

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں

قسط: 1

حبیبہ اشفاق #

ہر طرف سکون ہی سکون تھا اور بارش کے بعد کی سوندھی سوندھی خوشبو سے دل کو اک الگ قسم کی طمانیت کا احساس ہو رہا تھا۔ لیکن اس موسم میں بھی اس کا دل بہت گھبرا رہا تھا کہیں چین نہیں مل رہا تھا۔ وہ کب سے کمرے میں ٹھل رہی تھی کچھ اسکی حالت ایسی تھی جب تھک گئی تو بیڈ پے بیڈ کے بے بسی سے رو دی۔ اس وقت بس اسکی یہ ہی دعا تھی کہ وہ سہی سلامت ہو۔ وہ جو اس سے عشق کرتا تھا۔۔

عامرہ (ملازمہ) جلدی کرو بھیا آنے والے ہوں گے "" مناہل سیڑھیوں سے "" تیزی سے اترتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

بی بی جی باقی سب تیار ہے بس میٹھے میں کچھ نہیں بنایا آپ بتادیں کیا بناؤں "" "" وہ "" ""
جلدی جلدی کام کرتے ہوئے بولی۔

کیا "" ""! تم نے ابھی تک میٹھے میں کچھ بھی نہیں بنایا۔ عامرہ تمہیں پتا بھی ہے سائیم "" ""
بھیا کو فروٹ ٹراء فل کتنا پسند ہے۔ جلدی سے وہ بناؤ "" "" وہ جنجھلاتے ہوئے (saim)
جلدی سے بولی۔ اتنی دیر میں باہر سے ہارن کی آواز آئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/

اولگتا ہے بھیا آگئے "" "" اسنے خوشی سے کہتے پورچ کی جانب دوڑ لگائی۔ اور وہ جو "" ""
ابھی گاڑی سے باہر نکلے ہے تھے انکے سینے سے لگ گئی۔

کیسا ہے میرا بچہ، میری جان، میری چھوٹی سی گڑیا "" "" حاتم بھیا نے اسکے سر پے پیار "" ""

Classic Urdu Material

کرتے ہوئے پوچھا۔

میں بالکل ٹھیک ہوں بھیا۔ آپ کو پتا ہے میں نے آپ کو کتنا اااااااااا مس کیا"" اسنے کتنا""

پہ ذور دیتے ہوئے کہا۔

ہاھاھاھا میں نے بھی میرے بچے کو بہت مس کیا "" وہ اسے ساتھ لگاتے ""

ہوئے بولی۔

ٹھیک ہے بھی ٹھیک ہے اب ہمیں کون پوچھتا ہے میں واپس چلا جاتا ہوں "سامم"" ""

نے اپنا سپورٹس بیگ کندھے پہ ڈالتے مصنوعی افسردگی سے کہا۔

Classic Urdu Material

اومائی گاڑ سائٹم بھیا آپ بھی آئے ہیں۔ اللہ اللہ کہیں میں خوشی سے مرہی ناجاوں """"
"" اسنے ہنستے ہوئے سائٹم کے گلے لگتے ہوئے کہا۔

پاگل ایسی باتیں نہیں کرتے۔ اب ہم آگئے ہیں ناتواپنی گڑیا کے ساتھ بہت سائٹم """"
کر کے ہی جائیں گے """" انہوں نے پیار سے اسکے سر پر چپت لگاتے ہوئے spent
کہا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاہاہاہاہاہاہو میں بھی ناکتنی پاگل ہوں۔ ابھی آپ دونوں آئیں پھر ڈھیر ساری باتیں """"
کریں گے """" وہ اپنے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

بھیا آپ لوگ فریش ہو جائیں میں کھانا لگواتی ہوں "" "" وہ انہیں بولتی ہوئی کچن میں "" "" چلی گئی اور وہ دونوں اپنی جان سے پیاری بہن کو دیکھتے ہوئے اپنے اپنے کمروں کی طرف چل دئے۔

ہائم سائم اور مناہل تینوں بہن بھائی تھے۔ سب سے بڑا ہائم جو کہ آرمی میں میجر کے " عہدے پر فائز تھا۔ اور ہائم کا نکاح اسکی خالہ زاد مائیدہ سے تین سال پہلے ہو چکا تھا۔ اسکے بعد سائم جو کہ کیپٹین تھا اور ہائم سے تین سال چھوٹا تھا۔ اسکی عمر چوبیس سال تھی اور ہائم کی ستائیس سال تھی۔ اور ان دونوں کے بعد مناہل تھی وہ سترہ برس کی تھی اور دونوں بھائیوں کی اس میں جان تھی۔ مناہل کی پیدائش کے وقت آپریشن میں پیچیدگیوں کی وجہ سے سائقہ بیگم کا انتقال ہو گیا تھا جو کہ انکی والدہ تھیں۔۔ انکے بابا (حسن

صاحب) بھی آرمی میں کرنل کے عہدے پر فائز تھے۔ سائقہ بیگم کی وفات کے بعد مناہل کو حسن صاحب اور ہائم سائم نے بہت لاڈ سے پالا پوسا تھا۔ اور اسکی بھی دونوں بھائیوں اور بابا میں جان تھی۔ ان سب کی زندگی زیادہ تب بدلی جب ہائم کے نکاح کے تین

Classic Urdu Material

دن بعد حسن صاحب کو دوران مشن شہادت نصیب ہوئی۔ اور تب ہائم اور سائم نے اپنی جان سے پیاری بہن کو بہت مشکلوں سے سنبھالا تھا سائم کا مزاج بہت شوخ تھا۔ جبکہ ہائم اتنے ہی سنجیدہ تھے۔ پر جب مناہل کے ساتھ ہوتے تو کوئی کہ نہیں سکتا تھا کہ یہ وہ ہے جو دشمنوں کو ناکوں چنے چبواتے ہیں۔ اب وہ دونوں بھائی لیو پے اسی لئے آئے تھے کیونکہ مناہل کی ضد تھی کہ اب ماندہ بھابھی کی رخصتی کروالی جائے۔ کیونکہ مناہل کے پاس گھر میں انکی ایک ملازمہ رشیدہ بی اور انکی بیٹی ہی ہوتی تھیں۔ انھوں نے مناہل کو اپنی بیٹی کی طرح ہی پالا تھا۔ اور وہ بھی انہیں بہت پیار کرتی تھی۔ یہ تھی مناہل کی چھوٹی سی دنیا۔ وہ ابھی فرسٹ ایئر کے امتحان دے کے فارغ یوئی تھی اسی لئے ابھی اسے چھٹیاں تھیں۔

😊😊 اب آتے ہیں جی ہمارے ہیر و صاحب کی طرف

شاہ زراٹھ جاؤ بیٹا "" شائستہ بیگم نے اندر داخل ہوتے ہوئے اسے پکارا جو بیڈ پے ""

آڑھاترچھا ایک سرہانے کے گرد بازو لپیٹے خواب خرگوش کے مزے لے رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

ارے رے رے میری پیاری ماما کیوں صبح صبح ڈانٹ پڑوانی ہے؟ "" "" اسنے اٹھتے "" ""

Classic Urdu Material

ہوئے جلدی سے انکا ہاتھ پکڑا مبادا وہ سچ میں ہی بابا کو نابلا لائیں۔۔

تو اٹھ جاو ناپٹا پہلے ہی گیارہ بج گئے ہیں پہلے ہی پورے آٹھ ماہ بعد آئے ہو۔ اب سو سو "" کے وقت گزارو گے کیا؟ "" انہوں نے اسکے بال سنوارتے ہوئے کہا جو کہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کے بیٹھ چکا تھا۔ بلیک کلر کی سلیو لیس شرٹ میں اسکے کثرتی بازو عیاں ہو رہے تھے۔ اور ہلکے براؤن بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔ براؤن آنکھوں میں ذہانت سے بھرپور چمک تھی۔ ہلکی ہلکی بیئر ڈاسکے گوری رنگت والے چہرے کو اور روشن اور وجہ بنا رہی تھی۔۔

اما آپ تو جانتی ہیں نا کہ یہ جاب نہیں۔ یہ میرا عشق ہے اپنے ملک کے لئے کچھ "" کرنا۔ اور ویسے بھی ماما چھٹی لیٹ ملتی ہے۔ اچھا ماما آپ کو پتہ ہے ہائم بھائی، سائم اور میں اکٹھے ہی آئے ہیں۔ اور کچھ دنوں تک ہائم بھیا کی شادی ہے۔ "" اسنے انکا ہاتھ پکڑ کر تفصیل

سے آگاہ کیا۔

سائمن اور شاہ زربچین کے ہی دوست تھے (کیونکہ حسن صاحب اور کمال صاحب (شاہ زربچین کے بابا) بھی دوست تھے) اور یہ شروع سے ہی اکٹھے ہی پڑھے تھے۔ اور اب سائمن اور شاہ زربچین دونوں پاک آرمی میں کیپٹن کے عہدے پر فائز تھے۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے بیٹا۔ مائیدہ آجائے گی تو مناہل بیٹی کی تنہائی بھی دور ہو جائے گی۔ بہت پیاری بچی ہے مناہل۔ انہوں نے مسکرا کر کہا۔ اور مناہل کے نام پر اسکے ذہن کے پردے پہ چھم سے ایک بارش میں بھیگتا شفاف کوئل وجود آیا۔ وہ آسمان کی طرف چہرہ کئے آنکھیں بند کئے بارش میں بھیگ رہی تھی۔ بارش کے قطرے اسکے وجود پہ شبنم کا منظر پیش کر رہے تھے۔ اور اس منظر نے شاہ زربچین جیسے انسان کو (جسکے لیے اسکا ملک اسکی جاب اہم تھا) اک نئے جذبے سے روشناس کروایا تھا۔ اور وہ جزبہ تھا محبت کا

Classic Urdu Material

، عشق کا۔ وہ سائے کے گھر جاتا تھا اسنے ایک یاد و دفعہ ہی مناہل کو دیکھا تھا وہ بھی سر سری سا کیونکہ وہ ڈرائنگ روم تک ہی رہتا تھا۔ لیکن دس ماہ پہلے کے اس حسین منظر نے اسکا دل اک الگ ہے لے پے دوڑایا تھا۔

کہاں کھو گئے بیٹا؟ "" "" انہوں نے اسکا شانہ ہلایا۔ "" ""

ک کہیں نہیں ماما دھر ہی ہوں میں تو "" "" وہ ہڑ بڑا کر مناہل کے خیالوں سے باہر "" ""

آیا۔

پکانا؟ "" "" وہ مشکوک ہوئیں۔ "" ""

Classic Urdu Material

جی میری پیاری ماما پکا " " " " اسنے انکے ہاتھ پر بوسا دیا۔ " " " "

چلو پھر آ جاؤ جلدی سے میں کھانا لگواتی ہوں تمہارے بابا بھی چلے گئے ہیں تمہارا " " " " انتظار کر کر کہ " " " " وہ اسکے کپڑے نکال کر اسے تھماتے ہوئے بولیں اور باہر چلی گئی۔

یار مناہل کیا کر دیا ہے مجھے تم نے " " " " وہ ہنس کے اسکے تصور سے مخاطب ہوا پھر سر " " " " جھٹک کر واش روم میں گھس گیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حائم بھیا حائم بھیا بچائیں بچائیں " وہ بھاگتی کھلکھلاتی ہائیم کے پیچھے چھپنے لگی۔ اسکے پیچھے " بھاگتے سائیم بھی لان میں آیا۔ وہ لان میں ورزش کر رہے تھے کہ مناہل اور سائیم کی اس اچانک افتاد پر بوکھلا ہی گئے۔

بھیا اس چڑیل کو بولیں میری شرٹ و آپس کریں " اس نے ہائیم کے پیچھے چھپی مناہل کو "

Classic Urdu Material

پکڑنا چاہا پر ہائم نے ساہم کو بازوؤں سے پکڑ لیا۔

کیا ہو گیا ہے سائِم کیوں میری گڑیا کے پیچھے پڑے ہوئے ہو " انہوں نے سائِم کو چھوڑ کھ " مناہل کو اپنے ساتھ لگایا جواب اسے چڑھار ہی تھی۔۔

بھیاٹ ازناٹ فیئر، میں جو بھی شرٹ لاتا ہوں ہوں یہ میری وارڈروب سے چرالیتی"

ہے اسے بولیں اگلے گھر جا کے لینا اپنے "ان" کی شرٹ میری واپس کرے "ابکی بار اسنے

اسے چڑایا۔۔

بھیاااااااا ہائم بھیا بتادیں انہیں میں کبھی بھی کہیں بھی نہیں جاؤں گی آپ لوگوں کو چھوڑ " کے " اسے تو غصہ ہی آگیا تھا اس بات پہ۔ وہ بھلا کیسے اپنے بھیا کو چھوڑ جاسکتی تھی۔

اچھا اچھا میرا بچہ رونا نہیں شروع کر دینا۔ پر میرا بچہ بیٹیوں کو تو ایک نا ایک دن رحمت " ہونا ہی ہوتا ہے " انہوں نے اسے پیار سے سمجھانے کی کوشش کی۔۔

کیا بھیا آپ بھی " " " اسے تو گویا صدمہ ہی لگ گیا تھا ہائم بھیا کے منہ سے ایسی بات سن " کے۔۔

Classic Urdu Material

یہ چیز بھیا!! اسے جلدی سے یہاں سے چلتا کریں "سائم نے اسے اور چڑایا تو وہ اسے " مارنے اسکے پیچھے بھاگی۔ اب حال یہ تھا کہ سائم آگے آگے اور مناہل اسکے پیچھے۔۔ اور حسن ہاوس انکی کھلکھلاہٹوں سے گونج اٹھا تھا۔۔ اور ہائم نے ان دونوں کو دیکھ کے انکی حوشیوں کے لیے دل سے دعا کی تھی۔۔ "اے میرے خدا میرے ان دونوں بچوں کو ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھنا" پر کیا پتہ انکی دعا قبول ہوئی بھی تھی یا نہیں۔

ہائم کی شادی کی ڈیٹ ٹھیک 20 دن بعد کی رکھی گئی تھی کیونکہ مناہل کی سیکنڈ ایر کی کلاس سٹارٹ ہونے والی تھیں اور ہائم لوگوں کی لیو بھی حتم ہو جانی تھی۔۔ اور اب گھر میں شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں۔ انکی امی تو ہیں نہیں تھیں تو ساری شاپنگ مناہل نے ماندہ بھابھی کے ساتھ ہی کی تھی۔۔ وہ مناہل کو بالکل اپنی چھوٹی بہن کی طرح ہی ٹریٹ کرتی تھیں۔۔۔

Classic Urdu Material

اب بھی ہائم اور سائم اپنی شاپنگ کے لئے اسلام آباد کے ایک شاپنگ مال میں آئے ہوئے تھے جب انکی نظر شاہ زر پہ پڑی جو شاید اپنی شاپنگ کے لئے آیا ہوا تھا۔

شاہ زر کیسے ہو بھی؟ کہاں غائب ہو جب سے آئے ہو کوئی خبر ہی نہیں تمہاری "سائم" نے اس کے پاس جا کے اسکی کمر پہ ایک مکار سید کیا۔ وہ ایک دم چونک گیا پھر ہنس کر پلٹا اور اسے گلے لگایا۔

ہاہا میں سمجھ رہا تھا کہ کچھ دنوں کے لئے تم سے جان چھوٹی لیکن تم ادھر بھی ٹپک "پڑے" اسنے اسے دیکھ کر شرارت ست آنکھ دبائی جواب غصے سے اسے گھور رہا تھا۔ ہائم ان دونوں کی نوک جھوک پہ مسکرا رہے تھے۔

اسلام و علیکم! کیسے ہیں ہائم بھیا "وہ انکے گلے ملا۔ وہ بھی سائم کی طرح انہیں بھیا ہی کہتا تھا۔

میں بالکل ٹھیک بچے تم کیسے ہو؟؟۔ اور آنٹی اور انکل کیسے ہیں؟؟ انہوں نے اس سے الگ ہوتے پوچھا۔

Classic Urdu Material

"بالکل ٹھیک ہیں ماما بابا بھی۔ وہ آپ کو یاد کر رہے تھے۔"

یار مین خود بھی آنا چاہ رہا تھا لیکن اتنی تیاریوں میں ٹائم ہی نہیں ملا۔ انکل سے بات ہوئی "تھی میری" انہوں نے نا آنے کی وجہ بتائی۔۔

لے آؤں "وہ انہیں (ring) بھی آپ شاپنگ کریں میں مناہل کے لیے رنگ بول کے جھٹ سے آگے بڑھ گیا۔

اور شاہ زر کو شدت سے اسے دیکھنے کی تمنا ہوئی تھی۔

انہوں نے پھر اپنی شاپنگ کی اور پھر وہ پارکنگ کی طرف ہی چل پڑے۔ انہوں نے شاہ زر کو بھی اپنے ساتھ چلنے کا کہا۔ اور بالآخر تھوڑی پس و پیش کے بعد وہ مان ہی گیا تھا

انکی گاڑیاں آگے پیچھے ہی پورچ میں رکی تھیں۔ سائٹ شاہ زر کی گاڑی میں ہی تھا۔ انہوں "نے گاڑی سے نکل کے شاپنگ بیگز اٹھائے اور اسی طرح باتیں کرتے اندر کی جانب بڑھ گئے۔ اور لاونج کے دروازے پہ انکی باتوں اور قدموں کو ایک ساتھ بریک لگا۔ وہ تینوں

Classic Urdu Material

حیران و پریشان سامنے دیکھ رہے تھے۔ اب آپ لوگ یہ سوچ رہے ہوں گے کہ سامنے ایسا کیا تھا تو میں آپکو بتاتی چلوں کے سامنے منابک میڈم صوفی نے بیٹھے زور و شور سے رونے میں مصروف تھی۔ اسکی پشت دروازے کی جانب تھی اس لیے اسے ان تینوں کے آنے کا پتا ہی نہیں چلا تھا۔ وہ ابھی تک ویسے ہی کھڑے تھے سب سے پہلے ہائم کو ہوش آیا اور وہ شاپنگ بیگز ادھر ہی پھینک کے بھاگ کے اسکے پاس گئے۔ اور اسے اپنے ساتھ لگایا۔ مناہل میری جان! گڑیا کیا ہوا ہے کیوں اتنا رو رہی ہو؟؟؟ "انہوں نے اسکا چہرہ اپنے " دونوں ہاتھوں میں تھاما۔

اتنی دیر میں سائم بھی اسکے ساتھ آ کے بیٹھ گیا اور اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔ شاہ زرد دروازے پہ ہی کھڑا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کرے۔ اور مناہل کو ہوا کیا ہی جو وہ اتنا بری طرح رو رہی ہے۔

مناہل یار کچھ تو بتاؤ۔ کیوں پریشان ہو رہی ہو اور ہمیں بھی کر رہی ہو۔ کیا کسی نے کچھ کہا " ہے؟؟ "ابکی دفعہ سائم نے اس سے پوچھا۔

Classic Urdu Material

ب. بھ بھیاوہ۔۔ "اتنا بول کے وہ پھر رونا شروع ہو گئی۔"

ہاں گڑیا بتاؤ۔ کیا ہوا ہے؟ ایسے نہیں تنگ کرو میرا بچہ " ہائم نے بے بسی سے کہا۔ "

بھ بھیا وہ مر گیا" اسنے بس اتنا ہی بولا۔"

کون مر گیا منابل "وہ سخت پریشان ہو گئے تھے۔ شاہ زہر بھی پریشان ہو گیا کہ کس کی"
بات کر رہی ہے منابل۔

بھیا وہ عمر کو انہوں نے مار دیا۔ اور اور اور وہ مر گیا۔ "وہ پھر سے رونا شروع جمع گئی۔"

عمر کون ہے مناہل؟؟ "انہوں نے اچنبے سے پوچھا۔ کیونکہ مناہل اور کسی لڑکے کا نام "لے۔ ناممکن سی بات لگتی تھی۔

وہ ناول کا ہیر و تھا۔ اتنا اچھا تھا وہ۔ اتنا پیارا "اسنے بڑے آرام سے بتایا۔"

وااااااٹ؟ مناہل آریومیڈ؟" یہ سائم تھا۔ اسے زرا یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ تب سے "

ناول کے ہیرو کے لئے رورو کے بے حال ہو رہی تھی۔ اور ادھر ہی شاہ ز کو اسکی

معصومیت پے ہنسی آئی۔ وہ اب بہت دلچسپی سے انہیں دیکھ رہا تھا

بھیاریلی وہ بہت اچھا تھا "وہ روہانسی ہوئی"

منابل بند کرو رو ونا دھونا۔ کیا یار سارا موڈ خراب کر دیا ہے "سائٹم نے قدرے جھجھلا"
کے اسے کشن مارا اور صوفے پہ ہی نیم دراز ہو گیا۔

ہائٹم بھی یہ دیکھیں مجھے مار رہے ہیں "اسنے قدرے چیخ کر کہا۔"

سائٹم اگر اب تم نے کوئی ایسی ویسی حرکت کی نا تو میں تمہاری ٹانگیں توڑ دوں گا "انہوں نے
مصنوعی غصے سے کہا۔

Classic Urdu Material

اچھا اچھا بھیا اب ڈرائیں تو نہیں نا۔ اوو و شاہ زریار تم تو آؤ اس چڑیل کے چکر میں تو یاد ہی " نہیں رہا کہ تم بھی آئے ہوئے ہو " اسنے ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ساتھ ہی شاہ زریار کو بلایا۔

مناہل نے شاہ زریار کا نام سنا تو ایک دم چونک کے کھڑی ہوئی اور پیچھے دیکھا۔ وہ پیچھے ہی کھڑا تھا۔ اسنے بھی مناہل کی طرف دیکھا۔ اسکی چھوٹی سی ناک۔ آنکھیں اور ہونٹ مسلسل گریہ وزاری کی وجہ سے سرخ ہو رہے تھے۔ وہ اس وقت بلیک ٹراؤزر اور سائٹم کی ہی بلیو کلر کی شرٹ میں تھی۔ جو کہ اسکے گھٹنوں تک آرہی تھی۔ اسے دیکھ کے شاہ زریار کے دل نے اک بیٹ مس کی۔ پھر جلدی سے اپنی نظریں اس پر سے ہٹائیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
یاراب میں چلتا ہوں ماما میرا ویٹ کر رہی ہوں گی۔ میں پھر آ جاؤں گا " اسنے سائٹم سے " کہا۔

اوو و یار تمہیں نہیں پتا ہماری مناہل بہت مزے کی چائے بناتی ہے پی کے جانا " اسنے "

Classic Urdu Material

شرارت سے مناہل کودیکھ کے چڑایا۔ کیونکہ اسے چائے تو کیا انڈہ بھی ابالنا نہیں آتا تھا۔

بھیاااا "اسنے اسے غصے سے گھوراورپاؤں پٹختے واک آوٹ کرگئی۔ اسے اپنے پیچھے ان "تینوں کا جاندارقمقہ سنائی دیا تھا۔

اورتم شاہ زر! تمہارا کب ارادہ ہے شادے کرنے کا "اسنے بظاہر سنجیدگی سے آنکھوں "میں شرارت لئے اس سے پوچھا۔

اومائی گاڈسائٹم ابھی تو میں چھوٹا سا بچہ ہوں میری ابھی کوئی عمر نہیں ہے شادی کی اورمیں "شادی بھی جب ہی کروں گا جب تمہارے بچے مجھے چاچو بولیں گے "اسنے بھی اسی کے انداز میں ہی اسے جواب دیا۔

Classic Urdu Material

ہائے یار میری تو بہت خواہش ہے کہ میرے بھی چھوٹے چھوٹے بچے ہوں جو مجھے پاپا بولیں۔۔ پر ہائے رے قسمت بھیامانتے ہی نہیں "اسکا اپنا ہی دکھڑا تھا۔

سائے تمہیں تو اور کوئی کام ہی نہیں ہے "وہ ہنستے ہوئے اندر کی طرف بڑھے۔۔ انہیں پتا تھا اب انکی اپنی ہی باتیں تھیں اب۔

اچھا یار اب میں چلتا ہوں ماما ویٹ کر رہی ہوں گی "وہ بھی ہنستے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں آؤں گا آنٹی اور انکل کو ملنے اور تم بھی کل ٹائم سے آ جانا کیونکہ کام

بہت ہے ہم دونوں نے ہی کرنا ہے "وہ اس سے ملا۔

Classic Urdu Material

او کے باس "اسنے اپنے دائیں ہاتھ کو دو انگلیاں ماتھے تک لے جاتے بولا۔۔ اور وہ " دونوں ہی ہنس پڑے۔

بالکل پاگل لڑکی ہے پر ہے بہت معصوم "وہ بلند آواز میں بڑ بڑا کے ہنسا۔"

برخوردار کون معصوم لڑکی ہے؟؟ "وہ جو بیڑ پہ اوندھے منہ لیٹے اپنے خیالوں میں مست"

منابل کو سوچ کے بڑ بڑا رہا تھا۔ اسک کمال صاحب کے آنے کا پتا ہی نہیں چلا تھا اب انکی

آواز پہ ہڑ بڑا کہ اٹھ بیٹا۔

آآپ ک کب آئے پاپا۔ آئیں نا بیٹھیں "اسنے جلدی سے بولا حالانکہ دل میں اسے پکا"

یقین تھا کہ آج تو جوتے پکا پڑیں گے۔

برخوردار تم نے میری بات کا جواب نہیں دیا۔ کون ہے یہ لڑکی جسکو یاد کر کے مسکرایا جا"

Classic Urdu Material | by Hiba Ashfaq

Kabi Parcham Mein Lipty Hain (Complete Episode)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

رہا تھا "وہ بیڈ پہ اسکے سامنے بیٹھتے ہوئے سنجیدگی سے گویا ہوئے۔

ن نہیں بابا ایسی تو کوئی بات نہیں ہے "وہ ہکلا یا۔"

شاہ زر!!! میں نے جو پوچھا ہی اسکا جواب دو "انہوں نے اب کی بار غصے سے کہا۔ اور "اس وقت تو کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ کیپٹن شاہ زر کمال ہے۔ جو ملک دشمن عناصر کو سبق سکھانے کے لئے کسی بھی حد تک جاسکتا ہے۔

ب بابا وہ وہ۔ م مناہل۔ سائیم اور ہائیم بھیا کی بہن "اسنے نظریں جھکائے گویا اعتراف کیا "۔ کیونکہ اسے پتا تھا کہ جب تک بتایا تا تب تک جان نہیں چھوٹنے والی۔

وہ کچھ دیر تک اسے سنجیدگی سے دیکھتے رہے اور شاہ زر کی سانس اٹکی رہی۔ پھر انہوں نے اسے آگے بڑھ کر گلے سے لگایا۔

شاہ زر مجھے تمہاری پسند پہ فخر ہے۔ میں نے ہمیشہ مناہل کو ہی تمہارے لئے ہی سوچا ہے "۔ وہ میرے دوست کی نشانی ہے۔ جان سے بھی زیادہ پیاری تھی اسے۔ اور ویسے بھی وہ بہت پیاری بچی ہے "انہوں نے اسے اپنے سے الگ کر کے اسکی حیران آنکھوں میں

دیکھا۔

کیا ہوا بر خور دار!! اتنے حیران کیوں ہو "وہ اسکی حیرانی دیکھ کے ہنس پڑے۔"

بابا آپ سچ بول رہے ہیں؟؟ آئی مین کیا واقعی ایسا ہو سکتا ہے؟؟ اور اور اگر ماما کو کوئی "اعتراض ہوا تو؟؟؟" اسے تو خوشی کے مارے کچھ سمجھ ہی نہیں رہا تھا کہ کیا بولے

بالکل ایسا ہو سکتا ہے اور تمہاری ماما سے میں بات کر لوں گا انہیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا"

۔ اور میں سوچ رہا تھا کہ ہائیم کی شادی کے فوراً بعد اس سے بات کروں "انہوں نے اسے تفصیل سے آگاہ کیا اور جانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔

تھینک یو بابا تھینک یو سوچ "وہ ایک بار پھر انکے گلے لگا۔ اور وہ اسکا جوش دیکھ کے ہنس

دیئے۔

Classic Urdu Material

انکے جانے کے بعد وہ دھپ سے بیڈ پر بیٹھا۔

فائنلی منابل ایک مشکل تو حل ہوئی اور اب اگر اللہ نے چاہا تو تم بہت جلد میری ہو جاؤ"
گی "اور اسی طرح اسکے خیالوں میں مگن وہ نیند کی وادی میں چلا گیا۔

Don't copy without my permission

کبھی پرچم۔ میں۔ لپٹے ہیں #

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

حبیبہ۔ اشتیاق #

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

قسط 2

حسن ہاوس میں ہائیم کی شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں۔ اور آج مہندی تھی۔ سارا انتظام

Classic Urdu Material

گھر کے لان میں ہی کیا گیا تھا۔ چاروں طرفین کورنگ برنگے پھولوں، لائٹس اور برقی قلموں سے سجایا گیا تھا۔ انکے ماموں کی فیملی اور قریبی دوست احباب تھے۔

سب تیاریوں میں مصروف تھے کیونکہ کچھ ہی دیر میں فنکشن شروع ہونے والا تھا۔

منابل شیشے کے سامنے کھڑی اپنا جائزہ لے رہی تھی۔ آج اس نے باٹل گرین کلر کی گھٹنوں

تک آتی کرتی جس گولڈن کلر کا بہت خوبصورت کام ہوا تھا اور ساتھ ہیو کلر کا شرارہ پہنا ہوا

تھا۔ اور دوپٹہ دائیں کندھے پر پھیلا یا ہوا تھا۔ بالوں کی درمیان سے مانگ نکال کے ٹکا لگایا

ہوا تھا۔ جو کہ اسکے چہرے پہ بہت بیچ رہا تھا۔ اور اسکے دونوں ہاتھوں میں سفید موتیے کے

گجرے تھے۔ اور لائٹ میک اپ کے سارے وہ کوئی پری ہی لگ رہی تھی۔

وہ ابھی اپنا ٹیکہ درست کر رہی تھی۔ جب اسے لگا کسی نے اس کا دوپٹہ ہلکے سے کھینچا ہے۔ وہ

Classic Urdu Material

چونک کے مڑی اور سامنے کھڑے تین سال کے اسامہ کو دیکھا جو اسکی طرف بائیں پھیلائے منتظر تھا کہ وہ اسے اٹھائے۔ (اسامہ انکے ماموں زاد ایاز کا بیٹا تھا۔ اور مناہل کو اس سے ہمیشہ سے ہی بہت لگا رہا تھا۔ اور اسے بھی مناہل کی موجودگی میں اور کچھ نہیں سوجتا تھا۔

او میرے عمر جہانگیر آپ کب آئے "اسنے اسے جھک کے اٹھایا اور اسکے گالوں پہ پیار کیا " تو اسنے بھی واپس یہی عمل دوہرایا تو وہ کھلکھلا دی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/

چلو میرے لٹل پرنس ہائیم بھیا کو دیکھتے ہیں کہ وہ تیار ہوئے بھی ہیں یا نہیں "وہ اسے ویسے " ہی اٹھائے کمرے سے باہر آگئی۔

ہائیم بھیا آپ تیار ہو گئے ہیں یا نہیں "اسنے انکے کمرے میں آتے ہی انسے پوچھا۔ وہ اپنے "

Classic Urdu Material

بال بنانے میں مصروف تھے۔ وائٹ کلر کی شلوار قمیض پہ لائٹ گرین کلر کی واسکٹ پہنے
انکے وہ بہت وجہ لگ رہے تھے۔ انہیں دیکھ کے اسکی آنکھوں میں نمی دوڑ گئی۔ کیونکہ
موقع ہی ایسا تھا کہ ماں باپ کی یاد آگئی۔

ارے رے رے میری گڑیا کو کیا ہوا "انہوں نے اسے ساتھ لگایا اور ساتھ ہی اسامہ کو"
اسکی گود سے لینا چاہا۔ لیکن اسنے مناہل کی گردن کے گرد پھر سے بازو جمائل کر دئے۔ وہ
دونوں اسکی اس حرکت پہ مسکرا دئے۔

تم تو بہت ضدی ہو اسامہ صاحب "انہوں نے اسکے بالوں پہ ہاتھ پھیرا۔"

بھیا بھیا آجائیں باہر جلدی سے "سائمن آوازیں دیتا ہوا اندر آیا تو انہیں دیکھ کے حقکی سے"
آنکھیں سکیریں۔

Classic Urdu Material

بھیا کبھی مجھے بھی پیار کر کیا کریں ہمیشہ اس چڑیل کو ہی کرتے رہتے ہیں "وہ حقگی سے"
بولا تو انہوں نے مسکرا کے اسے گلے لگایا۔ وہ آج بلیک کلر کی شلواری قمیض میں تھا۔ اور
اسکی پرسنالٹی بہت وجہ لگ رہی تھی۔

پھر اسی طرح باتیں کرتے وہ باہر آگئے کیونکہ فنکشن سٹارٹ ہونے والا تھا۔

تھوڑی دیر بعد شاہز راہنی ماما اور بابا کے ساتھ آیا۔ سائمن نے ہی دروازے پہ انکا استقبال کیا

۔ آج سائمن اور شاہز نے ایک جیسے ہی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اور شاہز زربظاہر تو سائمن

سے باتیں کر رہا تھا لیکن اسکی نگاہیں بہت شدت سے کسی کو ڈھونڈ رہی تھیں۔ اور پھر کچھ

دیر بعد وہ اسے نظر آ ہی گئی۔ اور نظر اس پہ ٹپسی گئی۔ وہ اپنی وہی ازلی معصومیت سے کسی

سے باتیں کر رہی تھی۔ کچھ دیر کے لیے وہ اپنے ارد گرد کی ہر شے کو جیسے فراموش ہی کر

گیا تھا۔ اور دھیان تو تب اس پہ سے ہٹا جب سائمن نے آواز دے کہ اسے اپنے پاس

بلایا۔ اسنے دوبارہ اس طرف دیکھا جہاں کچھ دیر پہلے وہ کھڑی تھی۔ اب وہاں کوئی بی نہیں

Classic Urdu Material

تھا۔ اسنے جی بھر کے خود کو اس بے اختیاری پہ کو سا۔

فنکشن اسی طرح عروج پہ تھا جب سائمن مناحل کے پاس آیا۔

مناہل گڑیا میرا ہینڈی کیم میرے کمرے سے لا دو یار "وہ جو اپنی دوستوں کے ساتھ"

کھڑی تھی اسنے پیچھے مڑ کے اسے دیکھا۔

اور کے بھیا لادیتی ہوں آپ بتائیں کہاں رکھا ہے آپ نے "اسنے اس سے پوچھا۔"

یار وارڈروب میں دیکھنا دھر ہی ہو گا۔ اب جاو بھی جلدی سے میں ایک دوست کو کال"

کر کے آتا ہوں تب تک "اسنے اسے اندر کی جانب دھکیلا۔

Classic Urdu Material

اچھا اچھا بھیا جا رہی ہوں " وہ اس کے جلدی مچانے پر قدرے خفگی سے گویا ہوئی۔ "

جلدی آنا "اے ہنستے ہوئے پیچھے سے ہانک لگائی۔"

[illegible]

شاہ زرشاہ زربات سنو "وہ جو کسی سے بات کر رہا تھا ہاتھ کے پکارنے پر انکے پاس آیا۔"

جی بھیا "وہ بھی سٹیج پہ اکے انکے پاس ہی کھڑا ہو گیا۔"

Classic Urdu Material

یار یہ سائم کدھر ہے اور مناہل بھی نظر نہیں آرہی " انہوں نے فکر مندی سے پوچھا۔ "

" بھیا ادھر ہی ہوں گے دونوں۔ آپکو کوئی کام ہی تو آپ مجھے بتادیں "

یار کام تو کوئی نہیں ہے۔ مجھے مناہل کی فکر ہو رہی ہے۔ وہ کافی دیر سے نظر نہیں آئی۔ تم " اسے بلا لاؤ بس " ان کے لہجے میں مناہل کے لیے فکر مندی اور پیار تھا۔

بھیا آپ فکر نہ کریں میں دیکھتا ہوں۔ ادھر ہی ہوگی اسنے کہاں جانا ہے۔ " اسنے کہا اور "

ساتھ ہی اندر کی جانب چل دیا کیونکہ باہر تو کہیں وہ نظر نہیں آرہی تھی۔

پتا نہیں ایک تو سائم بھیا کے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔ جو چیز یہ رخصت دیں پھر مجال ہے کہ وہ مل "

جائے " اس بیچاری نے اسکی وارڈروب تو کیا سارا کمرہ چیک کر لیا تھا لیکن وہاں کیمرہ تو کیا

اسکا کوئی نام و نشان دور دور تک نہیں تھا۔

پھر اب واپس جا کے بھیا سے پوچھنا پڑے گا "وہ سخت غصے میں کمرے سے نکلی اور تیز تیز چلتی اپنے خیالوں میں گم آگے بڑھ رہی تھی۔ ابھی وہ کوریڈور کے دائیں جانب بڑھی ہی تھی کہ اسکی خسی سے زوردار قسم کی ٹکڑ ہوئی۔ اور شاید آنے والا بھی اس سب کے لئے تیار نہیں تھا اب سنبھل ناپایا اور گر گیا۔ اور اب حالت کچھ یوں تھی کہ وہ نیچے زمین پہ تھا اور وہ اس کے اوپر۔ اور اسکی نظر ابھی ٹکڑانے والے کے چہرے پہ نہیں پڑی تھی اسنے صرف ابھی اسکی بلیک قمیض ہی دیکھی تھی۔ کہ لائٹ چلی گئی۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

افففف سائیم بھیا میرا سر پھاڑ دیا ہے آپ نے "اس شدید قسم کی ٹکڑ کی وجہ سے اسکا سر" اس کے سینے سے بہت زور سے ٹکڑا تھا۔ اور اب وہ اس کے بلیک قمیض دیکھ کے یہی اندازہ لگا سکی کہ اس طرح کے کپڑے سائیم نے ہی پہنے تھے۔ جبکہ اسے نہیں تھا پتا کہ ان دونوں نے آج کے دن ایک جیسا ہی لباس پہنا تھا۔ اور دوسری طرف وہ تو بس اس کے لمس کو ہی

Classic Urdu Material

محسوس کر رہا تھا جو ابھی بھی اسکے اوپر ہی تھی۔ اور ہوش میں تو تب آیا جب اسکی چیخ سنائی دی۔

بھیامیرے بال "اسکے بال اسکی قمیض کے بٹنوں سے الجھ گئے تھے۔"

یہ لائٹ کیوں چلی گئی ہوئی ہے ایک تو "وہ روہانسی ہو رہی تھی ایک تو بال نہیں نکل رہے" تھے اور دوسرا لائٹ بھی چلی گئی تھی۔ وہ ابھی بھی کچھ نہیں تھا بولا۔

بھیا آپکو کیا ہو گیا ہے؟ چپ کاروزہ تو نہیں رکھ لیا کیا؟ "اسنے اسکے کندھے پر زور سے مکا"

مارا تو وہ بے ساختہ مسکرا دیا۔ ایک تو وہ اسکا عشق تھی اسکی محبت تھی دوسرا کی انتہائی

قربت اسے مدہوش کرنے کے لیے کافی تھی۔

وہ ابھی اسی طرح بڑبڑا رہی تھی تو اسی اسنا میں لائٹ آگئی اور ہر چیز روشنی میں نہا گئی۔ اور

Classic Urdu Material

جب اسکی نظر ٹکرانے والے کے چہرے پہ پڑی تو وہ جم سی گئی۔ کہ وہ تو تب سے سائیم سمجھ کے بولے جارہی تھی۔ وہ ابھی تک شاک کی سی کیفیت میں تھی اور چونکی تو تب جب اسے لگا کہ کسی کا بازو اسکی کمر کے گرد جمائے ہوا۔ اسنے ایک جھٹکے سے اٹھنا چاہا لیکن اسکے بال اسکی قمیض کے بٹنز میں پھنسے ہونے کی وجہ کراہ کے پھر اسکے سینے پہ گری۔ اب تو وہ سہی طور پہ حواس باختہ ہوئی تھی اور اسکی بوکھلاہٹ دیکھ کے اسکے چہرے پہ محفوظ ہونے والی مسکراہٹ چھا گئی۔

پپ پلیم میرے بال "اسنے اسکی توجہ اپنے بالوں کی طرف کروائی جو کہ جانے کہاں" کھویا ہوا تھا۔

بہت پیارے ہیں "اسنے بے ساختہ کہا اور اسکے چہرے سے بال ہٹائے۔ مناہل نے " چونک کر اسکی طرف دیکھا۔ لیکن اسکی آنکھوں میں ایسا کوئی تاثر تھا جسنے اسے پلکیں

Classic Urdu Material

جھکانے پر مجبور کر دیا تھا۔

اسکا دل پوری شدت سے رھڑک رہا تھا۔ ہیاں تک کے شاہ ز بھی اسکے دل کی رھڑکن واضح سن سکتا تھا۔ وہ اسکے حسین چہرے کو بہت لگاؤ سے دیکھ رہا تھا۔

پلیزک کچھ کریں۔ م میرے بال۔ مجھے درد ہو رہا ہے "الفاظ بے ربتگی سے ادا ہو رہے تھے۔ اسکی آنکھوں میں نمی چھا گئی۔ اور وہ اسکی آنکھوں میں نمی دیکھ کے جلدی سے ہوش میں آیا۔

ریلیکس مناہل میں ابھی نکالتا ہوں "اسنے اسے رسائیت سے سمجھایا مبادا کہ وہ رونے ہی "نالگ جائے۔

Classic Urdu Material

اور پھر وہ اسکے بال نکالنے کی کوشش کرنے لگا۔ اتنے میں کسی کے قدموں کی آواز آئی جو مضبوط ہوتی جا رہی تھی۔ مناہل نے سہم کے اسے دیکھا کہ سارا گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا اور جس حالت میں وہ تھے کوئی بھی غلط سمجھ سکتا تھا۔

مجھے لگتا ہے کوئی آرہا ہے "اسکی آنکھوں سے آنسوؤں گر کے شاہ زر کے سینے میں جذب" ہونے لگے۔ اور شاہ زر نے جب اسے دیکھا تو اسے بھی انکی پوزیشن کا احساس ہوا۔

ششش! آپ میرے ساتھ اٹھنے کی کوشش کریں "اسنے آہستہ سے کہا اور اسکا ہاتھ پکڑ" کے اسے آتھاتے ہوئے حود بھی اٹھا۔ اسکے بال ابھی بھی اسکی قمیض کے بٹن میں ہی الجھے ہوئے تھے۔ مناہل نے کچھ بولنا چاہا تو اسنے اپنا ہاتھ اسکے نازخ ہونٹوں پہ رکھ کے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔ اور ساتھ ہی اسکا بازو پکڑ کر کوریڈور کے قدرے اندھیرے حصے میں لے آیا۔ اور اسے دیوار کے ساتھ لگا دیا۔ اسکا ہاتھ ہنوز اسکے ہونٹوں پر ہی تھا۔ قدموں

Classic Urdu Material

کی آواز بالکل قریب سے گزری اور پھر آہستہ ہوتے ہوتے حتم ہو گئی۔ اسکا دھیان پھر سے مناہل کی طرف چلا گیا۔

اسکے آنسوؤں تو اتر سے بہہ رہے تھے جو شاہ زکر کی ہتھیلی بھگا رہے تھے۔ اسنے اپنا ہاتھ اسکے ہونٹوں سے ہٹایا۔ اسے اسکی حالت دیکھ کے بے ساختہ اس پر رحم آیا۔ اور ایک عجیب سی بے ساختگی میں اسکا ہاتھ اسکے چہرے تک گیا۔ اور اسنے اسکے آنسو صاف کیئے۔

اسنے سہم کر اسکی جانب دیکھا۔ اس وقت بھیگی پلکوں سرخ ہونٹوں اور سرخ آنکھوں کے ساتھ شاہ زکر کو وہ بہت حسین لگی۔ اور پھر وہ تو اسکا عشق تھی۔

اسنے اسکی حالت کے زیر اثر اسے زیادہ تنگ کرنا مناسب نا سمجھا۔ اور اپنی قمیض کے بٹنز سے اسکے بال نکالنے لگا۔ کچھ دیر وہ الجھتا رہا۔ لیکن جب کسی طرح بھی اسکے بال آزاد نا ہوئے تو اسنے اپنی قمیض کا سب سے اوپر والا بٹن کھولا اور ساتھ ہی مناہل کی آنکھیں بھی کھل گئیں حیرت سے۔ پھر اسنے دوسرا بٹن کھولا تو اسکی دھڑکن تھم گئی۔ وہ بے ساختہ

Classic Urdu Material

ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ شاہ زکادھیان جب اسکی طرف گیا تو پہلے تو سمجھ نا آیا کہ وہ ایسا کیوں کر رہی ہے۔ لیکن جب سمجھ میں آیا تو اک خوبصورت سی مسکراہٹ نے اسکے ہونٹوں کا احاطہ کیا۔

اسنے پھر پھر تیسرا بٹن کھولا تو مناہل باقائدہ کانپنا شروع ہو گئی۔ لیکن شکر ہو خدا کا کہ اسکے بال آزاد ہو گئے۔ اور پھر مناہل میڈم نے آؤدیکھانا تاؤ اور دوڑ لگانا چاہی۔ لیکن براہو ہیل والی سینڈل کا جو اسنے پہنی ہوئی تھی۔ اسکا پاؤں مڑا۔ اس سے پہلے کہ وہ گرجاتی شاہ زرنے اسکی کمر کے گرد بازو جمائل کر کے اسے گرنے بچایا۔ اور اسکی آنکھوں میں جھانکا۔ ایک تو رات، اوپر سے تنہائی، اور سب سے بڑی بات مناہل کی قربت۔ وہ مدہوش نا ہوتا تو کیا کرتا۔ اور اسی مدہوشی کے زیر اثر وہ جھکا اور اسکی پیشانی پہ اپنے لب رکھ دیئے۔ اور وہ تو حیرت سے گنگ تھی۔ اسے اس سے اس بے ساختگی کی قطع توقع نہں تھی۔ پھر اسنے شاہ زر کو زور سے پرے ہٹایا۔ اور روتی ہوئی تیزی سے اوپر چلی گئی۔

Classic Urdu Material

جب وہ اسکی نظروں سے او جھل ہوئی تو اسے ایک دم احساس ہوا کہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ وہ ایک دم سے بہت مضطرب نظر آنے لگا۔ پھر اسنے ایک گہری سانس لی اور اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیر کے خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کی۔ او پھر تیزی سے قدم اٹھاتے باہر کی طرف بڑھ گیا۔ وہ اس ٹائم صرف اکیلا رہنا چاہتا تھا لیکن لاونج کے دروازے پہ اسے سائمن نے روک لیا تو اسے بھی رکنپڑا۔

کیا ہوا شاہ زہر! طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟" اسنے اسے تشویش سے دیکھا۔

ہا ہا ہا یار میں بالکل ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا ہے۔ میں تم لوگوں کو ہی دیکھنے آیا تھا بھیا بلا " رہے تھے۔ "اسنے اسے اپنی طرف سے مطمئن کرنا چاہا اور ساتھ ہی اسکا دھیان دوسری جانب لگایا۔

ہاں یار لیکن مناہل پتہ نہیں کہاں غائب ہو گئی ہے۔ اسے بتانا تھا کہ کیمرہ میں نے گاڑی " "میں ہی رکھ دیا ہوا تھا۔ دیکھنا اب اسنے میری بڑی لگانی ہے کہ میں ہر چیز رکھ کر بھول جاتا ہوں۔ اب مجھے اللہ ہی بچائے اس سے "وی ہنسا تو شاہ زہر بھی مسکرا دیا۔

Classic Urdu Material

چلو آو ہم باہر چلتے ہیں ادھر ہی ہوگی کہیں وہ بھی "وہ اسے بازو سے پکڑ کے باہر آ گیا۔ لیکن دوسری طرف اسکی سوچوں کے سارے دھاگے اس پریوش کے لیے

وہ بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں آئی زور سے دروازہ بند کیا۔ اور بیڑ پہاوندھے منہ گر کے وہ پھوٹ پھوٹ کے رودی۔ آج تک اسکے بھائیوں اور بابا کے علاوہ کو کوئی مرد اسکے پاس نہیں آیا تھا۔ اور آج اسے صحیح معنوں میں شاہ زر سے ڈر لگا تھا۔ وہ چھوٹی تھی نا سمجھ تھی لیکن اتنی نہیں کہ وہ سب سمجھنا سکتی۔ اسے پہلے بھی کبھی کبھار شاہ زر کی آنکھوں میں ایسا کوئی تاثر محسوس ہوا تھا لیکن اپنا وہم سمجھ کے وہ جھٹلا دیتی تھی۔ پر آج اسے سمجھ آگئی تھی۔ اسے شاہ زر کی حرکت نے واقعی ڈرا کے رکھ دیا تھا۔

کیوں کیا آپ نے ایسا "روتے روتے اسکی ہچکی بندھ گئی تھی۔"

م میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی۔ اگر سائیم یاہائیم بھیا کو پتہ چل گیا تو وہ کیا "سوچیں گے۔ حالانکہ میری تو کوئی غلطی بھی نہیں تھی۔" وہ پھر سے رودی۔ اسے اس و

Classic Urdu Material

قت سب کچھ بھول گیا تھا کہ وہ کیوں آئی تھی۔ بس یاد تھا تو اتنا کہ شاہ زرنے بہت غلط کیا ہے۔

وہ دونوں چلتے ہوئے باہر لان میں آئے

سائمن کدھر تھے تم۔ کچھ ہوش بھی ہوتا ہے تمہیں یا نہیں۔ اور تم شاہ زرنے تمہیں میں نے "انہیں لینے بھیجا تھا اور تم خود ہی جا کر بیٹھ گئے ہوئے تھے" ہائمن نے انکے پاس آتے ہی غصے سے گھورا۔ کیونکہ سب مہمان جارہے تھے اب لیکن یہ تینوں ہی انہیں نظر نہیں آئے تھے۔

سوری بھیامیرے دوست کی کال آگئی تھی تو میں وہ ریسو کرنے چلا گیا تھا۔ اور شاہ زرنے بھی مجھے ڈھونڈتا رہا تھا لیکن میں ادھر ہوتا تو ملتا نا "اسنے جلدی سے اپنا اور شاہ زرنے دونوں کا دفع کیا مبادا کہ ادھر ہی نا ہو جائے۔

اچھا باقی سب چھوڑو! یہ بتاؤ منا ہل کدھر ہے۔ اتنی دیر ہو گئی ہے وہ کہیں نظر ہی نہیں"

Classic Urdu Material

آئی "ان کے لہجے میں اسکے لیے فکر تھی۔

بھیا وہ وہ میں نے اسے کیمرہ لینے بھیجا تھا اندر ہی ہوگی "اسنے ڈرتے ڈرتے بتایا۔"

میں خود دیکھتا ہوں تم دونوں کو تو بولنا ہی بے کار ہے "وہ دونوں کو غصے سے گھورتے چلے گئے

منال گڑیا اندر ہو "انہوں نے اسکے کمرے کے دروازے پر دستک دی۔"

ج ج جی بھیا میں ادھر ہی ہوں "اسنے جلدی سے آنسو صاف کئے۔ لیکن باوجود"

کوشش کے اسکی آواز بھرا گئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

منال گڑیا طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟ کافی دیر سے اندر بند ہو۔ حیریت ہے نا؟ "انہیں اسکی"

آواز نے تشویش میں مبتلا کر دیا تھا۔

بھیا میں بالکل ٹھیک ہوں۔ آپ جائیں میں ابھی آتی ہوں "بہت کوشش کے باوجود بھی"
اسکے آنسو بھل بھل بہے جا رہے تھے۔

"Minahil , I said open the door."

انہوں نے اب کی بار زرا غصے سے کہا۔

منال کو بھی پتہ تھا جب تک دروازہ نہ کھولا تب تک بھیا نہیں جائیں گے۔ وہ اٹھ کے

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آئی اور اپنے ہاتھوں کے پشت سے رحصار پہ بہنے والے آنسو

صاف کئے۔ اور دو گہری سانسیں لے کر خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اسکی

آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ پھر اسنے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا۔ لیکن ان سے نظریں

نہیں ملارہی تھی۔

مناہل کیا ہوا میری جان ادھر دیکھو میری طرف "انہوں نے اسکا ستا ہوا چہرہ دیکھ لیا تھا۔"

ک ک کچھ بھی تو نہیں بھیا۔ مجھے کیا ہونا ہے "اسنے مسکرانے کی کوشش کی لیکن"
آنکھوں میں پھر نمی چھا گئی۔

مناہل "انہوں نے سختی سے تنبیہ کی۔ تو وہ ایک نظر ان پہ ڈال کر انکے سینے سے لگ گئی"
اور رونا شروع کر دیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مناہل کیا ہوا ہے۔ مجھے پتا ہے بات کچھ بھی نہیں ہوگی اور تم نے رونا شروع کر دیا ہو"
گا "انہوں نے ہنستے ہوئے کہا۔ کیونکہ مناہل کو جانتے تھے اسے ویسے بھی بات بے بات
رونے کی عادی تھی۔ لیکن آج واقعی وہ کسی وجہ سے رو رہی تھی۔

بھیا اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔۔ میں کب بات بے بات روتی ہوں "وہ اپنا رونا دونا"

Classic Urdu Material

بھول کے لیئے لڑنے کے لئے تیار تھی۔

اوو اچھا تو اب کیوں رو رہی تھیں پھر "مصنوعی سنجیدگی سے پوچھا گیا۔"

کچھ نہیں بھیا بس بابا یاد آرہے تھے "اسنے بہانا بنایا کیونکہ شاہ زروالی بات تو وہ بتانے سے" رہی اب۔

اوو میرا بچہ تو روو تو نہیں نا۔ بابا ہمیں بھی یاد آتے ہیں لیکن قدرت کے فیصلوں کے " آگے بندہ کیا کر سکتا ہے۔ " انہوں نے اس کے سر پر پیار کیا۔

جی بھیا میں انکے لئے دعا کروں گی اور اب روو گی بھی نہیں "اسنے اپنے آنسو صاف" کئے۔

Thats like my good girl..

انہوں نے اسے ساتھ لگایا۔

Classic Urdu Material

چلو اب تم ریٹ کرو مہمان بھیلے گئے ہوں گے "وہ اٹھتے ہوئے بولے۔ اور پھر اسکے "

سر پہ ہاتھ رکھا

اوکے بھیا۔ آپ بھی ریٹ کریں "اسنے ان کے جانے کے بعد دروازہ لاک کیا اور بیڈ "

پہ بیٹھ کے اک گہرا سانس لیا۔ پھر ڈریسنگ ٹیبل کی طرف آئی اور اپنی جیولری اتاری اور

وارڈروب سے اپنا نائٹ سوٹ اٹھا کے واش روم میں گھس گیا

شاہ زرنکشن سے آنے کے بعد سیدھا اپنے روم میں گیا تھا۔ اب وہ ٹراؤزر اور شرٹ میں

بیڈ پہ لیٹا ہوا تھا۔ اسکے ذہن میں ابھی ابھی اس پریوش کا ہی خیال تھا۔ اسکا لمس ابھی تک وہ

اپنے وجود پہ محسوس کر رہا تھا۔ اسنے سوچ لیا تھا کہ وہ بہت جلد است اپنے دل کی بات

بتائے گا۔ اور اسی طرح وہ اسے سوچتے ہوئے نیند کی وادی میں چلا گیا۔

آج صبح سے ہی گھر میں اک ہلچل مچی ہوئی تھی۔ آج ہائیم کی بارات جانی تھی۔ ہر طرف

Classic Urdu Material

شور ہی تھا۔ اور مناہل بیڈ پہ بیٹھی جیولری سیلیکٹ کر رہی تھی جب سائٹم اسے آوازیں دیتا اسکے روم میں آیا۔

"مناہل مناہل یار میرا جوتا نہیں مل رہا۔ کرھر رکھا ہے؟"

بھیا آپکے روم میں ہی دیکھیں ادھر ہی ہوں گے میں خود بیڑ کے پاس رکھ کے آئی۔
تھی "اسنے غصے سے سائٹم کو گھورا کیونکہ اسے سامنے رکھی چیز بھی نہیں تھی ملتی۔

"چڑیل غصہ کیوں کر رہی ہو۔ نہیں مل رہا تو اسی لیے کہ رہا ہوں نا"

وہ اسکے بیڈ پہ ہی نیم دراز ہو گیا۔

"بھیا اگر ادھر سے آپ کے جوتے ملے نا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔"

اسنے گویا دھمکایا۔

"اچھا اب جاو بھی نا میرا سر کیوں کھا رہی ہو"

Classic Urdu Material

اسنے جنجھلا کے کہا اور کمبل منہ تک اوڑھ لیا۔ اسنے گھور کے اسے دیکھا اور کمرے سے نکل گئی۔

وہ ابھی اسکے کمرے میں داخل ہوئی تھی جب اسکی نظر اسکے جوتوں پر پڑی۔ اسکا تو گویا دماغ ہی گھوم گیا۔

اسے شدید قسم کا غصہ آیا۔ وہ ادھر سے ہی تیزی سے نکل کے اپنے روم کی طرف بڑھ گئی۔

بھیا آج مجھ سے بچ کے دکھائیں " اسنے کشن اٹھایا اور زور سے اسکی طرف پھینکا۔ جو کہ کچھ کر لیا گیا تھا۔

"ہا ہا ہا سوری یار پر کیا کروں مجھے مزا آتا ہے تمہیں تنگ کرنے میں"

وہ ہنسا اور بیڈ سے کشن اٹھا کہ اسکی طرف پھینکا جو کہ اس بیچاری کی ناک پہ لگا۔

آج آپ نہیں بچیں گے مجھ سے " اسنے غصے سے کشن اٹھایا اور اسکی طرف دوڑنا شروع "

کر دیا۔ اب تھوڑی دیر بعد ہی کمرہ میدان جنگ کا منظر پیش کر رہا تھا۔ کشن میں سے رو نکل

Classic Urdu Material

کر سارا کمرے میں پھیلا ہوا تھا اور وہ دونوں ابھی بھی مار کٹائی میں مصروف نظر آ رہے تھے۔ اور زیادہ برا حال منابل کا تھا۔

ہائٹم جو کہ منابل سے کوئی بات کرنے آیا تھا تع کمرے کا منظر دیکھ کے گویا غش کھاتے کھاتے بچا تھا۔

"تم لوگوں نے کونسا میدان جنگ شروع کیا ہوا ہے"

ہائٹم کی آواز سن کے ان دونوں کو بریک لگا۔

تم دونوں بچے نہیں ہو جو ہر ٹائٹم اس طرح کی حرکتیں کرو" وہ ان سے پیار بھی بہت "

کرتے تھے لیکن سمجھنا بھی انکا فرض تھا۔

ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر ہائٹم کو۔

سوری بھیا "دونوں نے کان پکڑے اور وہ ان کی اس حرکت پہ ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا"

دیئے۔

انہیں مسکراتا دیکھ وہ دونوں انکے گلے لگے۔

Classic Urdu Material

لو یو بھیا۔۔ آپ کتنے اچھے ہیں "ان دونوں نے ہنستے ہوئے کہا۔"

او کے او کے نومور بٹرنگ "وہ بھی ہنس دئے۔"

بھیا آج آپ کی بارات جانی ہے اور ابھی آپ تیار ہی نہیں ہوئے؟ یہ ناہو کہ دلہے کے "بغیر ہی بارات چلی جائے۔" "سائم نے ہنستے ہوئے کہا۔"

ہا ہا ہا اب ایسی بھی بات نہیں ہے "انہوں نے بظاہر تو سنجیدگی سے کہا لیکن آنکھوں میں "شرارت واضح تھی۔"

اووووووووو "ان دونوں نے ہونٹ سکیرے۔"

بس بس اب زیادہ اووو نہیں کرو۔ اور تیاری کرو۔ اور خبردار جواب پھر سے کوئی "

جنگ شروع کی تو "وہ جاتے ہوئے ہدایت کر کے گئے۔"

تو سائم بھی انہی پیچھے چلا گیا۔ اور وہ بھی اپنی تیاری میں مگن ہو گئی۔

(Don't copy without my permission)

Classic Urdu Material

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

حبیبہ اشفاق #

قسط 3

بارات نکل چکی تھی۔ منابل ہائیم کے ساتھ اسکی گاڑی میں ہی تھی۔ اور سائیم شاہ زری کی گاڑی میں اسی کے سارے چلا گیا تھا۔ جب بارات پہنچی تو انکا استقبال بہت شاندار طریقے سے کیا گیا تھا۔ آج ہائیم نے بلیک کلر کی شیروانی پہ گولڈن کلہ پہنا ہوا تھا۔ اور شاہ زرا اور سائیم نے آج کے لئے بھی ایک جیسے بلیک کلر کے ڈنر سوٹ پہنے ہوئے تھے۔

وہ اندر کی طرف جا رہا تھا۔ جب اسے وہ پری وش نظر آئی۔ اسنے بھی اتفاقاً بلیک کلر کی پیروں تک آتی لمبی فرائک پہنی ہوئی تھی۔ جس کے گلی اور دامن پہ گولڈن کلر کا کام ہوا تھا۔ جو بہت سجا ہوا تھا اس پہ۔ اور بالوں کا اسنے میسی سا جوڑا بنایا ہوا تھا۔ جس میں سے کچھ

Classic Urdu Material

لٹیں نکل کر اسکے چہرے اور گردن پہ جھول رہی تھیں۔ ریڈ کلر کی لپسٹک اسکے ہونٹوں پر تھی۔ لائٹ میک اپ اور گلے میں لائٹ سا گولڈن پینڈنٹ پہنے ہوئے تھی۔ اور اس وقت وہ اپنے ڈوپٹے سے الجھ رہی تھی۔ شاہ زہر جانتا تھا کہ اس نے کبھی اتنا بڑا دوپٹہ نہیں پہنا تھا۔ وہ اسے دیکھ کے محفوظ ہونے والے انداز میں مسکرا دیا۔

وہ ابھی اسے دیکھ رہا تھا۔ جب دوپٹے سے الجھتی مناہل کی نظر اس پہ پڑی تو وہ کل کا واقعہ یاد کر کے جی جان سے کانپ گئی۔ وہ بھی اسکی حالت سمجھ رہا تھا۔ اس سے پہلے کہ وہ اسے کچھ بولتا مناہل نے اندر کی جانب دوڑ لگا دی۔ شاہ زہر پہلے تو حیران ہوا۔ پھر سمجھ کے قہقہہ لگا کر ہنس دیا۔

کہاں تک بھاگو گی میڈم۔ آنا تو میرے پاس ہی ہے تمہیں "وہ تصور میں اس سے مخاطب" ہوا اور پھر سر جھٹک کر اندر کی جانب چل دیا۔

اور پھر مناہل سارے فنکشن میں شاہ زہر کے سامنے آنے سے کتراتے رہی تھی۔ اور محسوس تو وہ بھی کر چکا تھا۔ اسکی ان معصومانہ حرکات سے اسکے لب آپ ہی آپ مسکراتے رہے۔

اسی طرح خوشیوں اور ڈھیر ساری دعاؤں کے زیر اثر ماندہ رخصت ہو کے حسن ہاوس آگئی۔ اور اسکا شاندار استقبال کیا گیا۔ کچھ ہی دیر بعد اسے ہائم کے کمرے میں لے جایا گیا۔

اور اب مناہل دروازے کے بیچ و بیچ کھڑی ہائم سے ننگ مانگ رہی تھی۔

بھیا چلیں نکالیں 20 ہزار "اسنے اک ادا سے اسکے سامنے ہاتھ پھیلا یا۔"

بھیا کبھی نہیں۔ سود و سودے کے جان چھڑائیں "سائم صاحب کا تو بیچ میں بولنا ہے حد" ضروری تھانا۔

سائم بھیا آپ تو چپ ہی رہیں۔ آپ سے تو نہیں مانگ رہی میں۔ جب آپ کی باری آئے

گی تب تو میں پچاس ہزار لوں گی نا "اسنے لڑا کا انداز میں کمر پہ ہاتھ رکھ کے اسے گھورا۔

ہی ہی وی ری فنی۔ میں تع جیسے تمہیں دے دوں گا نا "اسنے دانت پیسے۔"

اچھا اچھا بچو اب لڑنا نہیں۔ یہ لو مناہل تم تو اپنا ننگ لو "اسنے اجیب سے اپنا والٹ نکال

کے اسے پیسے دیئے۔ سائم کے مطابق ہائم ہو اور مناہل کی بات نامانے یہ تو نا ممکن سی بات

تھی۔

تھینک یو بھیا، تھینک یو سوچ "وہ جوش سے بولی اور ساتھ ہی پیسے لئیے۔"

اب آپ اندر جاسکتے ہیں "واہ کیا شاہانہ انداز میں اجازت دی گئی تھی۔"

ہا ہا ہا محترمہ بہت مہربانی "اسنے ہنستے ہوئے سینے پہ ہاتھ رکھا اور تھوڑا سا جھکا۔ تو وہ بھی ہنس دی۔

چلیں اب جائیں بھی "اسنے انہیں بازو سے پکڑ کر اندر کی طرف دھکیلا تو اسکی اس حرکت پہ وہ مسکرا دیئے۔

چلو منا ہل اب آدھے آدھے پیسے کرو "ہائیم کے جاتے ہو سائیم صاحب نے پینتر ابدلا۔"

ایک منٹ ایک منٹ! ابھی کوئی بول رہا تھا کہ مجھے سود و سودے کے رُخادیں، ہیں نا ایسا"

ہی کچھ بولا تھا کسی نے "اسنے بڑے ڈرامٹک انداز میں کہا۔

منا ہل دیکھ لو، بعد میں تمہیں کام بھی مجھ سے ہی پڑتا ہے۔ "اسنے بھی دھمکایا۔"

Classic Urdu Material

ہاں ہاں تو آپ کو نسا کر دیتے ہیں " اسنے بھی دانت پیسے "

ٹھیک ہے اب مجھے نابولنا کہ سائٹم بھیا اپنی وہ بلیک والی شرٹ دیں۔ اور مجھے پیزالا کے
دیں۔ اور۔۔۔ " وہ ابھی بول رہا تھا جب اسنے اسکی بات کاٹی۔

اچھا اچھا بھیا ایک کام کرتے ہیں۔ ابھی آپ جا کے سو جائیں۔ میں بھی بہت تھک گئی
کوئی ہوں۔ صبح دیکھیں گے کہ ان پیسوں کا کیا کرنا ہے " وہ اسے بول کے چلتی بنی۔ تو وہ
بھی اسے گھورتا اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔

اسنے اپنے کمرے میں داخل ہو کے دروازہ بند کیا۔ اور آہستہ آہستہ چلتا اسکے سامنے آ کے
بیٹھ گیا۔ ریڈ بلڈ کلر کے شادی کے بھاری جوڑے میں وہ کوئی اپسرا ہی لگ رہی تھی۔

اسلام و علیکم ماندہ! کیسی ہیں؟ " اسنے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑا جو کی انگلیاں وہ وہ بڑی "

Classic Urdu Material

بے دردی سے مروڑ رہی تھی۔ اسکے انداز سے ہی لگ رہا تھا کہ وہ بہت نروس ہے۔ وہ چاہے تین سال سے اسکی منکوخہ تھی اور اتنے عرصے میں مخض ان دونوں کی دودفعہ ہی بات ہوئی تھی۔ اسکی ایک وجہ توہائم کی مصروفیت تھی اور دوسرا ماندہ بھی بہت کم گو تھی۔

وعلیکم اسلام! میں ٹھیک ہوں "اسنے بہت آہستگی سے جواب دیا جو کہ وہ بمشکل ہی سن پایا" تھا۔ وہ مسکرا دیا۔ اور تھوڑا سا آگے جھک کر سائیڈ ٹیبل کی دراز سے ایک خوبصورت سا سرخ مخملی کیس نکالا۔ اور کھولا اس میں کولڈ کا بہت خوبصورت پینڈنٹ تھا۔

کین آئی؟؟ "اسنے اسے پینڈنٹ پہنانے کی اجازت چاہی۔"

اسنے آہستہ سے ہاں میں سر ہلایا۔ نظریں ہنوز جھکی ہوئیں تھیں۔

اسنے آگے بڑھ کے پینڈنٹ اسکی گردن میں ڈالا اور لاک کیا۔ اور پیچھے ہٹ کے بغور اسے دیکھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ وہ ہمیشہ سے ہی اتنی پیاری تھی یا آج اسنے غور کیا تھا۔

اسنے اسکا گال اپنے دائیں ہاتھ سے سہلایا۔

ماندہ میں جانتا ہوں کہ آپکو مجھ سے بہت ساری شکایات ہوں گی کہ میں نے نکاح کے بعد "

Classic Urdu Material

بھی آپ سے رابطہ کیوں نہیں رکھا اور۔۔۔

نہیں مجھے آپ سے کوئی شکایت نہیں ہے۔" اسنے جلدی سے اسکی بات کاٹی۔ اور اسنے "خیرت سے اسکی طرف دیکھا۔

لیکن جہاں تک میرا خیال ہے ہر لڑکی چاہتی ہے کہ اسکا ہونے والا ہمسفر اس سے بات کرے۔ اسے جانے وغیرہ وغیرہ۔" وہ ابھی بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ اسنے ایک نظر اسکی آنکھوں میں دیکھا اور نظریں جھکا لیں۔

شروع شروع میں مجھے کچھ شکایات تھیں لیکن بعد میں وہ بھی ختم ہو گئیں کیوں کہ مجھے "یقین تھا کہ آپ صرف میرے ہیں" اسنے نظریں جھکائے مبہم سی مسخرہٹ کے ساتھ جواب دیا۔ اور وہ تو اسکے جواب سے ہی لاجواب ہو گیا۔ اسے خوشی بھی ہوئی تھی کہ اسکی شریک سفر اسے سمجھتی ہے۔ اسنے آگے بڑھ کے اسکی پیشانی پہ اپنی پہلی مہر محبت ثبت کی تو اسکا دل دھڑک اٹھا اور رنگت متمتا اٹھی۔

مائدہ آپکو پتہ ہے کہ جس طرح کی میری لائف رہی ہے۔ پہلے ماما چلی گئیں اور پھر بابا بھی

Classic Urdu Material

چلے گئے اور میری ساری توجہ میری جاب اور مناہل اور سائٹ پر ہی تھی۔ وہ دونوں مجھے بہت عزیز ہیں۔ میری جان ہے ان دونوں میں۔ لیکن اس سب کے باوجود آپ جب سے میرے نکاح میں آئیں میں اس رشتے کو اور آپ کو کبھی فراموش نہیں کیا۔ اور میری زندگی میں نا آپ سے پہلے کوئی تھی اور نا ہی انشاء اللہ بعد میں کوئی ہوگی۔ اور ویسے میں ایک بات سوچ رہا ہوں کہ آپ ہمیشہ سے ہی اتنی پیاری تھیں یا آج مجھے لگ رہی ہیں۔ "ساری بات سنجیدگی سے کہتے ہوئے آخر میں شرارت سے کہا۔ تو وہ بھی مسکرا دی۔

مجھے لگ رہا ہے کہ مجھے آپ سے محبت ہو گئی ہے "سنے اسکا ہاتھ پکڑ کے اسکی طرف جھکتے "

ہوئے سرگوشی کے سے انداز میں کہا تو اسکا دل ایک دم سے دھڑک اٹھا۔

مممم مجھے چیخ کر نا ہے "وہ گھبرا کے پیچھے کی جانب سرکی۔ اسنے کب اسکے ایسے انداز "

دیکھے تھے۔ وہ تو ہمیشہ سے اتنا سنجیدہ تھا۔

اسکے گھبرانے پر اسکا زندگی سے بھرپور قہقہہ کمرے میں گھونجا۔

ٹھیک ہے آپ جا کے چیخ کر لیں "اسنے اسکی مشکل آسان کی تو وہ جلدی سے اٹھ اپنے "

Classic Urdu Material

بھاری جوڑے سمیت ڈریسنگ روم کی طرف بھاگی۔ اپنے پیچھے اسے پھر سے ہائم کا قہقہہ سنائی دیا تو وہ بھی سرشاری سے مسکرا دی۔

ہائم بھی چیخ کر چکا تھا سنے سفید شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی اور بازو کہنیوں تک فولڈ کیئے ہوئے تھے۔ اس وقت وہ آنکھوں پہ بازو رکھے بیڈ پہ نیم دراز تھا۔ آہٹ پہ بازو ہٹا کر اسے دیکھا۔

اسنے ریڈ کلر کا جارجٹ کانائٹ ڈریس پہنا ہوا تھا۔ اسکا گورا بدن اس ڈریس میں دمک رہا تھا۔ لائٹ گولڈن کلر کے سلکی بال اسکی پشت پہ پھیلے ہوئے تھے۔ وہ بہت محویت سے اسے دیکھ رہا تھا اور وہ اس کے اس طرح دیکھنے سے اچھا بھلا کنفیوز ہو رہی تھی۔ وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور اس کے طرف آیا۔ اسکی کمر کے گرد بازو جمائل کر کے بہت آہستگی سے خود سے قریب کیا۔ اور وہ تو بوکھلا ہی گئی۔

مائدہ میں واقعی بہت خوش ہوں کہ میرے بابا نے میرے لئے بہترین انتخاب کیا ہے "

Classic Urdu Material

۔ کہ مجھے آپ جیسی شریک حیات ملی۔ اور ویسے مجھے اب پتہ چلا ہے کہ منا ہل کیوں آپ سے اتنا پیار کرتی ہے۔ مادہ منا ہل اور سائیم دونوں مجھے بہت پیارے ہیں۔ اور مجھے یہ بھی پتہ ہے کہ آپ بھی انہیں ہمیشہ بڑی بہنوں کی طرح ٹریٹ کریں گی۔ اور رہی بات میری تو میں تو پہلے بھی آپکا تھا اب بھی آپکا ہی ہوں۔"

اسنے بات کے اختتام پہ اسی کا جملہ اسے لٹایا تو اسنے شرما کے اسکے سینے میں اپنا چہرہ چھپالیا۔
۔ تو اسنے بھی اسے اپنے باروؤں میں بھرا اور بیڈ کی طرف بڑھ گیا۔ اور لائٹ آف کر دی۔

اگر یہ کہہ دو بغیر میرے نہیں گزارہ،

.. تو میں تمہارا

یا اس پہ مبنی کوئی تاثر کوئی اشارہ،

.. تو میں تمہارا

غور پرور، انا کا مالک، کچھ اس طرح کے

ہیں نام میرے

Classic Urdu Material

مگر قسم سے جو تم نے اک نام بھی پکارا،

..تو میں تمہارا

تم اپنی شرطوں پہ کھیل کھیلو، میں جیسے

چاہوں لگاؤں باز

اگر میں جیتا تو تم ہو میرے، اگر میں ہارا،

..تو میں تمہارا

تمہارا عاشق، تمہارا مخلص، تمہارا ساتھی،

تمہارا اپنا

رہا نہ ان میں سے کوئی دنیا میں جب تمہارا،

..تو میں تمہارا

تمہارا ہونے کے فیصلے کو میں اپنی قسمت

پہ چھوڑتا ہوں

Classic Urdu Material

اگر مقدر کا کوئی ٹوٹا کبھی _____ ستارا،

.. تو میں تمہارا

یہ کس پہ تعویز کر رہے ہو؟ یہ کس کو پانے

کے ہیں وظیفے؟

تمام چھوڑو بس ایک کر لو جو استخارہ،

تو میں تمہارا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آج ولیمہ تھا۔ اور گھر میں پگر سب کی بھاگ دوڑ شروع ہو گئی تھی۔ ولیمہ کا ارینجمنٹ

اسلام آباد کے مشہور ہال میں کیا گیا تھا۔ اس لیے سائمن ٹائم سے ہی سارے ارینجمنٹس

دیکھنے چلا گیا ہوا تھا۔ ہائیم بھی باقی انتظامات وغیرہ دیکھنے میں مصروف تھا۔ شام پانچ بجے کے

قریب بیوٹیشن ماندہ کو گھر پہ ہی تیار کرنے آگئی تھی۔ ماندہ نے مناہل کو بھی بہت کہا کہ

بیوٹیشن سے تیار ہو جائے لیکن وہ کسی صورت نہیں مانی تھی۔

Classic Urdu Material

آہستہ آہستہ سب مہمان ہال جانے کے لئے نکل رہے تھے اور مناہل میڈم کو اب تیار ہونے کا خیال آیا تھا۔

اسراب وہ ٹائم کو بول رہی تھی کہ وہ ماندہ بھابھی کو لے کے پہنچیں۔ وہ ٹائم کے ساتھ آ جائے گی۔ لیکن وہ دونوں کسی طور جانے کے لئے تیار نہیں تھے اسے چھوڑ کے وہ کیسے جا سکتے تھے۔ اور مہمان بھی ہال میں پہنچ چکے تھے اس لئے اس نے بہت مشکل سے ہی سہی لیکن انہیں جانے کے لئے راضی کر لیا۔ کیونکہ اسے ابھی تیار ہونے کے لئے کافی ٹائم لگنا ہی تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اور اب وہ تیار ہو کے ٹائم کا انتظار کر رہی تھی۔ اسے یہ تھا کہ وہ تیار ہونے گھر آئے گا لیکن وہ نہیں تھا آیا۔ اسنے اسے کال بھی کی تھی۔ لیکن وہ ریسوہی نہیں کر رہا تھا۔

اسنے آج لائٹ پنک کلر کی گھٹنوں تک آتی فرائک اور ساتھ پلین پینٹس پہنی ہوئی تھیں

Classic Urdu Material

۔ اور دوپٹہ گلے میں ڈالا ہوا تھا۔ اور بالوں کی سائیڈ پارٹنگ کر کے سٹائیل بنا کے چٹیا آگے کو کی ہوئی تھی۔ لائٹ پنک کلر کی لپسٹک لگائے وہ کوئی چھوٹی سی گڑیا ہی لگ رہی تھی۔

"بھیا بھیا کال ریسیو کریں"

وہ فون کان سے لگائے چکر لگا رہی تھی اور آخر کار اس نے ریسیو کر ہی لی تھی۔

ہیلو ہیلو بھیا!! میں ہوں مناہل "اس نے جلدی سے بتایا۔"

"مناہل تم؟؟ کیا ہوا خیریت ہے؟"

اس نے خیریت سے پوچھا کیونکہ اسے نہیں تھا پتہ کہ مناہل ہال میں نہیں بلکہ ابھی تک گھر

میں ہی ہے۔

"بھیا میں گھر پہنچی ہوں۔ آپ کا ویٹ کر رہی ہوں آپ مجھے جلدی سے کینے آئیں"

اس نے جنجھلا کر کہا۔

واٹ! مناہل آریو سیریس؟؟ تم تو ہائیم بھیا کے ساتھ آنے والی تھی نا۔ اور اگر نہیں بھی"

Classic Urdu Material

" آئی تو مجھے پہلے بتانا چاہیے تھا

اسے اسکی لاپرواہی پر غصہ آیا تھا۔

بھیا میں تیار نہیں تھی تو میں نے انہیں بھیج دیا۔ میں نے سوچا میں آپکے ساتھ چلی جاؤں "

"گی لیکن مجھے کیا پتہ تھا آپ اب گھر نہیں آئیں گے

وہ روہانسی ہو رہی تھی کیونکہ اب اندھیرا گہرا ہو رہا تھا۔ اور گھر پہ بھی کوئی نہیں تھا۔ بس گیسٹ پہ چوکیدار تھا۔

" مناہل پاگل ہو تم!! اچھا ٹینشن نالو میں کچھ کرتا ہوں "

اسے اس پہ غصہ بھی آرہا تھا اور اسکی ٹینشن بھی ہو رہی تھی۔ کیونکہ اسے پتہ تھا وہ اس

وقت ڈر رہی ہوگی۔

"بھیا جلدی کچھ کریں۔ اب اتنا اندھیرا ہو رہا ہے اور مجھے ڈر لگ رہا ہے۔"

اسکی آواز سے ہی لگ رہا تھا کہ وہ اب رو دے گی۔

Classic Urdu Material

"مناہل گڑیا کچھ نہیں ہوتا میں ابھی کچھ کرتا ہوں۔ ٹھیک ہے نا؟"

اسنے اسے پیار سے سمجھایا۔

ٹھیک ہے بھیا۔ میں ویٹ کر رہی ہوں "وہ سنبھل کے بولی۔"

"او کے میری جان اب ڈرنا نہیں"

اسنے کہتے ہوئے فون بند کیا۔ اور باہر کی جانب بڑھنے لگا۔ وہ اس ٹائم نہیں جاسکتا تھا گھر۔ کیونکہ تمام ارینجمنٹس وہ ہی دیکھ رہا تھا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

اسنے فون نکالا اور کال ملائی۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہیلو شاہ زکدھر ہو؟ "اسنے اسکے کال ریسپو کرتے ہی پوچھا۔"

"میں بس پہنچنے والا ہوں سائیم ایک کام آگیا تھا۔ کیوں کیا ہوا۔ سب خیریت تع ہے نا؟"

اسکی آواز نے اسے تشویش میں مبتلا کیا تھا۔

Classic Urdu Material

یار ایک کام کرو۔ منا ہل گھر ہے اسے لے آؤ۔ میں خود نہیں جاسکتا یار۔ اور وہ گھر میں "اکیلی ہے ڈر رہی ہوگی۔ تم اسے آتے ہوئے لے آؤ

اسنے جلدی سے اسے اپنا مسئلہ بتایا۔

"واٹ لیکن وہ گھر کیا کر رہی ہے وہ بھی اکیلے"

اسنے خیریت سے یوٹرن لیتے ہوئے پوچھا۔

یار باقی سب بعد میں بتاؤں گا۔ ابھی تم اسے لے آؤ جلدی سے۔ "اسکی آواز میں اسکے" لیے فکر تھی۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوکے پھر جلدی سے پہنچو۔ اللہ حافظ "اسنے کال کاٹی۔"

"اللہ حافظ"

اسنے گاڑی حسن ہاؤس کے راستے پہ ڈالی۔

اسنے گاڑی پورچ میں روکی۔ اور اتر کف اندر کی جانب بڑھ گیا۔ آج اسنے ڈارک بلیو کلر کی شلوار قمیض پہ بلیک واسکٹ پہنی ہوئی تھی۔ کلائی میں جو بصورت سی واچ پہنے اور بالوں کو سلیقے سے سیٹ کئے چہرے پہ ہلکی سی سٹبل، وہ واقعی حسین اور پردانہ وجاہت کا مالک تھا۔

وہ لاونج میں پہنچا تو مناہل میڈم سامنے ہی کانوں پہ ہیڈ فون لگائے صوفے پہ نیم دراز آنکھیں بند کئے میوزک سننے میں مصروف تھی۔

اسنے ایک نظر اسے دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا۔ گنسیری پلکیں عارضوں پہ جھکی ہوئی تھیں۔ گلابی ہونٹ ایک دوسرے میں پیوست تھے۔

اسکا دوپٹہ ڈھلک کر صوفے کے پاس نیچے کالین پہ گر چکا تھا۔

اسے اپہ غصہ بھی آیا تھا کہ وہاں اسکے لئیے وہ پریشان ہو رہا تھا اور وہ میڈم کتنے آرام سے یہاں میوزک سننے میں مصروف تھیں۔

Classic Urdu Material

جبکہ اسے نہیں معلوم تھا کہ یہ بھی ڈر بھگانے کا ایک طریقہ تھا اسکے لئے۔

"مناہل"

اسنے آگے بڑھ کر اسے آواز دی لیکن تیز میوزک کی وجہ سے وہ نہیں سن پائی تھی۔ اسنے پھر اسے آواز دی لیکن کوئی رد عمل نہ ملا تو اسنے اسے کندھوں سے پکڑ کے جھنجھوڑا تو اسنے جھٹ سے آنکھیں کھولیں۔ اور جب اپنے اوپر جھکے شاہ زر کو دیکھا تو جھٹ سے کھڑی ہوئی۔ اور جلدی سے کالین سے اپنا دوپٹہ اٹھایا۔

آپ کک کیوں آئے ہیں؟" وہ اسے وہاں دیکھ کے اچھا بھلا ڈر گئی ہے ہی"

وہ مجھے سائنم نے بھیجا ہے آپ کو لینے۔ آپ جلدی سے باہر آجائیں میں گاڑی میں آپکا ویٹ"

"کر رہا ہوں۔"

وہ کہتے ساتھ ہی باہر چلا گیا۔

وہ اسکے ساتھ جانا نہیں چاہتی تھی لیکن اسکے علاوہ کوئی آپشن بھی نہیں تھا۔ اسلئے مرے ہوئے قدموں سے چلتی اپنے کمرے میں گئی اور چادر اوڑھی کیونکہ وہ اسکے ساتھ ایسے

Classic Urdu Material

نہیں جانا چاہتی تھی۔ چادر اوڑھ کے مرتے کیا کرتے کے مصداق وہ باہر پورچ میں آئی
۔ جہاں وہ ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھا اسکا انتظار کر رہا تھا۔

اسنے گاڑی کے پچھلے دروازے کے ہینڈل پہ ہاتھ رکھ کے دروازہ کھولنا چاہا لیکن وہ لاک تھا

آگے آجائیں "اسنے اسے سائیڈ مرر سے دیکھ کے مسکراہٹ دبائی۔"

سائیم بھیا ایک دفعہ بس ایک دفعہ میں آپکو تو چھوڑوں گی نہیں۔ اس سے تو اچھا تھا میں "

"بھیا بھیا کے ساتھ ہی چلی جاتی

دل ہی دل میں سائیم کو کوستی وہ فرنٹ سیٹ پہ آ کے بیٹھ گئی۔

اسنے خاموشی سے گاڑی سٹارٹ کر دی۔

شاہ زرنے کنکھیوں سے اسکی طرف دیکھا جو دروازے کے ساتھ تقریباً اچپک کے بیٹھی

ہوئی تھی۔ اپنے دونوں ہاتھوں کو بری طرح مسل رہی تھی۔

اسکی اس حالت پہ اسکے ہونٹوں پہ مسکراہٹ گہری ہوئی۔

Classic Urdu Material

وہ سوچ رہا تھا کہ آج وہ اپنے دل کی بات مناہل کو بتا کے ہی رہے گا۔ اک فیصلہ کر کے اسنے گاڑی سڑک کے کنارے روکی۔

سڑک سنسان تھی بس اکادکا گاڑیاں ہی چل رہی تھیں۔ اسنے گاڑی رکنے پہ چونک نے اسکی طرف دیکھا دل خوف سے بری طرح دھڑکا۔

آپ نے گ گاڑی کیوں روکی ہے۔ دیکھیں اگ اگر آپ نے کک کوئی ایسی ویسی "حرکت کی تو تو اچھا نہیں ہوگا۔"

خوف اسکی آنکھوں میں ہلکورے لے رہا تھا۔ اسکی دھمکی پہ شاہ زر کا قہقہ بے ساختہ تھا جس کی وجہ سے وہ اور خوفزدہ ہو گئی۔

اچھا تو مناہل میڈم آپ کیا کر لیں گی اگر میں نے کوئی "ایسی ویسی" حرکت کی "۔ اسنے "مسکراتے ہوئے دلچسپ نگاہوں سے اسے دیکھا۔ جو اس ٹائم خوفزدہ نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔"

آپ یہ نا سمجھیں کک کی م میں آپ س سے ڈرتی ہوں "اسنے خود کو مضبوط ظاہر کرنے "

Classic Urdu Material

کی کشش کی۔ اور اسے دیکھا جس کی مسکراہٹ اور گہری ہوئی۔ اس نے جلدی سے دروازے کا لاک کھولنے کی کوشش کی لیکن وہ لاک تھا۔ اس نے مڑ کے اسے دیکھا اور اپنی آنکھیں میچ لیں۔ کیوں کہ وہ اس کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی۔

ریلیکس مناہل مجھے بس تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے "آپ سے تم پہ آیا۔"
دیکھیں پلیز آپ چلیں ادھر جا کے جو بات کرنی ہے کر لیجیے گا "اس نے گویا منت کی۔"

مناہل بس پانچ منٹ میں زیادہ وقت نہیں کوں گا "اس نے اس کے جھکے سر کو دیکھا۔"
مناہل میں ہمیشہ سنا کرتا تھا کہ محبت ہوتے ایک لمحہ بھی نہیں لگتا۔ لیکن مجھے لوگوں کی یہ باتیں فضول لگتی تھیں لیکن پھر مجھے یہ بات ماننا پڑی کیونکہ ایسے ہی کسی لمحے میں مجھے تم سے محبت ہو گئی۔ اور اب میں کسی صورت بھی اپنی محبت سے دستبردار نہیں ہو سکتا۔ میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ تمہیں اپنا ناچا ہوتا ہوں۔ "اس نے گھمبیر آواز میں اپنی بات مکمل کی۔

Classic Urdu Material

م مگر مجھ مجھے آپ آپ سے شادی نہیں کرنی۔ مجھے ابھی پڑھنا ہے۔ "اسنے کمزور آواز"
میں اپنا موقف بتایا۔

شاہ زرنے اچنبھے سے اسے دیکھا۔ وہ اس کے ساتھ سختی کرنا نہیں چاہتا تھا لیکن وہ اسے مجبور
کر رہی تھی۔

اور اگلے ہی پل اسنے اس کا دایاں بازو اپنی مضبوط گرفت میں لیا۔ اور ایک جھٹکے سے اسے
اپنے قریب کیا۔ وہ بری طرح سٹیٹائی چادر سر سے ڈھلک چکی تھی۔ وہ اسکی گرم سانسوں
کی حدت اپنے چہرے پہ محسوس کر سکتی تھی۔

ایک بات کان کھول کر سن لو منا ہل۔ تمہاری شادی مجھ سے ہی ہوگی۔ اور بہت جلد ہو"
گی۔ اور رہی بات پڑھنے کی تو میں تمہیں کبھی نہیں روکوں گا۔ لیکن یہ بات یاد رکھا منا ہل
حسن تم صرف اور صرف شاہ زرنے کمال کی ہو۔ اور یہ بات مجھے دوبارہ دہرائی نا پڑے۔ اسلئے
تمہارے حق میں یہی بہتر ہو گا کہ آرام سے میری بات سمجھ جاؤ۔ بننا تو تمہیں میرا ہی ہے
ایسے نا سہی تو ویسے ہی سہی۔ انکار کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ امید کرتا ہوں تمہیں میری

"بات سمجھ آگئی ہوگی۔"

ایک ایک لفظ چبا کے ادا کیا اسے دیکھا جو بری طرح ہونٹ کاٹ رہی تھی۔ پھر وہ پیچھے ہوا اور چادر پکڑ کے اسکے سر پہ دی۔ اک گہری سانس لی۔ اور گاڑی سٹارٹ کر دی۔

اسے پتہ تھا وہ اس سے ڈرتی تھی۔ لیکن وہ اسے کسی قیمت پہ بھی کھونا نہیں چاہتا تھا۔ یہ اسکے بس میں ہی نہیں تھا۔


سارا راستہ خاموشی سے کٹا۔ وہ اپنے آنسوؤں کو روکنے کی کوشش میں ہلکان ہوتی رہی۔ اور وہ گاڑی چلانے میں مصروف تھا۔ لیکن سارا ادھیان ساتھ بیٹھے وجود کی طرف ہی تھا۔

گاڑی ہال کے آگے رکی تو وہ ایک جھٹکے سے دروازہ کھول کے تیزی سے ہال کی جانب بڑھ گئی۔ اسنے سیٹ کی پشت سے سرٹکا کر آنکھیں موند لیں۔ تھوڑی دیر خود کو ریلیکس کیا اور

پھر گاڑی سے اتر کر اندر کی جانب بڑھ گیا۔

(Don't copy without my permission)

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

حیبہ_اشفاق # 

قسط 4

وہ تقریباً بھاگ کے حال میں آئی۔ پھر ہال کے قدرے سکون دہ گوشے میں کھڑے ہو
کے گہرے گہرے سانس لے کے خود کو کمپوز کیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
پھر تھوڑی دیر بعد سیٹیج کی طرف بڑھ گئی۔ کیونکہ وہ آج کا دن خراب نہیں کرنا چاہتی
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
تھی۔

فنکشن آرام سے ہی گزر گیا تھا۔ دوبارہ اسکا سامنا شاہ زر سے نہیں ہوا تھا۔ اور اسنے تو شکر

Classic Urdu Material

کیا تھا۔ لیکن بی الگ بات تھی کہ وہ اسکے ذہن سے نہیں نکل پایا تھا

کمال صاحب نے شائستہ بیگم سے بات کر لی تھی مناہل کے متعلق۔ اور انہیں کیا اعتراض ہو سکتا تھا۔ وہ مناہل کو اسکے بچپن سے ہی جانتی تھیں۔ اور بڑی بات انکے اکلوتے صاحبزادے کی محبت تھی۔

تو طہ یہ پایا تھا کہ دو دن بعد مناہل کے لئے وہ پروپوزل لے کے جائیں گے۔

اور شاہ زر صاحب کو جب سے یہ بات پتہ چلی تھی تب سے اسکے تو پاؤں ہی زمین پہ نہیں ٹک رہے تھے۔۔۔

ہائم کی شادی کو تین دن ہو گئے تھے۔ شادی کے ہنگامے سرد پڑ گئے ہوئے تھے۔ چونکہ

Classic Urdu Material

آج سے مناہل کی کلاسز بھی سٹارٹ تھیں تو وہ کالج گئی ہوئی تھی۔

سائمن صاحب ابھی تک خواب خرگوش کے مزے لے رہے تھے۔

اسکی بس دو چھٹیاں ہی رہ گئی تھیں۔

مائدہ عامرہ سے لاونج میں صفائی کروا رہی تھی۔ حالانکہ ان سب نے اسے منع کیا تھا کہ

ابھی شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں۔ لیکن وہ نہیں مانی تھی۔ کہ آج نہیں تو کل بھی تو

سنجھنا ہی ہے ناکام تو کیوں نا آج ہی سنبھال لیا جائے۔

ہائمن لاونج میں ہی صوفے پہ بیٹھائی وی پہ نیوز دیکھنے میں مگن تھا۔ جب پورچ میں کسی کی

Classic Urdu Material

گاڑی رکنے کی آواز آئی۔

اور تھوڑی ہی دیر بعد کمال صاحب اور شائستہ بیگم لاونج کے دروازے پہ نمودار ہوئے۔

انکے پیچھے دو ملازم پھلوں اور مٹھائیوں سے لدے پھندے اندر آئے تو گویا نکار ارادہ آج

بات پکی کر کے ہی جانے کا تھا۔ وہ سب انکی طرف متوجہ ہوئے۔ یا تم اٹھ کے جلدی سے

انکے پاس گیا۔ حالانکہ حیرانی بھی ہو رہی تھی۔

!!! اسلام و علیکم انکل !!! واٹ آپلیزنٹ سرپرائز !!!

وہ خوشی سے انکے گلے لگا۔ تب تک ماندہ بھی آپچی تھی وہ انٹی سے مل رہی تھی۔

Classic Urdu Material

اسلام و علیکم انٹی!!! آپ کیسی ہیں۔۔ اور شاہ زکریا ہے؟ اسے بھی لے آتے ""انے"
ان کے آگے سر جھکایا۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں بیٹا۔ آپ کیسے ہو۔ شاہ زکریا کو کوئی کام تھا تو وہ اس لیے نہیں آسکا۔"

انہوں نے پیار سے اسکی پیشانی چومی۔

اندر آئیں نا آپ۔ آرام سے بیٹھ کے باتیں کرتے ہیں۔ اتنے عرصے بعد آپ آئے ہیں ""
انے انہیں بیٹھنے کی دعوت دی۔ وہ لاونج میں ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ مادہ کچن میں انکے لئے
چائے اور لوازمات وغیرہ تیار کرنے چلی گئی۔

Classic Urdu Material

سائٹم ٹراوزر اور شرٹ میں ملبوس سیڑھیاں اتر کے لاونج میں آیا۔ جب اسکی نظر ان پہ پڑی تو تیزی سے انکے پاس آیا۔

اسلام وعلیکم انکل انٹی؟ آپ لوگ کب آئے۔۔۔ سچ میں آئے ہیں یا میں ابھی بھی نیند میں ہوں "" وہ حیرانی سے آنکھیں ملتا جلتا جا رہا تھا۔

کمال صاحب نے ہنس کے اسے گلے لگایا۔ اور پھر انٹی نے اسے سر پہ پیار کیا۔ تو وہ بھی ہنستے ہوئے ادھر ہی بیٹھ گیا۔

مانڈہ بھی چائے اور دیگر لوازمات لے کے لاونج میں آئی۔

ارے بیٹا اسکی کیا ضرورت تھی۔ ہم ابھی ناشتہ کر کے ہی نکلے ہیں " "انہیوں نے اسے " چائے بناتے دیکھ کے کہا۔

ارے انٹی کیوں ضرورت نہیں تھیں۔ کوئی بات نہیں اگر آپ ناشتہ کر کے آئے ہیں "۔ ہم ایسے تو آپکو جانے نہیں دیں گے۔ "اسنے کپ کمال صاحب کی طرف بڑھایا تو انہوں نے اسکے سر پہ ہاتھ رکھ کے دعا دی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/
بھی ماننا پڑے گا ہائے، بہت اچھی بیوی ملی ہے تمہیں اتنی پیاری " شائستہ بیگم نے اسکا ہاتھ " پکڑ کے اپنے ساتھ بٹھایا۔

جی جی انٹی یہ میرا ہی کمال ہے مائدہ بھابھی سے انکی شادی کروادی ورنہ تو ہو چکی تھی بھیا "

"کی شادی

ہائم کے کچھ کہنے سے پہلے ہی سائم نے سارا کریڈٹ خود لے کے فرضی کالر جھاڑے۔ تو وہ سب ہی ہنس دئے۔

تو بیٹا اب اپنے لئے بھی کوئی پیاری سی لے آؤ" کمال صاحب نے ہنستے ہوئے کہا۔"

ہائے لے لے انکل کیا بتاؤں آپکو میں تو بہت چاہتا ہوں لیکن بھیامانتے ہی نہیں"

ابھی "وہ ایسے افسردہ ہوا جیسے کوئی بہت ہی دکھی بات ہو۔

سائم تم پیٹو گے اب چپ کر کے بیٹھ جاؤ" یائم نے اسے گھورا جس کی زبان رکنے کا نام ہی"

Classic Urdu Material

نہیں لے رہی تھی۔ اسنے برا سامنہ بنانا تو سب مسکرا دیئے۔

اور بھئی ہماری مناہل بیٹی کدھر ہے؟؟ نظر نہیں آرہی "کمال صاحب نے چائے کا کپ" میز پر رکھا۔

"وہ انکل اسکی کلاس سز سٹارٹ ہیں آج سے۔ تو بس اسی کئے وہ کالج گئی ہوئی ہے"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
ہائم نے تفصیل بتائی۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہممم یہ تو اچھی بات ہے۔ ہائم بیٹا اصل میں ہم تم سے آج بہت ضروری بات کرنے آئے "ہیں۔ بلکہ سمجھو اپنی امانت لینے آئے ہیں۔" انہوں نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔

انگل کیا بات ہے۔ میں کچھ سمجھا نہیں "اسے انکی بات کی سمجھ نہیں آئی تھی۔"

اسلئے الجھن سے انہیں دیکھا۔ ہائٹم ہم مناہل کے لئے شاہ زر کا پروپوزل لے کے آئے ہیں۔۔۔ اور یہ بات تم بھی جانتے ہو کہ حسن بھی یہی چاہتا تھا۔ اور اب وہ نہیں رہا تو ہم "تمہارے پاس آئے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ ہم خالی ہاتھ نہیں لوٹیں گے۔"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہمم، انگل ابھی تو مناہل بہت چھوٹی ہے۔ اور وہ پڑھ بھی تو رہی ہے۔ تو میں ایسے میں کیا کہہ سکتا ہوں۔ "انہوں نے پر سوچ انداز میں کہا۔ کیونکہ انہیں اس رشتے میں کوئی خامی نہیں دکھائی دی تھی۔ شاہ زر دیکھا بالا تھا۔ اچھا تھا اور انہیں کیا چاہیئے تھا۔ لیکن ابھی مناہل

بہت چھوٹی تھی۔

دیکھو ہائم بیٹا، تم بھی جانتے ہو کہ ہم لوگ نیر و مائینڈ نہیں ہیں جو اسے پڑھنے سے روکے " گیں۔ اگر تم شاہ زر کے حوالے سے کسی بھی قسم کی سیکورٹیز چاہتے ہو تو ہم دینے کو تیار ہیں۔ لیکن آج ہم نکاح کی ڈیٹ فکس کر کے ہی جائیں گے۔ اور یہ کام ہم شاہ زر کے "دوبارہ ڈیوٹی پہ جانے سے پہلے کرنا چاہتے ہیں۔"

انکا انداز دو ٹوک تھا۔

سائمن اور مائدہ تو چاہ کے بھی کچھ بول نہیں پارہے تھے۔ ایک طرف سے وہ دونوں مطمئن تھے کہ بیٹھے بیٹھائے اتنا اچھا رشتہ مل رہا تھا۔ اور سائمن کو تو خوشی بھی ہو رہی تھی کہ مناہل کو شاہ زر سے زیادہ کوئی خوش نہیں رکھ سکتا تھا۔ کیونکہ وہ شاہ زر کو بچپن سے جانتا تھا۔

انکل ایسی بات نہیں ہے۔ شاہ ز کو میں بچپن سے جانتا ہوں۔ وہ ہر لحاظ سے اس رشتے "کت لئے بہتر ہے۔ لیکن میں ابھی اسکی رحصتی نہیں کر سکتا۔ وہ ابھی بہت چھوٹی ہے۔ البتہ آپ اگر نکاح کرنا چاہتے ہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ میں مناہل سے "بات کر لوں گا۔ مجھے معلوم ہے وہ تھوڑی ضد کرے گی۔ لیکن مان جائے گی۔

آخر سائٹ کو ہاں کرتے ہی بنی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اور پھر اسی طرح باقی دیگر باتوں کے بعد نکاح کی ڈیٹ رکھ دی گئی تھی جو کہ دو دن بعد کی تھی۔ اور جس کی زندگی کا یہ فیصلہ تھا وہ اب تک بے خبر تھی۔

انکے جانے کے بعد سائٹ باہر کسی کام کے لئے چلا گیا۔ ماندہ ابھی تک گم سم سی تھی۔

Classic Urdu Material

وہ اٹائم کچن میں کاؤنٹر کے آگے کھڑی اپنے خیالوں میں مگن تھی۔ اور چونکی تو تب جب ہائم نے اسے پیچھے سے اپنے خصار میں لیا۔

کیا ہوا ہے ماندہ۔ کہاں گم ہیں؟ "اسنے اسکے بالوں میں اپنا چہرہ چھپایا۔"

کہیں بھی نہیں۔ میں بس ایسے ہی کچھ سوچ رہی تھی "اسنے اپنی آنکھیں بند کیں۔"

اچھا جی ہمیں بھی تو پتہ چلے کہ کیا سوچا جا رہا ہے وہ بھی اکیلے اکیلے "اسنے اسکے کان کی لو کو" چوما۔ تو وہ بلش کر گئی۔

پہلے چھوڑیں نا پھر بتاتی ہوں "اسنے اسکی طرف مڑتے ہوئے کہا۔ لیکن اسنے ابھی بھی"

Classic Urdu Material

اسکے گرد اپنے بازو حائل کئے ہوئے تھے۔

کیوں چھوڑوں یار۔ ایسے ہی بتادیں نا "انے اسے خود سے قریب تر کیا تو وہ گھبرا گئی"
۔ دھیان کچن کے دروازے کی طرف گیا کہ کوئی آہی نا جائے۔

ہائم چھوڑیں مجھے یہ آپکاروم نہیں ہے۔ جہاں آپ جو مرضی کریں۔ اگر نا چھوڑا تو میں "
نہیں بتاؤں گی۔" اسنے خفگی سے کہتے ہوئے اسکے حصار سے نکلنا چاہا۔ لیکن ناکام رہی۔

ہائم نے ایک خوبصورت سی جسارت کر کے اپنے حصار سے نکالا تو وہ چلا اٹھی۔ "
ہائم کا زندگی سے بھرپور قہقہہ کچن میں گونجا۔ تو وہ اسے خفگی سے دیکھ کے منہ موڑ گئی۔

Classic Urdu Material

اچھا یار بتائیں نا کیا ہوا۔ یہ منہ پہ بارہ کیوں بکے ہوئے ہیں؟"۔

اسنے فرتج سے پانی کی بوتل نکالی اور ڈائینگ ٹیبل پہ آکے کرسی گھسیٹ کے بیٹھ گیا۔

وہ بھی فلم آف کر کے اسکے مقابل کرسی پہ بیٹھی۔

ہائم آپ کو نہیں لگتا ابھی مناہل بہت چھوٹی ہے۔ وہ بہت معصوم ہے ابھی کیسے وہ یہ سب

"سمجھ پائے گی۔"

آخر اسنے اپنی پریشانی بیان کر دی تھی۔ وہ اسکی مناہل کے لیئے اتنی فکر دیکھ کے مسکرا دیا

۔ اسنے ٹیبل پہ رکھے اسکے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا۔

Classic Urdu Material

ماندہ میں جانتا ہوں آپکو مباہک کی بہت فکر ہے۔ اور آپ کی یہ فکر بجا ہے۔ دیکھیں ماندہ "مجھے پتہ ہے وہ بہت چھوٹی ہے ابھی۔ اگر ہم آج یہ رشتہ ٹھکرا دیتے ہیں۔ تو کل بھی تو اسکی شادی کسی سے کرنی ہی ہے نا۔ اور کیا پتہ کیسے لوگ ملیں۔ جبکہ شاہ ز کو ہم سب بہت اچھے سے جانتے ہیں۔ وہ مناہل کو بہت خوش رکھے گا میری جان۔ رو کیا یہ اچھا نہیں ہم اسکے اچھے مستقبل کے بارے میں سوچیں۔ اور ویسے بھی ابھی بس نکاح کر رہے ہیں۔" رخصتی مناہل کی پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ہی کریں گے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہائم آپ کتنے اچھے ہیں "وہ مسکرائی۔"

Classic Urdu Material

آپکو آج پتہ چلا ہے؟ "وہ اٹھ کے اسکے پاس آیا اور تھوڑا جھک کے اسکی آنکھوں میں " دیکھا۔

ہاں آج ہی پتہ چلا ہے نہیں تو شادی سے پہلے آپ ایسے سیریس اور سڑے ہوئے " رہتے تھے۔ "اسنے مزے سے جواب دیا۔

اچھا اور شادی کے بعد مجھے کیسا پایا ہے "اسنے جھک کے اسکے کان میں سرگوشی کی تو اسکا " دل دھڑک اٹھا۔

اچھا اب آپ جائیں کوئی آجائے گا " وہ جلدی سے اسے پرے دھکیل کے کھڑی ہوئی۔ تو " وہ اسکی گھبراہٹ دیکھتا مسکراتا ہوا باہر چلا گیا۔ تو وہ بھی دل ہی دل میں مسکرا دی۔

Classic Urdu Material

شام ہو چکی تھی۔ اوائل نومبر کے دن تھے ایسے شام کے وقت بھی آدھی رات کاگماں
!! ہو رہا تھا۔

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی کتاب کھول کے پڑھنے میں مصروف تھی۔ جب اسکے کمرے کے
!! دروازے پہ دستک ہوئی۔ وہ اٹھی اور سامنے ان تینوں کو سیکھ کے حیران ہوئی۔

"آپ اس ٹائم حیریت تو ہے نا"

!! وہ بھی دروازے کے پیچونچ ہی کھڑی تھی۔

ہاں گڑیا حیریت ہی ہے ہم بس تم سے کچھ ضروری بات کرنے آئے ہیں۔ تم فارغ"

"ہو؟"

آپ آئیں نا بھیا باہر ہی کیوں کھڑے ہیں۔ میں فارغ ہی ہوں بس کل ہمارا کوڑا ہے تو"

"اسی کی تیاری کر رہی تھی۔

!! وہ سائیڈ پہ ہوئی اور انہیں راستہ دیا۔

وہ تینوں اسکے پیچھے اندر داخل ہوئے۔ سائیم تو اسکی چیزیں چیک کرنے میں مصروف ہو گیا

Classic Urdu Material

۔ اور وہ دونوں اسکے کمرے میں دائیں سائیڈ پہ رکھے صوفے پہ بیٹھ گئے۔ وہ بھی انکے
!! مقابل سٹی ٹیبل کے آگے رکھی چیئر رکھ کر بیٹھ گئی۔۔

منابل گڑیا! آج میں تم سے بہت ضروری بات کرنے آیا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ میری "
گڑیا میری بات ضرور مانے گی۔ اگر نا بھی دل کرے تو کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔ جیسا
میری گڑیا چاہے گی ویسا ہی ہوگا۔ لیکن میری جان ایک بات یاد رکھنا تمہارے بھیا کبھی
تمہارے لئے برا نہیں سوچ سکتے۔ تم میری جان ہو میرا مان ہو۔ بس میں چاہتا ہوں تم
"خوش رہو

ہائم سنجیدگی سے باتیں کر رہے تھے گویا تمہید باندھ رہے تھے۔ اور وہ انہیں نا سمجھی سے
!! دیکھ رہی تھی۔۔

بھیا آپ ایسے کیوں بول رہے ہیں۔ آپ ریکویسٹ نہیں آپ آرڈر کریں۔ میں آپ "
"کی کسی بات سے کیونکر انکار کر سکتی ہوں۔

!! اسے سمجھ نہیں آئی تھی کہ اتنی لمبی تمہید کا مقصد کیا ہے۔

Classic Urdu Material

۔ لیکن وہ یہ بھی جانتی تھی کہ اسکے بھیا اسکے بارے میں ہمیشہ اچھا ہی سوچتے ہیں انہوں نے اسے حد سے زیادہ لاڑ پیار دیا تھا۔

مناہل اصل میں بات یہ ہے کہ آج کمال انکل اور شائستہ انٹی آئے تھے شاہ زرا کا " پروپوزل تمہارے لئے لے کر۔ " انہیوں نے رک کے اسکا چہرہ دیکھا جو کہ زرد ہوا تھا !! پھر اپنی بات جاری رکھی۔۔

مناہل مجھے تو اس رشتے میں کوئی ہامی نظر نہیں آتی۔ شاہ زرا سمجھدار ہے۔ آرمی مین ہے "۔ اور بڑی بات میں اسے اسکے بچپن سے جانتا ہوں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ وہ تمہیں خوش رکھے گا۔ اور اسی لئے میں نے انکل انٹی کو ہاں بول دیا ہے۔ ایون کہ نکاح کی ڈیٹ بھی رکھ دی ہے لیکن اگر تمہیں کوئی بھی اعتراض ہے تو بھی مجھے بتاویں منع کر دوں گا۔ ابھی کونسا نکاح ہو گیا ہے جو انہیں منع نہیں کیا جاسکتا لیکن میری جان اپنے بھیا پہ بھروسہ ضرور رکھنا "۔ باقی تم مجھے بتاؤ کہ تم کیا چاہتی ہو

انہوں نے بہت آرام سے اپنا مدعہ بیان کیا تھا اور انہیں پتہ تھا کہ وہ منع نہیں کرے گی

Classic Urdu Material

۔ اور وہ خود بھی اتنے اچھے رشتے سے محروم نہیں ہونا چاہتے تھے۔ وہ اسکی طوف دیکھ رہے تھے جس کہ معصوم چہرے پہ سوچ کی پرچھائیاں تھیں۔ کمرے میں بالکل خاموشی تھی!!۔ سائمن بھی آج آرام سے بیڈ پہ بیٹھا ہوا تھا۔ سب اس کے جاب کے منتظر تھے۔۔

بھیا مجھے پتہ ہے آپ نے میرے لئے سوچا ہوگا اچھا ہی ہوگا۔ بھیا باقی سب تو ٹھیک ہے " لیکن۔

!! وہ رکی اور ہائمن کی طرف دیکھا۔ جسکی سوالیہ نظریں اسی کی طرف ہی تھیں۔۔

!! لیکن بھیا ہو تو بہت غصے والے ہیں " اسنے برا سامنہ بنایا۔۔

ان تینوں کو پہلے تو اسکی بات کی سمجھ ہی نا آئی کہ کون غصے والا ہے لیکن جب سمجھ آئی تو انکا

!! قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔

" منابل یار وہ غصے والا نہیں ہے ایویں سب پہ روب جھاڑتا ہے "

!! سائمن اٹھ کے اس کے پاس آیا اور شرارت سے کہا۔۔

Classic Urdu Material

ہاں مناہل میں بھی اس سے ایک دو دفعہ ملی ہوں لیکن وہ مجھے تو زرا بھی غصے والا نہیں لگا "!!
اب کے ماندہ بولی۔۔

!!، ہم ٹھیک ہے۔ پر بھیا مجھے ابھی پڑھنا ہے نا "وہ آہستہ سے نظریں جھکائے بولی۔۔"

تو میری جان تم پڑھو۔ ابھی ہم صرف نکاح کریں گے۔ شادی تمہاری پڑھائی مکمل ہونے "!!
کے بعد ہی کریں گے۔ "انہیوں نے اسکے سر پہ ہاتھ رکھا۔۔"

!! اوکے بھیا جیسا آپ چاہیں "وہ ہائٹ کے لئے کچھ بھی کر سکتی تھی۔۔"

چلو شکر ہے اب اس چڑیل سے ہماری جان تو چھوٹے گی "سائٹ منہ بنا کے اونچی آواز "

Classic Urdu Material

میں بڑ بڑایا۔ تو وہ چیخ کے اسے مارنے کو لپکی۔ اب پھر گھر میں انکے قہقہے گونج رہے
تھے۔۔۔

Don't copy without my permission)

کبھی۔ پرچم۔ میں۔ لپٹے۔ ہیں #

حبیبہ۔ اشفاق #

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

قسط 5

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آج شاہ زراور مناہل کے نکاح کا دن تھا۔ چونکہ اس تقریب میں گھر والے اور کچھ قریبی
!! دوست ہی تھے۔۔

Classic Urdu Material

تقریب کا سارا انتظام حسن ہاوس کے لان میں ہی کیا گیا تھا۔ ہر چیز کو بہت نفاست سے سجایا
!! گیا تھا۔

"! بھابھی بس کریں۔ مجھے اب اتنا تیار نہیں ہونا۔"

! گولڈن کلر کے خوبصورت سے شرارہ سوٹ میں ملبوس اسکی اکتائی سی آواز آئی۔

!! مائیدہ اور اسکی خزنز اسے کب سے تیار کرنے میں مصروف تھیں۔"

کیا مناہل یار!! آج تمہارا نکاح ہے۔۔ اور اگر تم آج بھی سر جھاڑ منہ پھاڑ جاو گی تو سب
!! کیا سوچیں گے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
!! مائدہ نے اسے ڈانٹنے والے انداز میں کہا۔۔

تو بھابھی میں پھر کیا کروں جو مرضی سوچیں لیکن میں اور تیار نہیں ہوں گی۔!! "پہلے"
"!! ہی اتنا کچھ پہنا دیا ہے آپ نے۔ اب بھی کیا کوئی کٹر باقی رہ گئی ہے۔۔

!! وہ اچھی خاصی بے زار ہو رہی تھی۔۔

Classic Urdu Material

اس سے تو ایک دوپٹہ بھی نہیں سنبھالا جاتا تھا۔ اور آج تو مادہ نے اے پتہ نہیں کیا کیا پہنا
!! دیا تھا۔

"اچھا اچھا ٹھیک ہے گڑیا۔ بس یہ چوڑیاں پہن لو۔"

"!! بھا بھیی۔"

وہ روہانسی ہوئی۔

میری جان بس یہ چوڑیاں پہن لو۔ پھر کچھ نہیں بولوں گی۔"

مادہ نے مسکراہٹ دہائی۔ اور گولڈن اور ریڈ کلر کی چوڑیاں اسکی نازک کلائی میں

!! پہنائیں۔

!! تبھی اسکی کچھ کزنز نے آ کے شاہ زور لوگوں کے آنے کی اطلاع دی۔

!! مناہل کا دل ایک دم زور سے دھڑکا۔

Classic Urdu Material

"!! بھا بھی آپ نہیں خائیں ناپلیز۔۔ مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے۔۔"

اسنے لجاہت سے کہتے ماندہ کا ہاتھ تھاما۔ وہ جو باہر کی طرف قدم بڑھانے لگی تھی۔ اسکے اس
!! طرح کہنے پہ مسکرا دی۔۔

اوہو ووناہل!! اس میں گھبرانے والی کون سی بات ہی؟؟ ہر لڑکی کی زندگی میں ایسا دن"
آتا ہے۔ اور ویسے بھی ابھی صرف نکاح ہے۔ ہم کونسا تمہیں رخصت کر رہے
!! ہیں۔۔

!! اسنے ہلکے پھلکے انداز میں اسکی گھبراہٹ دور کرنی چاہی۔

"!! اب گھبرانا نہیں۔ میں بس ابھی آئی۔"

مناہل مسکرا دی تو وہ بھی باہر چلی گئی۔

!! ہائے ے ے مناہل تمہارا پالا بہت بڑے ہٹلر سے پڑنے والا ہے۔"

وہ شاہ زر کو سوچ کے بڑبڑائی۔

شاہ زر کو سچے ہوئے سیٹج پہ بیٹھایا گیا تھا۔ اس وقت رات کے 8 بجے کا وقت تھا۔ وہ وائٹ شلوار قمیض پہ گولڈن واسکٹ پہنے ہوئے تھا۔ بالوں کو سلیقے سے سیٹ کئے۔ دائیں ہاتھ کی کلائی میں مشہور برینڈ کی واچ پہنے۔ سنجیدگی سے چمکتی آنکھیں لئیے وہ کوئی ریاست کا!! شہزادہ ہی لگ رہا تھا۔!! اور آج تو اسکے انداز ہی نرالے تھے۔۔

!! تھوڑی دیر بعد ایجاب و قبول کی رسم ادا کر دی گئی تھی۔!! اور اب مناہل کو باہر لانا تھا لیکن اسکی ایک ہی ضد تھی کہ میں نہیں جاؤں گی۔۔!! تنگ آکر ماندہ نے ہائم کو بلایا۔ کہ وہ ہی اسے سمجھائے۔

"!!۔۔ مناہل گڑیا کیا ہوا ہے؟؟ کیوں نہیں باہر آنا چاہ رہی تم؟؟"

!! ہائم نے اسے سر پہ پیار کر کے اپنے ساتھ لگایا۔ سائم بھی اندر آچکا تھا۔

Classic Urdu Material

ان دونوں بھائیوں کی آنکھیں بھیگ رہی تھیں اپنی گڑیا کو ایسے دیکھ کے۔ لیکن وہ دونوں خوش بھی تھے۔ اور دل ہی دل میں دعا بھی کر رہے تھے اسکے اچھے نصیب کی۔ اکی!! خوشیوں کی۔۔۔

انسان تو اپنی طرف سے بہترین ہی کرتا ہے۔ لیکن ہوتا تو وہی ہے جو خدا کو منظور ہوتا!! ہے۔۔

"!!۔۔ بھیا میں باہر جا کے کیا کروں گی؟؟"

!! وہ ان دونوں کو دیکھ کے بولی۔۔۔

یار منا ہک بس تھوڑی دیر بیٹھنا۔ پھر آ جانا۔"

سائمنے اسکے سر پہ ہاتھ رکھا۔

!! پھر ان دونوں بھائیوں نے منا ہی کیا تھا اسے۔۔

Classic Urdu Material

!! شاہ زر سٹیج پہ بیٹھا باتوں میں ملبوس تھا۔ جب اسکی نظر اس پہ پڑی۔۔

!! جو کہ اسکی محبت، اسکا عشق اور اب اسکی منکوحہ تھی۔۔

ایک طرف سے ہائیم اور دوسری طرف سے سائیم کا بازو تھا۔ وہ پروقاری چال چلتی
!! آنکھیں جھکائے پھولوں کی روش سے گزر کے آرہی تھی۔۔۔

!! جب وہ سٹیج کے پاس پہنچی تو شاہ زرنے اٹھ کے اپنا دایاں ہاتھ اسکے آگے پھیلا دیا۔
!! وہ حد سے زیادہ کنفیوز ہو رہی تھی۔۔

!! ہائیم نے ہی اسکا ہاتھ پکڑ کے شاہ زر کے ہاتھ میں دیا۔

!! شاہ زرنے اسکے ہاتھ کی کپکپاہٹ محسوس کی تو ہلکے سے دبا کے گویا حوصلہ دیا۔

!! وہ اسے بیٹھا کے اسکے پہلو میں بیٹھا تو اسکا دل ایک دفعہ پھر زور سے دھڑکا۔۔

!! ہتھیلیوں میں پسینہ آرہا تھا۔۔

وہ اسے کن اکھیوں سے دیکھ رہا تھا۔ وہ اسکی حالت سمجھ رہا تھا لیکن پھر بھی بے نیاز بنا ہوا تھا

!!--

"Prettiest"

اسنے سب سے نظر بچا کے تھوڑا سا اسکی طرف جھکتے سر گوشی کی۔ تو وہ بری طرح گھبرائی
!!۔ نظر اٹھا کے اسے دیکھا اور پھر نظریں جھکالیں۔۔

!! کچھ دیر بعد سائمن کے پاس آیا۔۔

"ہاں جی تو کیپٹن صاحب آپ کیسے ہیں۔۔؟؟؟"

!! اسنے بیٹھتے ہوئے اسکے کندھے پہ دھپ رسید کی۔۔

"آپ کے خیال میں مجھے کیسا ہونا چاہیے؟؟؟"

اسنے سائمن کو دیکھ کے ابرو اچکائے مسخرہٹ دبائی۔

یار جہاں تک میرا خیال ہے تو تجھے اس ٹائم تھوڑا رونا شونا چاہیے۔ کیونکہ جس چڑیل سے "

"تمہارا پالا پڑا ہے نا تو رونا بنتا بھی ہے۔۔

Classic Urdu Material

!! اسنے شرارت سے کہتے مناہل کی طرف دیکھا۔۔

!! اور مناہل کی برداشت بس یہیں تک تھی۔۔

!! بھیا میں چڑیل نہیں۔۔۔۔۔"

سائِم کی باتیں سنتے ہوئے شاہ زَر کا خیال ہی نارہا۔ اور اسلئے جب جلدی سے بولتے اسکی

!! نظر شاہ زَر پہ پڑی تو زبان پہ بریک لگا۔۔

!! اسکی اس حکت پہ ان دونوں کا قہقہہ گونجا۔

!! وہ نخل سی ہو گئی۔۔

"ہا ہا شاہ زَر ماننا پڑے گا تجھے کہ ہماری چڑیل تجھ سے ڈر گئی۔"

!! وہ ہنستے ہوئے بول رہا تھا۔۔

!! اور مناہل اپنی بے بسی پہ کلس کر رہ گئی تھی۔

Classic Urdu Material

!! اور کوئی وقت ہوتا تو ہیاں مناہل اور سائٹم کے درمیان جنگ شروع ہو چکی ہوتی۔
!! اسی طرح سے اس خوبصورت شام میں اسکے جملہ حقوق اس کے نام ہو چکے تھے۔
!! اور وہ بھی سرشار سا تھا۔

کوئی شام مجھ میں قیام کر
میرے رنگ و روپ نکھار دے

جو گزر گئی سو گزر گئی

میری باقی عمر سنوار دے

صبح کے نونج رہے تھے۔ کمال صاحب ڈائینگ ٹیبل پہ بیٹھے اخبار کا معائنہ کرنے میں
!! مصروف تھے۔ شائستہ بیگم ناشتہ تیار کر رہی تھیں۔

Classic Urdu Material

!! شاہ زر فریش ساسیڑھیوں سے اترتا انکے پاس آیا۔۔

"!! اسلام و علیکم"

!! ان کے گھر گڈ مارنگ کے بجائے سلام کہنے اہی رواج تھا۔۔

!! دائیں جانب کرسی گھسیٹ کے بیٹھا۔۔

و علیکم اسلام !! برخوردار لگتا ہے کہ ڈیوٹی کال آگئی ہے اسی لیے اتنی صبح آپ ڈائینگ
"ٹیل کو شرف بخش رہے ہیں۔۔"

Classic Urdu Material

!! انکے طنزیہ انداز پہ وہ منہ جھکا کے ہنسا۔۔

جی بابا آج شام کو ہی جانا ہے۔ کوئٹہ میں پوسٹنگ ہے۔ سائمن اور میں ایک ساتھ ہی جا رہے ہیں۔

!! اسنے جو سگلاس میں ڈالتے ہوئے سنجیدہ ہونے کی کوشش کی۔۔

"کیا اتنی جلدی چلے بھی جاوگے شاہ زر۔ پورے دس ماہ بعد چکر لگایا ہے اس دفعہ تو۔۔"

شائستہ بیگم اسکے جانے کا سن کر افسردہ ہو گئیں۔ ماں تھیں نا اور

!! ماؤں کو اولاد کی دوری بہت مشکل سے ہی برداشت ہوتی ہے۔۔

Classic Urdu Material

بس ماما کیا کیا جاسکتا ہے۔ ملک کے حالات ایسے ہیں کہ چھٹی مشکل سے ہی ملتی ہے۔ اس " دفعہ تو پھر بھی پورے ایک ماہ کی تھی۔

!! اسنے پیار سے انکا ہاتھ پکڑ کے چوما۔

ٹھیک ہے لیکن اگلی دفعہ جب بھی تم آئے۔ تب ہی مناہل کی رخصتی کروالینی ہے۔ تم "

دونوں باپ بیٹے کو تو فرصت ہی نہیں کاموں سے۔ میں سارا دن گھر میں اکیلی چکراتی

" پھرتی ہوں۔

وہ خفگی سے کہتیں سلائی پہ بٹر لگانے لگیں۔۔ تو وہ باپ بیٹا ان کی خفگی پہ مسکرا

!! دیئے۔۔

ہا ہا او کے میری پیاری ماما جو آپکا حکم!! ویسے ماما مجھے تو ابھی بھی کوئی اعتراض نہیں۔ آپ "

" کہتی ہیں تو آج ہی آپکی بہو کی رخصتی کروا لیتے ہیں۔

وہ آگے کو جھک کے شریر لہجے میں بولا تو وہ دونو مسکرا دیئے۔

او کے ماما بابا ابھی مجھے کچھ کام ہے میں کر کے آتا ہوں۔ پھر شام کو جانے کی لئیے بھی نکلنا "

" ہے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

!! وہ جلدی سے ان دونوں کو اللہ حافظ بولتا باہر کی طرف لپکا۔۔

!! شائستہ بیگم نے دل ہی دل میں اپنے خوب رو سے بیٹے کی نظر اتاری۔۔

Classic Urdu Material

اسنے ایک ضروری کام نپٹایا۔ اور اب گاڑی چلا رہا تھا۔ اور ساتھ میں کسی کو سوچ رہا تھا
۔ اسنے سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ جسکو وہ اتنا چاہتا ہے وہ اتنی آسانی سے اسکی قسمت میں، اسکی
!! زندگی میں آجائے گی۔۔

!! وی خدا کا جتنا بھی شکر کرتا کم تھا۔۔

!! اب گاڑی اسکے کالج کے سامنے روکے اسکا ویٹ کر رہا تھا۔۔

بلیک جینز اور شرٹ پہ براؤن جیکٹ پہنے آنکھوں پہ سن گلاسز لگائے اسکی نظر کالج کے
!! گیٹ پہ تھی۔ جہاں سے کچھ لڑکیاں باہر آرہی تھیں۔۔

Classic Urdu Material

آج جمعہ تھا اور اسے بھی جلدی چھٹی ہو جانی تھی۔ وہ اس سے ملنا چاہتا تھا اسلئے ہانم سے
!! اجازت لے کے اب اسے لینے آیا تھا۔

!! اسکا دھیان گیٹ کی جانب ہی تھا جب اسے وہ نکلتی نظر آئی۔

!! گیٹ کے آگے بہت رش تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
!! وہ ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔ شاید گاڑی ڈھونڈ رہی تھی۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بالوں کی اونچی پونی ٹیل کیئے۔ وائٹ یونیفارم میں ملبوس وائٹ دوپٹہ شولڈرز میں ڈالے
دائیں کندھے پہ گلابی بیگ۔۔ بائیں کلائی پہ سمپل سی لیڈیز وائچ پہنے۔۔ اور دائیں ہاتھ میں

Classic Urdu Material

فائل پکڑے وہ معصوم سی گڑیا ہی لگ رہی تھی۔۔ شاہ زر کو محسوس ہوا بہت سے لوگوں کی نگاہیں اسکی طرف تھیں جو ہر چیز سے بے نیاز آنکھوں میں الجھن لئے ارد گرد ڈرائیور کو!! ڈھونڈنے میں مصروف تھی۔۔

!! غصے اور اشتعال کی اک شدید لہر اسکے وجود میں اٹھی۔۔

!! وہ اک جھٹکے سے گاڑی سے اتر اور تیر کی سی تیزی سے اسکے پاس پہنچا۔۔

--

!! وہ گیٹ سے باہر آ کے خان بابا کو ڈھونڈنے میں مصروف تھی۔۔

!! کیونکہ واج مین نے اسے بتایا تھا کہ اسے لینے آگئے ہیں۔۔

"کہاں چلے گئے خان بابا؟؟؟"

وہ انہیں ارد گرد ڈھونڈتے ہوئے بڑبڑا رہی تھی۔ جب کسی نے ایک جھٹکے سے اپنی جانب !! کھینچا اور آگے بڑھنے لگا۔

وہ اس اچانک افتاد سے بھی نہیں نکلی تھی جب اسکی نظر شاہ زر پہ پڑی جو تیزی سے اسکا ہاتھ تھامے آگے بڑھ رہا تھا۔ وہ اتنی تیزی سے چل رہا تھا کہ مناہل کو اسکے ساتھ دوڑنا پڑ رہا تھا

!!!--

گاڑی کے پاس پہنچ کے اسنے فرنٹ سیٹ خادروا زہ کھولا اور اسے پٹخنے کے سے انداز میں

!! اندر بٹھایا اور اسکے ہاتھ سے فائل اور اسکا بیگ پیچھے والی سیٹ پہ پٹھا۔

Classic Urdu Material | by Hiba Ashfaq

Kabi Parcham Mein Lipty Hain (Complete Episode)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

پھر اسی تیزی سے خود ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھا اور زور سے دروازہ بند کر کے گاڑی سٹارٹ
!! کر دی۔۔

!! وہ بہت رش ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔

!! مناہل کا دل زور و شور سے دھڑک رہا تھا۔۔

!! اس نے کب اسکو اتنے غصے میں دیکھا تھا۔۔

!! اس نے ڈرتے ہوئے تھوڑا سا رخ موڑ کے اسکی جانب دیکھا۔۔

جس کے ہونٹ سختی سے بھینچے کوئے تھے۔۔ یہاں تک کہ کنپٹی کی رگیں ابھریں ہوئیں

!! تھیں۔۔

!! اور چہرہ ضبط کے مارے سرخ ہو رہا تھا۔۔

!! وہ ابھی اسے دیکھ رہی تھی جب گاڑی جھٹکے سے رکی۔۔

Classic Urdu Material

وہ اتر اور اسکی سائیڈ کا دروازہ کھول کے اسکا ہاتھ پکڑا اور کھینچنے کے سے انداز میں اسے باہر نکالا۔۔

پھر اسی طرح اسے لئیے اندر کی جانب بڑھا۔۔ وہ ایک بہت خوبصورت سا مگر چھوٹا سا !! اپارٹمنٹ تھا۔۔

منابل اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ لیکن دوسری طرف !! سے گرفت اور مضبوط ہو گئی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

شاہ زرا سے کیئے بیڈ روم میں آیا اور ایک جھٹکے سے اسکا ہاتھ چھوڑا۔۔ اور ایک گہری سانس !! لی۔۔

اپنا ہاتھ شاہ زرا کے ہاتھ کی گرفت سے آواز ہوتے ہی وہ تیزی سے اس سے فاصلے پر !! ہوئی۔۔

Classic Urdu Material

شاہ زرا س پہ غصہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔ لیکن اسے لوگوں کی غلیظ نظریں یاد آرہی تھیں۔۔ وہ تو اس پاگل کو دنیا سے چھپا کے رکھنا چاہتا تھا۔ اسے کہاں گوارا تھا کہ کوئی اسے نظر اٹھا کے بھی دیکھے۔ اسکا دل کیا ان سب کی آنکھیں نوچ لے لیکن وہ تماشہ نہیں بنوانا چاہتا تھا۔۔

!! اسنے خود کو تھوڑا ریلیکس کیا اور اسکی جانب دیکھا۔۔

جو اس سے کافی فاصلے پر کھڑی سختی سے آنکھیں میچے دونوں ہاتھوں میں اپنا دوپٹہ جکڑے !! بری طرح ہونٹ کاٹ رہی تھی۔۔

Don't copy without my permission)

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

حبیہ اشفاق #

قسط 6

وہ اس پیاری لڑکی پہ غصہ نہیں کرنا چاہتا تھا اسلئے باہر گیا۔ اور پانی وغیرہ پی کہ خود کو
!! ریلیکس کیا۔

تو ا کے چہرے پہ تھوڑی دیر پہلے والے غصے کا نام و نشان بھی نہیں i اور جب وہ اندر آیا
!! تھا۔

وہ چلتے چلتے اسکے پاس آیا جسکی پوزیشن میں کوئی فرق نہیں پڑا تھا اکا باز و پکڑا اور بیڈ پہ بٹھایا
!!۔

!! اسے دیکھا جس نے شاید آنکھیں ناکھولنے کی قسم کھائی ہوئی تھی۔

!! وہ اسکی حالت دیکھ کے مسکرایا۔

!! منابل آنکھیں کٹولو "گھمبیر آواز میں کہا گیا۔"

Classic Urdu Material

!! لیکن دوسری جانب کچھ اثر ناہوا۔

"یار کھول لو آنکھیں۔ پہلے ہی تھوڑا سا ٹائم بچا ہے۔ کیا سارا وقت ایسے ہی گزار دہ گی"

وہ اٹھا اور سٹڈی ٹیبل کے سامنے پڑی کر سی پکڑ کے اسکے عین سامنے رکھ کے اس پہ
!! بیٹھا۔

"میں نہیں کھولوں گی آنکھیں۔ آپ اتنے غصے میں ہیں"

اف یہ معصوم انداز کون نافدا ہو جائے۔

اسنے اسکا دپٹہ درست کیا جو کہ کھینچا تانی میں دائیں شولڈر سے نکل چکا تھا۔ اور وہ تو پوری کی
پوری کانپ گئی۔ آنکھیں اور شدت سے میچ لیں۔ بیڈ شیٹ کو بری طرح مٹھیوں میں جکڑ
!! لیا۔

Classic Urdu Material

"ٹھیک ہے نا کھولو آنکھیں۔ اب میں اپنے طریقے سے کھلو اوں گا۔"

اسنے کہتے ساتھ اسکے چہرے پہ انگلیاں چلانی شروع کر دیں۔۔

مناہل کی آنکھیں بند تھیں جب اسے اپنے چہرے پہ کسی کی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا۔ اور

پھر وہ لمس اسکے دائیں رخسار سے ہوتا ہوا اسکی گردن پر گیا۔ تو اسنے جھٹ آنکھیں کھول

!! کے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور اسکی طرف دیکھا جو بہت دلچسپی سے اور مسکراتی نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہا

!! تھا۔۔

Classic Urdu Material

منابل نے آج پہلی طرف اسے اتنے غور سے دیکھا تھا یابی نکاح کے دو بولوں کا اثر تھا کہ
!! اس کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔

!! اس نے اپنے اس کیفیت سے گہرا کے جلدی سے اس کا ہاتھ چھوڑا۔ اور نگاہیں جھکا لیں۔۔

منابل ایم سوری یار! مجھے غصہ آ گیا تھا۔ میں جانتا ہوں مجھے اس طرح ری ایکٹ نہیں "
"کرنا چاہیے تھا۔ لیکن غلطی تو تمیاری بھی تھی نا

!! اس نے بڑے پیار سے اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے۔۔

منابل نے نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھا کہ اس نے کیا غلطی کر دی ہے۔۔ پھر اسے کچھ یاد

آیا۔

اچھا! آپکو میم نے پتا دیا۔؟؟" اسنے معصومیت سے کہا تو اسنے اسے نا سمجھی سے دیکھا"
!!۔

دیکھیں م میں نے کچھ نہیں کیا تھا۔ ہمارا کوڑا ہو رہا تھا۔ سارہ مجھے بار بار بلا کے تنگ کر"
رہی تھی تو میں نے غصے میں وہ سب بول دیا۔" اسنے اسکے ہاتھوں میں دبے اپنے ہاتھوں کو
دیکھا اور آہستی سے بولی۔

اور وہ اسے دیکھ رہا تھا جو خود ہی اسے بتائے جا رہی تھی۔!! اسے اسکی معصومیت پہ ہنسی
!! بھی آئی۔

Classic Urdu Material

!! اچھا کیا بولا تم نے اسے۔ "اسے اب ساری بات جاننے کا تجسس ہوا۔"

وہ میں نے غصے میں اپنا ٹیسٹ اسکی ٹیبل پہ پٹخ دیا تھا اور بولا تھا لو تم کر لو میری خیر ہے۔
اور میم نے مجھے ایسا کرتے دیکھ لیا تھا۔ انہوں نے بھی مجھے ہی ڈانٹا۔ مجھے پتا ہے انہوں
نے آپکو کمپلین کر دی ہوگی لیکن آئی سویر میری غلطی نہیں تھی۔

!! اسے لگا تھا کہ میڈم نے یہ بات شاہ زر کو بتادی ہوگی۔ اسلئے وی غصہ کر رہا ہے۔۔

!! شاہ زر پہلے تو اسے دیکھتا رہا۔ پھر ایک دم قہقہہ لگا کے ہنسا۔۔

ہا ہا ہا منا ہل یا ر لائک سیر یسلی! پہلے بندہ اگلے بندے سے پوچھ لیتا ہے۔ لیکن تم نے تو"

Classic Urdu Material

خود ہی سارا کچھ بتا دیا جسٹا مجھے دور دور تک نہیں پتہ تھا۔۔۔ میری جان کیوں ہوا اتنی
"معصوم؟"

!! اسنے ہنستے ہوئے اسکا گال سہلایا۔۔

!! تو پھر میں نے کیا غلطی کی ہے؟؟ "وہ روہانسی ہوئی۔۔"

میری جان تم نے کوئی غلطی نہیں کی۔ بس مجھے ویسے ہی غصہ آ گیا تھا۔۔ مناہل تمہیں تو "

پتہ ہے کہ میں آج جا رہا ہوں۔ اسلئے میں تم سے کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ "وہ رکا اور اسکی

!! آنکھوں میں دیکھا پھر قدرے توقف کے بعد بولا۔۔

Classic Urdu Material

منابل پہلی بات آج کے بعد تم گھر سے باہر چادر لئیے بغیر نہیں جاو گی۔ اسے تم میری "ریکوسٹ سمجھ لو یا آرڈر۔ لیکن تمہیں ہر حال میں ماننا ہی ہے۔" وہ کرسی سے اٹھ کے اس کے پاس بیڈ پہ بیٹھا اپنے حصار میں لے لیا

!! تو پھر میں نے کیا غلطی کی ہے؟؟ "وہ روہانسی ہوئی۔۔"

میری جان تم نے کوئی غلطی نہیں کی۔ بس مجھے ویسے ہی غصہ آ گیا تھا۔۔ منابل تمہیں تو "پتہ ہے کہ میں آج جا رہا ہوں۔ اسلئے میں تم سے کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں۔" وہ رکاوڑا سکی!! آنکھوں میں دیکھا پھر قدرے توقف کے بعد بولا۔۔

منابل پہلی بات آج کے بعد تم گھر سے باہر چادر لئیے بغیر نہیں جاو گی۔ اسے تم میری "ریکوسٹ سمجھ لو یا آرڈر۔ لیکن تمہیں ہر حال میں ماننا ہی ہے۔" وہ کرسی سے اٹھ کے اس

Classic Urdu Material

!! کے پاس بیڈ پہ بیٹھا اور اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے اسے اپنے حصار میں لیا۔۔

اور دوسری بات میں جب اگلی دفعہ آیا تو تمہاری رخصتی تو پکی ہے میری جان، کیونکہ " زیادہ بات کرنا میرے بس کی بات نہیں ہے۔ اور تم بھی اپنا مسنڈ سیٹ بنالینا۔ آئی سمجھ "میری بات؟؟

!! اسنے اسے پوچھا جو کہ اسکے حصار سے نکلنے کی خوشش میں ہلکان ہو رہی تھی۔۔

"مجھے پڑھنا ہے آپ سمجھنے کی کوشش کریں نا۔"

!! اسنے سر اٹھا کے اوپر دیکھا۔ اور بے چارگی سے کہا۔۔

یار تم بھی سمجھنے کی کوشش کونا۔ ہم فوجیوں کی زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں ہوتا کہ آج ہیں " کل نہیں۔ اسیلئے میری جان میں میری جتنی بھی زندگی ہے تمہارے ساتھ بیتانا چاہتا "ہوں۔

اسنے سنجیدگی سے کہتے اسکے بال سہلائے تو وہ آگے سے کچھ نابولی۔ پتا نہیں کیوں اسکی اس !!- بات پہ مناہل کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلو اٹھو آج تمہیں کیپٹن شاہ زر کمال اپنے ہاتھ سے چیز سینڈ وچ بنا کے کھلائیں گے " -- کیونکہ یار مجھے بس یہی بنانا آتا ہے۔ "وہ ہنسا۔ اور اسے لئے کچن تک آیا۔ اسے کمر سے !! پکڑ کے کاونٹر پہ ایک سائیڈ پہ بیٹھایا۔ !! اور اپنا کام شروع کیا۔

Classic Urdu Material

!! مناہل اسے ہی دیکھ رہی رہی تھی۔ جسکے ہاتھ بہت ماہرانہ انداز میں چل رہے تھے۔۔

!! آج پتہ نہیں کیوں مناہل کو اسکا ساتھ اچھا لگ رہا تھا۔۔

اور آج اس سے اتنا ڈر بھی نہیں لگ رہا تھا۔ جتنا پہلے لگتا تھا۔ وہ خود اپنی اس حالت پہ حیران
!! تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیوں میڈم نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا؟؟"

!! وہ اپنے خیالوں میں مگن تھی جب شاہ زرنے اسکی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی۔۔

Classic Urdu Material

!! وہ ایک دم چونکی اور اپنی اس حرکت پہ ہفت زدہ سی ہو گئی۔۔

"یار کچھ بولا بھی کرو۔ میں اس لئے تو نہیں تھا لیا تمہیں کہ تم زبان پہ تالا لگا لو۔"

!! وہ سکائس کے کنارے کاٹتے ہوئے خفگی سے بولا۔۔

!! کب سے وہ بچارا اکیلا ہی بولے جارہا تھا اور وہ میڈم تو پتہ نہیں کہاں گم تھیں۔۔

"میں کیا بولوں! آپ خود ہی اتنا بولتے ہیں کسی اور کو بولنے کی ضرورت ہی نہیں۔"

وہ کاونٹر پہ بیٹھے دونوں ہاتھ کاونٹر کے کنارے پہ رکھے بچوں کی طرح ٹانگیں ہلائے جارہی

Classic Urdu Material

!! تھی۔۔

! اسکی اس بات پہ اسکا منہ کھلا۔۔

میڈم میں زیادہ نہیں بولتا۔ بلکہ تم کم بولتی ہو وہ بھی بس میرے سامنے۔ مجھے سب پتا " ہے تم کتنا بولتی ہو اور کتنا نہیں۔

وہ سینڈ وچ تیار کر کے اسکے پاس آیا اور اسکے دونوں طرف کاؤنٹر پہ اپنے ہاتھ جمائے اس پہ

جھکا۔ وہ جو بڑے آرام سے بیٹھی تھی اسکے اتنے قریب آنے پہ سٹپٹا گئی۔

دھنک دھنک مری پوروں کو خواب کر دے گا

Classic Urdu Material

وہ لمس میرے بدن کو گلاب کر دے گا

قبائے جسم کے ہر تار سے گزرتا ہوا

کرن کا پیار مجھے آفتاب کر دے گا

میں سچ کہوں گا مگر پھر بھی ہار جاؤں گا

وہ جھوٹ بولے گا اور مجھے لا جواب کر دے گا

انا پرست ہے اتنا کہ بات سے پہلے

وہ اٹھ کے بند میری کتاب کر دے گا

Classic Urdu Material

میری طرح سے کوئی ہے جو زندگی اپنی
تمہاری یاد کے نام انتساب کر دے گا؟؟

اسنے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے گھمبیر آواز میں غزل پڑھی۔ اور مناہل اسکا دل زور
!! سے دھڑک رہا تھا۔

!! تو کیا خیال ہے پھر؟؟ "اسنے اسکے چہرے پہ جھولتی لٹ کوہا تھ سے پیچھے کیا۔"

کک کس بارے میں؟؟ "اسنے گھبرا کے اسکے سینے پہ ہاتھ رکھے فاصلہ قائم کرنے کی"
!! کوشش کی۔ شاہ زہ کی سانسوں کی تپش اسے اپنے چہرے پہ محسوس ہو رہی تھی۔

Classic Urdu Material

یار سینڈ وچ کھانے کے بارے میں۔ کیوں تم کیا سمجھی؟؟" انے شرارت سے کہا۔ اور "
!! اس پہ ایک نظر ڈال کے پیچھے ہوا۔

پھر اسکا ہاتھ پکڑ کے اسے کاؤنٹر سے نیچے اترنے میں مدد دی۔ اسے پیچھے ہٹتے ہی اسکی انگلی
!! کوئی سانس بحال ہوئی۔

وہ اسے لئیے ڈائینگ ٹیبل پہ آیا اور کرسی گھسیٹ کے اسے بیٹھایا۔ پھر خود بھی اسے ساتھ
!! والی کرسی کھینچ کے بیٹھا۔

پھر سینڈ وچ اسکی طرف بڑھایا۔ اسنے ڈرتے ڈرتے بائٹ لیا۔ کیونکہ اسے نہیں تھا لگتا کہ
!! اسنے اچھا سینڈ وچ بنایا ہوگا۔ لیکن جب اسنے پہلی بائٹ کی تو بہت اچھا تھا۔

Classic Urdu Material

"کیسا لگا پھر میرے ہاتھ کا بنا سینڈ وچ؟"

!! بے صبری سے پوچھا گیا۔

بہت اچھا ہے "وہی مختصر جواب۔"

اسنے اپنے کلانی پہ پہنی گھڑی کو دیکھا جو کہ تین بج رہی تھی۔ ٹائم تھوڑا سا ہی رہ گیا تھا

!! ٹائم تھوڑا سا ہی وہ گیا تھا۔ چھ بجے اسے اور سائمن کو اکٹھے ہی نکلنا تھا۔

!! تھوڑی دیر بعد وہ اسے لئیے لاونج میں آیا۔

Classic Urdu Material

!! وہ ابھی کھڑی تھی۔۔

انے اپنے جیکٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالا اور سرخ مٹل کی بہت خوبصورت سی ڈیبیا
!! نکالی۔۔

منابل اپنا ہاتھ دہ "اپنی ہتھیلی اسکے سامنے پھیلائی۔ جو کہ شاید کمرے کا انسپشن کرنے"
!! میں مصروف تھی۔ اسکے بولنے پہ نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا۔۔

یار اپنا ہاتھ آگے کرو "اسنے کہتے ساتھ ہی اسکا ہاتھ پکڑا اور گولڈ کی بہت خوبصورت سی"
!! انگوٹھی اسکی انگلی میں پہنائی۔۔

Classic Urdu Material

پھر جھک کر اسکا ہاتھ اپنے لبوں کو لگایا۔ اور اسے دیکھا جسکے ہاتھ اب باقاعدہ کپکپا رہے
!! تھے۔۔

مناہل یہ میرے تم سے پیار کی پہلی نشانی ہے۔ میری وفا کی نشانی۔ پلیز اسے اتارنا"
"مت۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اسنے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھاما۔ اور یک ٹک اسکی طرف دیکھا۔ وہ اسے حفظ کر لینا
!! چاہتا تھا۔۔

!! پھر آہستہ سے اپنے لب اسکی پیشانی پہ رکھے۔ اور اسے زور سے خود میں بھینچ لیا۔۔

Classic Urdu Material

!! تھوڑی دیر اسے محسوس کرنے کے بعد اسنے بہت آہستگی سے اسے خود سے الگ کیا۔۔

"چلو یار اب چلتے ہیں۔ دل تو نہیں کر رہا لیکن کیا کریں ٹائم ہو گیا ہے۔"

!! وہ اسکا ہاتھ تھامے آزدگی سے بولا۔ لیکن وہ کچھ نابولی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسنے ایک گہری سانس لی اور اسے لیئے باہر آیا۔ گاڑی کا دروازہ کھول کے اسے بیٹھا اور

!! پھر خود ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھا۔۔

گاڑی حسن ہاوس کے راستے پر گامزن تھی۔ وہ دونوں اپنی اپنی سوچوں میں مگن تھے۔ اور

Classic Urdu Material

!! کب وہ حسن ہاوس پہنچے دونوں کا دونوں کو ہی نہیں پتا چلا تھا۔

!! اسنے گاڑی روکی اسرا سکی طرف دیکھا جو کسی شش و پنج میں مبتلا تھی۔

کیا ہوا مناہل؟؟ "اسنے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔ تو اسنے نظریں اٹھا کے اسے دیکھا"

!!۔

کچھ نہیں، کچھ بھی تو نہیں "وہ جلدی سے بولی حالانکہ وہ اسے کچھ کہنا چاہتی تھی۔ پھر"

دروازہ کھولنے کے لئے ہاتھ بڑھایا۔ اسنے ابھی ہاتھ بڑھایا ہی تھا جب شاہ زرنے ایک

جھٹکے سے اسے اپنی جانب کھینچا اور اسکے رخصار پہ اپنے لب رکھ دیئے۔ وہ گھبرا کے جلدی

سے پیچھے ہوئے پھر اسی تیزی سے گاڑی سے باہر نکلی۔ اسے اس پہ غصہ آ رہا تھا کہ اگر کوئی

!! دیکھ لیتا تو۔

Classic Urdu Material

"اللہ حافظ میری جان! اپنا بہت سا خیال رکھنا

اسنے آگے بڑھنے کے لئے قدم اٹھائے ہی تھے جب اسے اپنے پیچھے اسکی آواز سنائی دی
!!۔ وہ مڑے بغیر مسکرائی اور آگے بڑھ گئی۔۔

وہ اسے تب تک دیکھتا رہا جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہ ہو گئی۔ اور پھر ایک گہری
!! سانس لے کے گاڑی آگے بڑھادی۔۔

وہ اندر لاؤنج میں داخل ہوئی تو وہ تینوں ادھر ہی بیٹھے ہوئے تھے۔۔

!! اسنے ان تینوں خوشام کیا اور فائل اور بیگ سینٹر ٹیبل پہ رکھا۔۔

آگیا میرا بچہ۔ آوا دھر بیٹھو "انہوں نے اسکے سر پہ پیار کیا جو انکے پاس آ کے بیٹھی"
!! تھی۔۔

!! جی بھیا آہی گئی ہوں "لہجے میں تھکن واضح تھی۔۔"

!! کیا ہوا گڑیا طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟ "مائدہ نے فکر مندی سے پوچھا۔۔"

جی بھابھی بالکل ٹھیک ہوں بس آج کو نر تھاتا تو نیند ہی پوری نہیں ہوئی۔ "اسنے ہائٹ کے"
!! کندھے پہ سر رکھے ہوئے کہا جو کہ اسکا سر سہلا رہے تھے۔۔

Classic Urdu Material

شاہ زر باہر سے ہی چلا گیا؟؟ یار اسے بھی لے آنا تھا۔ "سائمن نے موبائل سے نظریں اٹھا"
!! کے اسے دیکھا۔

بھیا نہیں کوئی کام تھا شاید وہ چلے گئے۔ "اسے یاد آیا تھا کہ اسنے تو اسے اندر آنے کا بولا"
!! ہی نہیں تھا اور اپنی اس لاپرواہی پہ اسے شرمندگی بھی ہوئی۔

اچھا ٹھیک ہو گیا۔ آج جانا بھی تو ہے ناہم نے اسی لئے خوئی خام ہو گا۔۔ بھیا آپ کب
!! سے جوائن کر رہے ہیں؟ "اسنے موبائل میں جیب رکھ کے ہائمن سے پوچھا۔

!! یار میری دودن بعد جوائنگ ہے کراچی میں۔ "انہوں نے اسکی طوف دیکھا۔"

Classic Urdu Material

مطلب آپ بھی جارہت ہیں دو دن بعد؟؟۔ بھابھی دیکھ لیں بھیا کو آپلو کہیں گھمانے"
پھرانے بھی نہیں لے کے گئے۔۔ "اسنے شرارت سے ماندہ کو دیکھا تو وہ سب مسکرا
!! دیئے۔۔

!! چلو منابل گڑیا تم چینیج کر لو میں کھانا لگواتی ہوں۔ "ماندہ اٹھ کے کچن میں چلی گئی۔۔"

!! وہ بھی اٹھ کے کمرے میں چینیج کرنے چلی گئی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شام چھ بجے کے قریب وہ سب پورچ میں کھڑے تھے کیونکہ سائمن جارہا تھا۔۔

او کے چڑیل اپنا بہت خیال رکھنا اور پیزا کھا کھا کے موٹی نا ہو جانا "اسنے اسے ساتھ لگا"

Classic Urdu Material

کے اسکے سر پہ اپنے لب رکھے۔ انکی بہن میں ان دونوں بھائیوں کی جان تھی پی الگ بات
!! تھی کہ سائیم اسے تنگ کرتا رہتا تھا لیکن اس سے پیار بھی بہت کرتا تھا۔

!! بھیا میں چڑیل نہیں ہوں "وہ منہ بنا کے بولی تو وہ سب ہنس دیئے۔"

!! پھر وہ ہائیم اور مایدہ کو ملا اور روانہ ہو گیا۔

ہمیشہ کی طرح مناہل اسکے جانے سے افسردہ تھی۔ مائدہ نے ہائیم کو اشارہ کیا تو وہ مناہل کے

!! پاس آئے۔ اور اسے اپنے ساتھ لگایا۔

یار مناہل اب تو تمہارے لئے تمہاری بھابھی بھی لے آیا ہوں اب کیوں افسردہ ہو عی ہو"

Classic Urdu Material

اب تو مادہ کو گی نامتہارے ساتھ "انہوں نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔

!! نہیں بھیا افسردہ نہیں ہوں بس ویسے ہی "اس سے کوئی بات نابن پائی۔"

منابل چلو آویار ہم مووی دیکھتے ہیں "مادہ نے اکا ہاتھ تھاما اور اسے لئیے اندر کی جانب "
!! بڑھی۔ اسی طرح مووی دیکھتے واقع اسکا دھیان بٹ گیا تھا۔



(Don't copy without my permission)

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

حبیبہ اشفاق #

وہ اس ٹائم اپنے کمرے میں بیٹھی ناول پڑھ رہی تھی۔ آج صبح ہائم بھی چلا گیا تھا۔ اس لئے وہ زیادہ اداس تھی۔ وہ جب بھی اداس ہوتی تھی تب ہی وہ ناول پڑھتی تھی۔ کیونکہ ناولز!! پڑھنے سے کچھ دیر کے لئے ہی سہی لیکن انسان اپنے غم بھول جاتا ہے۔۔

!! ابھی وہ پڑھنے میں مصروف تھی جب اسکے سیل کی میسج ٹیون بجی۔۔

وہ ایک دم چونکی۔۔ اور پھر سٹیڈی ٹیبل سے اٹھ کر سائیڈ ٹیبل تک آئی۔ اس نے ہاتھ بڑھا

کر موبائل اٹھایا اور ان لاک کر کے میسج اوپن کیا۔۔ میسج کسی ان ناول

!! نمبر سے تھا۔ unknown

۔ وہ جیسے جیسے میسج پڑھتی جا رہی تھی ویسے ویسے اسکے چہرے کے تاثرات بدلتے حیرانی

میں بدلتے جا رہے تھے۔ کیونکہ اسکا نمبر صرف ہائم سائم اور ماندہ کے پاس تھا۔ میسج کچھ

Classic Urdu Material

!! یوں تھا۔

کبھی اس طرح میرے ہمسفر
سبھی چاہتیں میرے نام کر

اگر ہو سکے تو کبھی کہیں

میرے نام بھی کوئی شام کر

میرے دل کے سائے میں آزرا

میری دھڑکنوں میں قیام کر

Classic Urdu Material

یہ جو میرے لفظوں کے پھول ہیں

تیرے راستے کی یہ دھول ہیں

کبھی ان سے سن میری داستان

کبھی ان کے ساتھ کلام کر

!! یہ کس کا نمبر ہو سکتا ہے؟ "وہ موبائل ہاتھ میں پکڑے بڑبڑائی۔"

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیا کروں پوچھ لوں یا نہیں؟؟؟"

آیا۔۔ reply کون "اسنے ڈرتے ڈرتے میسج سینڈ کیا۔ جسکا فوراری پالئی"

Classic Urdu Material

"میڈم تمہارا مجازی خدا ہوں۔ اور کس کی ہمت تمہیں اس طرح کا میسج کر سکے"

شاہ زرا نہیں میرا نمبر کہاں سے ملا "وہ ابھی اسی شش و پنج میں تھی جب اسکی کال "!! آئی۔۔"

!! اسنے ڈرتے ڈرتے کال ریسیو کی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہیلو "مدھم لہجہ۔۔"

یار ہیلو نہیں اسلام و علیکم کہتے ہیں۔۔ اور کیسی بیوی ہو تم؟ شوہر ڈیوٹی پہ کیا گیا تم تو بھول"

Classic Urdu Material

ہی گئی۔ میں نے سوچا میں خود ہی یاد دلا لوں۔ کہ مناہل حسن صاحبہ آپکے ایک عدد شوہر
"نامدار بھی ہیں جو آپکو بڑا مس کرتے ہیں۔"

!! دوسری طرف سے اکی شوخ آواز سنائی دی۔۔

"ن نہیں میں تو نہیں بھولی آپکو۔۔۔"

اواچھا تو تم بھی مجھے مس کر رہی تھی۔۔۔ ہاوسویٹ میری جان۔ مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا"

"کہ مناہل صاحبہ بھی مجھے مس کرتی ہیں۔"

!! اسنے اسکی بات کاٹ کے جلدی سے اپنے مطلب کی بات نکالی۔۔

Classic Urdu Material

!! آپ آپکو میرا نمبر کہاں سے ملا؟؟؟" گویا موضوع بدلنے کی کوشش کی گئی۔۔"

میری جان جب تم ساری کی ساری مجھے مل گئی تو نمبر لینا تو بہت معمولی سی بات " ہے۔ "اسکا مدھم لہجہ آنچ دیتا تھا۔۔"

!! دوسری طرف اسکا دل ایک دم سے دھڑکا۔۔

!! آپ کیا کر رہے ہیں؟" وہ کسی بھی طرح اسکا دھیان خود سے ہٹانا چاہتی تھی۔۔"

یار تمہیں یاد کر رہا ہوں۔ ادھر کوئٹہ میں موسم بہت پیارا ہے۔۔ کاش تم اس وقت "

Classic Urdu Material

"ادھر میرے ساتھ میرے پہلو میں ہوتی۔ تو اس موسمِ کامرہ دو بالا ہو جاتا۔

وہ بھی اپنے نام کا ایک ہی تھا۔ خوبصورت لہجے میں زو معنی انداز میں کہا گیا۔ تو وہ کنفیوز ہو!! گئی۔۔

!! سائٹم بھیا کدھر ہیں؟" جب کچھ سمجھنا آیا تو یہ ہی پوچھ لیا۔"

"وہ سو گیا ہوا ہے یار۔ میں ہی فراق کا درد جھیل رہا ہوں۔"

!! زو معنی لہجہ شرارت لئیے ہوئے تھا

"ہم تو آپ بھی سو جائیں۔ مجھے بھی بہت نیند آرہی ہے۔"

ارے ارے رکویا ریویں سو جاؤں؟۔ ابھی بات کرو مجھ سے "اسنے جلدی سے کہا مبادا"

Classic Urdu Material

!! وہ کال ہی بند نہ کر دے۔۔

لیکن مجھے نیند آرہی ہے نا۔ "ناچاہتے ہوئے بھی ایک ہلکی سے مسکان اسکے لبوں پہ آ"!! گئی۔۔

نیند تو مجھے بھی آرہی ہے لیکن میں بھی تو تم سے بات کر رہا ہوں نا اسلئے تم بھی کرو "لہجہ"!! میں ضد کا عنصر بھی شامل تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اسے ہنسی آئی۔۔

لیکن کیا بات کروں؟ صبح میرا اکاونٹنگ کا ٹیسٹ ہے میں نے ابھی وہ بھی "

Classic Urdu Material

"کرنا ہے۔ prepare"

!! وہ اٹھ کے کتاب لے کے بیڈ پہ بیٹھی۔ فون دائیں کان سے لگا ہوا تھا۔

تو یارتب سے کیا کر رہی تھی۔ اس ٹائم رات کے گیارہ بجے تمہیں ٹیسٹ پر پیئر کرنا "!! ہے۔" وہ بیچارہ منہ بنا کے خفگی سے بولا تو وہ کھلکھلا کے ہنس دی۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

!! شاہ زکادل کیا کہ وہ اس کی خوبصورت کھلکھلاہٹ سنتا ہے۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ میں ناول پڑھ رہی تھی "ہونٹ کا کوناد باکے وہ گویا ہوئی۔ اور کتاب بند کر کے لیٹی"

--!!

Classic Urdu Material

!! وہ نیند کے معاملے میں بہت کچی تھی۔ ابھی تک وہ پتہ نہیں کیسے جاگ رہی تھی۔۔

لڑکی اتنے ناول ناپڑھا کرو۔ ایک دفعہ بس میرے پاس آ جاو پھر ناول پڑھنا بالکل "!! بند۔" وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

ٹھیک ہے پر پلیز ابھی میں سو جاؤں؟" وہ ملتتی ہوئی "!!

!! اوکے میری جان سو جاو اللہ حافظ "اسے بھی اسکی حالت پہ رحم آہی گیا تھا۔"

!! اوکے اللہ حافظ "اسنے جھٹ سے کہتے ہوئے فون بند کیا۔"

Classic Urdu Material

وہ ابھی کمبل برابر کر رہی تھی جب پھر سے میسج ٹیون بجی۔۔ اسنے میسج اوپن کیا۔

چاند سے چہرے کا صدقہ اتارا کیجئے

مشورہ ہے یہ میری جان گوارا کیجئے

ایموجی تھا۔۔ 😊 ساتھ میں ایک پیار سا

اففف شاہ زر آپ کیسے اتنی شاعری کر لیتے ہیں "اسنے ہنستے ہوئے موبائل بند کیا۔ اور"
سونے کے لئے لیٹ گئی۔

Classic Urdu Material

شاہ زر سے بات کر کے اسکی ساری اداسی کہیں غائب ہو چکی تھی۔ وہ اسے سوچتے سوچتے
!! ہی نیند کی وادی میں چلی گئی۔۔

!! زندگی اپنے معمول پہ آچکی تھی۔ سب معمول پہ آچکا تھا۔۔

!! لیکن اب کی بار فرق یہ تھا کہ اب ماندہ بھی اسکے ساتھ ہوتی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
!! کالج سے آ کے اسکا سارا دن ماندہ کے ساتھ ہی گزرتا تھا۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

!! اسی طرح ایک ماہ گزر چکا تھا۔۔

Classic Urdu Material

آج بھی وہ معمول کے مطابق کالج سے آئی۔۔ جب لاونج کے صوفے پہ ملدہ کو سر ہاتھوں
!! میں تھامے بیٹھے دیکھا۔۔

!! اسکے چہرے پہ زردی پھیلی ہوئی تھی۔۔

"بھابھی بھابی کیا ہوا ہے آپکو؟؟ رشیدہ بی عامرہ پانی لائیں"

!! وہ جلدی سے اسکے پاس آئی اور ساتھ ہی ملازمہ کو پانی کے لیے آواز لگائی۔۔

منابل کچھ نہیں ہوا مجھے گڑیا۔۔ بس ویسے ہی کچھ دنوں سے طبیعت زرا خراب تھی۔۔
"کوئی ٹینشن کی بات نہیں ہے آرام آجائے گا۔۔"

Classic Urdu Material

!! اسنے اسکی پریشانی دور کرنا چاہی۔۔ تب تک رشیدہ بی پانی لے کہ آچکی تھیں۔۔

بھا بھی آپ یہ پانی پیئیں۔۔ مجھے پتہ ہے نا آپ ٹھیک نہیں ہیں۔۔ اپنا چہرہ دیکھیں کیسے " زرد ہو رہا ہے۔ میں خان بابا کو کہہ کے گاڑی نکلو اتی ہوں ہم ابھی ڈاکٹر کے پاس جائیں گے۔۔ اور اگر نا گئیں تو میں ابھی بھیا کو کال کر کے بتاؤں گی کہ آپ کی اتنی طبیعت خراب ہے اور آپ ڈاکٹر کے پاس نہیں جا رہیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ جلدی جلدی بولتی باہر خان بابا کو گاڑی نکالنے کا بولنے چلی گئی۔۔

!! تو پھر ماندہ کو بھی اسکی بات ماننی ہی ہڑی۔۔

Classic Urdu Material

وہ ڈاکٹر کے پاس گئے۔ اور ڈاکٹر نے جو خبر سنائی ماندہ کو تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا۔!! اور
!! مناہل میڈم کا تو خوشی سے برا حال تھا۔

اسنے کال کر کے خالہ (ماندہ کی امی) کو بھی بتا دیا۔ وہ بھی آئیں تھیں اور ڈھیر ساری تلقین
!! کر کے گئیں تھیں۔

وہ ابھی اپنے کمرے میں بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔ مناہل اسکے لیے جو س
!! بنوانے گئی تھی۔

!! وہ ہائٹ کو بتانا چاہتی تھی۔ لیکن وہی فطری جھجک آڑے آ رہی تھی۔

Classic Urdu Material

پھر ہمت کر کے اسنے کال ملائی۔۔

!! ہائٹم ابھی ڈیوٹی پہ تھا جب اسکے سیل پہ مائدہ کی کال آئی۔۔

میں کال نہیں کی تھی۔ hours وہ حیران بھی ہوا کہ مائدہ نے کبھی اسے ڈیوٹی آورز سے تشویش ہوئی۔۔

اسلام و علیکم مائدہ! اس ٹائم کیسے یاد کیا؟ حیریت تو ہے نا؟ آپ ٹھیک ہیں اور منابل وہ "!! ٹھیک ہے؟؟" اسنے کال ریسیو کرتے ہی سوالوں کی بوچھاڑ کر دی تو وہ مسکرا دی۔۔

و علیکم اسلام! میں ٹھیک ہوں اور منابل بھی ٹھیک ہے۔۔ بس وہ مجھے آپکو کچھ بتانا"

Classic Urdu Material

!! تھا۔ "اسکی مدھم سے آواز گونجی۔۔

!! ہیں ایسی کیا بات ہے جو آپکو ابھی بتانی ہے؟" لہجے میں حیرانی تھی۔۔

بس ہے نا کوئی بات آپ میری بھی کچھ سن لیں "ابکی بار اسکی خفا خفا سی آواز موبائل میں"
!! گونجی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

!! ہا ہا ہا!! اوکے یار بتائیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں؟" اسنے ہنستے ہوئے کہا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

! وہ وہ ہائے وہ میں۔۔۔۔ "وہ رکی۔۔"

Classic Urdu Material

" یار آگے بھی کچھ بتادیں "

وہ ہانم میں پریگنٹ ہوں "اسنے جلدی سے آنکھیں بند کر کے ایک ہی سانس میں بات "!! مکمل کی۔ دل زوروں سے دھڑک رہا تھا۔

!! کیا ااااا۔۔۔ آپ آپ سچ بول رہیں ہیں؟ "وہ خوشی سے چلایا۔۔۔"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
!! جیسے اسے اس بات پہ یقین ہی نا آ رہا ہو۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

!! تو اور کیا جھوٹ بول رہی ہوں "وہ منہ بنا کے بولی۔۔۔"

Classic Urdu Material

ہاہاہامذہ تھینک یوسوووووووچ اتنی اچھی گڈ نیوز دینے کے لئے۔۔ تھینکس آلاٹ۔۔۔"
!وہ خوشی سے بولا۔۔

" اچھا اب اپنا بہت سارا خیال رکھنا ہے آپکو اوکے؟"

"اوکے"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
"اور یار میری گڑیا کو بھی بلا واس سے بھی بات کر لوں"
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاہاہاو کے بلاتی ہوں "اسنے مناہل کو آواز دی۔۔!! تو تھوڑی دیر بعد وہ کمرے میں"
آئی۔۔

"جی بھابی؟"

!! ہائیم کی کال ہے تم سے بات کرنا چاہ رہے ہیں؟ "وہ ہنستے ہوئے بولی۔"

واو بھیا کی کال ہے۔ "اور اب انہی باتیں شروع ہو چکیں تھیں۔ اور ماندہ انکی باتیں سن"

کے مسکرا رہی تھی۔ کسی بھی شادی شدہ عورت کے لئے یہ احساس ہی بہت خوبصورت ہوتا ہے کہ وہ ماں بننے جیسے خوبصورت مقام کو پانے والی ہے۔

!! سب کچھ اپنے معمول پہ تھا۔ وقت گزر رہا تھا۔

!! کالج کے بعد مناہل کا زیادہ تر وقت ماندہ کے ساتھ ہی گزرتا تھا۔

Classic Urdu Material

وہ اسکا ہر طرح سے خیال رکھنے کی کوشش کرتی تھی۔ اور رشیدہ بی بھی اسکا بہت خیال
!! رکھتی تھیں۔۔

!! اسکی شاہ زر سے بھی بات ہوتی تھی۔ لیکن زیادہ تر میسججز یہ ہی۔۔

اب اسے بھی شاہ زر سے بات کرنا بہت اچھا لگتا تھا۔ لیکن یہ بات الگ تھی وہ کبھی خود
!! اسے میسج یا کال نہیں کر پائی تھی۔۔

اسی دوران ماندہ کی ڈیلوری کا وقت بھی آ گیا۔۔ ہائم لیوپہ آیا ہوا تھا۔!! لیکن سائم کو
!! چھٹیاں نہیں ملی تھیں اسکا ایک دفعہ بھی چکر نہیں لگا تھا نا ہی شاہ زر کا۔۔

اللہ نے انہیں ایک بہت ہی خوبصورت سے بیٹے سے نوازا تھا۔ جسکا نام مناہل نے ہی
!! "عمر" رکھا تھا۔۔

اب مناہل ہوتی تھی اور عمر۔۔ وہ سارا ٹائم اسکے ساتھ ہی گزارتی تھی۔!! کیونکہ اسکے
!! ایگزام بھی ہو چکے تھے۔۔

ہائم کی چھٹیوں میں ہی اسکا رزلٹ بھی آ گیا تھا۔ وہ امتیازی نمبروں سے پاس ہوئی

Classic Urdu Material

!! تھی۔۔

!! اسکائیڈ میشن ہائیم نے اسلام آباد کی بہت اچھی یونیورسٹی میں کروادیا تھا۔۔

business میں اسکائیڈ میشن لیا تھا۔ کیونکہ اسکا شوق تھا BBA اانے بننے کا۔ یہ دوسری بات تھی کہ شاہ زر کسی طور بھی رضامند ہونے والا نہیں woman تھا۔!!

!! اسکائیڈ میشن ہونے کے دوسرے دن ہی ہائیم کی لیو ختم ہو گئی تھی۔۔ اور وہ چلا گیا۔۔

اسے یونیورسٹی جوائن کئے ایک ماہ ہو چکا تھا۔ اسکی اب ایک دوست بھی بن چکی تھی ثناء۔

Classic Urdu Material

!! وہ بہت اچھی تھی۔ اور اسنے خود ہی مناہل کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا۔

ثناء یار تم کیوں نہیں آئی آج؟؟ میں اکیلی کیا کروں گی وہ بھی تین دن؟؟ "وہ یونیورسٹی"
!! گراونڈ کے ایک خاموش گوشے میں اکیلی بیٹھی ثناء سے فون پر بات کر رہی تھی۔

یار مناہل سو سوری! پر میں بھی کیا کرتی پھوپھو اتنا اصرار کر رہی تھیں تو مجھے جانا پڑا انکے"
!! ساتھ۔ "ثناء بے چارگی سے بولی۔

یار ایٹ لیسٹ مجھے بتا دیتی۔ اب میں یہاں چار بجے تک اکیلی کیا کروں گی "اسے اس پہ"
!! غصہ بھی آرہا تھا اور رونا بھی کیونکہ وہ شروع دن سے ہی ثناء کے ساتھ رہی تھی۔

Classic Urdu Material

!! یار ایک کام کرو تم گھر چلی جاوا بھی ایک بجائے "اسنے اسے مشورہ دیا۔"

ہاں یار میں بھی سوچ رہی تھی چکی ہی جاؤں۔۔ یہاں کیا کروں گی اب کوئی کلاس بھی "نہیں ہے۔۔ پر یار تم جلدی آ جاؤ زیادہ چھٹیاں نا کرنا۔ اوکے؟

وہ اپنا بگ اور کتابیں سمیٹ کے اٹھی۔۔ اور کپڑے جھاڑے۔۔ آج اسنے سکین کلر کر

شلوار قمیض پہ مہرون لکر کی خوبصورت سی چادر لی ہوئی تھی کیونکہ یہ شاہ زکاء حکم جو

!! تھا۔۔

"اوکے یار اللہ حافظ"

"اللہ حافظ"

Classic Urdu Material

وہ بیرونی گیٹ کی طرف بڑھی۔ اسے بہت دنوں سے کچھ عجیب محسوس ہو رہا تھا۔ جیسے کوئی اسکا پیچھا کر رہا ہو۔۔ لیکن جب بھی وہ پیچھے مڑ کے دیکھتی تو کچھ بھی غیر معمولی نہیں!! ہاتا تھا۔۔

لیکن آج صبح سے اسے کچھ زیادہ ہی بے چینی محسوس ہو رہی تھی۔!! آج اسکا دل چاہ رہا تھا کہ وہ شاہ زر سے بات کرے۔۔ آج تک اسنے اسے خود سے میسج تک نہیں کیا تھا تو کال!! کیسے کر لیتی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

کیا کروں کال کروں یا نہیں" وہ تیزی سے پارکنگ کی طرف بڑھ رہی تھی کیونکہ اسنے"
!! خان بابا کو کال کر کے بتا دیا تھا اور اکا خیال تھا کہ وہ اب تک آچکے ہوں گے۔۔

منابل وہ ہمیشہ تم سے اتنے اچھے سے بات کرتے ہیں تم کیوں ان سے اتنا ڈرتی ہو کر لو"

Classic Urdu Material

کال کھاتو نہیں جائیں گے تمہیں "وہ بڑبڑاتے ہوئے اسکا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔ وہ
!! پارکنگ کے بالکل سنسان گوشے میں تھی۔۔

وہ ابھی نمبر ڈائل کر رہی تھی جب اسے اپنے پیچھے آہٹ محسوس ہوئی۔ اس سے پہلے کہ وہ
پیچھے مڑ کے دیکھتی۔ کسی نے بہت بے دردی سے اس کے منہ پہ رومال رکھا۔ اس نے مزاحمت
!! کرنے کی کوشش کی لیکن وہ بہت جلد اپنے ہوش و ہواس سے بیگانہ ہو گئی۔۔

"تو جوانو! آرپور یڈی؟"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
!! اس بند کمرے میں وہ دونوں کرنل صاحب کے سامنے بیٹھے تھے۔۔

انہوں نے پورا ایک سال اس کیس پہ دن رات کام کیا تھا۔ اور وہ اب اپنی کامیابی سے
!! صرف چند قدم کے فاصلے پر تھے۔۔

!!یس سر!وی آر ریڈی"وہ جوش سے بولے۔۔"

گڈ میں بس اتنا ہی کہنا چاہوں گا کہ آپ اس ملک کے محافظ ہیں اور اب آپ اپنی کامیابی سے چند قدم کے فاصلے پر ہیں۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ "انہوں نے مسکراتے ہوئے ہاتھ انکی طرف بڑھایا تو ان دونوں نے باری باری ان کا ہاتھ تھاما اور آمین کہتے باہر آ گئے۔۔

www.classicurdumaterial.com
supp...
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
سائیم یار یہ کیس ہماری جاب کے دوران یہ کاسب سے مشکل کیس ہے جسکو کل شام تک "!!یمنے اسکے انجام تک پہنچانا ہے" شاہ زرنے ایک گہری سانس لی۔۔

ہاں یار پورا ایک سال ہم نے محنت کی ہے۔ اب اسکا پھل ملنے کا ٹائم آنے والا " ہے۔ ہائے ے ے یار پھر میں گھر جاؤں گا۔ میں نے تو میرے بھتیجے کو بھی نہیں دیکھا۔ اور

Classic Urdu Material

اب تو میں میری چڑیل کو بھی بہت مس کرتا ہوں۔ "وہ ہنستے ہوئے بولا

!! یار تمہیں کیا پتا میں اسے کتنا مس کرتا ہوں "وہ یہ صرف سوچ کے ہی رہ گیا۔"

چلو یار آج کافی پینے چلتے ہیں۔ بہت دنوں بعد تھوڑا سا ٹائم فری ملا ہے۔ "سائمن نے اسے"
!! کندھے پہ بازو پھیلا یا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

قسط 8

وہ دونوں اس ٹائم کافی شاپ پہ بیٹھے کافی سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ جب شاہ زر کے
!! موبائل کی بیل بجی۔۔

!! سائٹم میں ابھی آتا کوں۔ "وہ اسے بولتے ہوئے اٹھ کے باہر چلا گیا۔"

سائٹم پھر سے کافی پینے میں مصروف ہو گیا۔ اور ساتھ میں موبائل پہ کچھ ٹائپ کر رہا تھا
!!۔۔ اسے ایسے محسوس ہوا جیسے کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔۔

Classic Urdu Material

انے موبائل سے نظریں اٹھا کہ سامنے دیکھا تو ایک لڑکی جس نے بلیو جینز پہ گھٹنوں تا آتی کرتی پہنی ہوئی تھی اور سر پہ سکارف باندھا ہوا تھا۔ وہ بڑے مگن انداز میں اسے دیکھنے میں مصروف تھی۔

سائمنے گردن ادھر ادھر گھما کے گویا معلوم کرنا چاہا کہ وہ اسے ہی دیکھ رہی ہے یا کسی اور!! کو۔۔ لیکن نہیں وہ واقعی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

!! جی؟" انے سوالیہ نظروں سے اس لڑکی کی طرف دیکھا۔"

آپ فوجی ہیں؟" وہ ابھی بھی بہت غور سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔!! سائمن کو اس "!! سے اس سوال کی امید نہیں تھی کیونکہ ابھی وہ یونیفارم میں تھا۔

Classic Urdu Material

!! نہیں یہ وردی تو میں نے مزاق میں پہنی ہوئی ہے۔ "وہ جل کے بولا۔"

اواچھائیں سمجھی آپ فوجی ہیں۔ مجھے فوجی سے ہی کچھ کام تھا۔ "اسکے چہرے پہ مایوسی"
!! چھائی۔

میڈم یا تو آپ سچ میں بہت معصوم ہیں یا مجھے جان بوجھ کے زچ کر رہی ہیں۔ آپ کو نظر"
"تو آ رہا ہو گا کہ یونیفارم میں ہوں تو فوجی ہی ہوں نا۔

!! اسنے ریلیکس ہی کے کرسی سے ٹیک لگائی اور پھر کافی کا مگ پکڑ کے سپ لیا۔

آئی لو یو۔ "وہ لڑکی جلدی سے بولی اور یہ لگا سائٹ کو ہزار وولٹ کا جھٹکا۔ کافی اسکے خلق"
!! میں ہی پھنس گئی۔ اس بیچارے کا تو کھانس کھانس کے برا حال ہو رہا تھا۔

!! تھوڑی دیر بعد اسکی حالت سنبھلی تو اسکی طرف ماتھے پہ بل ڈال کے دیکھا۔

میڈم اب تو مجھے سچ میں یقین ہو گیا ہے کہ آپ عقل سے پیدل ہیں۔ کسی بھی راہ چلتے کو "آئی لو یو بول دو۔ آپ جیسے صرف اور صرف آپ جیسی لڑکیوں کی وجہ سے ہی تمام !! لڑکیوں کا نام خراب ہوتا ہے۔" اسے تو اچھی بھلی تپ چڑی تھی۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دیکھیں میں کوئی ایسی ویسی لڑکی نہیں ہوں۔ اور آپ مجھے غلط سمجھ رہے ہیں میرا وہ "مطلب نہیں تھا جو آپ سمجھ رہے ہیں۔ اور مجھے بلا وجہ باتیں ناسنائیں۔" وہ بھی غصے سے !! بولی۔

او تو پھر آپ کے نزدیک آئی لو یو کا مطلب یہ ہو گا کہ میں آپ کا بھائی بنانا چاہتی ہوں۔ "وہ"

Classic Urdu Material

!! استہزائیہ بولا۔

"جو بھی تھا لیکن آپ جیسے بد تمیز فوجی کو نہیں بتاؤں گی۔"
!! وہ مڑ کے جانے لگی جب سرعت سے سائٹم اسکے سامنے آیا۔

"اچھا ایک تو اظہار محبت کس نے کیا؟؟ آپ نے۔ اور بد تمیز آپ مجھے بول رہی ہیں۔"

!! وہ بے یقینی سے اپنے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت اپنے سینے پہ رکھ کے بولا۔

ہاں تو اب بول دیا ہے۔۔ بار بار بتا کہ آپ کیا جتنا چاہتے ہیں۔ اور مسٹر جو مطلب آپ

"سمجھ رہے ہیں میرا وہ مطلب ہر گز نہیں تھا

!! وہ ماتھے پہ بل ڈال کے بولی۔

" exactly"

یہی تو میں جاننا چاہتا ہوں کہ آخر آپکا مطلب کیا تھا۔ " بڑے آرام سے سینے پہ ہاتھ "!!
باندھ کے اسے دیکھا۔

میں آپکو بتانے کی پابند نہیں ہوں آپکو جو سوچنا ہے جو سمجھنا ہے آپ سمجھیں میری بلا "!!
سے۔ ہو نہ " وہ تیزی سے باہر کی جانب مڑ گئی۔

وہ بیچارہ حیران پریشان ادھر کھڑا تھا۔

!! عجیب بد دماغ لڑکی ہے۔ " وہ بڑبڑایا۔

کیا اور باہر کی جانب pay ایک تو شاہ زہر بھی باہر جا کے بیٹھ ہی گیا ہے۔ " اسنے بل پہ "!!
قدم بڑھائے۔

Classic Urdu Material

!! اسنے کافی شاپ سے باہل نکل کر کال ریسیو کی جو کہ اسکے کسی جاننے والے کی تھی۔۔

!! وہ کال بند کر کے واپس مڑا ہی تھا جب اسکے موبائل کی میسج ٹیون بجی۔۔

!! نمبر سے ویڈیو میسج تھا۔ unknown اسنے تعجب سے دیکھا کسی

اسنے حیرت سے وہ ویڈیو پلے کی۔ اور جیسے جیسے وہ ویڈیو دیکھتا جا رہا تھا اسکی سانسیں رکتیں

جا رہیں تھیں۔۔ اسے لگا ابھی اسکی سانس اٹک جائے گی۔۔ اگر کوئی اس سے پوچھتا کہ

!! قیامت کیا ہے تو وہ کہتا کہ یہ لمحات ہیں قیامت۔۔

سائمن باہر آیا جب اسکی نظر زرد چہرہ لئیے ساکت کھڑے شاہ زہر پر پڑی۔ اسے اسکا چہرہ دیکھ

کے تشویش ہوئی جو لٹھے کی مانند سفید پڑا تھا۔ وہ اسکے پاس آیا اور اسکے شانے پہ ہاتھ

!! رکھا۔۔

Classic Urdu Material

شاہ زہر کیا ہوا ہے؟ میں کب سے تمیاریٹ کر رہا تھا؟ اور تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا"
- ایسے کیوں کھڑے کو۔ "اسنے اسکا کندھا ہلایا لیکن وہ تو جیسے سماعت سے محروم ہو چکا
!! تھا۔

کیا ہوا ہے کچھ بول بھی یار۔ "اسنے الجھن سے اسے دیکھا اسکی نظر اسکے ہاتھ میں پکڑے"
!! موبائل کی طرف گئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اسنے اسے پکڑا موبائل کی سکرین پہ کوئی ویڈیو تھی۔ اسنے کلک کیا اور وہ ویڈیو پلے ہو
!! گئی۔

اور جیسے ہی وہ ویڈیو پلے ہوئی اسے لگا کسی نے اسکے پیروں سے زمین کھینچ لی ہے۔ اسکے
!! ہاتھ کپکپانے لگے۔

Classic Urdu Material

شہ زری یہ لک کیا ہے؟" اسنے شاکی نظروں سے اسکی طرف دیکھا جسکی آنکھیں " کیا سارا چہرہ سے ضبط سے سرخ ہو رہا تھا۔ اسنے زور سے جڑے بھینچ کے آنکھیں میچیں !!۔ اسے لگ رہا تھا کہ وہ بس کسی بھی لمحے رو دے گا۔

"شہ زری میں کیا بکواس کر رہا ہوں؟ سن رہا ہے تو؟ یہ کیا ہے؟" اسنے اسکو کندھوں سے پکڑ کے جھنجھوڑا۔ شہ زری نے اسکی آنکھوں میں دیکھا جسکی حالت !! بھی اس سے مختلف نہیں تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا شہ زری کے موبائل کی رنگ ٹون بجی۔ ان دونوں نے چونک کے !! موبائل سکریں کی طرف دیکھا۔ اسی نمبر سے کال تھی۔

!! اسکی آنکھ کھولی تو خود کو ایک اندھیرے کمرے میں فرش پہ پایا۔

!! تھوڑی دیر تک اسے ارد گرد دیکھنے کی کوشش کی لیکن اسکا سر دکھ رہا تھا۔

آہ اللہ جی "اسنے اپنے دکھتے سے کو تھا منا چاہا لیکن اسنے محسوس کیا اسکے ہاتھ اور پاؤں بری" طرح جکڑے ہوئے تھے۔ اندھیرے میں رہنے کی وجہ سے کچھ حد تک اسکی آنکھیں !! اندھیرے سے مانوس کو چکی تھیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اسنے اٹھنا چاہا لیکن ایک تو سردی اور دوسرا فرش پہ لیٹے رہنے کی وجہ سے اسکا جوڑ جوڑ دکھ !! رہا تھا۔ وہ کراہ کہہ رہ گئی۔

پھر بڑی مشکل سے وہ کھسک کے دیوار سے پشت ٹکا کے بگھٹنوں میں سر رکھ کے بیٹھ !! گئی۔

!! اسکی چادر اس کے پیروں میں پڑی ہوئی تھی۔

Classic Urdu Material

اسنے چاروں اطراف کا جائزہ لیا۔ وہ ایک بڑا سا ہال نما کمرہ تھا۔ اسکے دائیں طرف کچھ کاٹھ کباڑ پڑا ہوا تھا۔ اسکے آگے دولٹر کی کی بوسیدہ سی کرسیاں اور ایک بوسیدہ سی ٹیبل پڑی تھی۔ بائیں جانب کی دیوار پہ کافی اوپر ایک چھوٹا سا روشن دان تھا۔ اور وہاں کچھ ڈبے وغیرہ!! پڑے ہوئے تھے۔۔

اللہ جی م میں کہاں ہوں "وہ گھٹنوں پہ سر رکھ کے بڑبڑائی۔ سردی اسکی رگوں میں جیسے "!! خون جمار ہی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
کوئی ہے۔۔ پ پلینز دروازہ کھولو۔ "وہ اونچی آواز میں بولی ناچاہتے ہوئے بھی اسکی آواز "!! بھرا گئی تھی اسنے کب ایسے حالات دیکھے تھے۔۔

!! کوئی تو میری ہیلپ کرو "وہ چیخی۔۔"

تبھی تھوڑی دیر بعد باہر سے بھاری قدموں کی آواز آئی۔ اور پھر ایک لمبا چوڑا آدمی کمرے کے دروازے پہ نمودار ہوا۔ اسکے چہرے پہ ماسک تھا۔ لیکن اسکی آنکھوں کی سرخی دور!! سے ہی مناہل کو محسوس ہو گئی۔ اسکی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ سی دوڑ گئی۔

وہ کچھ اور دیوار کے ساتھ لگی۔ اور اسکی اس حرکت پہ مقابل کے چہرے پہ ایک طنزیہ!! مسکراہٹ ابھری جو کہ وہ اسکے منہ پہ چڑھے نقاب کی وجہ سے وہ نادیکھ پائی۔

وہ دھیرے دھیرے چلتا اسکے پاس آیا اور دائیں جانب سے ایک کرسی گھسیٹ کے اسکے!! سامنے رکھی اور ٹانگیں پھیلا کے بیٹھ گیا۔

اٹھ گئی شہزادی؟ "کرجت لہجے میں کہتے اسنے بائیں ہاتھ سے تھوڑی سے پکڑ کر اسکا چہرہ"

Classic Urdu Material

اوپر کیا۔ تو وہ جی جان سے کانپ گئی۔ لیکن اسے ہمت نہیں ہارنی تھی۔ اسنے اپنے بندھے
!! ہوئے ہاتھوں سے ہی اسکا ہاتھ جھٹک دیا۔

کیوں لائے ہو تم مجھے یہاں؟؟ مجھے واپس جانا ہے۔" وہ نفرت سے چلائی۔ وہ خود "
حیران تھی کہ اس میں اس ٹائم اتنی ہمت آ کہاں سے گئی۔ لیکن اندر سے وہ بالکل کانپ
!! رہی تھی۔

ارے ارے شہزادی اتنا چلاتی کیس ہے پتا چل جائے گا۔ تو پہلے آرام سے پانی پی۔ اوئے "
کالی پانی لا شہزادی کے لئے۔" اسنے ایک بے ڈھنگا سا قہقہہ لگایا۔ اور اپنے کسی ساتھی کو
!! پانی لانے کا بولا۔ وہ اسی ٹائم پانی لئے حاضر تھا۔

لے پانی پی پہلے۔ باقی باتیں آرام سے ہوں گی۔" اسکی نگاہیں گستاخانہ انداز میں اسکے "
سر اُپے پہ تھیں۔ مناہل کو اسکی آنکھیں اپنا موسٹ مارٹم کرتی ہوئی محسوس ہو رہی

!! تھیں۔۔

اسنے اسکا منہ بے دردی سے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑا اور اسی بے دردی سے گلاس اسکے
!! لبوں کے ساتھ لگایا۔ اسنے پورا زور لگا کے گلاس جھٹکے سے دور پھینکا۔۔

مجھے نہیں بینا پانی۔ تت تم مجھے جانے دو۔ "وہ پھر زور سے چلائی۔ ناچاہتے ہوئے بھی"
!! اسکی آواز میں آنسوؤں کی آمیزش شامل ہو گئی تھی۔۔

اور یہی چلانا اسکے حق میں برا ٹھہرا تھا۔۔ مقابل نے دائیں ہاتھ کا ایک زوردار تھپڑ اسکے
!! نازک رخصار پہ جڑ دیا۔۔

Classic Urdu Material

اور تھپڑ کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ وہ ایک جھٹکے سے اپنے پورے وجود کے ساتھ بائیں جانب گری۔ اسکا سر بہت زور سے زمین سے ٹکرایا تھا۔ جہاں سے خون کی لکیر بہنا شروع ہو گئی تھی۔ اسکا دماغ چکرا گیا تھا۔ پہلے ہی سردی کی وجہ سے اسکا جوڑ جوڑ درد کر رہا تھا اور !! اس پہ یہ تھپڑ۔ اسنے سختی سے آنکھیں میچ کے درد کو دبایا۔

!! اوئے کالی! شیر و کوبلا اندر۔ "اسنے اپنے ساتھ کھڑے ساتھی کو کہا۔"

جی باس "وہ چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد اندر آیا تو اسکے ساتھ ایک کرخت شکل والا آدمی تھا" !! جسکے ہاتھ میں کیمرہ تھا۔

چل ویڈیو بنانی شروع کر۔ "وہ سختی سے اسے بولا اور بعد میں اسکی طرف مڑا اور اسے " !! بالوں سے بری طرح جکڑ کر سیدھا بٹھایا۔ اسکی کراہ بلند ہوئی۔

دیکھ رانی میرا تیرے ساتھ کوئی بیر نہیں ہے۔ تو مجھے سختی پہ مجبور نا کر۔ تجھے بس میرا
ایک چھوٹا سا کام کرنا ہے۔ یہ یہ جو کیمرہ ہے نا۔ "اسنے اسکا رخ کیمرے کی طرف کیا۔

!! اوئے کالی! شیر و کوبلا اندر۔ "اسنے اپنے ساتھ کھڑے ساتھی کو کہا۔"

جی باس "وہ چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد اندر آیا تو اسکے ساتھ ایک کرخت شکل والا آدمی تھا"
!! جسکے ہاتھ میں کیمرہ تھا۔

چل ویڈیو بنانی شروع کر۔ "وہ سختی سے اسے بولا اور بعد میں اسکی طرف مڑا اور اسے

!! بالوں سے بری طرح جکڑ کر سیدھا بٹھایا۔ اسکی کراہ بلند ہوئی۔"

دیکھ رانی میرا تیرے ساتھ کوئی بیر نہیں ہے۔ تو مجھے سختی پہ مجبور نا کر۔ تجھے بس میرا
ایک چھوٹا سا کام کرنا ہے۔ یہ یہ جو کیمرہ ہے نا۔ "اسنے اسکا رخ کیمرے کی طرف کیا۔

اس میں بس ایک پیغام دینا ہے۔ پتا ہے کس کو؟ "اسنے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا۔ بال ہنوز"

Classic Urdu Material

بے دردی سے جکڑے ہوئے تھے۔ اسکے چہرے پہ تکلیف کے آثار واضح تھے لیکن سامنے
!! والے پر اسکا کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔

اپنے اس کمینے عاشق اور اپنے اس خبیث بھرا (بھائی) کو۔ تجھے بس اتنا کہنا ہے کہ میرے "
خلاف جو ثبوت اور میرے دھندے کی جو تفصیل انکے پاس ہے چپ چاپ رات گیارہ
بجے تک لے کے میرے اڈے پہ پہنچ جائیں۔ ٹھیک ہے چل ریکارڈنگ ہو رہی ہے بس تو
یہ سب بول دے جو میں نے تجھے کہا ہے قسم ہے تیری جو نقصان ان دونوں نے میرا اس
ایک سال میں کیا ہے اسکا بدلہ بھی نہیں لوں گا۔ اور تجھے بھی بخش دوں گا خالانکہ تیرا
حسن ایسا نہیں ہے جسے جراح لیئے بغیر بخشا جائے۔" اسنے خباثت سے اسکے وجود پہ نظر
!! ڈالی۔ تو وہ کانپ کر رہ گئی۔

ریکارڈنگ ہو رہی تھی۔ مناہل کا دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔ اسے نہیں پتا تھا کہ وہ
لوگ اس سے یہ سب کیوں کہہ رہے تھے۔ لیکن اسے اتنا پتا تھا کہ وہ دونوں ہی اسکی جان

Classic Urdu Material

تھے۔ اور وہ انہیں کسی بھی مصیبت میں نہیں دیکھ سکتی تھی۔ اسنے سوچ لیا تھا کہ چاہے کچھ
!! بھی ہو جائے وہ ان لوگوں کی بات نہیں مانے گی۔۔

میں ایسا کچھ نہیں کروں گی۔" اسنے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سختی سے کہا۔ کوئی اور "
!! وقت ہوتا تو وہ اپنی اتنی بہادری پہ حیران ہوتی۔۔

!! اسکی اس بات پہ مناہل کی آنکھیں ایک دم ہی لال انگھار اہوئیں۔۔

کیا کیا بولا تو نے؟ ایسی حالت میں ہے کہ مجھے منع کر سکے تو؟؟ تیری ہمت بھی کیسے "

!! ہوئی؟؟" اسنے غصے سے بولتے ساتھ ہی اسکے چہرے پہ تھپڑوں کی بوچھاڑ کر دی۔۔

وہ تو وہ تھی جسے کبھی کسی نے پھول کی چھڑی سے بھی نامارا تھا اتنی ازیت کیسے سہہ سکتی تھی
!! وہ؟؟ آنسا ایک تو اتر سے اسکی آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔۔

Classic Urdu Material

دل ہی دل میں وہ شدت سے اللہ سے دعا مانگ رہی تھی۔ "یا خدا مجھے اپنی عزت اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ پلیز مجھے زلت سے بچالیں۔" اور شاید یہی دعا کا وقت تھا!!۔۔ جو اسکی دعا قبول ہو گئی تھی۔۔

ہاں اب بول بول اب بھی نہیں کہے گی؟ عقل آئی ٹھکانے پہ یا بھی اور ٹھکائی کی!! ضرورت ہے؟ "آواز میں بلا کی سختی اور کرختگی تھی۔۔

اسے دیکھا جسکا ہونٹ بری طرح پھٹ چکا تھا۔۔ ہونٹ بھی بری طرح لرز رہے تھے!!۔۔ آنسو بہاتے بہاتے اسکی ہچکی بند چکی تھی۔۔

پیشانی سے بہتی خون کی لکیر گردن سے ہوتی ہوئی قمیض کے گریبان میں جذب ہو رہی!! تھی۔۔

تت تمہیں جو کرنا ہے کر لو مارنا ہے مار ڈالو۔ میں کک کچھ نہیں کہوں گی۔ "اسکی اس"

Classic Urdu Material

!! بات پہ مقابل خاطر یہ قہقہہ زوردار تھا۔

اوائے کالی۔ شیرودیکھ۔ ہم تو ان فوجیوں کی عورتوں کو ایویں سمجھتے ہیں لیکن یہ تو بڑی " بہادر ہوتی ہیں۔ چل آج اسکی ساری بہادری نکالتے ہیں۔ ٹھیک ہے ناشہزادی۔

!! طنزیہ لہجے میں کہتے کہتے آخر تک اسکا لہجہ خوفناک حد تک خطرناک ہو چکا تھا۔

!! وہ پلٹا اور کھینچ کر اپنی پیٹ سے چمڑے کا بھاری بیلٹ نکالا۔

میں تو تجھے بخشنا چاہتا تھا لیکن تجھے منظور نہیں اب تو دیکھ میں تیرا حال کیا کرتا ہوں۔ اور " دیکھتے ہیں کون تجھے بچانے آتا ہے۔ " اسنے لہجہ برف کی طرح سرد تھا۔ مناہل اندر تک

!! کانپ گئی۔

اسنے زور سے اسے چمڑے کے بیلٹ سے مارنا شروع کر دیا۔ اور اسکی دردناک چیخیں بلند !! ہو رہیں تھیں۔ لیکن اسے رحم نہ آتا تھا اور نا آتا تھا۔

وہ بس اسے حیوانوں کی طرح مار رہا تھا۔ اسنے نہیں دیکھا تھا اسے کہاں لگ رہی ہے یا کہاں

Classic Urdu Material

نہیں۔۔ وہ گھٹنوں میں سر چھپا کے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔ کیکن کہاں
!! تک بچا سکتی تھی خود کو۔ کیونکہ اسکے ہاتھ اور پاؤں تو بندھے ہوئے تھے۔۔

ہر وار کے ساتھ اسکی ازیت ناک چینیں بلند ہو رہی تھیں۔ اسکا سارا جسم زخم زخم ہو رہا تھا۔
وہ کہاں تک یہ ازیت برداشت کر سکتی تھی۔ آہستہ آہستی اسکی دردناک چینیں، آہٹوں میں
بدل گئیں تھیں۔ اب اس میں اپنے آپ کو بچانے کی ہمت بھی نہیں تھی۔ اسنے ساری
!! مزاحمت ترک کر دی۔۔

جب وہ اس ازیت کا برداشت نا کر پائی تو تکلیف کی شدت دے بے ہوش ہو کر ایک
طرف لڑھک گئی۔۔ لیکن اس حیوان کو اس پہ پھر بھی رحم نا آیا جب خود اسے مار مار کے
تھک گیا۔ تو بیلٹ زور سے ایک طرف پھینکی اور دائیں آستین سے ماتھے پہ آتا پسینہ صاف
!! کیا۔۔

Classic Urdu Material

چل شیر و یہ ویڈیو ان خبیثوں کو بھیج دیکھنا کیسے تڑپتے ہیں۔ یاد رکھیں گے کہ انہیوں نے " کس سے پنگا لیا ہے۔۔ نہیں نہیں ایک کام کر اس کمینے شاہ زر کو بھیج وہ خود ہی اپنے سالے !! کو دکھا دے گا۔ " وہ بے ڈھنگے انداز میں ہنستا ہوا باہر نکل گیا۔۔

پیچھے اس شیر و نامی آدمی نے لپائی ہوئی نظروں سے اسے اسنے بے ہوش وجود خود دیکھا۔ جو !! اوندھے منہ زمین پہ پڑی ہوئی تھی۔ پھر باہک نکل خرد روازہ مقفل کر دیا۔۔

اللہ جی،، بھیا۔ زر پلیز مجھے بچالیں۔ " نیم بے ہوشی میں تکلیف کی شدت سے اس کے

ہو نوٹوں سے کراہ نکلی۔۔

Don't copy without my permission)

کبھی پرچم۔ میں۔ لپٹے ہیں #

حبیبہ۔ اشفاق #

قسط 9

!! اسنے کال ریسیو کی اور سپیکر پہ ڈال دی۔۔

ہیلو سوہنیو۔۔ امید ہے تحفہ پسند آیا ہو گا۔ بڑی محنت سے بنایا ہے۔ "فون سے وہی مکروہ"

!! آواز گونجی۔۔

بکواس بند کرو اپنی۔ میں تحفے بتا رہا ہوں جتنی ازیت تو نے اسے دی ہے اس سے سو گنا"

زیادہ ازیت تجھے دوں گا۔ ایسی موت دوں گا کہ موت بھی پناہ مانگے گی۔ "شاہ زرنے سخت

طیش میں آ کے غرانے والے انداز میں کہا۔ سائمنے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے اسے

!! ضبط کرنے کا اشارہ کیا کیونکہ ابھی مناہل کی جان خطرے میں تھی۔۔

اس وقت جوش سے نہیں ہوش سے کام لینے کی ضرورت تھی۔ سائمنے نمبر نوٹ کر کے

Classic Urdu Material

!! اپنے کسی دوست کو سینڈ کیا تاکہ جلد سے جلد لوکیشن کو ٹریس کیا جاسکے۔۔

ہاہاہاہاہی چیز یہی چیز تم لوگوں کی مجھے بہت پسند ہے۔ رسی جل گئی لیکن بل نہیں گیا۔
۔ ابھی تو تیری وہ شہزادی بھی میرے پاس ہے۔ ابھی تو بس اسے جسمانی تشدد سے دوچار
کیا ہے لیکن۔۔۔ "اسنے اپنی زو معنی بات ادھوری چھوڑ دی اور شاہ زرا سکی بات کا مطلب
بہت اچھے سے سمجھ آیا تھا۔ اور یہاں اسکے ضبط کا دامن چھوٹا تھا۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔ تو نے اگر اسکی طرف آنکھ اٹھا کے بھی دیکھا تو میں تمہاری
آنکھیں نکال لوں گا۔ تو جیسا چاہتا ہے ویسا ہی ہوگا لیکن اس سے دور رہنا۔ "وہ دھاڑا تھا
دوسری طرف سائمن کو انکی لوکیشن کا پتا بھی چل گیا تھا۔ اسنے اپنے کرنل سر سے بات
ڈسکس کی تھی تو انہوں نے انہیں آج ہی آپریشن کی اجازت دے دی تھی اور ہر طرح کی
!! مدد کی یقین دہانی کروائی تھی۔۔

Classic Urdu Material

اسنے اشارے سے شاہ زر کو جیپ میں بیٹھنے کا بولا۔ کیونکہ انکے پاس ٹائم زرا بھی نہیں تھا۔
شاہ زر بھی جلدی سے اسکے اشارے پہ جیپ میں اسکے ساتھ بیٹھا تو اسنے جھٹ سے جیپ
!! آگے بڑھادی۔۔

تم کمینوں پہ مجھے زرا بھی یقین نہیں ہے۔ اسلئے میرے اگلے فون کا انتظار کرو۔ "وہ"
!! استہزائیہ انداز میں ہنسا اور ساتھ ہی کال بند کر دی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
!! شاہ زر نے لب بھینچے اس وقت وہ دونوں ضبط کی انتہاؤں پر تھے۔۔
سائم کرنل سر سے بات ہوئی ہے کیا پلین ہے؟ "شاہ زر نے اسے دیکھا جو لب بھینچے"
!! تیزی سے ڈرائیونگ کرنے میں مصروف تھا۔۔

!! آہاں۔ ہاں ہوئی ہے بات "وہ چونکا اور پھر اسے سارا پلین سمجھایا۔۔"

رات کے نو بجے کے قریب وہ اس جگہ پہنچے۔ وہ دونوں اور انکے ساتھ انکے چھ ساتھی اور

Classic Urdu Material

تھے۔ وہ ایک سال سے اس کیس پہ کام کر رہے تھے اس لئے انہیں پورا یقین تھا کہ وہ انشاء
!! اللہ ضرور کامیاب ٹھہریں گے۔۔۔

انہوں نے گاڑی اس ویران کھلنڈر نما فیکٹری سے تقریباً بیس میٹر دور کھڑی کی اور نیچے
!! اترے انکا ہر انداز چوکنا تھا۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ اپنی اپنی پوزیشن سے آگے بڑھ رہے تھے۔ اس عمارت کے پچھلے سائیڈ
سے سائمن اندر کودا اور راستہ کلیئر دیکھ کے اپنے دو ساتھیوں کو اشارہ کیا اور خود اندر بڑھے
!!۔۔۔

!! شاہ زردیوار پہ چڑھ کے کھڑکی کے راستے فیکٹری میں داخل ہوا۔۔۔

اور تھوڑی ہی دیر میں اندھیرہ گولیوں کی آواز سے گونج اٹھا۔۔۔ جلد ہی انہوں نے ان پہ
قابو پالیا تھا۔۔۔ بس ایک سائیں جوان سب کا سردار تھا اور اسکا ایک قریبی ساتھی ہی بچا تھا
کیونکہ انہیں وہ زندہ چاہیے تھا۔۔۔ !! اور انہیں اس کاروائی میں زیادہ سے زیادہ بیس پچیس

Classic Urdu Material

منٹ لگے تھے۔ اور یہ بھی اسی لئے کیونکہ انہوں نے اس ایک سال میں اس سائیں نامی آدمی کی جھڑپیں ہر طرح سے کمزور کر دی تھیں۔ نہیں تو اسے پکڑنا قطعاً آسان نہیں!! تھا۔

شاہ زر میں ان کو دیکھتا ہوں تم مناہل کو ڈھونڈو "سائیں نے سائیں کو کالر سے پکڑا ہوا تھا"۔ شاہ زر سر ہلا کر جلدی سے قدم آگے بڑھا گیا۔ اور سائیں نے اس سائیں نامی آدمی کو مار مار کے ادھ موا کر دیا تھا۔ کیونکہ اسکا طیش کسی طور کم آنے میں نہیں آ رہا تھا۔ اور طیش تو!! شاہ زر کو بھی بہت تھا لیکن اس ٹائم وہ صرف اس پریوش کو دیکھنے کو بے تاب تھا۔

وہ ہر کمرے کا دروازہ کھول کے چیک کر رہا تھا اور پھر اسے وہ نظر آ ہی گئی۔ فرش پہ اونڈھے منہ گرے ہوئے۔ اسنے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ اسے اس طرح بھی دیکھے گا۔ وہ تو محبتوں سے گندھی لڑکی تھی۔ اتنی ازیت کیسے برداشت کی ہوگی اسنے۔ یہی سوچ کے!! اسکے ضبط کا پیمانہ چھلکا تھا اور ایک آنسو اس کی آنکھ سے نکل کے اسکی گال پہ بہہ گیا تھا۔

Classic Urdu Material

!! وہ جلدی سے ہوش میں آیا اور اسکی طرف بھاگنے کے سے انداز میں گیا۔

مناہل مناہل آنکھیں کھولو۔ "اسنے جلدی سے اسکارخ اپنی طرف کیا لیکن اسکی حالت "!! دیکھ کے اسکے دل کو جیسے گھونسا لگا۔

اسکے بال بکھرے ہوئے تھے۔ نازک رخساروں پہ انگلیوں کے نشان اسکی گہری ازیت کی کہانی بیان کر رہے تھے۔ پیشانی سے ہوتا ہوا خون اسکے گال پہ بہہ رہا تھا۔ اسکے ہونٹ کا کنارہ پھٹ چکا تھا۔ ہونٹ سردی کی وجہ سے نیلے ہو رہے تھے۔ اسکے ہاتھ اور پاؤں بری طرح جکڑے ہوئے تھے۔ اسکی آستین پھٹی ہوئی تھی۔ اور جتنا بازو عریاں تھا وہاں نیل !! پڑے ہوئے تھے۔ جو اس بات کا اشارہ تھا کہ اسے بہت ہی بے دردی سے مارا گیا تھا۔

سائیں تیرا تو میں وہ حال کروں گا کہ تو خود بھی موت مانگے گا لیکن تجھے موت بھی "!! نصیب نہیں ہوگی۔ "اسکی آنکھیں خون رنگ ہو رہی تھیں۔

پھر وہ جیسے ہوش میں آیا اور جلدی سے اسکے ہاتھ اور پیر رسیوں سے آزاد کیئے۔ اپنی

Classic Urdu Material

!! جیکٹ اتار کے اسے پہنائی اور اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھاما۔

منابل منابل میری جان آنکھیں کھولو۔ ادھر دیکھو میری طرف۔ میں آگیا ہوں۔
منابل "اسنے اسکا گال تھپتھپایا اسنے کراہ کے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی لیکن کامیاب
نہیں ہو سکی۔ شاہ زر کو اسکی ازیت خود پہ محسوس ہو رہی تھی۔ اسنے اسکو اپنے سینے میں
!! بھینچا اور اسکی آنکھیں شدت سے چومیں جواب بھی نم تھیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
پھر اسن فاصلے پہ پڑی اسکی چادر دیکھی تو جلدی سے اٹھا کہ اس پہ دی اور پھر اسے اپنے
!! بازوؤں میں قیمتی متاع کی طرح اٹھا کہ جلدی سے باہر کی طرف قدم بڑھائے۔

!! گاڑی کے پاس پہنچ کے اسنے اسے پچھلی سیٹ پہ آرام سے لٹایا۔

سائمن بھی اسکے پاس پہنچ چکا تھا۔ اور منابل کی حالت دیکھ کے وہ سکتے میں رہ گیا تھا۔ شاہ
!! زرنے اسکی یہ حالت دیکھی تو اسے اپنے گلے لگایا۔ تو وہ ضبط کھو بیٹھا۔

Classic Urdu Material

شاہ زریار وہ تو بہت معصوم ہے بہت نازک ہے ہم نے تو اسے کبھی ڈانٹا بھی نہیں "۔
وہ کس ازیت سے کزری ہوگی کیسے اسنے یہ سب برداشت کیا ہوگا۔ " وہ بو جھل لہجے میں
!! کہہ رہا تھا اور ان سوالوں کے جواب تو شاہ زر کے پاس خود نہیں تھے وہ اسے کیا کہتا۔۔۔

سائمن حوصلہ کرویار۔ میں منائل کو ہاسپٹل لے کے جا رہا ہوں تم ان خبیثوں کو ٹھکانے "۔
!! پہنچا کے تم بھی آؤ۔ " وہ اسے بولتا جلدی سے گاڑی میں بیٹھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
منائل کا دھیان رکھنا یار۔ " وہ افسردہ لہجے میں بولا تو شاہ زر نے اثبات میں سر ہلا کے "۔
!! گاڑی بڑھادی۔۔۔

وہ خود اس قدر خوفزدہ تھا اسکی حالت دیکھ کے کہ اسے لگ رہا تھا کہ اسکی سانسیں رک
جائیں گی۔۔۔

Classic Urdu Material

رشیدہ بی مجھے نہیں پتا وہ کہاں ہوگی کس ہال میں ہوگی۔۔ اسکی تو بس ایک ہی دوست ہے " ادھر بھی پتا کر کیا ہے لیکن اسکی کوئی خبر نہیں رات کے آٹ بج گئے ہیں۔ خان بابا بھی اسے ڈھونڈ کے آئے ہیں انہیں بھی کچھ پتا نہیں چلا۔ وہ تو کبھی کہیں بھی مجھے بتائے بغیر نہیں جاتی۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی میں کیا کروں۔

!! وہ لاونج میں پریشانی سے ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی۔ عمر عامرہ کے پاس تھا۔۔

دھی رانی اللہ خیر کرے گا۔ میرا جیال ہے ہائم یا سائم بابا کو اب بتادینا چاہیے۔ تاکہ وہ ہی " کچھ کر سکیں۔ مناہل دھی تو کبھی بھی اتنی دیر تک باہر نہیں رہی۔

رشیدہ بی اسکے پاس ہی تھیں۔ انکا دل بھی اندر سے لرز رہا تھا۔ انہیوں نے چاہے مناہل کو!! جنم نہیں تھا دیا لیکن پرورش تو کی تھی نا۔ دودن کی تھی وہ جب انکی گود میں آئی تھی۔۔

Classic Urdu Material

مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا ہے کہ اب ہائم کو بتا ہی دینا چاہیے۔ "اس بیچاری کا ٹینشن سے برا"!! ہال تھا۔۔

!! وہ اپنے کمرے میں گئی اور ہائم کا نمبر ملا یا جو کہ دوسری نیل پہ ہی ریسو کر کیا گیا۔۔"

"ہائم پلیز آپ آجائیں۔ یہاں کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے۔"

!! اسکے فون ریسو کرتے ہی وہ نم آواز میں بولی تو وہ ٹھٹھکا۔۔

!! کیا ہوا ماندہ؟ کیا ٹھیک نہیں ہے؟ "اسنے حیرانی سے پوچھا۔۔"

Classic Urdu Material

ہائے وہ وہ مناہل ابھی تک یونی سے نہیں آئی۔ بہت ڈھونڈا اسے لیکن کچھ بھی پتہ نہیں " "چل رہا۔ آپ آپ پلیز آجائیں۔

!! روہانے لہجے میں کہتے اسنے گویا اسکے سر پہ بم پھوڑا تھا۔

مائدہ کیا بکواس ہے یہ؟ کہاں ہے مناہک رات کے آٹھ بج گئے ہیں اور آپ کہہ رہی ہیں " "وہ آئی نہیں۔ اور اب ادھی رات کو آپ مجھے بتا رہی ہیں یہ۔

!! وہ غصے میں کہتے گویا غرایا تھا۔ دوسری طرف مائدہ سہم گئی۔

Classic Urdu Material

ہاتھ ہم نے اسے بہت ڈھونڈا۔ میں کیا کرتی میں آپکو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔ "وہ"
!! راہا نسی ہوئی۔۔

شٹ اپ ماندہ جسٹ شٹ اپ۔ آپ سے ایسی لا پرواہی کی امید نہیں تھی مجھے۔ "اسنے"
!! کہتے ساتھ ہی فون بند کر دیا۔ دوسری طرف وہ اسے بلاتی رہ گئی۔۔

اے پتا تھا اسکا غصہ بجا ہے۔۔ شادی کے بعد آج پہلی بار اسنے غصے سے بات کی تھی۔ اسے
برا نہیں تھا گا اسے پتا تھا کہ وہ کس ازبیت سے گزر رہا ہو گا۔ کیونکہ مناہل مین تو جان تھی
!! اسکی۔۔

اللہ جی مناہل کی حفاظت کرنا "وہ اسکے لئے دعا ہی کر دکتی تھی اب اور کر رہی تھی"

Classic Urdu Material

ماندہ کے کال کرنے کے بعد اسنے ایمر جنسی لیو کے لئے اپلائی کیا جو کہ اپرو و کر لی گئی تھی
!!--

اسکی جان جارہی تھی یہ سوچ کے کہ مناہل کہاں ہوگی کس حال میں ہوگی۔ وہ جلد سے
!! جلد اسلام آباد پہنچ کے اسے ڈھونڈنا چاہتا تھا۔

!! وہ انیر پورٹ گیا اور پہلی فلائیٹ سے ہی وہ اسلام آباد پہنچا تھا۔

وہ ابھی گھر پہنچا ہی تھا جب اسکے سیل پہ سائٹ کی کال آئی سائٹ نے اسے ساری صورتحال
سے آگاہ کر دیا تھا۔ لیکن یہ نہیں تھا بتایا کہ اس پہ کتنا تشدد ہوا ہے بس یہ کہا تھا کہ اسکی ذرا
!! طبیعت خراب ہو گئی تھی اس لئے وہ لوگ اسے لے کے ہاسپٹل گئے تھے۔

Classic Urdu Material

اسنے جلدی سے مادہ کو آگاہ کیا اور خود ہاسپٹل کے لئے نکل گیا۔ وہ جلد از جلد مناہل کو!! دیکھنا چاہتا تھا۔ اس ٹائم اسکا روم روم مناہل کے لئے دعا گو تھا۔

!! کے دروازے کے سامنے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔ ICU وہ اس ٹائم

پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ ایک ہی پوزیشن پہ کھڑا تھا۔ اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔ پتا تھا تو!! صرف اتنا کہ اسکی زندگی اسکی جان اس دروازے کے پارائیت میں تھی۔۔

اسکے بس میں ہوتا تو اسکی ازیت اپنے اوپر لے لیتا۔ وہ اسکو ان تمام ازیتوں سے دور لے!! جانا چاہتا تھا۔ اسخا بس نہیں تھا چل رہا تھا نہیں تو وہ اسے اپنے دل میں چھپا لیتا۔

Classic Urdu Material

سائِم بھی اسکی ازیت جانتا تھا۔ وہ اٹھ کے اسکے پاس گیا اور اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے
!! اپنے ساتھ لگایا۔

وہ چونکا نہیں تھا۔ وہ ہنوز گم صم سا تھا۔ سائِم نے اسکی آنکھوں میں واضح نمی دیکھی تھی
!!۔

یار شاہ زرتو مجھے بول رہا تھا حوصلہ کرنے کو۔ اور خود تجھے کیا ہوا ہے۔ صبر کریا اور اسکے "
لئے دعا کر۔ کیوں ایسے گم صم کھڑا ہے۔" اسنے اسکی پشت تھپکتے کوئے گویا اسے حوصلہ
!! دینا چاہا۔ تسلی دینا چاہی۔

سائِم میں کیا کروں یار۔ میں نے تو کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ میں اسے اس "
حالت میں دیکھوں گا۔ یہ سوچ کہ ہی میرا سانس رک رہا ہے کہ وہ اندر کس ازیت میں ہو

Classic Urdu Material

!!گی۔"اسکی آواز بھرائی ہوئی تھی۔

سوچا تو ہم میں سے کسی نے بھی نہیں تھا۔ پر شاید یہ انیت اسکے حصے میں لکھی ہوئی تھی "۔
چلو ہم اسکے لئیے دعا کرتے ہیں۔ اور خدا بے شک اپنے بندے کو اسکی ہمت سے زیادہ
"نہیں آزماتا۔ یہ بھی ایک آزمائش ہی ہے۔

!!اسنے اسے اپنے سے الگ کیا اور اسکے شانوں پہ ہاتھ رکھ کے بولا۔

میں ہے تو ICU ہائیم ہاسٹل کے ریسپشن پہ آیا اور انہیں پوچھا اور جب اسے پتہ چلا کہ وہ
!!اسکے پیروں سے جیسے کسی نے زمیں کھینچ لی۔

Classic Urdu Material

کی طرف آیا۔ کوریڈور میں ہی اسے سائٹم اور شاہ زر کھڑے نظر آ ICU وہ بھاگ کے
!! گئے۔ وہ تیزی سے انکی طرف گیا۔

کیسی ہے منابل۔ تم لوگ بول رہے تھے وہ ٹھیک ہے لیکن وہ ریسپشنسٹ بول رہی "
میں ہے۔ کیا ہوا ہے اسے؟" انہوں نے ایک ہی سانس میں کئی سوال ICU تھی وہ
!! پوچھ ڈالے۔ ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر ہائٹم کو۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/
منہ سے کچھ پھوٹو گے بھی یا نہیں۔ "اسنے غصے سے ان دونوں کو دیکھا۔ ان دونوں نے "
ایک گہرا سانس لیا سائٹم خود میں اتنی ہمت نہیں پاتا تھا کہ بتا سکے اسلئے شاہ زر کو ہی بتانا پڑا
!! اسنے ساری تفصیل بتائی۔ اور ہائٹم کا دل دھک سے رہ گیا۔

یہ یہ سب کیسے ہو گیا۔ م میں نے تو میری گڑیا کو کبھی گرم کوا بھی نہیں لگنے دی اور اب "

Classic Urdu Material

یہ سب۔ "وہ ادھر بیچ پہ گرنے کے سے انداز میں بیٹھا۔ اسکے چہرے پہ بھی ازیت رقم
!! تھی۔۔

ان دونوں نے کبھی ہائیم کو ایسے اتنا ٹوٹا ہوا نہیں دیکھا تھا۔ ٹاٹ تو وہ خود بھی گئے تھے لیکن
وہ کہتے ہیں ناکہ وہ انسان جس نے ہمیشہ آپ لوگوں کی ہمت بندھائی ہوا گر وہ ہی ٹوٹ
!! جائے تو اس سے بڑھ کر ازیت کچھ نہیں ہوتی۔۔

ان دونوں سے اسکی یہ حالت نہیں دیکھی جا رہی تھی اور سائیم اسے لگ رہا تھا کہ وہ اگر کچھ
دیر ادھر رہا تو وہ ضبط کھودے گا۔ وہ ایک جھٹکے سے مڑا اور خوریزد عبور کرتا ہوا باہر چلا گیا
۔ وہ اس ٹائیم بس دعا کرنا چاہتا تھا اپنے رب کے حضور پیش ہونا چاہتا تھا۔ اس لئے وہ سیدھا
!! ہاسپٹل سے نکل کے قریبی مسجد میں چلا گیا۔۔

Classic Urdu Material

اسکے جانے کے بعد شاہ زرنے ہائے کو دیکھا جو گٹھنے پہ کمبیاں ٹکائے دونوں ہاتھوں کی مٹھی
!! بنائے ہونٹوں پہ ٹخائے ضبط ہی انتہا پہ تھا۔۔

بھیا وہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اسے ٹھیک ہونا ہے ہمارے لئے۔ اگر آپ ایسے کریں گے تو "
"اسکا کیا ہوگا۔ اسکی تو ہمت آپ ہیں وہ آپکو ایسے دیکھے گی تو وہ کیسے ٹھیک ہو پائے گی۔

!! شاہ زرنے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔۔

آں ہاں۔ اسے واقعی ٹھیک ہونا ہے۔ تت تم بتاؤ ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں۔؟ "اسنے منہ پی "
!! دونوں ہاتھ پھیر پہ جود کو کمپوز کیا۔۔

Classic Urdu Material

بھیاڈاکٹرز کہہ رہے تھے اس پہ بری طرح تشدد ہوا ہے۔ اسے سانس لینے میں بھت "!!
پراہل ہو رہی ہے۔ بی پی بھی نہیں کنٹرول ہو رہا۔" اسنے ضبط کرتے اسے بتایا۔۔

رووم کا دروازہ کھلا اور ڈاکٹرز باہر آئے۔ انکے مطابق اسے ہوش آنے میں Icu تبھی
!! ابھی ٹائم تھا۔ اور فلحال وہ کچھ کہنے کی پوزیشن میں نہیں تھے۔۔

(Don't copy without my permission)

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

حبیہ اشفاق #

اور پھر ایک دن کے جان لیوا انتظار کے بعد آخر کار وہ ہوش کی دنیا میں لوٹی تھی۔۔ ابھی
!! بھی اکی حالت کوئی خاص سنبھلی نہیں تھی۔۔

اسکے ہوش آنے پہ ان سب کا کب کار کا ہوا سانس بحال ہوا تھا۔ کمال صاحب اور شائستہ
!! بیگم کو بھی انہوں نے خبر کر دی تھی وہ بھی ہاسپٹل کے کتنے چکر لگا چکے تھے۔۔

دو دن بعد اسے روم میں شفٹ کیا گیا تھا۔ ڈاکٹرز کے مطابق ابھی اسکی حالت ڈسچارج
!! کرنے کے قابل نہیں تھی۔۔

اسے سانس لینے میں شدید دشواری پیش آرہی تھی اس لئے آکسیجن ماسک لگا ہوا تھا اسے
!!۔۔

Classic Urdu Material

ماندہ بھی ایک چکر لگائی تھی۔ اور اسکی حالت دیکھ کے دھک سے رہ گئی۔۔ وہ عمر کی وجہ
!! سے بار بار ہاسپٹل آ بھی نہیں سکتی تھی۔۔

اس سے ملنے سب گئے تھے لیکن وہ لاشعوری طور پر اسکی منتظر تھی جو ناجانے کہاں غائب
!! ہو گیا ہوا تھا۔۔

دوسری طرف شاہ زر کو سب نے بولا تھا کہ کم از کم ایک دفعہ ہی اس سے مل آئے۔ لیکن
!! اسکا ایک ہی موقف تھا کہ وہ اسے اس حال میں نہیں دیکھ سکتا۔۔

یار مناہل اب میں تمہیں چڑیل بھی نہیں بولوں گا۔ پڑا بھی خود لا کے دوں گا۔ اور تو اور "
چاہے میری ساری شرٹس لے لینا۔ لیکن یار اب ٹھیک ہو جاؤ میں ایسے نہیں دیکھ سکتا
تمہیں۔" سائمن اسکے پاس بیٹھا اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑے افسردہ لہجے میں بول رہا تھا

--!!

اسکے چہرے پہ ابھی بھی آکسیجن ماسک لگا تھا۔ وہ اسے دیکھ کے آہستہ سے مسکرا دی۔ ان دو!! دنوں میں اسکی ساری توانائی جیسے نچڑکے رہ گئی تھی۔۔

بھیا آپ سیڈنا ہوں میں ٹھیک ہوں۔ "اسنے اپنے دائیں ہاتھ سے آکسیجن ماسک اتارا اور"!! آہستہ سے بولی۔۔

یہ پہلا جملہ تھا جو وہ پچھلے دو دنوں میں بولی تھی۔ ہائم جو کہ اس سے کچھ دور صوفے پہ بیٹھا!! تھا اسکی آواز سننے تیزی سے اسکے لاس آیا۔۔

Classic Urdu Material

منابل میری گڑیا میری جان۔ "اسنے پیار سے نم آنکھوں سمیت اسکی پیشانی چومی۔ ان"
!! دونوں بھائیوں کو لگا تھا جیسے صدیوں بعد اسکی آواز سنی ہے۔۔

!! وہ ان دونوں کے اتنے پیار پہ رودی۔۔

ارے ارے منابل یار کیا ہو گیا ہے چپ کر جاو۔ "وہ دونوں اسکے رونے پہ گھبراہی"
!! گئے۔۔

بھیامیں نے آپ دونوں کو بہت مس کیا۔ "وہ نم آواز میں بولی تو سائتم نے اسکے آنسو"
!! صاف کیئے۔۔

Classic Urdu Material

اگر تم ایسے روئی تو میں اپنے خلف سے مڑ جاؤں گا جو میں نے ابھی ابھی لیا ہے۔ "وہ منہ"
بسور کے بولا تو وہ نم آنکھوں سمیت مسکرا دی۔ ہائیم بھی مسکرا دیا۔ آج اتنے دنوں بعد ان
!! دونوں کا لگا تھا ایک دفعہ پھر جیسے زندگی جی اٹھی ہے۔۔

!! آج اسے گھر آئے تین دن ہو چکے تھے سب اسکی دلجوئی میں لگے تھے۔۔

!! لیکن وہ اسکی منتظر تھی جو اسکے خیال میں اسے بھول چکا تھا۔۔

!! ہر آہٹ پہ اسکا گمان ہوتا تھا لیکن وہ نہیں آیا تھا۔۔

ٹھیک ہے شاہ آپ نا آئیں۔ اب تو مجھے پکا یقین ہو گیا ہے کہ آپ مجھے بھول گئے ہیں۔ تو"

Classic Urdu Material

"ٹھیک ہے میں بھی اب آپکا انتظار نہیں کروں گی۔

وہ بیڈ پہ کروٹ کے بل لیٹے اسکے تصور سے مخاطب تھی۔ آنسو اسکی آنکھوں سے بہہ کے
!! تکیے میں جذب ہو رہے تھے۔

وہ منتظر تھی کہ اگر وہ خود نہیں آسکتا تھا تو کم از کم ایک میسج یا کال ہی کر لیتا۔ کم از کم ایسے
!! بے رخ تو نہ بنتا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/>

دوسری طرف آج اسنے ارادہ بنالیا تھا کہ وہ آج اس سے ملنے جائے گا۔ کیونکہ اب اسے
دیکھے بغیر اسے چین نہیں مل رہا تھا۔ اتنے دن ہو گئے تھے اسکی آواز تو کیا اسکی ایک جھلک
!! تک نہیں دیکھی تھی۔

!! شام کے سات بج رہے تھے جب وہ گاڑی میں حسن ہاوس کی طرف روانہ ہوا۔

Classic Urdu Material | by Hiba Ashfaq

Kabi Parcham Mein Lipty Hain (Complete Episode)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

!! ادھر پہنچ کے اسنے گاڑی پور ٹیکو میں روکی اور اتر کر اندر کی طرف قدم بڑھائے۔۔

بلیک جینز پہ بلیو شرٹ اور بلیو ہی جیکٹ پہنے سلیقے سے بال جمائے اسکی بھرپور وجاہت
!! نمایاں تھی۔۔

!! وہ لاونج میں داخل ہوا تو سامنے ہی ماندہ عمر کو گود میں لئیے ٹھہلا رہی تھی۔۔

اسلام و علیکم بھابھی! "اسنے صاغل ہوتے ہو سلام کیا تو وہ جو اپنے دھیان میں عمر کو ٹھہلا"
!! رہی تھی ایک دم چونکی۔۔

Classic Urdu Material

وعلیکم اسلام! آئیں شاہ زر بھائی آپ کب آئے؟ "وہ حیرانی اور خوشی کی کیفیت میں بولی"
کیونکہ ان سب کے اتنا کہنے پہ بھی وہ نہیں تھا آیا اور آج اس طرح اچانک تو اسکا حیران ہونا
!! بنتا تھا۔

جی بھائی میں ابھی آیا ہوں۔ یہ عمر ہے؟ "اسنے عمر کی طرف اشارہ کیا جو ٹک اسے دیکھ"
!! رہا تھا۔

جی بھائی عمر ہی ہے بالکل مناہل پہ گیا ہے ایک جگہ ٹک کے بیٹھتا ہی نہیں "وہ ہنستے ہوئے"
!! بولی تو اسنے عمر کو گود میں لیا اور پیار کیا۔

!! ہا ہا ماشاء اللہ بہت پیارا ہے۔ "اسنے اسکی چھوٹی سی ناک کو انگلی سے چھوا۔"

Classic Urdu Material

آئیں نا بھائی آپ بیٹھیں۔ میں ہائم اور سائم خوبلاتی ہوں۔ اور کیا لیں گے آپ چائے "!! کافی؟" اسنے اسے بیٹھنے کو بولا۔۔

نہیں بھابھی میں بس مناہل سے ملنے آیا تھا۔ اب کیسی ہے وہ؟ "وہ ادھر ہی کھڑا"!! بولا۔۔

وہ آپ خود جا کے اس سے پوچھ لیں۔ آپ اسکے کمرے میں ہی چلیں جائیں۔ ہائم بھی "ادھر ہی ہیں۔"

!! اوکے بھابھی۔ "وہ عمر کو اٹھائے ہی مناہل کے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔"

بھیا دیکھیں سائم بھیا کو ہاسپٹل میں اتنے پر امس کر رہے تھے اور اب میرے سامنے "بیٹھ کے ہی پیزا کھا رہے ہیں۔ انہیں پتا بھی ہے کہ میں ابھی نہیں کھا سکتی۔"

بیڈ پہ ہائم کے کندھے سے درٹکائے وہ راہانے انداز میں کہہ رہی تھی۔۔ شاہ زرد روازے!! یہ ہی خاموشی سے رک گیا۔۔

Classic Urdu Material

ہیں جہاں تک مجھے یاد ہے میں نے تو کوئی پراس نہیں تھا کیا۔ "وہ کنپٹی پہ اپنی انگلی ٹکاتے "!! بڑے سچنے والے انداز میں کہہ رہا تھا۔

اور ہاں بھیا جب یہ چڑیل میرے سامنے بیٹھ کے کھا رہی ہوتی تھی تو میں مانگ مانگ " کہ تھک جاتا تھا لیکن مجھے تو کبھی ایک سلاٹس نہیں دیا۔ ہو نہہ " وہ کمر پہ ہاتھ ٹکائے بڑے!! لڑاکا انداز میں کہہ رہا تھا۔

اوکے اوکے لڑنا نہیں۔ ایک کام کرتے ہیں۔ جس دن تک منہاٹ ٹھیک نہیں ہوتی اس!! گھر میں پیزا نہیں آئے گا۔ " انہوں نے ہنستے ہوئے کہا۔

!! یس بھیا۔ بالکل " منہاٹل نے بھی زور و شور سے اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔

!! بھیا یہ نا انصافی ہے۔ " اس بیچارے کو تو گویا صدمہ ہی لگا تھا۔

بھائی آپ ابھی ادھر ہی کھڑے ہیں۔ اندر چلیں نا۔ " مائدہ نے دروازے میں ایستادہ شاہ!! زر کو دیکھا۔

!! مائدہ کی آواز پہ سب نے چونک کے اسکی طرف دیکھا۔

ارے شاہ زریار شکر ہے تم آگئے۔۔ اب دیکھو یار ادھر میرے ساتھ کیا کیا ظلم ہو رہے ہیں۔ "اسنے اسکے گلے لگتے بڑے ڈرامٹک انداز میں کہا تو وہ سب ہنس دیئے۔۔

بھیا مجھے سونا ہے پلیز۔ "وہ ہاجم خود کچھ کے اونچی آواز میں بولی گویا ناراضگی کا اظہار کیا گیا"!! شاہ زریار مسکرا دیا۔۔

اونہوں گڑیا!! ایسے اچھا تھوڑی نا لگتا ہے شاہ زریار ملنے آیا ہے تم سے۔۔۔" لیکن بھیا مجھے کسی سے نہیں ملنا۔ میری طبیعت خراب ہے۔ مجھے بس سونا ہے۔ "وہ"!! اسکی بات پوری ہونے سے پہلے کروٹ بدل کے منہ تک کنبیل اوڑھ کے لیٹ گئی۔۔

ان سب نے حیرانی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ پھر ماندہ نے ہانم کو اشارہ کیا تو وہ سائمن کو کے کے باہر چلا گیا۔ ان کے پیچھے ہی ماندہ بھی عمر کو لے کے باہر چلی گئی اور دروازہ

!! بند کر دیا۔

شکر ہے۔ "دروازہ بند ہونے کی آواز پہ وہ منہ سے کمبل اتار کے گہرا سانس بھر کے"

!! بولی۔

غالباً آپ میرے جانے پہ شکر ادا کر رہی تھیں میڈم۔ "اسکی آواز پہ وہ ایک جھٹکے سے اٹھی۔ اسے تو لگا تھا کہ سارے ہی چلیں گئے ہوں گے۔ لیکن وہ تو سامنے صوفے پہ بڑے سکون سے ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے بیٹھا دلچسپ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ صوفے سے اٹھا اور متوازن چال چلتا بیڈ پہ اسکے سامنے بیٹھ گیا۔ وہ اسے دیکھ کے اتنا!! حیران ہوئی کہ ہوش ہی نارہا کہ وہ اسکے کتنا پاس بیٹھا ہوا ہے۔

کیسی ہو زندگی؟ "اسنے انگشت شہادت سے اسکی چھوٹی سی ناک کو چھوا تو وہ چونکی۔ اسے!! دیکھ کے پھر سے اپنی ناراضگی یاد آئی۔

مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔ آپ جائیں یہاں سے۔ "اسنے ایک جھٹکے سے لیے

Classic Urdu Material

!! کے کروٹ بدلی اور کمبل منہ تک اوڑھ لیا۔

!! ارے! "وہ ہلکا سا ہنسا۔"

کیوں بات نہیں کرنی آپ نے میڈم؟۔ کیا جطاسر زد ہو گئی ہے ہم سے۔ "اسنے اسکے"
!! منہ سے کمبل ہٹایا تو اسنے اپنا بازو چہرہ پہ رکھ لیا۔ اور آنکھیں اور زور سے میچ لیں۔

..... تیرے دل سے میرے دل کا رشتہ عجیب ہے

..... میلوں کی دوریاں ہو مگر دھڑکن قریب ہے

اسنے گھمبیر آواز میں شعر کہتے ایک ہاتھ سے اسکا بازو پیچھے ہٹایا اور دوسرے ہاتھ سے اسکے

گال پہ آنیں آوارہ لٹوں کو کان کے پیچھے کرتے اسکے کان کی لو کو چوماتا تو اسکی رنگت دہک

!! اٹھی۔ دل الگ سپیڈ پکڑ چکا تھا۔

اسنے اس کے ہاتھ پیچھے ہٹاتے پھر سے کمبل اوڑھنا چاہا تو اس نے اسکے دونوں ہاتھ پکڑ لئے

۔ اسکی نظریں ہنوز جھکی ہوئیں تھیں کیونکہ ان آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت وہ خود میں نہیں

!! پاتی تھی۔

Classic Urdu Material

"یار منا ہل بتا تو ہوا کیا ہے۔ اس طرح ناراض تو نہیں ناہو۔"

!! اسے پتہ تھا وہ کیوں ناراض ہے۔ لیکن اسے تنگ کرنے میں اسے مزہ آرہا تھا۔

وہ منہ بناتے اٹھی اور بیڈ کراؤن سے اپنا دوپٹہ پکڑ کے کندھوں پہ اوڑھا۔ یہ الگ بات تھی کہ سائمن کی شرٹ پہنے اور اس پہ دوپٹہ کچھ عجیب لگ رہا تھا۔ لیکن وہ کیوٹ لگ رہی!! تھی۔

منا ہل ایم سوری یار۔ مجھے پتہ ہے تم ناراض ہو اور تمہارا ناراض ہونا بنتا بھی ہے۔ لیکن یار"

میں خود میں اتنی ہمت نہیں پاتا تھا کہ تمہیں اس حالت میں دیکھ سکتا۔ تمہیں نہیں پتا یہ

دن میں نے کس ازیت سے گزارے ہیں۔ جب میں نے ادھر تمہیں اس حالت میں دیکھا

تھا تو یقین مانو میری جان نکل گئی تھی۔ تمہارے بغیر زندگی کا میں تصور بھی نہیں کر سکتا

۔ اگر خدا نخواستہ تمہیں کچھ ہو جاتا تو زندہ میں بھی نہیں رہ سکتا تھا۔ منا ہل تم میری محبت،

میرے عشق اور اسکی شدتوں سے شاید ابھی ناواقف ہو۔ میں تو تمہیں دنیا سے چھپا کے

اپنے دل میں رکھنا چاہتا ہوں تو پھر میں کیسے تمہیں اس حالت میں دیکھ سکتا تھا تم ہی بتاؤ۔"

Classic Urdu Material

وہ اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیئے بہت مدھم آواز میں بول رہا تھا۔ گویا کہ ان دنوں

!! کی ازیت اب بھی محسوس کر رہا تھا۔

مناہل اسکے ہاتھوں کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔ وہ خود بھی انہی دنوں کی ازیت ایک !! دفعہ پھر محسوس کر رہی تھی۔۔

شاہ آپکو پتا ہے۔۔۔۔۔ مَم میں نے آپکو کتنا یاد کیا۔۔۔ اس دن بھی میں آپکو کال کرنے لگی تھی "آنسو اسکی آنکھوں سے جاری ہو گئے تھے۔ شاہ زرنے اسے آہستہ سے اپنے خصار !! میں لیا۔ اسے بولنے سے نہیں روکا تھا کیونکہ وہ بھی چاہتا تھا کہ وہ اپنا دل ہلکا کر لے۔۔

شاہ آپ آپ کو پپ پتا ہے۔۔۔ اس اس آدمی کی نظریں ب بہت گندی تھیں بہت " غلیظ " وہ اب ہچکیوں سے رونا شروع ہو چکی تھی۔ اسکا سراپا ہولے ہولے لرز رہا تھا۔ شاہ !! زرنے اسے اور زور سے خود میں بھیج لیا۔ اسکے آنسو شاہ زر کے سینے کو بھگور رہے تھے۔

۔ اسکی اس بات پہ شاہ زری آنکھیں لہورنگ ہوئیں تھیں۔ اسنے عہد کر کیا تھا خود سے کہ
!! پہلے اس سائیں کو جو تھوڑی بہت رعایت مل رہی تھی اب وہ بھی نہیں ملے گی۔۔

Classic Urdu Material

اور اور جب میں ہاسپٹل میں تھی تب بھی آپکا بہت انتظار کیا۔۔۔ لہٰذا لیکن آپ نہیں " اے۔۔۔ مم مجھے لگا آپ مجھے بھول گئے ہیں۔

وہ چپ ہو گئی لیکن رونا بھی بھی جاری تھا۔ شاہ زرنے اسکے سر کو چوما بہت محبت سے بہت!! عقیدت ہے۔۔۔

میری جان بھلا کوئی اپنی زندگی اپنی متاع حیات اپنی جان کو بھی بھول سکتا ہے۔ تم نے " سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تمہیں بھول سکتا ہوں۔ اگر بھولنا ہی ہوتا تو تمہیں اپنے نام " تھوڑی نا کرنا تھا۔

اسنے اسکا چہرہ اپنی ہاتھوں میں تھام کے اسکے آنسو صاف کیے اور اسکی نم آنکھوں میں جھانکا!!۔۔۔

تو آپ ایٹ لیسٹ ایک کال یا میسج تو کر ہی سکتے تھے نا۔ "اسکی سوئی ہنوز ادھر ہی اٹکی "!! ہوئی تھی۔ وہ ہنس دیا۔۔۔

اوکے فائن یار! ایم سوری مناہل میڈم کیا آپ ہمیں معاف کر کے ہماری ہماری جان "

Classic Urdu Material

!! خلاصی کریں گی۔ "اسنے اسکے دونوں کانوں کو پکڑ کے شرارتی انداز میں کہا۔

"تو آپ اپنے کان پکڑیں نا۔ میرے کیوں پکڑے ہوئے ہیں۔"

میری جان جب تم میری ہو ساری کی ساری تو تمہارے کان بھی میرے ہوئے نا۔ اب " اس بات سے کیا فرق پڑتا ہے میں اپنے کان پکڑوں یا تمہارے۔ بات تو ایک ہی ہے نا۔ چلو " اب تم معاف کر بھی دو۔

!! اسنے ایک ہاتھ سے اسکے بال پیچھے کئے۔

ہا ہا اوکے آپ بھی کیا یاد کریں گے۔ جائیں معاف کیا۔ "وہ اپنا رونا دونا بھول چکی تھی " !! اور شاہ زور تو چاہتا بھی یہی تھا کہ وہ اس ٹراما سے باہر آئے۔

شکریہ میڈم اس احسان عظیم کے لئے۔ اور وقت آنے پہ اپکا یہ احسان سود سمیت " !! چکاؤں گا۔ "اسنے معنی خیز انداز میں کہتے آنکھ دبائی تو وہ بلش کر گئی۔

!! وہ اسکے چہرے پہ مختلف رنگوں کی آمیزش بہت دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔

آپ اب ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں مجھے۔ "وہ اسکی نظروں سے کنفیوز ہوتے اسکا ہاتھ "

Classic Urdu Material

!! اپنے ہاتھ سے چھڑانے لگی جو کہ اسنے اور مضبوطی سے تھام لیا۔۔

.... واہ غال۔ب "تی۔رے" عشق کے فت۔وے بھی "نرال۔ے

!! وہ دیکھی۔ں تو "ادا۔۔ ہم دیکھی۔ں تو "گن۔اہ۔۔۔

!! اسنے پھر بہت لگاؤ سے کہتے اسکو نظروں کے خصار میں لیا۔۔

افف ایک تو اپکی شاعری۔ اچھا آپ اب جائیں۔ اتنی دیر ہو گئی ہے آپکو بھیا بھا بھی کیا "!! سوچیں گے۔" اسکی نظروں سے خائف ہوتے اسنے اسے بازو سے پکڑ کے اٹھانا چاہا۔۔

ارے ارے میڈم صاحبہ کیا مطلب آپکا۔ ابھی آپ ناراض کو رہیں تھیں کہ میں ملنے "

نہیں آیا۔ اور اب مجھے ایسے نکال رہی ہو۔" وہ مصنوعی سنجیدگی سے بولا۔ اور مناہل کی تو

!! جان جاتی تھی اسکے اتنا سنجیدہ ہونے سے۔۔۔

Classic Urdu Material

نن نہیں شاہ ایسی بات نہیں ہے۔ میں آپکو کیوں نکالوں گی۔ میں تو بس کہہ رہی ہوں " بھیا بھا بھی کیا سوچیں گے۔ " وہ روہون سے لہجے میں گویا دلائل دے رہی تھی۔ شاہ زر کو!! ہنسی تو بہت آرہی تھی لیکن بظاہر سنجیدہ رہا۔۔

نہیں مناہل میڈم بات ایسی ہی ہے۔ بھیا بھا بھی خود مجھے چھوڑ کے گئے ہیں تمہارے " پاس۔ اصل میں تم خود ہی نہیں چاہتی کہ میں تمہارے ساتھ کچھ وقت گزار لوں۔ " آج اسے معلوم ہوا تھا کہ واقعی سائنم ٹھیک کہتا ہے مناہل کو تنگ کرنے میں واقعی اسے بھی!! بہت مزہ آرہا تھا۔ اس لئے وہ ویسے ہی اٹھ کے دروازے کی جانب بڑھا۔۔

وہ اسے جاتے دیکھ کے بوکھلا کے تیزی سے اٹھی ابھی اسے بیڈ سے نیچے قدم رکھا ہی تھا کہ! کراہ کے ادھر ہی بیٹھ گئی۔ اسے لگا تھا اسکی ٹانگوں میں جان ہی نہیں ہے۔۔

وہ جو بڑے مزے سے آگے بڑھ رہا تھا اسکی کراہ سنتے تیزی سے مڑا اور اسے دیکھا جو

Classic Urdu Material

!! ٹانگیں نیچے لٹکائے بیڈ پہ بیٹھی اپنی تکلیف بھول کے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

پاگل لڑکی یہ کیا بے وقوفی ہے۔ ابھی نہیں اٹھا جاتا تو کون کہتا ہے کہ اٹھ کے دوڑیں "!! لگاؤ۔" وہ اسکے پاس آیا اور غصے سے بولا۔۔

آپ خود ہی تو ناراض ہو کے جارہے تھے پھر میں کیا کرتی۔ "وہ اسے دیکھ کے نم لہجے میں" بولی۔ شاہ ز کو اس معصوم سی لڑکی پہ بہت پیار آیا۔ جو اپنی تکلیف بھول کے اسکے پیچھے!! آنے کی کوشش کر رہی تھی۔ صرف اس لئے کہ کہیں وہ ناراض نا ہو جائے۔۔

اففف پاگل میں مزاق کر رہا تھا۔ تم بالکل پاگل ہو۔ ویسے یار اپنے حلیے پہ بھی غور کرو "کیوں کسی کا صبر آزما رہی ہو۔" اسنے اسکے نوخیز چاندنی جیسے حسن سراپے سے نظریں!! چراتے ہوئے کہا۔۔

Classic Urdu Material

شاہ زر کے کہنے پہ اسنے اپنے حلیے پہ غور کیا۔ دوپٹہ جو کچھ دیر پہلے لیا تھا وہ ادھر بیڈ پہ ہی پڑا ہوا تھا۔ اسے ڈھیڑوں شرمندگی نے آن گھیرا۔ جلدی سی بیڈ پہ بیٹھ کے اپنے اوپر کمر باندھا۔
!! اوڑھاتو شاہ زر جو اسکی حرکتیں ملاحظہ کر رہا تھا زور سے ہنس دیا۔

ہاں اب ٹھیک ہے ویسے تم اپنے کپڑے کم اور سائٹم کے زیادہ پہنتی ہو مجھے یہ ٹینشن ہے " شادی کے بعد مجھے اپنے لیے شرٹ لیتے ایک کے بجائے دو شرٹ لینا پڑیں گی۔ " وہ اسکی
!! آنکھوں میں جھانکتا شرارت سے گویا ہوا۔

!! نہیں اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔ " وہ آہستہ سے بولی۔ "

Don't copy without my permission

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

حبیہ اشفاق #

قسط 11

!! نہیں اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔ "وہ آہستہ سے بولی۔

ہاہاؤ کے یار اب تم ریٹ کرو۔ اور اگر مجھے شکایت ملی کہ تم نے پھر سے کوئی اچھل کود " کی ہے تو پھر اپنی خیر منالینا۔ ویسے بھی صرف کچھ دنوں کی بات ہے بعد میں میں خود دیکھ لوں گا " اس نے معنی خیز انداز میں کہا تو اس نے اسکی بات کا مطلب سمجھے بغیر اثبات میں سر ہلا!! دیا۔

اوکے میری جان۔ مائی ڈیئر سویٹ وانفی۔ مائی لو۔ آپ کرو آرام۔ بہت جلد ملاقات " ہوگی میرے بیڈ روم میں۔ " وہ اس پہ جھک کے سرگوشی میں بولا اور اسکی پیشانی چومی!!۔ مناہل کو اسکی بات کی سمجھ نہیں آئی تھی اس لئے اسے خیرت سے دیکھ رہی تھی۔

اسنے اسے خیرت سے اپنی طرف دیکھتا پایا تو آنکھ دبا کے مسکراہٹ دبائی اور اسکی ناک کی
!! ٹپ کو اپنی انگلی سے چھوتا کھڑا ہوا۔

سر پر اترے جان۔ اب اتنا مت سوچو۔ اور سو جاو پہلے ہی اتنا ٹائم ہو گیا ہے۔ اللہ
!! حافظ۔ "وہ ہنستے ہوئے بولا اور ساتھ ہی باہر چلا گیا۔"

www.classicurdumaterial.com
supper@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اسکے جانے کے بعد کافی دیر تک وہ سوچتی رہی پھر تنگ آ کے ہر سوچ کو دماغ سے جھٹکا اور
سونے کی خوشش کرنے لگی۔۔۔

آہ میری چھوٹی سی جان۔ میرا شہزادہ! بھابھی ہمارا عمر کتنا اکیوٹ ہے نا۔ میرا دل کرتا
"ہے میں اسے ہمیشہ اپنے پاس ہی رکھوں۔"

Classic Urdu Material

!! وہ لاونج میں عمر کو گود میں لئیے بیٹھی ہوئی تھی۔۔

ہاہا ہاں بالکل تمہاری طرح کیوٹ ہے۔ اور شرارتی بھی۔ تمہارے بھیا بھی کہتے ہیں "

" منابل بھی ہمیں ایسے ہی ستاتی تھی۔۔

!! ماندہ نے چائے کا کپ پکڑتے ہنستے ہوئے کہا۔۔

" لیکن بھیا بھی اسے سائمن بھیا سے دور رکھے گا۔ وہ بگاڑ دیں گے اسے بھی۔ "

!! وہ اسکی طرف جھکتے ہوئے منہ بناتے ہوئے آہستہ سے کہہ رہی تھی۔۔

ہاں ہاں لگاومیری شکایتیں بھیا بھی سے۔ ہونہہ خود کو تو دیکھو دن بادن ماچس کی تیلی "

نبی جارہی کو اور بڑی آئی مجھے باتیں کرنے والی۔ تمہاری اطلاع کے لئے عرض کرتا چلوں

" میں بہت سبجھا ہوا بینڈ سم اور ڈیشننگ فوجی ہوں۔

سائمن نے سیڑھیاں اترتے ہوئے اسکی آخری بات سن لی تھی اس لئے جل کے بولا اور

!! اسکے ساتھ صوفے پہ آ کے بیٹھ گیا۔۔

Classic Urdu Material

ہاں تو آپکو کیا بھیا میں ماچس کی تیلی بنوں یا جو بھی۔ اور ہاں مائی ڈیئر برادر خوش فہمی کا " کوئی علاج نہیں۔ کیونکہ ہائم بھیا اور باقی سب کہتے ہیں میں آپ سے زیادہ پیاری ہوں "۔ ہیں نا بھیا بھی؟؟

!! اسنے استہزائیہ لہجے میں کہا تو سائم کو تو گویا آگ ہی لگ گئی تھی۔۔

ہاں بھیا تو بولیں گے ہی تم انکی چچی جو ہوئی۔۔ اور ویسے بھی تم تو میری لکس سے ہی " "جیلس ہوتی ہو۔ تمہیں کیا پتا کتنی لڑکیاں مرتی ہیں مجھ پہ۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہو نہہ ہاں مر ہی سکتی ہیں لڑکیاں بھلا آپ جیسے انسان کے ساتھ کوئی زندگی گزار بھی " کیسے سکتی ہے۔ کیوں عمر جان۔

اسنے ہنستے ہوئے عمر کو پیار کیا اور اسے دیکھا جو اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہا تھا !! اسے دیکھ کے وہ اور کھلکھلا دی۔

۔مائدہ ان دونوں کو دیکھ کے مسکرا رہی تھی کیونکہ یہ تو انکا معمول تھا جہاں وہ دونوں ہوں

!! ایسی نوک جھوک تو چلے گی ہے۔۔۔

کیا کہا تم نے گستاخ لڑکی۔۔ "سائِم نے غصے میں کشن اٹھا کہ اسے مارنا چاہا لیکن اس سے "!! پہلے کہ باقائدہ جنگ شراع ہوتی ماندہ نے ٹوک دیا۔۔

بس بس سائِم لڑنا نہیں۔ اور تم مناہک گڑیا بھیا کو تنگ نہیں کیا کرو اتنا۔ "اسنے دونوں کو "!! دیکھا تو وہ دونوں ہی اپنی اپنی جگہ منہ بنانے لگ پڑے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

!! تھا۔ ابھی بھی اسکے بولنے پر وہ دونوں چپ کو گئے تھے۔۔

اور مناہل یاد آیا تمہاری فرینڈ ثناء کی کال آئی ہوئی تھی۔ وہ تمہارا پوچھ رہی تھی میں نے "

Classic Urdu Material

"اسے بتایا کہ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔ تو وہ کہہ رہی تھی کہ آج وہ چکر لگائے گی۔

اسنے چائے کا کپ ٹیبل پہ رکھتے ہوئے منا ہک کو بتایا۔ سائمن موبائل میں بڑی ہو چکا تھا

--!!

ہیں واقعی کب کی اسنے کال ویسے اچھا ہے وہ آجائے میرا بہت دنوں سے اس سے کوئی

"رابطہ نہیں ہوا۔

اسنے اشتیاق سے کہا کیونکہ وہ زیادہ سوشل نہیں تھی اسکی ایک ہی دوست تھی اور بہت کم

!! عرصے میں وہ منا ہل کے لئے بہت جاس ہو گئی تھی۔

ہاں آج صبح ہی کی تھی میں تمہیں بتانے والی تھی تب ہی لیکن یاد نہیں رہا۔ "وہ صوفے"

!! سے اٹھتے ہوئے بولی۔

" واو آج تو پھر بہت مزہ آئے گا۔ کیوں عمر جان "

!! اسنے اٹھتے ہوئے عمر کو پیار کیا اور اسے گود میں اٹھائے ہی اندر کی جانب بڑھ گئی۔

Classic Urdu Material

چول عورت کتنی بد تمیز ہو تم۔ اتنے دن ہو گئے اور تمیار کچھ اتا پتا ہی نہیں۔ کہاں دفعہ " ہو گئی ہوئیں تھی۔

!! ثناء نے اسکے کمرے میں داخل ہوتے ہی اسکی کلاس لینی شروع کر دی۔۔

اور وہ جو بڑے آرام سکون سے وارڈروب کھولے کھڑی تھی۔ اس افتاد پہ پہلے تو چونکی پھر !! اسے دیکھ کے ہنستے ہوئے اس تک آئی اور اسے گلے لگایا۔۔

"دانت نہیں نکالو بد تمیز نا ہو تو۔ مجھے بہت غصہ آرہا ہے تم پہ۔"

!! اسنے پھر اسکے ہاتھ جھٹکتے ہوئے غصے سے کہا۔۔

ہا ہا ہا او کے او کے فائن یار پہلے یہاں آرام سے بیٹھو اور بتاؤ کیا کھاؤ پیو گی۔ پھر تم آرام سے "

"جتنی چاہے مرضی گالیاں نکال لیں۔

اسنے ہنستے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑ کے بیڈ پہ بٹھایا تو وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی !! تھی۔۔

تم ادھر بیٹھو۔ ابھی ماندہ بھابھی سے مل کے آئی ہوں انہوں نو سارا کچھ کھلا پلا کے ہی "

Classic Urdu Material

بھیجا ہے۔ تم مجھے یہ بتاؤ تم کہاں تھیں۔ اور یہ تمہاری حالت کو کیا ہوا ہے۔ اتنی ڈل کیوں
"ہو رہی ہو۔؟"

اسنے زبردستی اسکا ہاتھ پکڑ کے اپنے پاس بٹھانا اور تشویش سے اسکا چہرہ دیکھا۔ پیشانی پہ
!! ابھی بھی زخم کا نشان موجود تھا۔ رنگت بھی پیلی ہو رہی تھی۔۔

"یار بس زرا طبیعت خراب ہو گئی تھی۔ اسی لئے یونی بھی نہیں آرہی تھی۔"
!! اسنے دانستہ اسے ساری بات بتانے سے گریز کیا تھا۔۔

یار کم از کم بتانا تو چاہیے تھا نا۔ اور تمہارا موبائل کدھر ہے۔ پچھلے دو ہفتوں سے تمہیں
میسججز اور کالز کر رہی ہوں۔ کسی ایک کا بھی ری پلائی نہیں کیا تم نے۔ تنگ آکر میں نے
بھابھی کو کال کی۔ ان سے پتا چلا کہ تمہاری طبیعت خراب تھی۔ میں یونی سے سیدھا ادھر
"آئی ہوں۔"

"وہ یار موبائل۔۔۔۔"

!! وہ ابھی اسے بتانے ہی لگی تھی کہ سائٹم اسے آواز دیتا اندر آیا۔۔

Classic Urdu Material

"او بھیا آپ۔ آئیں میں آپکو اپنی فرینڈ سے ملواتی ہوں۔"

اور تبھی ثناء نے مڑ کے پیچھے دیکھا۔ اور یہاں لگا سائمنہ 440 وولٹ کا شاک۔ اور شاک!! تو مقابل ہستی خو بھی لگا تھا۔ وہ بھی کچھ دیر کے لئے اپنی جگہ سے ہل نہیں پایا۔

آئیے بھیا اس سے ملیں۔ یہ ہے میری فرینڈ ثناء۔ اور ثناء یہ ہیں میرے چھوٹے بھیا "سائمنہ۔"

!! اسکی آواز پہ وہ دونوں ہی چونکے تھے۔

اووووو تو یہ ہیں تمہاری فرینڈ؟ "اسنے ثناء کو نظروں کے خصار میں لیتے ہوئے مناہل "!! سے پوچھا تو اسنے اثبات میں سر ہلایا۔

انٹر سٹنگ ویری انٹر سٹنگ! مناہل واقعی یہ تمہاری فرینڈ ہی ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ یہ بھی "سائیکو ہیں اور تم بھی۔"

وہ سینے پہ بازو باندھتے آہستہ سے اسکے عین مقابل آ کے کھڑا ہوا۔ اور ثناء نے تو شاید کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ اسکی ملاقات کبھی اس سے ہو جائے گی۔ جس نے اسکی

Classic Urdu Material

راتوں کی نیندیں حرام کی ہوئیں تھیں۔ جس دن سے اسے دیکھا تھا ہر لمحہ دعا کی تھی اسے ایک نظر دیکھنے کی اور اب وہ اسکے اتنا قریب کھڑا تھا تو وہ ایک دفعہ کے بعد اسے نظر اٹھا!! کے نہیں دیکھ سکی تھی۔

!! بھیا آپ جانتے ہیں اسے؟۔ "مناہل نے حیرانی سے پوچھا۔"

جانتا تو نہیں ہوں لیکن جاننا چاہتا ہوں انکی اس بات کا مطلب۔۔ یقیناً ان محترمہ کو بھی "یاد ہو گا کہ میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں۔"

وہ بات مناہل سے کر رہا تھا لیکن دیکھ اسے ہی رہا تھا جو نظریں جھکائے ہونٹ کاٹ رہی!! تھی۔

"کونسی بات اور کونسا مطلب؟"

!! اسنے آنکھوں میں الجھن لئیے ایک دفعہ ثناء کو اور ایک دفعہ سائم کو دیکھا۔

یہ تو تم ان محترمہ سے پوچھو اور ہاں مجھے ضرور بتا دینا۔ "اسنے تھوڑا سا جھک کے اسکی"

Classic Urdu Material

!! جو فردہ سی آنکھوں میں جھانکا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔

ثناء یہ بھیا کیا بول رہے تھے؟ اگر تم کبھی بھیا سے ملی نہیں ہو تو کونسی بات اور کونسا "مطلب پوچھ رہے تھے یہ؟

!! اس کے باہر جانے کے بعد اس نے مڑ کے ثناء کو پوچھا۔

"یار کچھ بولو گی بھی یا پو نہی کھڑی رہو گی۔"

اب کی بار اسنے غصے سے کہتے اسکے کندھے پہ دھپ رسید کی تو ثناء نے بے بسی سے اسے

" ہاہاہا ثناء آریو سیریس۔۔۔۔۔ تم نے بہہیا کو۔۔۔ ہاہاہا "

Classic Urdu Material

ثناء نے جب سے اسے ساری بات بتائی تھی جب ہی سے اسکا ہنس
ہنس کر برا حال ہو رہا تھا۔ ہنستے ہنستے اسکی آنکھوں میں پانی آگیا
!! تھا۔۔

مناہل میں تمیاز امنہ توڑ دوں اگر تم اب زرا بھی ہنسی۔ میرا وہ "
" مطلب نہیں تھا۔

اسنے غصے سے اسکے کندھے پی دھپا سیدکی۔ وہ جو ہنسی
رقکنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی ایک دفعہ پھر پیٹ پکڑ کے
!! ہنسنے لگ گئی۔۔

ہا ہا ہا یار تمیاز اس میں کوئی قصور نہیں ہے وہ تو میرے بھیابی "

Classic Urdu Material

" بہت ہینڈسم ہیں۔ "

وہ پھر سے شرارت سے آنکھ دبا کے بولی تو ثناء کو مزید غصہ
!! آیا۔

مناہلل میں تمہیں قتل کر دوں گی۔ " اسنے اسکی گردن پکڑنے " کے لئے ہاتھ بڑھایا تو اسنے باہر کی جانب دوڑ لگائی وہ بھی اسکے پیچھے ہی دوڑی۔ لان میں پہنچ کے وہ دونوں سانس لینے کے لئے!! رکیں اور پھر ایک دوسرے کو دیکھ کی ہنس دی۔

" ہا ہا او کے فائن یار اب تم بتاؤ تمہارا کیا مطلب تھا۔ "

Classic Urdu Material

!! وہ اب زرا سیریس ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔ اب وہ میرے I LOVE PAK ARMY یار مٹرا مطلب تھا " سامنے آرمی یونیفارم میں تھے تو میں نے انہیں بول دیا اب اس میں " میرا کیا قصور کے انہوں نے الٹا سمجھا۔

ویسے ثناء بات تو تمہاری بھی سیدھی نہیں تھی " منابل کے کہنے " پھر ثناء نے عاجز آکے اسے دیکھا۔۔!! لیکن وہ باز پھر بھی نہیں آئی!! تھی۔۔

ویسے یار اگر میرے بھی اسے کوئی عشق و شق ٹائپ کچھ ہو گیا " ہے تو تم بلا جھجھک مجھے بتاؤ میں آگے بات چلاتے ہوں۔ " اسنے

Classic Urdu Material

!! پھر سے شرارت سے کہا۔

(ثناء کے دل میں تو آیا کہ وہ اسے سب بتادے لیکن اسکی جس طرح
کی زندگی تھی وہ کبھی بھی ایسا نہیں کر سکتی تھی مر سکتی تھی
(لیکن اظہار نہیں کر سکتی تھی

ہو نہ عشق اور وہ بھی تمہارے اکڑو بھی اسے "وہ بظاہر منہ بنا "

!! کے بولی۔

ارے کب اکڑو ہیں۔ اتنے اچھے ہیں وہ تو۔ اور تمہیں ان دے زیادہ "

!! اچھا ملے گا بھی نہیں "مناہل نے ہنستے ہوئے اسے جتایا۔

Classic Urdu Material

اور اسنے بھی دل میں اعتراف کیا تھا کہ واقعی اسے اس سے اچھا مل
بھی نہیں سکتا تھا لیکن پھر وہی مجبور ی وہ اپنا آپ منا ہل پہ آشکار
نہیں کر سکتی تھی ابھی کیونکہ اسے لگتا تھا سائٹ اس کے لئے ایک
سراب کی مانند تھا جس کے پیچھے بھاگنے سے اسے کچھ نہیں ملنا
!! تھا۔

منہ دھور کھو تم۔ تم دیکھنا مجھے جس سے عشق ہو گا بہت دھواں "
دار قسم کا ہو گا (جو کہ مجھے ہو چکا ہے) اس کی سانوں کے ساتھ
میری سانسیں چلیں گی (جو کہ چل رہی ہیں) اس کی دھڑکن کے ساتھ
میتی دل دھڑکے گا۔ " وہ بہت کھوئے کھوئے انداز میں بولی تو منا ہل
!! نے بڑے غور سے اس کی طرف دیکھا۔

واہ واہ ثناء صاحبہ کتنے نادر خیالات ہیں آپ کے۔ ویسے ایک بات "

Classic Urdu Material

!! پوچھوں؟" وہ دونوں اب ساتھ ساتھ چل رہی تھیں۔۔

" ہاں پوچھو۔"

جیسے کہ اب تم نے مجھے ایک فلسفہ بتایا ہے اور "

کرو اگر اسکی دھڑکن رک گئی تو کیا تمہاری SUPPOSE

دھڑکن بھی رک جائے گی؟۔" وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے

!! سنجیدگی سے بوکی تو ثناء کے چہرے پہ ایک سایہ سالہرا یا۔۔

(اللہ نہ کرے کہ ایسا کبھی ہو) وہ دل ہی دل میں دعا کر رہی تھی جب

!! منابل نے اسکا بازو ہلایا۔۔

Classic Urdu Material

ہاں میری دھڑکن بھی رک جائے گی۔ اتنا تو مجھے یقین ہے۔ " "

اسے دیکھ کے لگ رہا تھا کہ وہ کہیں اور ہی پہنچی ہوئی ہے منابل نے

!! اچنبے سے اسے دیکھا۔

اوہیلو میڈم کس کے خیالوں میں بار بار گم ہو جاتی ہو۔ "اسنے"

اسکے چہرے کے سامنے چٹکی بجائی تو وہ چونکی اور پھر اسے

دیکھ کے مسکرا دی۔ منابل کو اسکی مسکراہٹ عجیب سی لگی

!!۔ کرب آمیز مسکراہٹ۔

یہ تو تمہیں نہیں بتاؤں گی۔" اب کے وہ بھی شریر انداز میں بولی۔۔

!!

Classic Urdu Material

اے! کیوں نہیں بتاؤ گی تم میں تمہاری جان لے لوں گی۔ "مناہل نے"
!! انگلی اٹھا کے اسے دھمکایا تو وہ ہنس دی۔۔

ہا ہا ہا یہ نوبت ہی نہیں آئے گی۔ چلو باقی سب چھوڑو ابھی مجھے "
گھر جانا ہے بھابھی انتظار کر رہی ہوں گی۔ اوکے بائے۔" وہ اسکی
بات سننے بغیر اس سے بغلگیر ہوئی اور تیزی سے گیٹ کی جانب بڑھ
-!! گئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
مناہل کو آج وہ بہت عجیب لگی تھی اسکی آنکھوں میں ایسا کوئی تاثر
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
!! تھا جو وہ اس سے چھپا رہی تھی۔۔

اور وہ جو اپنے کمرے کی بالکونی میں کھڑا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا
اسنے بھی اسکی آنکھوں میں ایسا ہی تاثر محسوس کیا تھا جو کہ

Classic Urdu Material

وہ فلحال پہچاننے سے قاصر تھا فلحال پہچاننے سے قاصر تھا۔

باہر بالکل اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ موسم سرما کی وجہ سے ماحول میں خنکی کافی بڑھ گئی ہوئی تھی
!!---

وہ وہ اس ٹائم اپنے کمرے میں صوفے کی ٹیک سے پشت ٹکائے سامنے پڑے میز پر ٹانگیں
!! پھیلائے بیٹھا دائیں ہاتھ سے پیشانی مسل رہا تھا۔

پچھلے تین دنوں سے اسے ٹھیک سے سانس لینے کا ٹائم بھی نہیں ملا تھا۔ اور تقریباً اب آ
!! کے اسکا مشن فائنلی اپنے اختتام پہ پہنچا تھا۔

Classic Urdu Material

اسے آج ہی بتایا گیا تھا کہ اگلے کچھ دنوں میں اسکی پوسٹنگ سوات ہو رہی ہے۔ جہاں سے
!! پھر ایک نئے سفر کا آغاز ہونا تھا۔

!! پر وہ جانے سے پہلے ایک کام ضرور کرنا چاہتا تھا اور وہ تھا مناہل کی رخصتی۔۔۔

چلو بھئی شاہ زراں آج یہ کام بھی کر ہی لیا جائے۔ ماما بابا سے بات کرتے ہیں۔ اگر مان گئے تو
"ٹھیک نامانے تو پھر اپنا طریقہ استعمال کریں گے۔"

وہ خود کلامی کرتا دروازے کی جانب بڑھا۔ وہ اس ٹائم ڈھیلے سے ٹراؤزر اور شرٹ میں
!! ملبوس تھا۔ سفید پیر چپلوں میں مقید تھے۔ اور ہونٹوں پر مسکان تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

سیڑھیاں اتر کر وہ کمرے کے دروازے پہ پہنچ کے رکا اور دروازہ کھٹکھٹایا۔ اجازت ملنے پر
!! وہ اندر کی جانب بڑھا۔

سامنے ہی شائستہ بیگم جائے نمازتہ کر کے رکھ رہی تھیں اسے دیکھ کے مسکرائیں۔ سامنے
!! ہی صوفے پہ کمال صاحب بیٹھے کسی کتاب خامعائے کرنے میں مصروف تھے۔

آؤ شاہ زر بیٹا۔ ادھر میرے پاس بھی تو بیٹھیں آپکو تو ٹائم ہی نہیں ملتا میرے پاس بیٹھنے "
!! کا۔ " انہوں نے اسکا ہاتھ پکڑا اور بیڈ پہ اپنے سامنے سامنے بیٹھایا۔

ماما بابا مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔ " اسنے پہلے شائستہ بیگم اور پھر کمال صاحب کو "
دیکھا جنہوں نے کتاب بند کر کے سائیڈ پہ رکھی تھی اور اسکی جانب متوجہ ہوئے
!! تھے۔

Classic Urdu Material

جی جی شاہ زربٹا کریں کیا بات ہے؟؟ "شائستہ بیگم نے پیار سے اس کے بال"

!! سنوارے۔ انکی اس ادا پہ وہ دونوں مسکرا دیئے۔۔

وہ ماما بابر اصل میں چاہتا ہوں مناہل کی اب رخصتی ہو جائے۔ "اسنے اپنے دونوں"

!! ہاتھ مسلتے کمال صاحب کو دیکھا جو بہت سنجیدہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔

ہاں یہ تع اچھی بات ہے میں تع کب سے یہی چاہتی ہوں کہ اسکی رخصتی کروالی جائے"

"لیکن آپ باپ بیٹے کے مزاج ہی نہیں ملتے۔

وہ تو اسکے منہ سے یہ بات سن کے ہی نہال ہو گئی تھیں۔۔

Don't copy without my permission)

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

قسط 12

اونہہ شاہ زرتم جانتے ہو میں نے ہائم سے وعدہ کیا ہوا ہے کہ جب تک مناہل کی پڑھائی
کملیٹ نہیں ہو جاتی تب تک ہم رخصتی پر اصرار نہیں کریں گے تمہارے کہنے پہ نکاح کر
دیا تھا لیکن ابھی رخصتی نہیں ہو سکتی اور مناہل بیٹی ابھی اس سب کے لئے بہت چھوٹی
ہے۔"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
لیکن کمال۔۔"

ایک منٹ شائستہ میری بات دھیان سے سنیں میں ابھی ہائم سے اصرار نہیں کروں گا۔
رخصتی کے لئے اور بچی ویسے بھی ڈسٹر بڈ ہے اس واقعے کے بعد۔ ابھی کہ لئے یہ رخصتی

Classic Urdu Material

والی بات بھول جائیں۔ "انہوں نے اپنی بات مکمل کر کے شاہ زر کو دیکھا جو بے یقینی سے انہیں دیکھ رہا تھا۔ وہ ہمیشہ سے بہت ریزروڈ سارہا تھا۔ اور اسکی بات کو ہمیشہ ہی اہمیت دی!! گئی تھی لیکن اب وہ حیران تھا کہ وہ کیسے انکار کر سکتے ہیں۔۔

بابا لیکن مجھے آپ کی اس بات پہ اعتراض ہے۔ مجھے پتا ہے اسکی پڑھائی ابھی نہیں کملیٹ " لیکن میں اسے کبھی نہیں روکوں گا۔ انفیکٹ میں تع خود چاہتا ہوں وہ پڑھ لکھ کے اپنا مقام بنائے۔ لیکن بابا یہ سب کچھ وہ میرے ساتھ رہ کے بھی تو کر سکتی ہے نا۔ آپکو لگتا ہے کہ "میں اس پہ کسی قسم کی روک ٹوک لگاؤں گا؟؟؟"

اسنے شک سے نکلتے ہی انکی آنکھوں میں دیکھ کے کہا۔ وہ انہیں کسی بھی طرح قائل کرنا!! چاہتا تھا۔۔

Classic Urdu Material

بر خوردار تمہاری ساری باتیں اپنی جگہ ٹھیک ہیں لیکن میں نے بول دیا ہے کہ ابھی اسکی "
"رخصتی نہیں ہوگی تو مطلب نہیں ہوگی۔"

انہوں نے ہاتھ اٹھا کہ قطع انداز میں کہا تو شاہ زر کی بھی فطری
!!ضدی طبیعت اٹھ آئی۔۔

بابا مجھے ابھی انہی پانچ دنوں میں اس سے شادی کرنی ہے اور ویسے بھی جب نکاح ہو چکا "
!!ہے تو پھر کسی چیز کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔" وہ بھی کھڑا ہو کے اکھڑا انداز میں بولا۔۔

دیکھا شائستہ بیگم اپنے بیٹے کو۔ اپنے والدین کے سامنے کھڑا کیسے بے صبریاں دکھا رہا "
!!ہے۔ شرم نام کی کوئی چیز نہیں ہے آپ میں بر خوردار۔" وہ بھی بھڑکے۔۔

اب تو شادی ہو چکی ہے اب شرم کا کیا کروں گا۔ "وہ انہیں زچ کرنے کے لئے چبا چبا" کے بولا۔ اور کمال صاحب کے ساتھ شائستہ بیگم کو بھی اعتراف کرنا پڑا کہ وہ اپنے نام کا !! ایک ہی تھا۔۔

مانڈاٹ صاحبزادے۔ شادی نہیں صرف نکاح ہوا ہے وہ آپ کی بیوی نہیں صرف منکوحہ۔ !! ہے۔ "انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہاں تو بیوی بنتے کو نسا دیر لگتی ہے۔ "وہ بے باکی سے بولا تو وہ دونوں اسکا منہ دیکھنے پہ !! مجبور ہو گئے۔۔

شائستہ بیگم اس سے پہلے کی میں اپنا ضبط خھو دوں اسے بولیں کہ یہاں سے چلا جائے "

Classic Urdu Material

اپنی اس گھٹیا گفتگو کو سمیٹ کے "وہ غصے سے چلائے اور رخ موڑ کے کھڑے ہو
!! گئے۔۔

میں تب تک نہیں جاؤں گا بابا جب تک آپ خامی نہیں بھر لیتے۔ "شائستہ بیگم کے "
کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ دوبارہ بول اٹھا تو کمال صاحب نے مڑ کے خونخوار نگاہوں سے
!! گھورا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
یہ بات اپنے زہن سے کم از کم تین سالوں کے لئے تو نکال دو۔ "انہوں نے سختی سے "
!! تنبیہ کی۔۔

او کے بابا میں نے آپ کو سمجھانے کی بیت کوشش کی ہے لیکن یہ اب آپ کا قصور ہے کہ "
آپ نہیں مانے۔ اب میں جو بھی کروں گا اسکے ذمہ دار آپ ہوں گے صرف اور صرف

Classic Urdu Material

!! آپ۔ "وہ اپنی بات مکمل کر کے کمرے سے نکل گیا۔۔"

ہو نہہ بڑا آیا باپ کو دھمکانے والا۔ "کمال صاحب نے تنفر سے ہنکارا بھرا۔ جبکہ شائستہ" بیگم اسکی آخری بات پہ دہل کے رہ گئی تھیں۔ انہیں پتا تھا وہ جو بھی کہتا تھا ضرور کرتا تھا اب !! وہ کوئی الٹا سیدھا قدم نا اٹھا لے۔۔

شام کے پانچ بجے کا ٹائم تھا۔ وہ ابھی باتھ لے کے نکلی تھی۔ گیلے بالوں کو ٹاول سے خشک !! کرتی وہ ڈریسنگ ٹیبل تک آئی۔ جب اسکے موبائل کی بیل بجی۔۔

وہ چونک کے مڑی اور اور باتھ بڑھا کے موبائل اٹھایا سکرین پہ شاہ کالنگ لکھا ہوا آ رہا تھا۔ اس سے پہلے کے وہ کال ریسپو کرتی کال بند ہو گئی۔ اسنے موبائل آن کیا تو شاہ زر کی آٹھ !! مسڈ کالز آئی ہوئیں تھیں۔۔

Classic Urdu Material

وہ سوچ رہی تھی کہ ایسا کیا ہو گیا ہے جو اسے اتنی دفعہ کال کی ہے۔ کیونکہ اس نے کبھی بھی مسلسل کال نہیں کی تھی۔ وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی جب میسج ٹون بجی۔ اس نے جلدی سی!! میسج اوپن کیا۔

"پانچ منٹ میں باہر آؤ گیٹ پہ میں تمہارا ویٹ کر رہا ہوں۔"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
!! اس نے حیرانی سے میسج پڑھا پھر رپلائی کیا۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا ہوا شاہ سب ٹھیک ہے نا۔"

Classic Urdu Material

"باہر آو جلدی سی پھر بتاؤں گا۔ اور پانچ منٹ مطلب پانچ منٹ اوکے۔"

!! وہ کھڑکی کی طرف بڑھی اور پردے ہٹا کے نیچے دیکھا۔

نیچے گیٹ کے عین سامنے شاہ زر کی گاڑی کھڑی تھی۔ اسنے جلدی سے پردے برابر کئے۔ اور ٹاول ادھر کر سی پہ ہی رکھ کے الماری سے اپنی ایک چادر نکالی اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ ماندہ کے کمرے کی طرف بڑھی کیونکہ وہ بغیر بتائے جا کے کسی کو پریشان نہیں کرنا
!! چاہتی تھی۔

Classic Urdu Material

بھا بھی باہر شاہ زر آئے ہوئے ہیں۔ انہیں شاید کچھ کام ہے مجھ سے میں ان کی بات سن "!!
کے آتی ہوں۔" اسنے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا۔

تو منا ہل گڑیا سے اندر بلا لینا تھا ایسے اچھا تھوڑی نا لگتا ہے کہ وہ دروازے سے ہی چلے "!!
جائے" ماندہ عمر کو تھپکتے ہوئے بولی۔

او کے بھا بھی میں انہیں بولوں گی ابھی چلتی ہوں انہوں نے پانچ منٹ کا کہا تھا دو منٹ "!!
اوپر ہو گئے ہیں۔" وہ ہنستے ہوئے جلدی سے چادر درست کرتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ
!گئی۔

شام کا وقت تھا موسم میں اچھی خاصی خنکی بڑھ رہی تھی۔ پورچ کی طرف بڑھتے ہی اسے
اچھی خاصی ٹھنڈ کا احساس ہوا تھا۔ اور اسے تو ہمیشہ سے ہی بہت سردی لگتی تھی۔ اور آج تو

Classic Urdu Material

!! اسنے شاور بھی لیا ہوا تھا۔ اسنے اپنی چادر اور مضبوطی سے اپنے گرد لپیٹی۔

افف ایک بے وقتا نہیں شاہ کو بھی کیا کام تھا جو اتنی سردی میں باہر بلا لیا بھلا اندر آ"!! جاتے۔" اسنے تیز تیز چلتے ہوئے خفگی سے سوچا۔۔۔

آج اسنے بلیک کلر کی شکواری قمیض پہنی ہوئی تھی دوپٹہ گلے میں تھا اور چادر کو مضبوطی سے سر پہ جمایا ہوا تھا۔ وہ گیٹ سے باہر نکلی تو شاہ زر تو ایک دفعہ اسے ایسے دیکھ کے اچھا بھلا حیران ہوا کیونکہ اسنے کبھی بھی اسے اس طرح کی ڈریسنگ کرتے نہیں دیکھا تھا۔ کالے!! سوٹ میں اسخا گورارنگ اور نکھر رہا تھا۔

وہ آہستہ سے چلتی گاڑی کے قریب آئی تو شاہ زر نے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول دیا اسنے!! بیٹھتے ہی اسے سلام کیا۔ تو اسنے آہستہ سے جواب دے کے گاڑی سٹارٹ کر دی۔۔

Classic Urdu Material

!! وہ اسکے رویے پہ حیران ہوئی۔۔

!! شاہ کیا ہوا۔ آپ نے مجھے کیوں بلایا۔ "اسنے آہستہ سے اس سے پوچھا۔"

ابھی چپ کر جاو بعد میں بتاتا ہوں۔ "اسنے بھینچی ہوئی آواز میں کہا۔!! تو وہ بھی چپ"

!! کر گئی۔ اسے شاہ زر کے رویے کی سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔

وہ چپ کر گئی اور خاموشی سے باہر دیکھتی رہی۔ آج شاہ زر نے بلیو جینز پہ وائٹ شرٹ اور

!! اوپر بلیو ہی جیکٹ پہنی ہوئی تھی۔۔

Classic Urdu Material

منابل کو سردی لگ رہی تھی۔ حالانکہ گاڑی خاہیٹر آن تھا لیکن اسکے بال گیلے ہونے کی!! وجہ سے اسے سردی زیادہ لگ رہی تھی۔۔

منابل نے باہر دیکھا تو اسے یہ علاقہ کچھ انجان محسوس ہوا۔ اسے!! شاہ زر کی طرف تشویش سے دیکھا۔

شاہ ہم کہاں جا رہے ہیں؟" اسنے اسکی طرف مڑتے ہوئے کہا لیکن دوسری جانب سے "!! جواب نہ ارد۔۔

شاہ پلیر بتائیں نا کچھ۔ کب تک چپ کر کے یو نہی بیٹھے رہیں گے؟" اسنے اا کے سٹیرنگ "پہ رکھے ہاتھ میں اپنا ہاتھ رکھا تو اسنے ایک جھٹکے سے اسکا ہاتھ پرے ہٹایا۔ یہ بات وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ اسے کیوں اس پہ اتنا غصہ آرہا ہے حالانکہ اسکا قصور بھی نہیں تھا

--!!

منابل کے اس رد عمل پہ بونچکا کر رہ گئی۔ شاہ زرنے گاڑی سڑک کے کنارے روکی اور
!! مڑ کے اسے دیکھا جو پتھرائی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

!! شاہ زرنے ایک جھٹکے سے اسے شانوں سے تھام کے اپنے قریب کیا۔

جاننا چاہتی کونکہ کہاں لے کہ جارہا ہوں میں تمہیں؟ "وہ رکا اور اسکی خوفزدہ آنکھوں"

!! میں دیکھا۔

بہت جلد پتا چل جائے گا کہ کہاں لے کے جارہا ہوں۔ ابھی تم سے آرام سے ریکویسٹ"

Classic Urdu Material

کر رہا ہوں کے چپ کر کے بیٹھی رہو۔ مجھے پہلے ہی بہت غصہ آرہا ہے۔ اور یہ ناہو کہ سارا غصہ تم پہ نکلے۔ اگر ایسا ہوا تو کم از کم تمہارے حق میں تو بہتر نہیں ہوگا۔ اس لئے چپ چاپ بیٹھی رہو ابھی کوئی سوال جواب نا کرنا۔ سب پتا چل جائے گا۔" اسنے اسکی آنکھوں !! میں اپنی سرخ آنکھیں گاڑ کے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا۔

مم مگر میں نے کیا کیا ہے آ؟" مناہل اسکے غصے کو دیکھ کے بری طرح ڈر گئی تھی لیکن پھر "بھی ہمت کر کے بولی۔ تو اسکی اس بات پہ شاہ زار کا ہتھ بے ساختہ تھاوہ نہیں سمجھ سکی تھی !! کہ وہ کیوں ہنسا تھا۔

مناہل مجھے کم از کم تم سے یہ امید نہیں تھی کہ تم مجھ سے یہ سوال کرو گی۔ خیر اب اگر کر "ہی لیا ہے تو حوصلہ رکھو میری جان اپنی منزل پہ پہنچ کہ میں تمہارا ہر قصور اچھی طرح "تمہیں یاد دلاؤں گا۔

Classic Urdu Material

اسنے اسکے چہرے پہ آئی نم بالوں کی لٹ کو کان نے پیچھے کیا۔ اور نظروں کا زاویہ تیزی
!! سے بدلا تھا وہ اندر تک کانپ گئی۔۔

چھ چھوڑیں مجھے۔ مجھے گھر جانا ہے۔ "وہ اسکے ہاتھ اپنے شانوں سے ہٹاتی کانپتی ہوئی آواز"
!! میں بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
میری جان یہ سب کھڑا ک تمہیں گھر لے جانے کے لئیے ہی پالا ہے۔ "اسنے زومعنی "
!! لہجے میں کہتے اسے شانوں سے چھوڑ کے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کے اپنے قریب کیا۔۔

کک کیا مطلب ہے آپکا؟ "انے اسکی مضبوط گرفت میں مزاحمت کرتے ہوئے"
!! کہا۔۔

یہ ادھر جا کے بتاؤں گا ابھی مجھے ڈرائیو کرنے دو۔ "وہ اسے چھوڑ کے پیچھے ہٹا اور گاڑی "سٹارٹ کی۔ اسے پتا تھا اسکی بات ماننے کے سوا اور کوئی چارہ بھی نہیں اس لئے ہونٹ بھیجنے کے آنسو اندر اتارنے لگی۔ شاہ زرا اسکی حالت سمجھ رہا تھا کیکن پھر بھی بے حس بن کے گاڑی چلاتا رہا۔

کیا بھیا شاہ زرا پاگل ہو گیا ہے کیا؟۔ کم از کم ایک دفعہ بتا ہی دیتا کی جا کہاں رہا ہے۔ "سائیم" اس ٹائم ڈرائیو کر رہا تھا جب ہائیم کی کال آئی تھی کہ کیسے شاہ زرا کسی کو بھی بنا بتائے مناہل کو!! لے گیا ہے۔ اور تب سے ہی سائیم کا غصہ ساتویں آسمان پر پہنچا ہوا ہے۔۔۔

اسکا نمبر بھی بند جا رہا ہے یار میں کتنی دفعہ ٹرائی کر چکا ہوں۔ کما کما انکل کو بتایا تو ابھوں "نے بتایا کہ وہ رخصتی کے لئے باضد تھا اور یہ تو کمال انکل کو چاہیے تھا نا کہ ہمیں بتاتے

Classic Urdu Material

۔ اسنے سب انہی کی ضد میں کیا ہے۔ لیکن اتخ بات کا مجھے حوصلہ ہے کہ مناہل شاہ زر کے
!! ساتھ ہے وہ بالکل سیف ہوگی۔ "ہائم نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔۔

جی بھیا یہ تو ہے۔ لیکن مجھے ایک بات کی سمجھ نہیں آئی وہ کبھی بھی اتنا ضدی نہیں رہا "۔
اب پتا نہیں دماغ کیسے پھر گیا ہے اس کا۔ چلیں میں کوشش کرتا ہوں اسے کال کرنے کی
۔ کم از کم یہ تو پتا چلے کہ ہے کدھر ہے۔ "سائم نے گاڑی کا ہوٹرن لیتے ہوئے کہا اور تبھی
کوئی اچنک سے گاڑی کے سامنے آیا تھا۔ بریک لگاتے لگاتے بھی سامنے والے کو گاڑی
!!! ہٹ کر گئی تھی۔۔

اومائی گاڈ۔ بھیا میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں۔ "ہائم اسے بلاتا رہ گیا لیکن اس نے
جلدی سے کال بند کی اور دروازہ کھول کے جلدی سے باہر نکلا اور اس نسوانی وجود کے پاس
!! پہنچا جو سڑک پہ اوندھے منہ پڑھا ہوا تھا۔۔

ایکسیوزمی مس! "اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اسے کیسے سیدھا کرے۔ پھر بڑی ہمت " کے بعد اسنے اسے کندھوں سے پکڑ کے سیدھا کیا اور جیسے ہی اسکی نظر اس چہرے پہ پڑی!! اسکی پوری ہستی سناٹوں کی ضد میں آگئی۔۔۔

پانچ گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد وہ لوگ سوات پہنچ چکے تھے۔ دسمبر کا مہینہ تھا اور سوات جیسے علاقے میں تو ویسے ہی سردی بہت زیادہ ہوتی تھی اور اب تو برف باری بھی زوروں پر تھی!!

شاہ زرنے گاڑی ایک ریست ہاؤس کے سامنے روکی۔ اور مڑ کر پچھلی سیٹ سے اپنا بیگ اٹھا کے زپ کھولی اور اس میں سے اپنی ایک جیکٹ اور چادر نکالی۔ اور اسے دیکھا جو کھڑکی سے!! سرٹکائے جانے کب سے نیند کی وادی میں پہنچ چکی تھی۔۔۔

!! اسے اس پہ بے ساختہ پیار آیا۔۔۔

Classic Urdu Material

مناہل اٹھویار ہم پہنچ چکے ہیں۔ اور یہ جیکٹ پہن کے یہ چادر اوڑھ لو۔ ابھی تو گاڑی میں "ہیٹر کی وجی سے ٹھنڈ محسوس نہیں ہو رہی۔ لیکن باہر بہت ٹھنڈ ہے۔ اس لئے میں نہیں چاہتا تم بیمار پڑھ جاؤ۔ پہلے ہی مشکل سے تمہاری طبیعت سنبھلی ہے۔" اسنے اسکا کندھا ہلایا!! تو وہ اٹھ گئی۔۔

شاہ ز کے کہنے پہ اسنے چپ چاپ چادر اور جیکٹ ا کے ہاتھ سے پکڑی اور پہن لی۔ پھر "!! اپنی چادر کو سر پہ لیا اور شاہ ز کی چادر کو اچھی طرح کندھوں پہ پھیلا لیا۔۔

وہ گاڑی کا دروازہ کھول کے باہر نکلا پھر دوسری طرف سے آ کے اسکی سائیڈ کا دروازہ کھولا اور اسکا ہاتھ پکڑ کے باہر نکالا اور پچھلی سیٹ سے اپنا پیگ اٹھایا اور گاڑی لاک کر کے اسکا!! ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ میں تھامتے ہوئے ریسٹ ہاؤس کے اندر چل دیا۔۔

درجہ حرارت منفی دو ڈگری تک تھا۔ اور مناہل سے تو زرا سی سردی بھی برداشت نہیں!! ہوتی تھی اور اب تو اسے لگ رہا تھا اسکے پیر شل ہو جائیں گے اور وہ ابھی گر جائے گی۔۔

Classic Urdu Material

وہ اسکے ساتھ گھسیٹنے کے سے انداز میں چل رہی تھی۔ ریسپشن تک آتے وہ اچھی طرح کانپ رہی تھی۔ سردیوں کی وجہ سے روم بک تھے۔ انہیں بڑی مشکل سے ایک کمرہ ملا تھا۔ شاہ زرنے ریسپشن سے چابی لی۔ اور مڑ کے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے اسے اپنے!! حصار میں لیا۔ اور کوریڈور کی طرف بڑھ گیا۔

کمرے کہ دروازے پر پہنچ کے اسنے بیگ نیچے رکھا اور دروازہ کھولا پھر بیگ اٹھا کے اندر!! داخل ہوئے۔

کمرہ درمیانے سائز کا تھا۔ کمرے کے وسط میں ایک درمیانے سائز سے تھوڑا سا چھوٹا اور سنگل بیڈ سے زرا سا بڑا بیڈ تھا۔ لیکن کمرہ بہت نفیس تھا۔ اور کمرے کی بیرونی دیوار کی!! طرف بالکنی تھی۔

!! شاہ زرنے بیگ کرسی پر رکھا۔ اور کمرے کا ہیٹر آن کیا پھر جیکٹ اتاری۔

!! بیٹھ جاویا "اسنے اسے دیکھ کے کہا جوا بھی تک دروازے کے پاس ہی کھڑی تھی۔"

Classic Urdu Material

مجھے نہیں بیٹھنا۔ آپ مجھے یہ بتائیں کہ مجھے یہاں کیوں لائے ہیں۔ "وہ اپنے ہاتھوں کو"
!! مسلتی آہستہ سے منمنائی تو وہ دھیرے سے ہنس دیا۔

میڈم میرے پاس سرٹیفکیٹ ہے۔ اس لئے میں آپکو جہاں بھی لے کے جانا چاہوں "
!! کوئی روک نہیں سکتا۔ "وہ بڑے آرام سے سینے پہ دونوں بازو باندھ کے بولا۔

یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے۔ "اسنے خفگی سے اسکی طرف دیکھا لیکن جلد ہی "
!! نظریں جھکانی پڑ گئیں کیونکہ وہ بڑی والہانہ نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا۔

افس میری جان ایک تو تمہیں ہو بات جاننے کی بہت جلدی ہوتی ہے۔ چلو بتا دیتا ہوں "
کیا یاد کرو گی۔ "وہ چلتا ہوا اسکے سامنے کھڑا ہوا اور اسکے سندر چہرے کو دیکھتے ہوئے پھر

!! بولا۔

بھئی تمہارے سسر جی ابھی رخصتی کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کیونکہ انکے مطابق تم "
ابھی بہت چھوٹی ہو۔ اور میری منکوحہ ہو بیوی نہیں۔ اب میں تمہیں بیوی بناؤں گا پھر

"انہیں کیا کسی کو بھی اعتراض نہیں ہوگا۔"

وہ ایسے آرام سے بول رہا تھا کہ جیسے یہ کوئی بات ہی نہیں تھی۔ اور مناہل وہ اسے پتھرائی

ہوئی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔ شاہ زرنے مسکراتے ہوئے دائیں ہاتھ سے اسکا ہاتھ

!! سہلایا۔ تو وہ بری طرح چونکی۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے اسکی آنکھوں میں نمی چھانے لگی۔

آپ ایسا نہیں کر سکتے۔" اسنے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ آنسو لڑیوں کی صورت "

!! اسکے خوبصورت چہرے پہ بہنا شروع ہو گئے تھے۔

روک سکتی ہو مجھے؟؟ یا چیلنج کر رہی ہو؟" اسنے اسکے آنسو صاف کرنے کے لئے ہاتھ

!! بڑھایا تو وہ بدک کے دو قدم پیچھے ہوئی۔

پلیز شاہ آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔ اس میں میری تو کوئی غلطی نہیں ہے نا جس کی سزا "

آپ مجھے ایسے دے رہے ہیں۔" روتی ہوئی آنکھوں سے شکوہ کیا گیا تھا۔ اور شاہ زرنے کے

لئے اسے آنسو برداشت کرنا تو ناممکن تھا۔ وہ دھیرے سے آگے بڑھا اور اسے اپنے خصار

!! میں لیا۔ مناہل کا دل ایک دم زور سے دھڑکا۔ آنسوؤں میں اور روانی آگئی۔

نن نہیں، آپ ایسا، نہیں چھوڑیں مجھے شاہ پلینز "اسنے مزاحمت کرتے ہوئے کہا الفاظ بے"
!! ربطی سے ادا ہو رہے تھے اور روتے روتے بچی بند چکی تھی۔۔

شاہ زر سمجھ رہا تھا کہ وہ کیا سمجھ رہی ہے لیکن اسکا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ وہ تو بس اپنے "
!! بابا کی ضد میں یہاں آگیا تھا۔ شاہ زر کو اسکی حالت پہ دکھ ہوا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
پاگل لڑکی چپ کر جاو۔ خبردار اب اگر ایک بھی آنسو بہایا۔ پہلے پوری طرح ٹھیک ہوئی "
"نہیں ہوا کیا پھر سے طبیعت خراب کرنے کا ارادہ ہے۔

اسنے اپنے ہاتھوں سے اسکے آنسو صاف کیئے اور اسکے کانپتے وجود کو خود میں سمویا۔ شاہ زر
اسکے ہاتھوں کی ٹھنڈک محسوس کر سکتا تھا جو وہ پھر سے اپنے چہرے پہ رکھے روئے جا رہی
!! تھی۔۔

Don't copy without my permission)

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

حبیہ اشفاق #

قسط 13

منابل ادھر دیکھو میری طرف "اسنے اسکے چہرے سے اسکے ہاتھ ہٹائے اور اسکا چہرہ اپنی
!! ہتھیلیوں میں تھام کر اسکا رخ اپنی طرف کیا۔

منابل میں تمہیں پھر بتا رہا ہوں میری جان۔ کہ میں نے تمہیں دل کی تمام تر شدتوں سے
چاہا ہے۔ تم سے محبت کی ہے۔ اور محبت میں تو احترام لازم ہوتا ہے میری جان۔ اور میں
تمہارا احترام خرتا ہوں اپنی محبت کا احترام کرتا ہوں۔ اور پاگل لڑکی تم نے سوچا بھی کیسے کہ
میں تمہارے ساتھ کسی بھی قسم کی کوئی زور زبردستی کروں گا۔ میں کبھی بھی زور زبردستی

Classic Urdu Material

کا قائل نہیں رہا۔ اور پھر تم، تم تو میری جان ہو یا۔ تمہارے ساتھ تو ایسا کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ لیکن یا اب میں تمہارے بغیر رہنے کا بھی نہیں سوچ سکتا۔ تھوڑے دن تک میری پوسٹنگ ادھر (سوات) میں ہی ہو رہی ہے میں تمہیں اپنے ساتھ ہی رکھوں گا۔ کیونکہ وہ پچھلے واقعے کے بعد تو میرا دل ایک پل بھی تم سے دور جانے کا نہیں کرتا۔ لیکن میری جان جتنی محبت میں تم سے کرتا ہوں اس سے کہیں زیادہ مجھے اپنے وطن سے اس وطن کی مٹی سے محبت ہے۔ اور میں ساتھ اس میں بھی کوئی کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرنا چاہتا۔ اس لئے چاہتا ہوں تم بھی ادھر میرے ساتھ ہی رہو گی۔ اور یہ بات اپنے زہن سے نکال دو کہ میں کسی قسم کی زور زبردستی کروں گا۔ اور جب تک تم یہ سب دل سے قبول نہیں کر لیتی میں کوئی پیش رفت نہیں کروں گا۔ آئی سمجھ میری بات۔" اسنے اسکی سرخ !! ہوتی آنکھوں کو دیکھا۔ اسنے ہولے سے اثبات میں سر ہلا دیا۔

چلو اب تم فریش ہو کے آرام کرو۔ کیونکہ باہر بہت ٹھنڈ ہے۔ اور یہ بھی بتا دو کیا کھانا ہے۔ میں روم میں ہی منگوا لیتا ہوں۔" اسنے اسکی پیشانی چومی اور بیگ کی طرف متوجہ !! ہوا۔

Classic Urdu Material

جب کچھ دیر تک اس نے اسکے سوال کا جواب نادیا اور چپ کر کے کھڑی رہی تو شاہ زرنے
!! اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

!! کیا ہوا؟" انے ابرو اچکا کے پوچھا۔۔"

وہ مجھے بھیابھا بھی سے بات کرنی ہے وہ پریشان ہو رہے ہوں گے۔ "وہ اسکی طرف "
!! دیکھ کے بولی۔ پریشانی لہجے سے عیاں تھی۔۔

میڈم آپ جس جگہ پہ موجود ہیں یہاں تو عام دنوں میں بہت نیٹورک پر اہلیم ہوتی ہے اور "
آج تو اپنی برف باری ہو رہی ہے اس لئے آج تو بھول ہی جائیں کہ کسی سے آپکی بات ہو
"سکتی ہے۔ کچھ دنوں تک جو بھی بات آپکو کرنی ہے وہ مجھ سے ہی کر سکتی ہیں۔

Classic Urdu Material

!! وہ کرسی پہ بیٹھ کے شوز اتار رہا تھا۔

تو آپ مجھے ایسی جگہ لائے ہی کیوں ہیں جہاں دنیا سے کٹ کے رہنا پڑے۔ "وہ جھجھلا"
!! کے بولی۔ تو شاہ زر کے لبوں کو خوبصورت سی مسکراہٹ نے چھوا۔

وہ اسلئے میڈم کہ میں آپ کے ساتھ کچھ ٹائم بتانا چاہتا ہوں۔ کچھ خوبصورت سی یادیں "
بنانا چاہتا ہوں۔ اور میں چاہتا تھا کہ ہمیں کوئی ڈسٹرب نہ کرے اس لئے آپ کو یہاں لے
!! کے آیا ہوں۔ "وہ شرارت سے بولتا ہوا اسکے سامنے بازو سینے پہ باندھ کے کھڑا ہوا۔

مناہل نے بے چارگی سے اسکی طرف دیکھا جو کہ پھر پٹری سے اتر چکا تھا۔ پھر اسکے سائیڈ
سے نکل کر بیڈ تک آئی اور منہ تک کمبل اوڑھ کے لیٹ گئی (یہ شاید اکی عادت تھی منہ
!! تک کمبل اوڑھ کے لیٹنا۔

تمہیں تو میں دیکھ لوں گا میڈم۔ "وہ اسکے کمبل میں لپٹے وجود کو دیکھ کے ہلکا سا ہنسا۔ پھر"
سر جھٹک کر واش روم کی طرف بڑھ گئی

وہ اسے دیکھ رہا تھا جو بے ہوشی اور ہوش کی دنیا میں ڈول رہی تھی۔ اسنے اسکا خلیہ دیکھا
!!۔ دوپٹہ اور چپل ندارد تھے۔۔

پھر اسنے اسے اٹھایا اور سہارا دے کے گاڑی تک لایا۔ پھر فرنٹ سیٹ کھول کے اسے بٹھایا

اسکا زہن بری طرح الجھ چکا تھا۔ رات کے دس بجے وہ اس حالت میں کہاں سے آرہی تھی
۔ اسنے ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ کے اسے دیکھا جو آنکھیں بند کیئے بیٹھی ہوئی تھی۔ بظاہر

Classic Urdu Material

اسے کوئی چوٹ نہیں لگی تھی لیکن ٹانگ پہ گاڑی لگنے کی وجہ سے اسکی چال میں لنگراہٹ
!! تھی۔۔

!! ثناء آریو اوکے؟؟۔۔" اسکے پوچھنے پر اسنے آنکھیں کھول کے اثبات میں سر ہلایا۔۔"

is ثناء اتنی رات کو آپ کدھر سے آرہیں تھیں۔ اور وہ بھی اس حالت میں۔۔"

۔۔" اسکے پوچھنے پہ اسنے ایک دفعہ اکی طرف دیکھا پھر?? everything ok۔۔"

نظروں کا زاویہ بدل لیا۔ سائمن جواب کا منتظر تھا لیکن شاید وہ جواب دینے کے موڈ میں

!! نہیں تھی تو اس نے بھی اصرار کرنے سے گریز کیا۔۔

اسنے بھی چپ کر کے گاڑی سٹارٹ کر دی۔ پھر اسے خیال آیا کہ اسے ثناء سے تو پوچھنا

!! چاہیئے کے اسے کہاں ڈراپ کرے۔۔

"ثناء آپکو کہاں ڈراپ کروں؟"

!! آہاں۔ "وہ چونکی۔ پھر بولی۔"

یہاں سے دس منٹ کے فاصلے پہ ایک قبرستان ہے آپ مجھے وہاں ڈراپ کر دیں۔"

!! اسنے آہستہ سے بول کے پھر سے آنکھیں بند کر لیں۔

اور سائمن اسنے گاڑی ایک جھٹکے سے روک کے اسے دیکھا۔ مارے حیرانی کہ کچھ لمحوں کے

!! لئیے تو وہ بول ہی نہیں پایا۔

Classic Urdu Material

ثناء آریوان سینسز! رات کے ساڑھے دس بج رہے ہیں اور آپکو قبرستان جانے کی سوجھ " رہی ہے؟ مجھے لگتا ہے آپ پاگل ہو گئی ہیں۔ " اسنے اسے دیکھتے ہوئے غصے سے پوچھا

!!--

جتنی بھی ملاقاتیں اسکی اس لڑکی سے ہوئیں تھی ہر ملاقات میں سائمنے اسے مختلف پایا تھا۔ لیکن لاشعوری طور پر کہیں نا کہیں اسکے دل میں اس سے ملنے کی خواہش تھی۔ لیکن

!! اسے نہیں پتا تھا کہ آج یہ لڑکی اسے ملے گی اور وہ بھی ایسے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<http://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

ہاں ہاں ہو گئی ہوں پاگل۔ بلکہ کر دیا ہے مجھے پاگل اس دنیا نے۔ آپ جاننا چاہتے ہیں نا کی " مس ادھر جا کر کیا کرنا چاہتی ہوں تو سنیں۔۔۔ مجھے پوچھنا ہے میرے بابا جان اور امی سے کی وہ لوگ مجھے چھوڑ کے کیوں چلے گئے۔۔۔ اور اگر چلے بھی گئے تھے تو مجھے کیوں نا لے کے گئے۔۔۔ مجھے ان سے پوچھنا ہے کہ کون بھائی ہے ایسا جو اپنی بہن کا سودا کرتا ہے

Classic Urdu Material

۔۔۔ اسے طوائف کے کوٹھے پہ بیچتا ہے وہ بھی مخض چند پیسوں کے لئے۔۔۔ آپ
۔۔۔ آپ بھی تو بھائی ہیں نامناہل کے۔۔۔ آپ تو اس سے اتنا پیار کرتے ہیں نا۔ مگر میرے
نصیب میں شاید ایسا کچھ لکھا ہی نہیں۔ "وہ چلا کے بولی تھی اور بعد میں گھٹنوں پہ چہرہ رکھ
!! کے پھوٹ پھوٹ کے رودی۔۔

!! اور سائمن وہ تو ابھی تک اسکے بولے گئے جملوں میں ہی الجھا ہوا تھا۔۔

کیا کوئی بھائی اپنی بہن کے ساتھ بھی ایسا کر سکتا ہے۔ "وہ سوچ رہا تھا اور اسکا جواب اسے"
ایک ہی مل رہا تھا کہ "نہیں" جس نے اسکے ساتھ ایسا کیا ہے وہ اسکا بھائی قطعی نہیں ہو سکتا
!!۔ کیونکہ بھائی تو بہنوں کی جان ہوتے ہیں۔۔

وہ جیسے جیسے سوچتا جا رہا تھا ویسے ویسے اسکے غصے کا گراف بڑھتا جا رہا تھا۔ اسنے ایک نظر

Classic Urdu Material

اسے دیکھا جو کہ رورو کے نڈھال ہو چکی تھی۔ اائم سوچ رہا تھا کہ کیا یہ وہ ہی لڑکی ہے جو اس سے کوئٹہ میں ملی تھی۔ تب کتنی کانفیڈنٹ تھی وہ۔ تب کی ثناء اور اب کی ثناء میں!! زمین آسمان کا فرق تھا۔ آج وہ ڈری سہمی کوئی اور ہی لڑکی لگ رہی تھی۔

!! وہ اس سے بہت کچھ پوچھنا چاہتا تھا لیکن جانے کیوں پوچھ نہیں سکا۔

!! ٹھیک دس منٹ بعد گاڑی "شہر خاموشاں" کے باہر کھڑی تھی۔

گاڑی رکنے کی آواز پہ ثناء نے گاڑی کا دروازہ ایک جھٹکے سے کھولا اور تیزی سے تقریباً دوڑنے کے سے انداز میں اس شہر خاموشاں کے دروازے پر پہنچی۔ سائم جلدی سے اپنی چادر پکڑ کے اسکے پیچھے آیا لیکن وہ تو ایسے تھی جیسے یہ تک بھول چکی تھی کہ اسکے ساتھ بھی!! کوئی تھا۔

موسم میں خنکی حد سے زیادہ تھی۔ اسنے جالی دار دروازہ کھولا تو اندھیرے میں کچھ دیر کے لئے اشتعال پیدا ہوا۔ ہر چیز اتنی خوفناک لگ رہی تھی۔ اگر وہ حواسوں میں ہوتی تو کبھی !! بھی نا اس خوفناک رات میں ادھر آتی۔۔

وہ تیز تیز قدم اٹھاتی آگے بڑھتی گئی۔ پھر ایک دم وہ دو قبروں کے سامنے رکی۔ اور ایک دم ہارے ہائے جواری کی طرح ان قبروں کے سامنے بیٹھ گئی۔ سائٹم اس سے کچھ فاصلے پر !! کھڑا ہو کہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

سردیوں کی وجہ سے ہر طرف ہو کا عالم تھا۔ تقریباً پانچ منٹ تک رونے کے بعد وہ کچھ !! بولنے کے قابل ہوئی۔۔

Classic Urdu Material

باباجان۔۔۔ امی۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ دونوں نے اچھا نہیں۔۔۔ کیا مڑے " ساتھ۔ م۔۔۔ مجھے۔۔۔ اس دظالم دنیا میں اکیلا چھوڑ کے خود چلے گئے۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ نے ایک بار بھی نہیں سوچا کہ آپ کی ثناء کیسے رہے گی آپ کے بغیر۔۔۔ " وہ رکی پھر!! بولی۔۔۔

باباجان امی۔۔۔ آپ کو پتا ہے کہ یہ دنیا بہت ظالم ہے۔۔۔ یہ یہ کسی کی بھی نہیں بنتی "۔۔۔ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ میں یہاں۔ ادھر۔۔۔ اس شہر خاموشاں میں کیوں آئی ہوں۔ وہ بھی اس ٹائم تو باباجان۔ امی میں آپ کو بتاتی ہوں۔ " اسنے اپنے گال بڑی بے دردی سے رگڑے۔ سائٹم اسے آگے بڑھ کر سنبھالنا چاہتا تھا لیکن اسکے قدم جیسے جکڑے ہوئے!! تھے۔ وہ پھر بولی۔۔۔

وہ جو میرے بھائی ہیں نا۔۔۔ ہاں نا وہی آپ کا بیٹا۔ جس کے سہارے آپ لوگ مجھے چھوڑ "۔

Classic Urdu Material

کر گئے تھے۔ اے آج اپنی عزت کا سودا کیا ہے۔ بیچ دیا ہے مجھے۔ "اسکی اس بات پہ سائے
نے زور سے آنکھیں میچیں تھیں۔

لیکن میں بھاگ آئی۔ باباجان اپنے گھر سے بھاگ آئی۔ کیونکہ مجھے میری جان سے زیادہ "
میری عزت عزیز ہے۔۔۔ آپ آپ دونوں نے مجھ سے پرامس لیا تھا نا کہ کبھی بھائی
بھابھی کے ساتھ نہ تمیزی نہیں کروں گی۔ باباجان۔ امی۔ میں نے کبھی بد تمیزی نہیں
کی۔ کبھی انہیں ڈس رسپکٹ نہیں کیا۔ لیکن باباجان کیا میں انسان نہیں ہوں۔ مجھے درد
نہیں ہوتا۔ یہ یہ دیکھیں میرے بازو میرے سارے جسم پہ اس چھڑی کے نشان ہیں جس
سے بھابھی مجھے مارتی ہیں۔ میں نے پھر بھی ان کے سامنے کبھی اپنی زبان نہیں کھولی
۔۔ کیونکہ مجھے آپ سے کیا وعدہ مرتے دم تک نبھانا تھا۔ آج جو روپ ان رشتوں کا
میرے سامنے آیا ہے نا باباجان۔ یہ یہ بہت بھیانک ہے۔ لیکن بابا میں نے آپ سے کیا
پرامس نہیں توڑا۔ لیکن میں خود ٹوٹ گئی ہوں باباجان۔ آج آپ کی ثناء ٹوٹ گئی ہے۔ مجھ
میں اور ضبط نہیں ہے پکیز اس لئے آپ۔۔ آپ مجھے اپنے پاس بلا لیں۔ پکیز بلا لیں اپنے

"پاس۔

وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کے رودی۔ سائِم جسکا خیال تھا وہ بہت مضبوط لڑکی ہے۔ لیکن وہ اندر سے اتنی ٹوٹی ہوئی تھی اسے یہ اندازہ نہیں تھا۔ اس سے اب اور برداشت کرنا محال کو رہا تھا۔ اس لئے وہ آگے بڑھا اور اسکے دائیں کندھے پہ ہاتھ رکھا

!!---

وہ جو پھوٹ پھوٹ کے رور ہی تھی اپنے بازو پہ کسی کے ہاتھ کا لمس محسوس کر کے ایک دم ایسے جیسے کسی خواب سے چونکی تھی۔ اسنے اپنے ہاتھوں کی پشت سے اپنے ہاتھ صاف کیئے

!! اور ایک جھٹکے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ اسے نہیں لگا تھا کہ سائِم ابھی تک وہیں ہوگا۔

آپ۔۔ آپ میرے پیچھے کیوں آئے ہیں جائیں یہاں سے۔ "وہ آنکھوں میں غصہ بھر"

Classic Urdu Material

کے بولی۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اسے کوئی نقصان ہو۔ اور وہ یہ بھی نہیں چاہتی تھی کہ اسے معلوم ہو کہ اسکے ساتھ کیا ہوا ہے۔ لیکن وہ شاید نہیں جانتی تھی کہ وہ سب سن چکا ہے!!۔ بلکہ سب سمجھ بھی چکا ہے۔۔

میں آپ کو ساتھ لئے بغیر نہیں جاؤں گا۔" وہ بھی سنجیدگی سے بولا اور اپنی چادر اسکی!! طرف بڑھائی۔۔

!! اور آپ کو لگتا ہے میں آپکے ساتھ جاؤں گی۔" وہ استہزائیہ لہجے میں بولی۔۔

لگتا نہیں بلکہ پورا یقین ہے کہ آپ میرے ساتھ جائیں گی۔" وہ اسکی سرخ آنکھوں!! میں دیکھ کے بولا۔۔

Classic Urdu Material

کیوں جاؤں گی میں آپ کے ساتھ۔ کس حق سے۔ اور اب آپ یہاں سے جائیں مجھے کہیں "!!
نہیں جانا۔ مجھے یہاں ہی مرنا ہے۔" وہ چلائی۔۔

ثناء آپ کے رونے یا چلانے سے میں آپ کو یہاں چھوڑ کے تو جانے والا ہوں نہیں اس لئے "!!
آپ کا جودل کرتا ہے آپ وہ کریں میرا جودل کرے گا وہ میں کروں گا۔ دیکھتے ہیں کون
!! جیتتا ہے۔" وہ سینے پہ بازو باندھے آرام سے ڈھیٹ بن کے کھڑا رہا تو وہ جنجھلائی۔۔

آپ۔۔۔ آپ سمجھ کیوں نہیں رہے ہیں میری بات کو۔۔ سائٹم میں پہلے ہی بہت "!!
مشکل میں کون میری مشکلیں اور مت بڑھائیں پلیز۔ یہ یہ دیکھیں میں آپ کے سامنے
ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز۔ مجھ میں اور ضبط نہیں ہے۔ میرے ضبط کو مت آزمائیں۔" وہ اس کے
سامنے ہاتھ جوڑ کے رو دی۔ تو سائٹم نے اچنبھے سے اسے دیکھا پھر اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں
!! میں لئے۔۔

ثناء ایک دفعہ مجھ پہ یقین کر کے دیکھیں۔ میں آپ کی ساری مشکلات دور کر دوں گا۔
- آئی سوئیر۔ اور ضبط تو آپ میرا آزار ہیں اس طرح رو دھو کر۔ میں جانتا ہوں
آپ کے ساتھ بہت برا ہوا ہے۔ میں پر امس کرتا ہوں آپ سے۔ جو جو بھی انوالو ہے اس
سب میں۔ میں کسی خو بھی نہیں چھوڑوں گا۔ انہیں ان کے کیئے کی سزا ملے گی۔ بس ایک
دفعہ ایک دفعہ میرا یقین کر کے دیکھیں۔ "اسنے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے بڑے
!! آرام سے سمجھانے کی کوشش کی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ثناء پہلے تو دیکھتی رہی لیکن پھر اسنے اپنے دل کو پتھر کیا وہ اس سے عشق کرتی تھی۔ لیکن
!! اسے اپنی وجہ سے کسی مصیبت میں بھی نہیں دیکھ سکتی تھی۔

شٹ اپ۔ مجھے نہیں کرنا آپ پہ یا کسی بھی دوسرے تیسرے پہ یقین۔ آپ یہاں "

Classic Urdu Material

سے چلے جائیں تو یہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔ ورنہ میں آپ کی جان لے لوں گی۔" اسنے ایک جھٹکے سے اپنے ہاتھ اسکے ہاتھوں سے چھڑائے اور پیچھے ہو کے چلائی۔ اس لمحے میں وہ !! ہی جانتی تھی کہ اسکے دل پر کیا بیت رہی ہے۔۔

اوکے میں یہیں ہوں لے لیں آپ میری جان۔ اور کچھ؟" وہ بھی ایک نمبر کا ڈھیٹ تھا۔
۔ ثناء نے اپنی بات کا اثر ہوتا نہ دیکھ کے رو ہانسا ہو کے اسے دیکھا۔ پھر ایک جھٹکے سے مڑی اور بھاگتی ہوئی قبرستان کے دروازے کی طرف بڑھی۔ سائمن بھی تیزی سے اسکے پیچھے گیا !!۔

گیٹ کے باہر پہنچتے اسے اسنے جالیا۔ اسنے اسکا بازو زور سے پکڑ کر اسے جھٹکے سے اپنے !! قریب کیا۔۔

Classic Urdu Material

عجیب بد دماغ لڑکی ہیں آپ۔ آپ بہت سناچکی ہیں اپنی۔ اب اگر ایک بھی لفظ آپ کی " زبان سے نکلا تو زبان نکال دوں گا۔ " اسے اس پہ غصہ آ رہا تھا عجیب لڑکی تھی جو اس کی بات سمجھ نہیں رہی تھی۔ اس کا غصہ دیکھ کہ کچھ پل کے لئے وہ بول ناپائی لیکن پھر اسے بھی غصہ!! آیا۔

آپ ہوتے کون ہیں مجھ پہ آرڈر چلانے والے۔ یا مجھ سے اس طرح سے بات کرنے " والے۔ " وہ بے چاری اس کی گرفت سے اپنے بازو چھڑانے کے لئے مزاحمت کر رہی تھی لیکن ہر مزاحمت ناکام ہو رہی تھی۔ اب تو اس سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا بولتے ہوئے بھی!! گلے میں درد ہو رہا تھا۔

واقعی کسی نے سچ ہی کہا ہے کہ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔ اب میں دیکھتا " ہوں کہ آپ کیسے نہیں چلتیں میرے ساتھ۔ " وہ اسے بازو سے پکڑ کے تقریباً گھسیٹتا ہوا

!! گاڑی تک لے جانے لگا۔

اسنے بہتری کوشش کی اپنا آپ چھڑانے کی۔ کیکن جب کامیاب ناہوئی تو اسنے اسکے ہاتھ پہ اپنے دانت گاڑھ دیے۔ سائم کی گرفت اسکے ہاتھ پہ ایک لمحے کے لئے ڈھیلی پڑی تھی لیکن پھر اسنے پہلے سے زیادہ مضبوطی سے اسکی کلائی پکڑی۔ ثناء خولگ رہا تھا اسکا ہاتھ ٹوٹ !! جائے گا۔

چھوڑیں مجھے۔ آپ انتہائی بدتمیز اور جنگلی انسان ہیں۔ وہ تو میرا ہی دماغ خراب تھا جو آپ " سے محبت کر بیٹھی۔ "جوابات اسکی زبان سے نکل گئی تھی تب تو است پتہ نہیں چلا کہ وہ کیا بول گئی ہے۔ اور پتا تو تب چلا جب سائم نے ایک جھٹکے سے رک کے اسے دیکھا۔ پھر ایک !! محفوظ کن مسخرہ اٹ اسکے ہونٹوں پر آئی۔

Classic Urdu Material

!! افف اللہ جی اس سے برا بھی کچھ ہو سکتا ہے کیا۔ "اسنے آنکھیں بند کر کے سوچا۔"

اب جو بات بھی کوگی وہ گھر جا کے ہی ہوگی۔ "وہ اسے دیکھ کے بولا پھر اسکی کلائی پھرنے لگا۔"
!! کے اسے گاڑی تک لایا۔ بے بسی کے مارے ثناء کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔

اسنے اسے گاڑی میں بٹھایا اور پھر خود بیٹھ کے گاڑی سٹارٹ کر کے گھر کے راستے پر ڈال دی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

(Don't copy without my permission)

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

قسط 14

تقریباً دس منٹ بعد وہ شاہ رلے کے نکلا تھا۔ بلیک کلر کاٹراوزر پہنے بنا شرٹ کے وہ بال
تولیے سے رگڑتا اپنی ہی سوچوں میں مست بیڈ تک آیا۔ ابھی اس کے بیٹھنے کی دیر تھی جب
وہ ایک جست میں کمبل اتار کے بیڈ سے اتری۔ شاہ زرنے اچنبھے سے اسکی طرف دیکھا

!!---

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> Is everthing Ok؟" کیا ہوا منا ہل؟"

اسنے حیرانی سے ہاتھ روک کے اسے دیکھا جو بیڈ کی پائنٹی سے چادر اٹھا کے کندھوں پہ بھیل
!! رہی تھی۔ اسنے اسکے سوال پہ اسکی طرف دیکھا۔

آپ آپ یہاں اس بیڈ پہ سوئیں I mean آپ اس جگہ I mean آپ۔۔ " گے۔ "وہ دانستہ اسکی طرف دیکھنے سے گریز کر رہی تھی۔ اس لئے دائیں طرف رخ کر کے بولی۔ شاہ زرنے حیرانی سے اسکے کنفیوزڈ رویے کو دیکھا پھر کمرے میں چاروں طرف !! نظریں گھائیں۔۔

تمہیں اس کمرے میں اس بیڈ کے علاوہ کوئی ایسی چیز نظر آرہی ہو جہاں میں سو سکوں۔۔۔ " وہ اسکی جھجک سمجھ رہا تھا اس لئے اٹھ کے کرسی سے شرٹ اٹھا کے پہنتے ہوئے بڑے !! مزے سے بولا۔۔

نہیں لیکن پھر بھی۔۔۔ "مناہل نے بھی کمرے میں ارد گرد دیکھتے ہوئے نفی میں سر " ہلایا۔ کمرے میں صرف ایک بیڈ کے علاوہ واقعی ایسی کوئی چیز نہیں تھی جہاں وہ سو

!! سکتا۔۔۔

جی تو میڈم ہم فوجیوں کو بہت کم ایسے موقع ملتے ہیں نرم بستر پہ سونے کے۔ سوا گر آپکو " لگ رہا ہے کہ میں نیچے چادر بچا کر سو جاؤں گا تو میڈم سوچ ہے آپکی۔ " وہ اپنے بالوں میں !! انگلیاں چلاتا بڑے آرام سے بیڈ پہ نیم دراز ہو کے موبائٹک میں مصروف ہو گیا۔۔

منابل کو رونا آ رہا تھا۔ کتنا بے مروت تھا ایک دفعہ بھی نہیں کہا تھا کہ تم کہاں سوو گی یا یہاں سو جاو۔۔ حالانکہ اسنے واش روم جانے سے پہلے اسے بولا تھا کہ آرام سے کمبل میں گھس جاو۔ لیکن ناجی بقول سائیم کے (منابل کو کبھی عقل آ ہی نہیں سکتی) تو یہاں بھی کچھ !! ایسا ہی تھا۔۔۔

اور باہر جس زور سے برف باری ہو رہی تھی ایسی سنو فال اگر اسلام آباد میں ہوتی تو منابل

Classic Urdu Material

!! تو کبھی بھی بستر سے پاؤں باہر نازکالتی۔ لیکن یہاں تو سیچو لیشن ہی کچھ اور تھی۔۔

(افف اللہ میاں کیا شوہر اتنے بے مروت بھی ہوتے ہیں۔ پتا نہیں اور کتنے روپ ہیں انکے جو ابھی مجھ پہ کھلنے والے ہیں۔) وہ ادھر ہی کھڑی سوچتے ہوئے لب کچل رہی !! تھی۔۔

مناہل اگر تم ایسی بے اعتباری دکھاو گی نا تو پھر میں سچ میں کچھ ایسا ویسا کر بیٹھوں گا۔ پھر " بعد میں مجھے ذمہ دار مت ٹھہرانا۔ " کافی دیر بعد بھی وہ بیڈ پہ واپس نا آئی تو شاہ زور کو اسے ٹوکنا ہی پڑا (ایسی بھی کیا بے اعتباری بھلا)۔

وہ اتنی سنجیدگی سے بولا کہ مناہل کو لگا جو وہ کہہ رہا ہے اس پہ عمل کرنے پہ بھی گریز نہیں کرے گا۔ اسے بھی غصہ آیا کہ ایک تو اسے زبردستی یہاں یہ لے آیا اور اب الٹا اسے ہی

!! باتیں سنارہا تھا۔

ایک تو آپ مجھے میری مرضی کے بغیر یہاں لے کے آئے ہیں۔ اور اور اور پھر اوپر سے "دھمکا بھی رہے ہیں۔ مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ مجھے گھر جانا ہے۔" غصے سے بولتی بولتی وہ !! روہانسی ہوئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے اسکی آنکھوں میں نمی چھا گئی تو شاہ زریک دم ڈھیلا پڑا۔

ارے ارے یار رونامت۔ میری اتنی مجال کہاں کے میں مناہل حسن کو دھمکا سکوں۔ یار "میں تو بس تمہیں مطلع کر رہا تھا۔ کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔"

اسنے تھوڑا سا آگے کھسک کر اسکا ہاتھ پکڑ کر بیڈ پر بیٹھایا اور خود کہنی بستر پر ٹکا کہ تھوڑا سا !! اونچا ہو کی اسکا چہرہ دیکھ کے شرارت سے کہا۔

Classic Urdu Material

!! انے خفا خفا نظریں اٹھا کے اے دیکھا تو وہ ہنس دیا۔

او کے او کے ظالم لڑکی سو جاو تم۔ میں بھی اتنی لمبی ڈرائیو کے بعد تھک گیا ہوں۔ باقی " باتیں کل کریں گے۔ " وہ پیچھے ہٹ کے لیٹ گیا تو وہ بھی دائیں کنارے پہ سکڑ سمٹ کے !! لیٹ گئی۔

!! شاہ زرنے ہاتھ بڑھا کے لائٹ آف کر دی۔ تو منابل کا دل پھر سے دھڑک اٹھا۔

یہ لائٹ کیوں آف کر دی ہے آپ نے۔ جلدی آن کریں۔ " اسنے اندھیرے میں " جلدی سے اسکی طرف رخ کرتے بے چینی سے کہا۔ نئی جگہ اور وہ تو تھی ہی صدا کی !! ڈرپوک۔

Classic Urdu Material

یار مناہل لائٹ آن کر کے مجھے نہیں نیند آتی۔ "اسنے پھر سے ہاتھ بڑھا کے لائٹ آن"
!! کی تو وہ خود سے صرف چند ہاتھ کے فاصلے پر دکھائی دی۔۔

"لیکن مجھے لائٹ آف کر کے نہیں نیند آتی۔"

لوجی مناہل میڈم کے بھی اپنے ہی مسئلے تھے۔ شاہ زربے چار اٹھکا ہوا تھا اور وہ بس سونا
!! چاہتا تھا ابھی لیکن یہ مناہل بھی نا۔ اسنے منہ پہ ہاتھ پھیر کے گہری سانس لی۔۔

او کے میں نائٹ بلب آن کر دیتا ہوں۔ پر یار پلیز اب سو جاو۔ میں پچھلے چار دن سے ایک "
"لمحہ کے لئے بھی نہیں سویا۔ ابھی صرف سونا چاہتا ہوں۔

Classic Urdu Material

اسنے لائٹ بلب آن کیا اور سیدھا ہو کے لیٹ کے آنکھوں پہ بازو رکھ کے سونے کی
!! کوشش کرنے لگا۔

!! مناہل ویسے تو نیند کی بہت کچی تھی لیکن نئی جگہ اسے نیند نہیں آتی تھی۔

کچھ شاہ ز کے رویے سے ابھی تک سہمی ہوئی تھی۔ اور کچھ ہائم سائم اور ماندہ کی ٹینشن
۔ (جانے انہیں پتا بھی چلا ہو گا یا نہیں کہ میں شاہ کے ساتھ ہوں)۔ کبھی باہر سے کسی جنگلی
!! جانور کی آواز آ جاتی تو مناہل کا دل دھک سے رہ جاتا۔

!! بے دھیانی میں کرائی دس یا پندرہ مرتبہ تو کروٹ بدل ہی چکی ہو گی۔

Classic Urdu Material

شاہ ز جس پہ اس کمرے کا ماحول اور اور مناہل کی قربت کا اثر بڑھتا جا رہا تھا۔ وہ کسی بھی طرح خود کو نیند میں گم کرنا چاہتا تھا۔ وہ کہتے ہیں ناکہ محبوب خوبصورت بھی ہو اور پاس بھی ہو تو۔۔۔۔۔۔ اسکا بھی یہی حال تھا۔ لیکن مناہل اسنے تو شاید قسم کھائی ہوئی تھی!! اسکا ضبط آزمانے کی۔۔

مناہل یار سو جاؤ کیوں کروٹ بدل بدل کے مجھے تنگ کیا ہوا ہے نا خود سوراہی ہونا مجھے " سونے دے رہی ہو " اسنے اسکے مسلسل کروٹ بدلنے سے جنجھلا کے کہا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ادھر نہ کوئی جن ہے اور نہ ہی بھوت تمہیں کس سے ڈر لگ رہا ہے " اسنے تنگ آ کر اسکی " طرف کروٹ بدلتے ہوئے کہا۔

Classic Urdu Material

آپ آپ سے آپ کونسا کسی جن بھوت سے کم ہیں "روانی میں اسکے منہ سے بہت غلط"
الفاظ نکل گئے تھے جسکا سے اب احساس ہوا تھا۔ اور وہ بیچارہ جس کی خوبصورتی پے ایک
دنیا مرتی تھی اتنا اینڈ سم فوجی اپنے لئے ایسے الفاظ سن کے گش کھاتے کھاتے ہی تو بچا تھا۔

کیا ام میں ج جن ہوں؟؟ میرے شکل جن سے ملتی ہے؟؟ "حیرت کی زیادتی سے اسے
سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کہ کیا بولے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
ہاں ہاں۔۔۔ ن میں م میرا مطلب یہ تو نہیں تھا "وہ اچھا خاصا گڑ بڑائی۔"

تمہارا مطلب تو میں سمجھ گیا ہوں اب میں تمہیں بتاتا ہوں "اسنے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں"
میں جکڑے اور اسکے اوپر جھک گیا۔

اب بتاؤ! جن ہوں نا میں؟ "اسنے اسکے چہرے پے کچھ اور جھکتے ہوئے کہا۔۔۔ اس سے "!! پہلے کے وہ کچھ کہتی شاہ زرنے اسکے الفاظ اپنے ہونٹوں سے چن لئے۔۔۔

اور مناہل وہ تو خواب میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی کہ وہ کوئی ایسی جسارت بھی کر سکتا ہے۔ اپنی جگہ سن ہو چکی تھی وہ۔ مزاحمت کرنے کے ہمت بھی باقی نہیں رہ گئی تھی۔ اسے لگا

اسکا سانس رک جائے گا۔ دل ایسے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی پسلیاں توڑ کے باہر آ جائے گا۔ کچھ لمحوں بعد شاہ زرخود ہی تھوڑا پیچھے ہوا اور اسکا چہرہ دیکھا جسکی بند آنکھوں پہ پلکیں لرز

رہی تھیں۔ رخصاروں پہ حیا آمیز سرخی تھی۔ اور ہونٹوں کو دانتوں سے بری طرح کچل رہی تھی۔ شاہ زرخو بھی اسکی دھڑکن کی آواز صاف سنائی دے رہی تھی۔ اسکے ہاتھ ابھی

بھی شاہ زرخو کے ہاتھوں میں ہی جکڑے ہوئے تھے۔ شاہ زرخو اساجھکا اور اسکی صبح

پیشانی کو چوما۔ تو اسنے آہیستہ سے اپنی آنکھیں کھولیں لیکن جلد ہی جھکانی پڑ گئیں کیونکہ وہ

Classic Urdu Material

بہت جرب سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا۔

یہ جواتنا مجھے ستاتی ہو

اتنے نخرے کہاں دے لاتی ہو

"بس اتنی ہی ہمت ہے تم میں۔"

وہ اسکے سندر چہرے کو دیکھتا ہوا دلچسپی سے بولا۔ اسنے اور زور سے آنکھیں میچیں۔ وہ اسکے

ہاتھ اپنے ہاتھ سے آزاد کر کے دوبارہ اپنی جگہ پر لیٹا تو مناہل نے جلدی جلدی سے اس کے

!! مخالف سمت کروٹ بدل کے گہری سانس لی۔

وہ اپنے ہاتھوں میں کپکپاہٹ اور چہرے پہ اسکا لمس ابھی بھی محسوس کر سکتی تھی۔ اسنے

اپنے ہاتھوں کی کپکپاہٹ اور اپنے دھڑکتے دل پہ قابو پانے کے لیے زور سے بیڈ شیٹ کو

!! اپنی مٹھی میں جکڑا۔

شاہ زرا سکی اس کیفیت سے محفوظ ہو رہا تھا۔ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ کیسے بے خودی

Classic Urdu Material | by Hiba Ashfaq

Kabi Parcham Mein Lipy Hain (Complete Episode)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

میں ہی اس سے یہ جسارت ہو گئی تھی۔ اسے لگ رہا تھا اب اگر اسنے زرا سا بھی مناہل کو تنگ کیا تو وہ پکا بے ہوش تو ہو ہی جائے گی اسی لئے اسنے اسے زیادہ تنگ کرنا مناسب نا !! سمجھا اور آنکھوں پہ ہاتھ رکھ کے سونے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

مناہل کا دل ابھی بھی فل سپیڈ پہ دھڑک رہا تھا۔ ڈر تو اسے ابھی بھی لگ رہا تھا لیکن اب اسنے کروٹ بدلنے کی جرات نہیں کی تھی۔ وہ ابھی اپنے ہی خیالوں میں تھی جب ایک دم سے باہر سے کسی جانور کے بولنے کی آواز آئی۔ (اف اللہ جی بچالیں) اسنے زور سے !! آنکھیں میچیں۔ لیکن ایسے تو اسے نیند آنے سے رہی۔۔۔

وہ دھیرے سے مڑی اور اسے دیکھا جو آنکھوں پہ ہاتھ رکھے آرام شاید سویا ہوا تھا۔ اسے اس پہ غصہ آیا (مجھے مصیبت میں ڈال کے خود کتنے آرام سے سو رہے ہیں۔ بھیا کو بتاؤں گی۔ ہونہہ) اسنے آنکھیں گھما کے سوچا۔ لیکن اسے کسی صورت نیند نہیں آرہی تھی !!۔۔

Classic Urdu Material

وہ تھوڑا سا اسکی طرف کھسکی اور آہستہ سے اپنا دایاں ہاتھ اسکے سینے پہ رکھ کے احتیاطاً اسے دیکھا کہیں جاگ ہی نا جائے جب کچھ دیر تک اسنے کوئی حرکت ناکی تو اسنے سکھ کا سانس لیا اور آرام سے آنکھیں موند لیں۔ ایسے کر کے اسے لاشعوری طور پر تحفظ کا احساس ہو رہا تھا۔
- ڈر کہیں دور رہ گیا تھا۔ ایسے ہی سوچتے سوچتے وہ کچھ دیر میں ہی نیند کی آغوش میں چلی
!! گئی۔

شاہ زرجو آنکھیں بند کر کے اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا جب اپنے سینے پہ اسے نازک سا ہاتھ محسوس ہوا وہ ایک دم چونکا لیکن کوئی حرکت نہیں کی۔ تھوڑی دیر تک وہ اسکی نظریں اپنے اوپر محسوس کرتا رہا۔ پھر وہ آنکھیں موند کے لیٹی اور تھوڑی دیر میں ہی اسکی
!! سانسوں کا زیر و بم اسکے سونے کی اطلاع دے رہا تھا۔

اسے جب یقین ہو گیا کہ وہ سو گئی ہے تو اسنے آہستہ سے اپنی آنکھوں سے ہاتھ ہٹا کر اس پری ویش کے خوبصورت چہرے کو دیکھا۔ لمبی کالیں پلکیں عارضوں پر سجدہ رہز تھیں۔
- سرخ ہونٹ تھوڑے سے نیم واتھے۔ اور کالی زلفیں اسکے چہرے پہ بکھرے ہوئے
تھے۔ اسنے آہستہ سے اپنا رخ اسکی طرف موڑا اور پھر اپنا ہاتھ آہستہ سے اسکے چہرے تک

Classic Urdu Material

لے جا کے بال اسکے چہرے سے ہٹائے۔ نیم اندھیرے میں بھی وہ اسکے چہرے کا ہر نقش
!! پڑھ سکتا تھا۔

! شاہ ز کو بے اختیار اس پہ پیار بھی آیا اور ہنسی بھی
وہ جانتا تھا کہ اگر وہ اس ٹائم جاگ رہی ہوتی تو شاہ ز کو دیکھنے کے اسکی کوائیاں ضرور اڑ چکی
! ہوتیں۔

پاگل لڑکی ڈر بھی مجھ سے ہی لگتا ہے اور تحفظ بھی مجھی سے چاہیے۔ "وہ ہلکا سا بڑبڑایا اور"
اور آہستہ سے اسے بازو کے گھیرے میں لے کر اس پہ لخاف درست کیا۔ پھر ایک گہرا
سانس لے کر اسکی مہک اپنے اندر اتاری اور سونے کو کوشش کرنے لگا۔ وہ آج بہت خوش
!! تھا کیونکہ اسکی محبت اسکے پاس تھی بہت پاس۔

!! اسنے گاڑی لا کے پورچ میں روکی اور اتر کے اسکی طرف کا دروازہ کھولا۔

مس ثناء اگر آپ کو زحمت نا کو تو نیچے اترنے کا تکلف کریں گی؟؟ "ایک ہاتھ دروازے" پر رکھ کے تھوڑا سا جھک کے اسے بولا جو اپنے ناخن دانتوں سے چبانے میں مصروف تھی۔ یہ اسکی شروع سے ہی عادت تھی جب بھی وہ پریشان ہوتی ایسا ہی کرتی۔ اسنے اسکی!! طرف اپنی نم آنکھیں اٹھائی۔ (کیا تھا یہ بندہ اتنا ضدی) اسنے اسکا سراپا دیکھ کے سوچا۔

پلیز مجھے کہیں بھی چھوڑ آئیں لیکن میں اندر نہیں جاؤں گی "اسنے اپنی نم آنکھیں ""

!! انگلیوں سے رگڑیں۔ اسے اس حالت میں دیکھ کے اسکے دل کو کچھ ہوا تھا۔

ثناء بلا وجہ کی ضد مت کریں۔ اور میں آپکو اتنا بے غیرت لگتا ہوں کہ آپ مجھے بولیں گی "

"اور میں آپکو کہیں بھی چھوڑ آؤں گا۔ اس لئے اپنی ضد حتم کریں اور گاڑی سے اتریں۔

Classic Urdu Material

اسنے اب کی بار سختی سے کہا تو ثناء نے غصے سے اسکی طرف دیکھا۔ (مطلب حد ہے ڈھٹائی کی)

آپ کو میری بات سمجھ نہیں آرہی۔ بول رہی ہوں نا نہیں جانا تو نہیں جانا۔ اپنے " احسان اپنے پاس رکھیں۔ " وہ غصے سے بولتی گاڑی سے اتری اور بیرونی دروازے کی !! طرف قدم بڑھائے جبھی سائمن نے اسکا بازو پکڑ کے ایک جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
میں بھی دیکھتا ہوں کہ کیسے نہیں جاتیں آپ میرے ساتھ۔ دو گھنٹوں سے سمجھا رہا ہوں لیکن آپ نے تو شاید اپنی عقل کے دروازے بند کر رکھے ہیں۔ بے وقوف نا ہو تو۔ " وہ اسے بازو سے پکڑ کے تقریباً گھسیٹتا ہوا اندر کی طرف لے جانے لگا وہ مسلسل اپنا بازو !! چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن مقابل کی گرفت مضبوط تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

آج سے پہلے وہ کبھی بھی اتنا بے بس نہیں ہوئی تھی۔ آنسو واسکی گالوں سے ایک تواتر سے
!! بہہ رہے تھے۔

مجھے اتنا بے بس نا سمجھیں۔ میں جان لے لوں گی آپکی۔ بتا رہی ہوں۔ "وہ مزاحمت کرتی"
!! ہوئی بولی۔ اسکی اس بات پہ سائمن کے لبوں پہ تمسخرانہ مسکراہٹ پھیلی۔

دل تو لے ہی لیا ہے۔ اب جان لینا چاہ رہیں ہیں تو وہ بھی لے لیں۔ بندہ خاضر ہے۔ "وہ"
دل جلانے والی مسکراہٹ اسکی طرف اچھالتا ہوا بولا۔ ثناء کو وہ اس طرح بولتا ہوا زہر لگا تھا
!!

وہ لاونج کے دروازے سے داخل ہوئے تو سامنے ہی ماندہ عمر کا فیڈر ہاتھ میں لئیے کچن کے
!! دروازے سے نکل رہی تھی۔

اسنے بھی سائٹ کے ساتھ ثناء کو دیکھ لیا تھا وہ ان دونوں کو ایسے دیکھ کے حیران رہ گئی
!! انہوں نے بھی ماندہ کو دیکھ کے اپنے قدم روک لئے تھے۔

سائٹ اس ٹائم کہاں سے آرہے ہو۔ اور ثناء تمہارے ساتھ کیوں ہے؟۔ "اسنے حیرانی"
سے سائٹ کے ہاتھ میں مقید ثناء کے ہاتھ کو دیکھا تو اسنے دھیرے سے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا
!!۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
بھابھی یہ زبردستی مجھے اپنے ساتھ کایا ہے اسے بولیں جانے دے مجھے۔ "اس سے پہلے"
!! کہ سائٹ کوئی وضاحت دیتا ثناء غصے سے بولی تھی۔ اور کافی بد تمیزی سے بولی تھی۔

جو بھی تھا لیکن وہ یہ قطعاً برداشت نہیں کرتا تھا کہ کوئی اس سے بد تمیزی کرے۔ اور ثناء

Classic Urdu Material

!! یہ جسارت کر چکی تھی۔ سائِم کا دماغ اس بات پہ گھوماتھا۔

بھا بھی آپ اسے گیسٹ روم یا منا ہل کے کمرے میں چھوڑ آئیں۔ بلکہ لاک کر کے " آئیں۔ بعد میں آپ کو ساری بات بتاتا ہوں۔ " وہ مٹھیاں بھینچتا ہوا بولا اور پھر ثناء کی طرف !! مڑا۔۔

اور تم! چپ چاپ بھا بھی کے ساتھ جاو۔ اب کسی بھی قسم کی بکو اس کی ناتوانیاں توڑ " دون گا۔ " ثناء تو ثناء۔ اسے اتنے غصے سے بولنے پر ماندہ بھی حیران رہ گئی تھی کیونکہ اسنے آج تک اسے غصے میں نہیں دیکھا تھا۔ ثناء کے آنسو تو اور زیادہ بہنے لگے تھے۔ تو ماندہ کو اسکی حالت پہ دکھ ہوا تھا۔

سائِم یہ کیا طریقہ ہے کسی سے بات کرنے کا۔ تم ادھر ہی بیٹھو میں آ کے بات کرتی ہوں " تم سے۔ ثناء گڑیا چلو تم میرے ساتھ آو۔ " اسنے اسے سختی سے تنبیہ کی اور پھر ثناء کا ہاتھ

Classic Urdu Material

!! تھام کے اسے مناہل کے کمرے میں لے آئی۔۔

کبھی۔ پرچم۔ میں۔ لپٹے۔ ہیں۔ #

حبیہ۔ اشفاق #

قسط 15

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

!! اسنے وارڈروب سے مناہل کی ایک ڈریس نکالی اور اسے تھمائی۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ثناء آپ چپ کر جاوے وہ بس ویسے ہی کبھی کبھی غصہ کر جاتا ہے۔ آپ پہلے فریش ""
ہو جاوے پھر بات کرتے ہیں۔ "اسنے اسے کہا جو دروازے کے پاس کھڑی آنسو بہا رہی تھی

--!!

مائدہ نے اسے اپنے ساتھ لگایا تو وہ اور زیادہ رونا شروع ہو گئی۔ مائدہ جاننا چاہتی تھی کہ ایسی کیا بات تھی کہ وہ ایسے اس حالت میں ہے۔ لیکن اسکی حالت کے پیش نظر اسنے کچھ بھی!! پوچھنے سے اجتناب کیا۔۔

ثناء گڑیا بس کر دو۔ میں ابھی جا کے ہائٹم سے اسکی کلاس لگواتی ہوں پھر وہ کبھی بھی تمہیں "تنگ نہیں کرے گا۔"

اسنے اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے ہلکے پھلکے انداز میں کہا لیکن وہ ٹھیک سے مسکرا بھی نا!! سکی مائدہ نے ہاتھ سے اسکے آنسو صاف کیئے۔۔

Classic Urdu Material

چلو شباش اب تم فریش ہو جاؤ۔ میں ابھی آتی ہوں۔ "وہ اسکا گال تھپتھپاتی دروازے کی" طرف بڑھ گئی۔ ماندہ کے کے جانے کے بعد اسکے آنسوؤں میں ایک دفعہ پھر روانی آگئی!!

تھوڑی دیر کے بعد اسنے اپنے گال اتنی شدت سے رگڑے کے وہ سرخ پر گئے۔ پھر اٹھ!! کے واش روم کی طرف بڑھ گئی۔

اسکو ماندہ کے ساتھ بھیجنے کے بعد سائمن تھکی ہوئی سانس لیتا لاونج میں ہی صوفے پہ بیٹھ کے!! دائیں ہاتھ سے اپنی پیشانی مسلنے لگا۔

ہائمن جو کہ سٹڈی روم میں بیٹھے کچھ کام کر رہا تھا۔ سائمن کی آواز پہ فائل اور لیپ ٹاپ بند کر کے لاونج میں آیا تو سامنے صوفے پہ ہی اسے سائمن بیٹھا دکھائی دیا۔ وہ چلتا ہوا اسکے پاس آیا

Classic Urdu Material

!! اور اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔

کیا ہوا سائِم ابھی تک جاگ رہے ہو اور یہ شور کیسا تھا؟ "سائِم نے آنکھیں کھول کے"
!! اسے دیکھا مائدہ بھی تب تک آچکی تھی۔۔۔

اب بتاؤ سائِم! ثناء تمہارے ساتھ کیوں تھی وہ بھی اس ٹائم اور اس حالت میں۔ "مائدہ"
!! نے ہائِم کے ساتھ صوفے پہ بیٹھتے ہوئے پوچھا۔ تو ہائِم کی پیشانی پہ پڑے۔۔۔

"کون ثناء؟"

!! مناہل کی فرینڈ "مائدہ نے جواب دیا۔"

Classic Urdu Material

ہائم نے سائم کو دیکھا نظریں ایسی تھیں جیسے کہہ رہی ہوں (تمہارا اس کے ساتھ کیا کام)۔

سائم نے ان دونوں کو دیکھا اور ایک گہرا سانس لے کے سب کچھ انکے گوش گزار دیا۔ ہائم
!! تو آئے دن ایسے کیسز دیکھتا تھا لیکن مادہ وہ تو خود بھی رونے بیٹھ گئی تھی۔۔

!! وہ ہمیشہ سے ایسی ہی تھی کا سنڈ ہارٹڈ۔ اور ہر کسی کے دکھ پہ دکھی ہو جانے والی۔۔

ہائم نے ساری بات سنی تھی تکلیف تو اسکے دل کو بھی پہنچی تھی۔ ایسے انسان جو خود سے
جڑے رشتوں کی قدر نہیں کرتے انکے حصے میں بس ساری عمر کے پچھتاوے ہی رہ جاتے
!! ہیں۔۔

ہمم تو سائتم اب تم نے کیا سوچا ہے؟؟ میرا مطلب ہے ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں ثناء کے " یہاں رہنے سے۔ لیکن دنیا والے اس طرح اس بچی کا جینا حرام کر دیں گے۔۔۔۔۔ سمجھ رہے ہونا میری بات؟

اسکی بات سننے کے بعد ہائتم نے اس سے پوچھا تو اسنی صوفے کے پشت سے ٹیک لگا کے!! ایک گہری سانس بھری پھر سیدھے ہو کے بیٹھ کے کمنیاں گھٹنوں پہ ٹکائیں۔۔

بھیا میں اس سے نکاح کرنا چاہتا ہوں۔" اسنے اسے دیکھ کے آہستہ سے کہا تو ہائتم نے!! کچھ سوچتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔

ہمم تو کیا ثناء مان جائے گی۔" اسنے اپنے خدشے کا اظہار کیا تو سائتم کے چہرے پہ ایک "

Classic Urdu Material

خوبصورت سی مسکراہٹ آئی جسے اسنے فوراً ہی چھپایا تھا لیکن پھر بھی وہ دونوں اسے
!! مسکراتے دیکھ چکے تھے۔

بھیا آپ اس بات کی ٹینشن نالیں اسے منانا میرا کام ہے۔ "اسنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے"
!! ہوئے آرام سے کہا۔

ہاں جس طرح تم اب منارہے تھے بچی بیچاری کو ڈرا ہی دیا۔ میں تو خود ڈر گئی تھی "
تمہیں اتنا غصہ کرتے دیکھ کر۔ "مائدہ کے بولنے پہ اسنے التجائیہ نظروں سے اسکی طرف
!! دیکھا کیونکہ وہ اس ٹائم ہائیم سے کلاس لگوانا نہیں چاہتا تھا۔

کیا مطلب سائیم! یہ مائدہ کیا کہہ رہی ہیں؟ "اسنے سخت نگاہوں سے اسکی طرف دیکھا "
کیونکہ اسے یہ بات شروع سے ہی بہت نا پسند رہی تھی کہ کوئی کسی عورت کے ساتھ

Classic Urdu Material

!! بد تمیزی کرے یا بلا وجہ کا غصہ کرے۔۔

اسکے اس طرح بولنے پر سائٹ کو سانس سینے میں اٹکی تھی۔ اس ٹائم کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ وہی کیپٹین سائٹ ہے جس نے اتنے کم وقت میں اپنا لاہ منوایا تھا۔ سائٹ نے بے بسی سے !! مادہ کی طرف دیکھا۔۔

کک کچھ نہیں ہائٹ۔ میں تو مزاق کر رہی تھی۔ "وہ اسکی التجائیہ نظریں دیکھ کے جلدی "

!! سے بولی تو سائٹ کار کا ہوا سانس بحال ہوا۔۔

او کے ٹھیک ہے لیکن سائٹ مجھے تمہاری کسی قسم کی شکایت نہیں ملنی چاہیے۔ "اسے پتا تھا" کہ وہ دونوں کچھ چھپا رہے ہیں۔ لیکن اسنے انہیں زیادہ کرید انہیں تھا۔ اور اسے تنبیہ !! کرتے ہوئے اٹھ گیا۔ سائٹ نے زور زور سے تابعداری سے سر ہلایا۔۔

Classic Urdu Material

آپ چلیں ہائم میں عمر کا فیڈر بنا کے آتی ہوں۔ "مائدہ کے بولنے لراسنے اپنے قدم اوپر"
!! اپنے کمرے کی جانب بڑھائے تو وہ بھی کچن میں چلی گئی سائم بھی اسکے پیچھے ہی گیا۔

تھینک گاڈ بھا بھی بچا لیا آپ نے۔ ورنہ مجھے آج لگا تھا میرے آخری لمحات آگئے ہیں۔"
!! اسنے ہنستے ہوئے فریج سے پانی کی بوتل نکالی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
!! مسکرا دیا۔

بھا بھی وہ مجھے آپ سے ایک ریکویسٹ کرنی تھی "اسنے آہستہ سے کہا تو مائدہ نے حیرانی
!! سے بھنویں اچکائیں۔

"ہاں ہاں بولو۔۔۔"

بھا بھی آج آپ ثناء کے پاس سو جائیں پلیز۔ آج کے حادثے سے وہ ڈری ہوئی ہے "!! تو۔۔۔" اسنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کوئے کہا تو وہ شرارت سے مسکرا دی۔۔۔

اوہو و و بڑی فکر ہو رہی ہے۔ ویسے میرے پیارے بھائی تمہیں ٹینشن لینے کی

"ضرورت نہیں۔ اگر تم نا بھی کہتے تو بھی میں اسی کے پاس سونے والی تھی۔"

تھینک یو بھا بھی تھینک یو سوچ "اسنے زرا سا جھک کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے کہا تو وہ ہنس

!! دی۔۔۔

"او کے گڈ نائٹ"

!! اسکے جانے کے بعد وہ بھی اپنے کمرے کی طرف چل دی۔۔

وہ کمرے میں پہنچی تو ہائٹم بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے عمر کو گود میں لئیے بیٹھا تھا۔ اسنے آہستہ
!! سے عمر کو اپنی گود میں لیا اور ادھر ہی بیٹھ گئی۔۔

"ہائٹم"

"ہوں"

کیا ہوا آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟" وہ فکر مندی سے اسکے ماتھے کو چھو کے بولی تو وہ ہنس
!! دیا۔۔

یار جس کی وائف آپ جیسی ہو اسے بھلا کچھ ہو سکتا ہے۔ "وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ
!! کے شرارت سے بولا لیکن وہ پھر بھی مطمئن نا ہوئی۔۔

Classic Urdu Material

!! ہائٹم میں سیر نہیں ہوں۔ "وہ خفگی سے بولی۔۔"

تو میری جان میں آپکو کونسا جوک سنارہا ہوں۔ "وہ اسکے بالوں کی لٹ کو کھینچتا کواپھر"
!! شرارت سے بولا تو اسنے خفگی سے اسے دیکھا۔۔

یار کیا ہو آپ۔ کوئی چیز آپ سے مخفی نہیں رہ سکتی۔ "اب کی بار وہ منہ بنا کے بولا تو وہ"
!! مسکرا دی۔۔

چلیں اب بتائیں جلدی سے۔ "اسنے اسے بچوں کی طرح پچکارا تو وہ ہنس دیا۔ اسنے"
!! اپنی شریک حیات کو دیکھا جو بن کہے بھی سمجھ جاتی تھی۔۔

یار ماندہ اصل میں میں سائٹم اور مناہل کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔۔۔ مجھے مناہل کی"
زیادہ ٹینشن ہے۔ یارا تینی چھوٹی سی تھی جب وہ میرے آگے پیچھے گھومتی تھی۔ اور میں

گھر آؤں تو جب تک مجھے میری گڑیا نظر نا آئے تو مجھے تو سکون نہیں ملتا اب سوچ رہا ہوں
کیا کروں گا جب وہ چلی جائے گی۔ "وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں موند کے

بولا۔ ماندہ نے اسکی طرف دیکھا پھر عمر کو سائیڈ پہ لٹا کے اسکے پاس آئی اور اسکے کندھے

!! سے سر ٹکا دیا۔

ہائم آپکی بات ہوئی ہے شاہ زر سے؟؟ "وہ اسکے سینے پہ ہاتھ پھیرتی ہوئی بولی تو اسنے "
!! اسکے گرد بازو کا حصار باندھ کے گال اسکے سر پر ٹکا دیا۔

نہیں یار کمال انکل سے میری بات ہوئی تھی۔ وہ بتا رہے تھے کہ شاہ زر رخصتی کے لئے "
اصرار کر رہا تھا اور انہوں نے منع کر دیا تھا تو اسنے انہی کی ضد میں ایسا کیا ہے۔ وہ اب
رخصتی کے لئے بول رہے ہیں تو میں نے بھی ہاں بول دیا ہے۔ ویسے بھی کوئی مضائقہ بھی
نہی کیوں کے کل کو بھی تو رخصتی کرنی ہے نا۔ پر یار میں بہت اداس ہوں جب سے انکل
!! نے بولا ہے۔ "اسکے بولنے پر ماندہ نے سراٹھا کے اسے دیکھا۔

ہائم آپکو تو خوش ہونا چاہیے کہ ہماری مناہل اتنی اچھی فیملی میں جا رہی ہیں۔ سب اس "
سے اتنا پیار کرتے ہیں۔ اور ہم ایک کام کیا کریں گے جب ہمارا دل کیا کرے گا ہم اسکے
پاس چلے جایا کریں گے یا اسے ادھر بلا لیا کریں گے۔ اس لئے آپ سیڈنا ہوں بس اسکے
"اچھے نصیب کی دعا کریں۔

Classic Urdu Material

اسنے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیر کے اسکے بال سنوارتے ہوئے کہا تو ہائم نے پیار سے اسکی !! طرف دیکھا۔۔ کتنے آرام سے وہ اسکی ہر پریشانی دور کر رہی تھی۔۔

مائدہ آپ اتنی اچھی کیوں ہیں؟" اسنے ادے کندھوں سے پکڑ کے تقریباً جھنجھوڑتے "!! ہوئے کہا تو اسکے اس انداز سے وہ کھلکھلا کے ہنس دی۔۔

!! کیونکہ میں ہائم حسن کی وائف ہوں۔" وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے بولی۔۔

!! ویسے ہائم ایک بات پوچھوں؟" وہ اسکی شرٹ کے بٹن پہ انگلی پھیرتی ہوئی بولی۔۔

کیا اب بھی اجازت کی ضرورت ہے؟" وہ بھی اسی انداز میں بولا تو اسنے مسکرا کے نفی "!! میں سر ہلایا۔۔

وہنا۔۔ مجھے آپ کے غصے سے بہت ڈر لگتا ہے۔" وہ ڈرتے ڈرتے اسے دیکھ کے بولی "!!

!!۔ ہائم نے ابرو اچکا کے اسے دیکھا۔۔

لیکن یار جہاں تک مجھے یاد ہے میں نے تو کبھی آپ پہ غصہ نہیں کیا۔" وہ اسکا گال سہلاتا "!!

!! ہو بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں نا۔ مجھ پہ نہیں کیا لیکن کل سائٹ بتا رہا تھا کہ آپ ڈیوٹی پہ کیسے کر منزلز کو ٹریٹ کرتے ہیں۔ مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ آپ اتنے جلا دٹائپ بھی ہو سکتے !! ہیں۔ اففف "اسنے جس انداز سے جھر جھری لے کر کہا سائٹ ہنس دیا۔۔۔"

یہ سائٹ کو تو میں کل پوچھوں گا۔ کتنی دفعہ کیا ہے کہ ڈیوٹی سے ریلیٹڈ باتیں گھر نہیں کرتے لیکن اسکی جان کو سکون نہیں۔ اور میری جان اگر میں بقول آپ کے جلا دٹائپ نا ہوتا نا تو پھر میجر بننا تو دور کی بات وہ مجھے آرمی میں لیتے ہی نا۔ "وہ مسکراتے ہوئے !! بولا۔۔۔"

!! ہائٹ "وہ اسکے گلے میں بازو جمائل کر کے آہستہ سے بولی۔۔۔" www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"Maida loves you alot"

وہ جلدی سے بول کے اٹھ گئی۔ ہائٹ تو صحیح معنوں میں ہیران رہ گیا تھا کیونکہ آج پہلی دفعہ اسنے خود اس سے اظہار کیا تھا اسنے جلدی سے اسکا ہاتھ پکڑ کے اپنی طرف کھینچا۔۔۔

Classic Urdu Material

ارے ارے میڈم کہاں جا رہی ہیں آپ اب یار ہمارا جواب بھی تو سنیں۔ "اسنے جس "!! طرح اسے کھنچا تھا وہ سیدھا اسکے پہلو میں گری تھی۔

!! وہ کل سنوں گی لیکن ابھی جانے دیں۔ "وہ اسکے اوپر جھکنے لگا تو وہ جلدی سے بولی۔

!! کیوں اس ٹائم کہاں جانا ہے آپکو؟ "اسنے حیرانی سے پوچھا۔

وہ ثناء اکیلی ہے نا۔ تو اسی کے پاس جانا ہے۔ "وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کے بولی تو وہ گہری "!! سانس لے کے پیچھے ہوا۔

اوکے آپ جائیں لیکن میرا بیٹا اپنے بابا کے پاس ہی سوئے گا۔ "اسنے سوتے ہوئے عمر "!! کی پیشانی چومی۔

سوچ لیں ہائم اگر اسنے تنگ کیا تو میں لینے نہیں آؤں گی۔ "وہ کھڑی ہو کے انگلی سے گویا "!! دھمکا کے بولی۔

جی نہیں میرا بیٹا آپکی طرح تھوڑی ہے۔ "اسنے ہنستے ہوئے شرارت سے آنکھ "!! دبائی۔

Classic Urdu Material

کیا میں نے آپکو کب تنگ کیا؟" اس بیچاری کو تو گویا شاک لگا تھا اسکی اس بات سے
!!!--

"ہاں تو یار میں تو چاہتا ہوں کہ آپ مجھے تنگ کریں لیکن آپ بھی نا بہت ہی بور ہیں۔"

اففف خدا یا! آپ بھی نا "اسنے جنھجھلا کے ماتھے پہ ہاتھ مارا۔ اور پھر دروازے کی
!! طرف بڑھ گئی۔

لائٹ آف کر کے جائیے گا۔ "اسنے اسے زچ کرنے کے کئیے پھر ہانک لگایے تو اس
!! بار وہ مسکرا دی پھر لائٹ آف کر کے کمرے سے باہر چل دی۔

(Don't copy without my permission)

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

حبیہ اشفاق #

قسط 16

جس ٹائم اسکی آنکھ کھولی کھڑکی سے ہلکی ہلکی روشنی کمرے میں آرہی تھی۔ اسنے اپنے پہلو میں اسے دیکھا جو ہر چیز سے بے خبر اسکے بازو پہ سر رکھے سو رہی تھی۔ کالی لمبی ریشمی!! زلفیں تکیے پر بکھری ہوئیں تھیں۔۔

وہ کچھ دیر اسکے حسین چہرے کو دیکھتا رہا پھر گہری سانس لے کے ہاتھ بڑھا کے سائیڈ ٹیبل!! دے موبائٹک اٹھا کے ٹائم چیک کیا۔۔

!!سات بج رہے تھے وہ ایک دم حیران ہوا۔ "

Classic Urdu Material

آج میں اتنی دیر سے کیسے اٹھا۔ "اسنے آہستہ سے اسکا سر تکیے پہ رکھا پھر تھوڑا سا جھک "!! کراسکی پیشانی چومی۔ لیکن وہ گہری نیند میں تھی۔۔

اسنے بیڈ سے اتر کر سلیر پہنے اور پھر بیگ میں سے اپنی ایک جینز اور شرٹ نکال کے واش!! روم میں گھس گیا۔۔

دس منٹ تک وہ فریش ہو چکا تھا۔ بلیک جینز اور ڈارک براؤن شرٹ پہنے۔ گیلے بال ماتے پہ گر رہے تھے۔ وہ ٹاول سے بال خشک کرتا ڈریسنگ ٹیبل تک آیا۔ بالوں کو نفاست سے سیٹ کر کے اسنے ڈریسنگ ٹیبل سے رسٹ وائچ پکڑ کے بائیں کلائی پی پہنی اور پھر اسے!! دیکھا جوا بھی تک سوراہی تھی۔۔

منابل اٹھ جاو۔ سات بج رہے ہیں آج پہلے ہی کافی لیٹ اٹھا ہوں میں۔ "اسنے بیڈ پہ بیٹھ "

Classic Urdu Material

کر اس پر سے بلینکٹ ہٹایا۔۔ وہ بے چارہ اسے سات بجے اٹھا رہا تھا۔ لیکن اسے کیا پتا تھا کہ سات بجے تو منا ہل اٹھنے سے رہی۔ کیونکہ اسکے لئے سات بھی آدھی رات کے برابر تھے!! اور چھٹی کے دن وہ کم از کم بھی گیارہ بجے اٹھتی تھی۔۔

!! اسکے بلانے پر بھی وہ سوئی رہی تو اسنے اسے کندھوں سے پکڑ کے بٹھادیا۔۔

!! وہ ابھی بھی غنودگی میں ہی تھی۔۔

بھیاٹھ جاتی ہوں۔ ابھی سونے دیں بہت نیند آرہی ہے۔ "وہ آہستہ سے اسے بولی اور "!! اسی کے سینے پہ سر رکھ کے سو گئی۔ اور شاہ زرا سے تو جھٹکا لگا تھا اسکے بھیا کہنے پہ۔۔

Classic Urdu Material

میں تمہارا بھیا نہیں ہوں پاگل لڑکی۔ شاہ زہر ہوں "اسنے اسے کندھوں سے پکڑ کے " سیدھا کیا۔ اس بچاری نے آہستہ سے آنکھیں کھولے اسے دیکھا پھر اسکے کندھے پہ سر !! رکھ کر سو گئی۔۔

پاگل لڑکی۔ تمہیں تو میں آ کے بتاتا ہوں۔ "اسنے اسے دوبارہ لٹا کے اس پہ بلیںکٹ " درست کیا اور پھر اٹھ کے اپنی جیکٹ پہنی اور دروازہ لاک کر کے چلا گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
وہ چار بچے اٹھنے کا عادی تھا۔ اور آج وہ سات بچے اٹھا تھا تو ایسے لگ رہا تھا جیسے آدھا دن !! گزار کے اٹھا ہو۔۔

بر فباری رک چکی تھی۔ لیکن موسم حد سے زیادہ سرد ہو رہا تھا۔ اسے تو اتنا محسوس نہیں ہو رہا تھا کیونکہ انکی ٹریننگ بہت سخت ہوتی ہے۔ انہیں بر فباری میں بھی ٹھنڈے پانی میں

Classic Urdu Material

!! رہنے کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ کی کبھی اگر ایسا وقت آئے تو وہ سروائیو کر پائیں۔۔

وہ چلتا چلتا ریسپشن پر پہنچا اور ہائٹ اور کمال صاحب سے رابطہ کرنے کی کوشش کی۔ اسکی قسمت اچھی تھی کی اسکا ان دونوں سے رابطہ ہو گیا۔ ہائٹ نے تو اسے منا ہل کا بہت دھیان رکھنے کے نصیحت کی اور ایک دو دن تک واپس آنے کا بولا۔ لیکن کمال صاحب نے تو اسکی ایسی کلاس لگائی کہ وہ چکر اکر رہ گیا۔ لیکن وہ ان سے بات کرتے سارا ٹائم ایسے مسخراتا رہا !! جیسے اسکی تعریفوں میں زمین و آسمان کے قلابے ملارہے ہوں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

!! کیا ہوا کام ہو گیا۔؟؟ "کال ریسپو کرنے والے نے اسکی آواز پہچانتے ہی پوچھا۔"

Classic Urdu Material

نہیں آج رات ہو جائے گا۔ پھر میں تم سے خود راہ پا کر کے ساری تفصیل بتا دوں گا۔ " "

اسنے آہستہ آواز میں محتاط انداز سے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا اور کال ڈسکنکٹ کر دی

--!!--

اب اسے ایک کام کرنا تھا مناہل کے لئے کوئی کپڑے وغیرہ لینے تھے کیونکہ کل جس !! طرح وہ اسے لے کے آیا تھا وہ اپنا ایک بھی ڈریس نہیں لے کے آیا تھا۔۔

کافی کوششوں کے بعد آخر ایک کپڑے والی دکان مل ہی گئی تھی اسے۔ وہاں صرف مقامی طرز کے ہی لباس تھے۔ اسنے اس کے لئے ایک سوٹ پسند کیا اور ساتھ میں چوڑیاں اور جیولری وغیرہ بھی لی۔ کیونکہ یہ کپڑے دیکھ کے اسے اب تجسس ہو رہا تھا کہ وہ ان کپڑوں !! میں کیسی لگے ہی۔ وہ تصور ہی تصور میں اسے دیکھ دیکھ کے مسکرایا۔۔۔

Classic Urdu Material

وہاں سے اسلک ڈریس لے کر وہ واپس ریٹ ہاوس میں آیا۔ کمرے میں اینٹر ہونے کے بعد اسے دیکھا جوا بھی تک ویسے ہی کمبل میں پڑی سو رہی تھی۔ اسے غصہ آیا۔ مطلب !! ایسی بھی کیا نیند ہوئی کے بندے کو زمانے کی ہی خبر نہ ہے۔۔

وہ جلدی سے بیڈ تک آیا اور بلینکٹ ہٹا کہ اسکا بازو پکڑا اور ایک جھٹکے سے اسے سامنے زمین پہ کھڑا کیا۔ منا ہل ہڑ بڑا کے اٹھی۔ وہ تو اس افتاد پہ ہی بوکھلا گئی تھی۔ اس بیچاری کو تو سمجھ ہی نہیں آیا تھا کہ ہوا کیا ہے۔ اسنے سامنے نظر اٹھا کے اسے دیکھا جو غیض و غضب کی !! تصویر بنا کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

اللہ لڑکی کیا مردوں سے شرط لگا کے سوتی ہو۔ کب سے تمہیں اٹھا رہا ہوں لیکن تم " ہو کے اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں۔ ٹائم دیکھو ساڑھے آٹھ بج گئے ہیں۔ " اسنے !! اسکی نیند سے سرخ ہوتی آنکھوں میں دیکھ کے سنجیدگی سے کہا۔۔

اففف بس ساڑھے آٹھ۔ جس طرح آپ نے مجھے جگایا ہے میں سمجھے شام کے چار بج "

!! گئے ہیں۔" وہ اس سے اپنے اپنے آپ کو چھڑاتی ناراضگی سے بولی۔۔

کیا ااا تمہارے لئے۔ یہ یہ بس ساڑھے آٹھ ہیں۔ خدا کا خوف کرو لڑکی آدھا دن گزر "

گیا ہے اور تم تم کہہ رہی ہو ابھی کیوں جگایا۔ چکواب جلدی سے فریش ہو کے آؤ میں ناشتا

منگواتا ہوں۔" وہ اسے باتھ روم میں دھکیلتے ہوئے بولا۔ پھر دروازہ بند کر کے بیڈ پہ آ کے

!! بیٹھا۔ اسکا دل کر رہا تھا کہ اسکی عقل پہ ماتم کرے۔ جواب تک سو رہی تھی۔۔

!! وہ واش روم میں کھڑی ابھی تک گنگ تھی۔۔

افف اللہ جی کیا ہائیم بھیا سائیم بھیا کم تھے جو آپ نے مجھے شوہر بھی فوجی ہی دیا۔۔ "اسنے"

!! دل ہی دل میں کڑکے سوچا۔

اب تو مل گیا ہے ناشوہر فوجی تو اسی پہ گزارا کرو۔ "وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی جب باہر "!! سے شاہ زمر کی آواز آئی۔ اسکی آواز پہ وہ ایک دم بوکھلا گئی۔۔۔

اللہ جی کیا ہے یہ شخص۔ "اسنے اپنے دل پہ ہاتھ رکھ کے سوچا۔۔۔"

شاہ زمر نے ناشتہ کمرے میں ہی منگوالیا تھا۔ اب وہ اسکا انتظار کر رہا تھا۔ وہ واش روم سے نکلی تو اسکا چہرہ بھیگا کوا تھا۔ وہ ابھی تک کل والی بلیک شلوار قمیض میں ہی ملبوس تھی۔۔۔

اسنے آگے بڑھ کر بیڈ کراون سے دوپٹہ اٹھا کے شانوں پہ پھیلا یا اور پھر بالوں کو ویسے ہی

Classic Urdu Material

بل دے کے جوڑے کی شکل میں باندھا۔ اس سارے منظر میں شاہ زہر کی نظر اسی پہ ہی
!! تھی لیکن وہ تو ناجانے کدھر گم تھی۔

آپہلے جلدی سے ناشتہ کر لو۔ بعد میں چینیج کر لینا۔ "وہ موبائل سائیڈ پہ رکھ کے سیدھا"
!! ہو کے بیٹھا اور اسے بھی آنے کو کہا۔

(ہاں بول تو ایسے رہے ہیں جیسے میں اپنی وارڈروب لے کے آئی ہوں۔ چینیج کر لینا) اسنے
!! آنکھیں گھما کے سوچا۔

یار وارڈروب نہیں لے کے آئی ہو تم۔ لیکن میں تمہارے لئے صبح ڈریس لایا "
"ہوں۔ اب اپنے ننھے سے زہن پہ زیادہ زور مت ڈالو اور ادھر آ کے ناشتہ کرو۔

شاہ زہر تو جیسے اب اسکی سوچ بھی پڑھ لیتا تھا۔ اسنے بے حد حیرانی سے اسکی طرف دیکھا۔ وہ
!! بھی مسکراتی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

نن نہیں تو میں تو ایسا کچھ بھی نہیں سوچ رہی تھی۔ "بوکھلاہٹ میں ہی سہی لیکن سچ"
!! اسکے منہ سے نکل ہی گیا تھا۔ اور اسکی اس بات پہ شاہ زہر کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

Classic Urdu Material

!! اففف "منابل نے خود کو ہی صلواتیں سنائیں۔۔"

چلو پہلے ناشتہ کر لو باقی باتیں بعد میں کرتے ہیں۔ "وہ کھانے کی ٹرے کھسکاتا ہوا بولا "!!

دس منٹ کے اندر اندر وہ ناشتہ کر چکے تھے۔ شاہ زرنے اسکی ڈریس والا بیگ اسے!! تھمایا۔۔

!! یہ کیا ہے؟ "اسنے بیگ تھامتے سوالیہ نظروں سے اسے پوچھا۔۔"

یار کل اتنی جلدی میں آئے تھے کہ تمہارے کپڑے لانے کا خیال ہی نہیں رہا اسی لئے "

صبح اتنا ڈھونڈ کے میں یہ ڈریس تمہارے لئے لایا ہوں۔ اب جلدی سے پہن کے آؤ

اور مجھے دکھاؤ۔ "وہ اسے تفصیل بتاتا دونوں ہاتھ سر کے پیچھے باندھتا نیم دراز ہو گیا۔ تو وہ

!! بھی کندھے اچکا کر واش روم میں گھس گئی۔۔

!! مادہ کچن میں ناشتہ بنا رہی تھی جب وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا اندر داخل ہوا۔۔

Classic Urdu Material

اسلام و علیکم بھابھی! "اسنے ڈیسینسر سے پانی نکالتے ہوئے اسے سلام کیا۔ اسنے بھی "!! سر ہلا کے جواب دیا۔

ہاں جی میرے پیارے سے بھائی آج کیسے اتنی جلدی اٹھ گئے؟ جہاں تک مجھے یاد ہے " آپ چھٹی والے دن بارہ بجے سے پہلے تو اٹھتے نہیں۔ "مائدہ پراٹھاڑے میں رکھتی ہوئی!! مسکراہٹ دبا کے بولی تو وہ ہنس دیا۔

ہا ہا بھابھی آپ کے جو شوہر صاحب ہیں نا بہت ہی ظالم ہیں۔ اتنی نیند آرہی تھی مجھے اور " انہوں نے اتنی صبح جگا دیا۔ "وہ ڈائینگ ٹیبل کی کرسی گھسیٹ کے بیٹھتا ہوا شرارت سے!! بولا۔

خبردار! میرے شوہر تو نہیں ظالم وہ تو اتنے پولائٹ ہیں۔ "مائدہ اسے مصنوعی غصے سے "!! آنکھیں دکھا کے بولی تو اسنے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کے گویا سرینڈر کیا۔

Classic Urdu Material

اوو اوو کے اوو کے ے ے بھا بھی ڈرائیں تو نہیں نا "وہ ایسے بولا تھا جیسے سچ میں اس سے "!! ڈر گیا ہو۔ ماندہ اسکے ایسے کرنے لرنس پڑی تو وہ بھی مسکرا دیا۔

بھا بھی عمر کدھر ہے؟ "اسنے کانٹے اور چھری سے آلیٹ سے انصاف کرتے کوئے کہا "!! جو ماندہ ابھی رکھ کے گئی تھی۔

عمر مناہل کے روم میں ثناء کے پاس سویا ہوا ہے۔ "وہ جانتی تھی وہ کس کے بارے میں "!! پوچھنا چاہتا ہے اس لئے اسی کے بارے میں بھی بتایا۔

!! اووو "اسنے آہستہ سے اثبات میں سر ہلایا۔

ویسے بھا بھی موسم کے حالات کیسے تھے ادھر۔ "اسنے سنجیدگی سے پوچھا۔ اور پانی کا "!! گلاس پکڑ کے اٹھ کے اسی کے پاس کاؤنٹر پہ آ کے کھڑا ہوا۔

حال کل تک تو بہت حراب تھے۔ سائٹ ویسے تم نے اس کے ساتھ بیت برا کیا ہے۔ وہ "

Classic Urdu Material

پہلے ہی اتنی اسپیت تھی اور اوپر سے تم نے اسے اتنی بری طرح سے ڈانٹ دیا تھا۔ کافی دیر تک وہ روتی رہی تھی میں نے بہت مشکل سے اسے چپ کروایا تھا۔ وہ تو اتنی سٹرانگ گرل تھی۔ میری جب بھی اس سے بات ہوئی تو کبھی مجھے نہیں لگا وہ ایسا کچھ فیس کر رہی ہے۔ لیکن اب وہ بری طرح ٹوٹی ہے۔ اپنوں کے رویوں نے اسے توڑ دیا ہے۔ اس لئے تم سے ریکویسٹ کر رہی ہوں کہ اسے ڈانٹنا مت۔ کچھ ٹائم تو لگے گا سنبھلنے میں۔" مائدہ نے اسے رسائی سے سمجھاتے ہوئے کہا تو اسے آہستہ سے اثبات میں سر ہلایا۔ پھر!! گہری سانس لے کے خود کو کمپوز کیا۔

ہممم بھابھی آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں۔ مجھے غصہ آ گیا تھا لیکن آئندہ دھیان رکھوں گا "اب میں زرا بھیا کی عدالت میں خاضری لگواؤں۔ یہ ناہوں کے وقت سے پہلے ہی "سزائے موت کا آرڈر آجائے۔"

وہ پھر اسے تنگ کرنے سے بعض نہیں آیا تھا۔ اسے پتا تھا کہ مائدہ کے سامنے اگر ہائم کو کچھ!! بولو تو مائدہ چڑتی تھی اور ابھی بھی یہ ہی کو تھا۔

Classic Urdu Material

!! سائنم پیٹو گے اب تم مجھ سے "اسنے انگلی اٹھا کے اسے دھمکی دی۔۔"

!! ہا ہا سوری بھا بھی۔ "وہ دونوں کانوں کو اپنے ہاتھوں سے چھوتا ہوا بولا۔۔"

ویسے بھا بھی مجھے نہیں تھا پتا آپ بھیا سے اتنا پیار کرتی ہیں۔ "جاتے جاتے وہ پھر مڑ کے شرارت سے بولا تو ماندہ جھینپ گئی۔ اور اسی جھینپ کو مٹانے کے لئے اسے آنکھیں!! دکھائیں۔۔"

میں ابھی ہائم کو جا کے بتاتی ہوں۔ "اسنے اسے دھمکاتے ہوئے ساتھ ہی باہر کی طرف"!! قدم اٹھائے تو وہ ہڑبڑا گیا۔۔"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نونا نونا بھا بھی میں مزاق کر رہا تھا یار۔ پلینز بھیا کونا بتائیے گا ورنہ جان لے لیں گے" میری۔ "وہ جلدی سے اسکے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوا بولا۔ ماندہ دروازے کے طرف دیکھ کے!! مسکراہٹ دبا رہی تھی۔۔"

کیا چھپایا جا رہا ہے مجھ سے؟ "سائنم کے پشت دروازے کی جانب تھی اس لئے اسے"

Classic Urdu Material

نہیں تھا پتا کہ ہائم کب سے دروازے میں کھڑا ہے۔ اسکی آواز سن کے وہ کرنٹ کھا کے
!! مڑا۔

کک کک کچھ نہیں بھیا۔ کچھ بھی تو نہیں۔ کیوں بھا بھی۔ "وہ ہکلا یا اور جلدی سے"
وضاحت پیش کرنے لگا۔ ہائم چلتا ہوا ڈائینگ ٹیبل تک آیا اور کرسی گھسیٹ کے بیٹھ گیا
!!۔

کچھ بھی کیوں نہیں سائم۔ ابھی تم مجھے کیا بول رہے تھے وہ بتاؤنا۔ "اب ماندہ کو موقع"
ملا تھا اسکی کلاس لگانے کا۔ وہ اسے دیکھ کے شرارت سے بولی۔ وہ بے چارہ تو بول کے پچھتا
!! رہا تھا۔

سائم سیدھی طرح بات کیا کرو۔ کیوں بات کو گھمارہے ہو۔ "سائم کی گھمبیر آواز کچن"
!! میں گھونجی۔

!! چل سائم تیاری پکڑ لے لگتا ہے تیرا وقت آ گیا ہے۔ "وہ دل ہی دل میں بولا۔"

Don't copy without my permission)

Classic Urdu Material

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

حبیبہ اشفاق #

قسط 17

"بھیا وہ میں بھا بھی کو کہہ رہا تھا کہ میں عمر کو اپنے ساتھ باہر لے جاؤں۔

بات وہ ہائم سے کر رہا تھا لیکن التجائیہ نظریں ماندہ پر مرکوز تھیں جو ہائم کے دائیں جانب والی

چمیر پہ بیٹھی اسے دیکھ کے ہی مسکرا رہی تھی۔ اسے پتا تھا اب اس آفت سے اسے بس ماندہ

!! ہی بچا سکتی تھی۔ ہائم نے اسکی بات سن کے اسکی طرف دیکھا۔

ہاں ے تو اس میں اتنا گھبرانے والی کون سی بات ہے۔ "سائم نے نارمل انداز میں "

!! چائے کا کپ پکڑتے کوئے کہا۔

ہاں ناہائے۔ میں بھی تو اسے یہ ہی بول رہی تھی۔ لیکن یہ بلا وجہ ہی آپ سے ڈر رہا تھا "۔
"مائدہ آج پکا اسے بخشنے کے موڈ میں نہیں تھی۔ ہائے نے اسکی طرف دیکھا۔ اس ٹائے اسے
!! وہ بالکل معصوم سا بچہ لگا جو جانے کس بات پہ ڈرا ہوا تھا۔۔

وہ اپنا کپ رکھ کے ڈائینگ ٹیبل سے کھڑا ہوا اور چل کے اسکے پاس آیا۔ اسکی گردن کی
!! ہڈی ڈوب کے ابھری تھی۔۔

سائے کیا ہوا ہے تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا۔" اسنے فکر مندی سے اسکا ماتھا چھوا "۔
۔ سائے ساری ٹینشن بھول کے مسکرا دیا۔ یہ وہی بھائی تھا جنہوں نے اسے ہمیشہ اپنی اولاد
!! سمجھ کے رکھا تھا۔ یا شاید اولاد سے بھی زیادہ پیار محبت دیا تھا۔۔

آئی لو یو بھیا۔" وہ اسکے گلے لگ کے آنکھیں بند کر کے ویسے ہی بولا جیسے بچپن میں "۔
!! بولتا تھا۔ سائے نے بھی اسکی پشت تھپتھپائی۔۔

بھیا کی جان بھیا لو یو ٹو۔ تم یہ بتاؤ کسی بات کی ٹینشن ہے یا کچھ ہوا ہے جو اتنے ٹینس نظر آ

"رہے ہو۔"

نہیں بھیا کچھ نہیں ہوا۔ بھلا آپ جیسے بھائی کے ہوتے مجھے کوئی ٹینشن ہو سکتی ہے۔ "وہ"
!! گہری سانس لے کے اس سے الگ ہوا اور مسکرا کے کہا۔

!! پکانا "وہ ابھی بھی مشکوک تھا۔ اسنے ابر و اچکا کے پوچھا تو وہ ہنس دیا۔"

جی بھیا پکا۔ اب آپ ناشتہ کریں میں آتا ہوں۔ "وہ ایک دفعہ پھر اسکے گلے لگا اور پھر"
!! کچن سے باہر چلا گیا۔

افف یہ سائٹ بھی نا کبھی کبھی ایسے ری ایکٹ کرتا ہے جیسے پتا نہیں کیا ہو گیا ہے۔ "وہ"
!! دوبارہ کرسی گھسیٹ کے بیٹھتا ہوا بولا تو ماندہ ہنس دی۔

!! آپکو بڑی ہنسی آرہی ہے؟" اسنے ابر و اچکا کے اسے دیکھا۔"

Classic Urdu Material

ہاں میں دیکھ رہی تھی ابھی سائٹ بالکل بچہ لگ رہا تھا آپ کے گلے لگا ہوا۔ "اسنے"

!! مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کے کہا تو وہ بھی مسکرا دیا۔

"کتنا بھی بڑا ہو جائے لیکن میرے لئے تو وہ چھوٹا سا بچہ ہی رہے گا۔"

ہممم بالکل۔ چلیں اب آپ ناشتہ کریں پھر میں عمر کو اور ثناء کو بھی دیکھوں۔ "وہ اٹھتی"

!! ہوئی بولی تو اسنے اسکا ہاتھ پکڑ کے روکا۔

!! کیا ہوا؟ کچھ چاہیئے کیا آپکو؟ "وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ کے بولی۔"

"مجھے کچھ نہیں چاہیئے بلکہ مجھے آپکو کچھ دینا ہے۔"

! کیا؟ "اسنے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔ 1"

آپکی کل والی بات کا جواب "وہ مسکرا ہٹ دبا ئے آہستہ سے بولا تو اسنے گھور کے اسے"

!! دیکھا۔

Classic Urdu Material

جی نہیں مجھے ضرورت نہیں ہے۔ "وہ اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاتی ہوئی بولی۔ تو "!! اسنے ابرو اچکا کے اسے دیکھا۔

"کیوں جی۔ کیوں ضرورت نہیں ہے؟"

کیونکہ مجھے پتا ہے آپ صرف میرے ہیں۔ "اسنے اسے اسی لہجے میں وہی بات کہی جو "!! انکی شادی کی رات کہی تھی تو وہ ہنس دیا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

!! غصے سے دیکھا۔

!! ہاں نم نم "وہ روہانسی ہوئی۔"

ہا ہا شکل دیکھیں اپنی ایسے لگ رہا ہے ابھی رونا شروع کر دیں گی۔ یار مزاق کر رہا تھا " " بھلا یہ بات بھی بھول سکتا ہوں۔ " اسنے اٹھ کے اسکی پیشانی چومی تو وہ طمانیت سے مسکرا!! دی۔۔

یہ ہونی کُنابات۔ چلیں اب میں جارہی ہوں ایک تو آپ باتوں میں لگا دیتے ہیں مجھے۔ " "!! وہ جاتے ہوئے بھی اسے ہی الزام دے کے گئی تو وہ سر جھٹک کر ہنس دیا۔۔۔

وہ سوچ رہا تھا کہ اگر اسنے اسے اپنی تمام تر محبتوں کا امین بنایا تھا تو اسنے بھی اسکا پاس رکھا تھا۔ دو سال ہونے وا کے تھے انکی شادی کو لیکن اسنے کبھی بھی ہائم سے کسی قسم کی شکایت کسی بارے میں بھی نہیں کی تھی۔ ناہی کبھی لڑائی جھگڑا کیا تھا۔ وہ ہمیشہ اسکی عزت اسکا احترام کرتی تھی۔ نا صرف اسکا بلکی اس سے جڑے ہر رشتے کا بھی اسنے ہمیشہ احترام ہی کیا

Classic Urdu Material

تھا۔ وہ کہتے ہیں نا ہمسفر اچھا ہو تو زندگی اگر جہنم بھی ہو تو جنت لگتی ہے۔ اور اگر ہمسفر ہی برا ہو تو زندگی جنت بھی ہو تو جہنم ہی لگتی ہے۔ اور اس معاملے میں وہ بہت لکی رہا تھا۔ اس لیے خدا کا جتنا بھی شکر کرتا کم تھا۔۔۔

شاہ زربید پہ لیٹا ہوا تھا جب وہ پری وش اسکے سامنے آئی۔ اس نے نظر اٹھا کے اسے دیکھا تو !! دیکھتا ہی رہ گیا۔۔

!! اسے جہاں تک یاد پڑتا تھا اس نے کبھی بھی اتنا حسن نہیں دیکھا تھا۔

وہ اسکے لائے گئے ڈریس میں تھی۔ گرین کلر کی مقامی طرز کی پیروں تک آتی گھیر دار فراک، جس پہ مختلف رنگوں کی کڑھائی کا کام ہوا تھا۔ بازو اسکے آگے سے کھلے تھے۔ ٹراؤزر بلیک کلر کا تھا۔ وہ دوپٹہ کندھوں پر پھیلا کے اسے سیٹ کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ سیٹ ہو کے ہی نہیں دے رہا تھا کیونکہ وہ دوپٹہ چادر جتنا بڑا تھا اور اس دوپٹے

Classic Urdu Material

پہ فل کڑھائی ہوئی تھی جس کی وجہ سے وہ کافی ہیوی تھا اور بار بار ڈھلک جاتا تھا۔ کھلے
!! بالوں میں سے کچھ دائیں کندھے پر جھول رہے تھے۔

وہ آہستہ سے اٹھا اور اسکے سامنے جا کے کھڑا ہو گیا۔ وہ اسکی نظروں سے کنفیوز ہو رہی
!! تھی۔

"BEAUTIFUL"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
!! اسے دیکھ کر یہ لفظ بے ساختہ اسکے منہ سے نکلا تھا۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسنے اسے کندھوں سے پکڑا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے لے کے گیا۔ اور خود اسکے پیچھے
!! کھڑا ہو گیا۔

یار وہ جو اسکے ساتھ جیولری وغیرہ تھی وہ بھی تو پہننی تھی نا۔ "اسنے اسکے رخسار پہ "!! جھول رہی آوارہ لٹ کو دائیں ہاتھ سے پیچھے کیا۔

وہ وہ میں نے پہلے کبھی اتنی جیولری نہیں پہنی تو بس اس لئے۔۔۔۔۔ "وہ اسکی نظروں "!! سے بے حد کنفیوز ہو رہی تھی اس لئے نظریں جھکائے بس اتنا ہی بول پائی۔

میری جان اب ایسے بہت سے کام کرنا پڑیں گے جو پہلے نہیں کئے تو کیوں نا آغاز اسی " سے کریں۔ "اسنے اسکے گرد اپنے بازوؤں کا حصار باندھا اور اسکے کندھے پہ تھوڑی ٹکا کے ذومعنی انداز میں بولا تو اسکا دل دھڑک اٹھا۔ وہ ہمیشہ ہی اسکی قربت میں سہم جاتی تھی۔ اور!! اب بھی ایسا ہی ہوا تھا۔

اسنے اسکے بال پکڑ کے کمدھے سے پیچھے کئے پھر ڈریسنگ ٹیبل سے ایررنگ پکڑ کے اسکے

Classic Urdu Material

کان میں پہنایا۔ پھر اسی طرح دوسرے کان میں پہنا کے سامنے آئینے میں اسکا عکس دیکھا
!!۔۔

اب یہ کیا بلا ہے یار؟ "اسنے چاندی کی بھاری سی ماتھاپٹی کو دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر"
!! ہونقوں کی طرح کہا تو مناہل کو ہنسی آگئی لیکن وہ رخ موڑ کے چھپا گئی۔۔

زیادہ ہنسو نہیں۔۔ دنیا میں ایسا کوئی کام نہیں جو شاہ زر کمال نا کر سکے۔ "اسنے اسے ہنستے "
دیکھ لیا تھا اس لئے قدرے خفگی سے بولا تو اسنے کندھے اچکا دیئے۔ جیسے کہتی ہو دیکھ لیتے
ہیں۔ وہ ہنر کی مدد سے ماتھاپٹی اسکے بالوں اور ماتھے پہ ٹکانے کی کوشش کرنے لگا۔ لیکن وہ
!! کبھی ایک سائیڈ سے اتر جاتی اور کبھی دوسری سائیڈ سے۔۔۔

افففف یار اتنی مشقت تو تب بھی نہیں کرنی پڑی جب اکیڈمی میں رگڑا لگتا تھا۔ مان گیا "
ہوں یہ واقعی میرے بس کی بات نہیں۔ "وہ بیچارا بھی تنگ آ گیا تھا۔ پیچھے ہٹ کے کمر پہ
ہاتھ رکھ کے گہری سانس لے کے بوکا جیسے پتا نہیں کوئی پہاڑ سر کر کے آیا ہو۔ اس دفعہ وہ

Classic Urdu Material

اپنی ہنسی کنٹرول ناکر پائی اور زور سے ہنس دی۔ وہ ہنستی جارہی تھی۔ اور شاہ زربے خود ہو
!! کے اسے دیکھے گیا۔۔۔

ہنستے ہنستے اسکی آنکھوں میں پانی آ گیا تھا۔ اسے شاہ زربے کی طرف دیکھا تو اسکی ہنسی کو بریک لگا
!!۔۔

وہ وہ میں یہ خود پہن لوں گی۔ "وہ جلدی سے کمپوز ہو کے بولی۔ اور ماتھا پیٹی سر پہ ٹکانے"
لگی۔ لیکن اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے کیونکہ شاہ زربے نے پہ بازو باندھے ایک ہاتھ کی مٹھی بنا
کے ہونٹوں پہ رکھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ تقریباً دو منٹ بعد کافی مشکل سے ہی سہی لیکن
اسنے واما تھا پیٹی سیٹ کر ہی لی تھی۔ پھر اسنے سامنے آئینے میں اسے دیکھا تو وہ آہستی آہستہ
!! چلتا آ کے اسکے بالکل پیچھے کھڑا ہو گیا۔ مناہل کی پشت اسکے سینے سے لگ رہی تھی۔۔۔

اسنے آہستہ سے اسکے کندھے سے بال ہٹا کے پیچھے کئیے اور پھر تھوڑا سا جھک کر اسکی

Classic Urdu Material

گردن پہ اپنے دہکتے لب رکھ دیئے۔ مناہل کانپ سی گئی۔ اسنے دونوں ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے بھیچا۔ اپنی گردن پہ شاہ زر کی گرم سانسوں کی تپش وہ محسوس کر رہی تھی ۔ ابھی تو وہ اسکی کل والی حرکت بھی نہیں بھولی تھی۔ اب یہ۔۔۔۔۔ دل الگ ایک سواسی کی !! سپیڈ سے دھڑک رہا تھا۔۔

تم لاکھ چھپاوسینے میں، احساس ہماری چاہت کے

دل جب بھی تمہارا دھڑکا ہے، آواز یہاں تک آئی ہے

وہ اسکے دل کی دھڑکن بخوبی سن سکتا تھا اس لئے گھمبیر آواز میں یہ شعر پڑھا۔ تو اس نے اپنا

!! نچالو دانتوں تلے دبا یا نظریں ہنوز جھکی ہوئیں تھیں۔۔

دل توجاہ رہا ہے ابھی کے ابھی ساری بندشیں توڑ کر تمہیں خود میں قید کر لوں۔ تمہیں "

Classic Urdu Material

اپنی محبت اپنے جزیوں کی شدتوں سے روشناس کرواؤں۔ ہر بند قبا کھل جائے۔ "وہ اسکے بالوں میں منہ چھپاتے ہوئے مخمور لہجے میں سرگوشی کر رہا تھا اور مناہک وہ تو اسکے الفاظ سے ہی گنگ ہو گئی تھی۔۔

!! شاہ۔۔ "بے اختیار ہی پکارا گیا۔ تو اس کا ربط ٹوٹا وہ جیسے ہوش کی دنیا میں آیا تھا۔"

لیکن تم فکر مت کرو۔ مجھے خود پہ اور اپنے جزیوں پہ کنٹرول ہے۔ ایہ بند شیش ابھی " نہیں توڑوں گا۔ لیکن مناہل میری ایک بات یاد رکھنا۔ یہ بند شیش صرف اس وقت تک ہیں جس وقت تک تم مکمل طور پر میری دسترس میں نہیں آ جاتی۔ جس دن تم میری دسترس میں آئی اس دن میں تمہارے کسی بھی بے جا احتجاج کو اہمیت نہیں دوں گا۔ یہ بات اپنے دل اور دماغ میں اچھی طرح بٹھالینا۔ سمجھ میں آئی میری بات۔ "وہ جانتا تھا وہ کیا بولنے والی ہے اسی لئے اسکی بات کاٹ کے سنجیدگی سے بولا تھا۔ مناہل نے نظر اٹھا کے

Classic Urdu Material

آئینے میں اپنے عکس کے پیچھے نظر آتے اسکے عکس کو دیکھا پھر گہری سانس بھر کر اثبات میں !! سر ہلادیا۔ وہ اور کر بھی کیا سکتی تھی۔۔

گڈ گرل "وہ ہکلا سا مسکرایا اور پھر اسکے سر سے سر ٹکرا کر اسکی خوشبو کو اپنے اندر" !! اتارا۔۔

!! شاہ "اسنے ہو کے سے پکارا۔۔"

!! ہاں بولو "وہ سیدھا ہو کے کھڑا ہوا۔۔"

مجھے سنو فال دیکھنے ہے۔ کل سے اس کمرے میں رہ رہ کے میں تھک گئی ہوں۔" اسنے "

!! دانستلیبات بدلی تو وہ مسکرا دیا۔۔

یار میں تمہیں اس لئے کہیں باہر کے کے نہیں گیا کیونکہ جتنی تم نازک مزاج ہونا مجھے ڈر "

!! ہے کہ کہیں تمہیں ٹھنڈا لگ جائے۔ "وہ اسکا گال سہلاتا ہوا بولا۔۔

شاہ پکیز مجھے کچھ نہیں ہو گا بس ایک دفعہ باہر جاتے ہیں پھر جلدی سے واپس آجائیں "

Classic Urdu Material

!! گے۔ "اسنے قائل کرنے والے انداز میں کہا لیکن وہ بھی اپنے نام کا ایک ہی تھا۔

نامیرا بچہ ضد نہیں کرتے۔ میں کہیں بھی باہر لے کے نہیں جا رہا اس لئے آرام سے " بیٹھ جاؤ۔ " وہ اسے بچوں کے طرح پچکارتے ہوئے مسکراہٹ دبا کے بولا تو اسنے ہونقوں !! کی طرح اسے دیکھا۔ پھر کچھ سوچ کے مسکرائی۔

شاہ ایک منٹ آپ ادھر دیکھیں۔ " اسنے اسے کمرے میں مخالف سمت دیکھنے کا کہا " !!۔

کیوں ادھر کیا ہے؟؟ " اسنے ایک نظر اس سمت پہ ڈالی اور پھر سوالیہ نظروں سے اسکی " !! طرف دیکھا۔۔

آپ دیکھیں تو سہی اور جب تک میں نابولوں آپ اس سمت نہیں دیکھیں گی۔ " اسنے " !! اسکا بازو پکڑ کے اسکا رخ دوسری سمت کرنے کی کوشش کی۔۔

!! آرڈر دے رہی ہو مجھے؟ " ابرو اچکا کے پوچھا گیا۔۔

Classic Urdu Material

نہیں شاہ میں ریکویسٹ کر رہی ہوں آپ سے۔ پلیز صرف دو منٹ۔ "اب کی بار وہ"
!! روہانسی ہو کے التجائیہ لہجے میں بولی تو وہ ہنس دیا۔

!! اوکے میڈم "اسنے کہتے ہوئے دوسری سمت رخ موڑ لیا۔۔۔"

اسنے چور نظروں سے اسکی طرف دیکھا پھر آہستہ آہستہ قدم بڑھا کر ٹیرس کے دروازے
کی جانب گئی اُسنے دروازے کا لاک کھولا اس سے پہلے کہ وہ ایک قدم بھی باہر رکھتی وہ
!! واپس کمرے میں تھی اور ٹیرس کا دروازہ بھی بند ہو چکا تھا۔

اہ زرد دوسری طرف منہ کر کے کھڑا ہو گیا اور وہ پاگل اسکا رخ اس سمت کروا کے گئی تھی
جہاں پہ کھڑے ہو کے ڈریسنگ ٹیبل کے آئینے سے کمرے کا سارا ویو نظر آتا تھا۔ وہ اسے
دبے قدموں ٹیرس کی جانب جاتے دیکھ رہا تھا۔ اسے پتا تھا وہ کیا کرنے والی ہے۔ اس سے
پہلے کہ وہ دروازہ کھول کے اپنے قدم باہر نکالتی وہ ایک دم سے مڑا اور اسے بازو سے پکڑ
!! کرا اپنی جانب کھینچ کر دروازہ بند کر دیا۔

!! اب وہ اسے دیکھ رہا تھا جو آنکھیں زور سے میچ کے کھڑی تھی۔

Classic Urdu Material

ایک تو میں تمہاری اس عادت سے بہت تنگ ہوں جو ہر غلط کام کر کے کبوتر کی طرح " آنکھیں بند کر لیتی ہو۔ آنکھیں کھولو اور ادھر دیکھو میری طرف۔ " اسنے غصے سے دانت !! پستے ہوئے کیا۔۔

!! نہیں آپ غصہ کریں گے۔ " اسنے نفی میں سر ہلایا۔۔ "

ہا ہا ویری فنی اور آنکھیں بند کر کے تمہیں لگتا ہے کہ تم میرے غصے سے بچ جاو گی تو " تمہیں بہت غلط لگتا ہے۔ " وہ استہزائیہ لہجے میں بولا۔ مناہل خولگا کہ اب آنکھیں کھو کے !! بنا کوئی چارہ نہیں تو آہستہ سے آنکھیں کھول دیں۔۔

!! ایم سوری شاہ۔ " وہ نظریں جھکائے بھرائی آواز میں بولی۔۔ "

تمہیں پتا ہے مناہل ! تم وہ واحد ہستی ہو جو میرے منع کرنے کے باوجود غلطی کرتی ہو " اور میں تمہیں معاف بھی کر دیتا ہوں۔ اگر تمہاری جگہ یہاں کوئی اور ہوتا تو اسے اسی

برف میں دفن دیتا۔ " مناہل نے اسکی طرف دیکھا اسکے لہجے کی طرح اسکی آنکھوں میں بھی

سرد تاثیر تھا وہ چہرہ جھکا گئی۔ اسکا چہرہ دیکھنے کے لیے لگ رہا تھا کی وہ اب روئی یا تب۔ شاہ ز

Classic Urdu Material

اسے ڈرانا نہیں چاہتا تھا کیکن وہ اس کے بارے میں پوزیسو بھی بہت تھا۔ وہ مسکرایا اور تھوڑا
!! سا جھک کر اسے اپنے خصار میں لے کر اس کے بالوں پہ اپنے لب رکھ دئے۔۔

"چلو پہلے تم یہ جیکٹ پہن لو اور اچھی طرح سے چادر بھی اوڑھ لو پھو باہر چلتے ہیں۔"

سچیہ میسی "وہ بے یقینی سے چلائیتوا سنے ابرو اچکا نامطلب حد ہے مان جاو تو بے یقینی نامانو"
!! تو ناراضگی۔۔

جی ہاں اور مجھے جھوٹ بولنے کی عادت نہیں ہے۔ اگر جاننا ہے تو جو کہا ہے جلدی سے وہ"
"کرو۔ نہیں تو میں کہیں بھی لے کے نہیں جا رہا۔"

نہیں نہیں بس ایک منٹ دیں۔ "اسنے ماتھا پیٹا اتار کے ڈریسنگ ٹیبل پہ رکھی"
پھر جلدی سے جیکٹ پہن کے اچھی طرح چادر اپنی گرد لپیٹی۔ شاہ زرنے اسکا ہاتھ پکڑا پھر
!! روم لاک کر کے وہ ریست ہاوس سے باہر چلے گئے۔۔

وہ سارا دن انہوں نے گھومتے پھرتے گزارا تھا اور مناہل کی ضد پہ ہارس رائیڈنگ بھی کی

Classic Urdu Material

۔ شام کو تقریباً پانچ بجے وہ ریٹ ہاوس واپس پہنچے تھے۔ مناہل تو تھکن کی وجہ سے آتے
!! ہی سو گئی تھی۔ شاہ زریں ٹاپ لے کے کچھ کام کرنے بیٹھ گیا تھا۔۔

رات کے تقریباً نو بجے وہ اپنی وہ اٹھا اور اپنا مخصوص فل بلیک ڈریس پہنا۔ پھر آہستہ سے
مناہل کی طرف آیا جو بیڈ پہ سو رہی تھی۔ اس نے مسکرا کے اس پہ بلینکٹ درست کیا اور
!!! کمرے کا دروازہ لاک کر کے باہر چلا گیا۔۔

Don't copy without my permission)

کبھی پرچم۔ میں۔ لپٹے۔ ہیں #

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMatial/> حبیبہ۔ اشفاق #

قسط 18

Classic Urdu Material

وہ پچھلے دس منٹ سے برف سے ڈھکے درخت کے پیچھے بیٹھا پندرہ میٹر کے فاصلے پر
!! موجود کا ٹیچ پہ دور بین سے نظر رکھے ہوئے تھا۔۔۔

برف باری زوروں پہ تھی لیکن اسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا۔ کیونکہ اس میں اپنے وطن کی
!! محبت کا جزبی اتنا رچ بس گیا تھا کہ کوئی موسم ان جیسے لوگوں پہ اثر انداز نہیں ہوتا۔۔

اسکا دھیان کا ٹیچ کی طرف ہی تھا جب اسے ایک درمیانے قد کا آدمی کا ٹیچ کے اندر جاتا ہوا
دکھائی دیا۔ اس آدمی نے اپنے اوور رکوٹ (جو اسنے پہنا ہوا تھا) اس میں ہاتھ ڈال کر چابی
!! نکالی اور کا ٹیچ کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اور دروازہ پھر سے بند ہو چکا تھا۔۔

اسنے دو بین اپنی جیکٹ میں رکھی اور پیچھے کمر پہ جینز میں ٹکائی اپنی
یہ ایک سپیشل گن ہے جو سپیشل (نکال کے اس میں بلٹس چیک کیئے۔ Baretta92

fifty فورسز والے یوز کرتے ہیں۔ یہ سائز میں بھی چھوٹی ہوتی ہے اور اسکی رینج
se زرا زیادہ ہوتی ہے۔ یہ باسانی اس رینج میں اپنا ٹارگٹ اچھو کر لیتی miles
۔ پھر مطمئن ہو کے اسے جینز میں ٹکایا۔ اسنے کالے رنگ کا کپڑا اپنے سر اور منہ پہ اس (ہے

Classic Urdu Material

طرح باندھا کہ اسکی صرف آنکھیں ہی نظر آرہیں تھیں۔ ہاں براون آنکھیں ذہانت سے بھرپور اور ایک عجیب سی چمک لئیے ہوئے آنکھیں جو مقابل کو جلا کر خاستر کرنے کا فن!! بخوبی جانتی تھیں۔۔

وہ درخت کی اوٹ سے نکلا اور ایک تیز نظر اپنے ارد گرد ڈالی۔ جس جگہ پہ وہ کاٹیج تھا اسکے نزدیک کوئی اور کاٹیج وغیرہ نہیں تھا۔ اپنے ارد گرد سے مطمئن ہونے کے بعد اسنے کاٹیج کی جانب قدم بڑھائے۔ جیسے جیسے وہ کاٹیج کے قریب جا رہا تھا ویسے ویسے ہی اسکی براون!! آنکھوں کی چمک میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔۔

کاٹیج کے پاس پہنچ کر اسنے اپنی جیکٹ کی پاکٹ سے لوہے کی ایک تار نکالی۔ اور اسے دروازے میں اس مہارت سے گھمایا کہ کچھ سیکنڈز کے اندر ہی دروازہ کلک کی آواز سے کھل چکا تھا۔ اسنے اندر داخل ہو کے دروازہ دھیرے سے بند کیا اسکی نظریں چاروں اطراف کا جائزہ لے رہی تھیں۔۔

سارے کاٹیج کی لائٹس آف تھیں۔ بس ایک کمرے کی لائٹس ہی آن تھیں۔ اندر سے

Classic Urdu Material

کچھ لوگوں کے بولنے اور قہقہے لگانے کی آوازیں آرہی تھیں۔ وہ تو شاید سوچ بھی نہیں!! سکتے تھے کہ کوئی انکے اتنا قریب بھی پہنچ سکتا ہے۔۔۔ بلکی پہنچ چکا ہے۔۔۔

اسنے دبے پاؤں قدم آگے کو بڑھائے۔۔۔ وہ اطراف کا جائزہ لیتے ہوئے آگے کی طرف بڑھ رہا تھا جب اندر سے ایک قدرے لمبے قد کا آدمی نکلتا ہوا دکھائی دیا۔ اسکی چال میں واضح لنگر اہٹ تھی جس سے اندازہ لگایا جاسکتا تھا کہ وہ اس وقت نشے میں تھا۔ وہ اندھیرے کے باعث اس نقاب پوش کو دیکھ نہیں پایا تھا۔ اور جتنا نشے میں وہ لگ رہا تھا اگر لائٹس آن بھی ہوتیں تو وہ شاید اسے نادیکھ پاتا۔ وہ قدم کہیں اور رکھ رہا تھا اور پڑ کہیں اور رہے تھے۔ وہ ایسے ہی جھولتے جھولتے اسکے پاس سے گزرنے لگا جب نقاب پوش نے ایک جھٹکے سے ایک بازو سے اسکے گردن کو دبوا دیا اور دوسرہ ہاتھ سختی سے اسکے منہ پہ ٹکایا۔ وہ آدمی کچھ پہلے ہی نشے میں تھا کچھ یہ افتاد اسکی سمجھ بالکل ختم ہو گئی تھی۔ دباوا اسکی گردن پر بڑھتا جا رہا تھا۔ اسکی آنکھیں ابل کر باہر آنے کو تھیں۔ وہ مرغ بسل کی طرح تڑپ رہا تھا۔ ایک منٹ کے اندر اندر ہی اسکا وجود بالکل ساکت ہو گیا تھا۔ نقاب پوش اسے اسی طرح گھسیٹتا سا تھا ہی ایک دروازے سے اندر لے گیا۔ اندر اسے اندھیرے میں بھی پتا

Classic Urdu Material

چل چکا تھا کہ یہ کچن ہے اسنے اسکے بے جان وجود کو ادھر ہی پھینکا۔ اندھیرے میں اسکی نظر ایک چمکتی ہوئی چیز پہ پڑی تو اسکی آنکھیں بھی چمک اٹھیں۔ وہ آگے بڑھا اور اس تیز دھار چاقو کو اٹھا کے دیکھا پھر اسے تھامے ہی دوبارہ باہر بڑھنے لگا جب باہر سے پھر کسی کے قدموں کی آواز آئی۔ وہ جلدی سے دروازے کی اوٹ میں ہو گیا۔ آنے والا بھی لڑکھڑاتے قدم اٹھاتا اندر داخل ہوا اس سے پہلے کے وہ لائٹ آن کرتا کسی نے اسکی گردن پکڑ کے ایک جھٹکادے کے مروڑا تو اسکی گردن کے ہڈی کڑک کی آواز سے ٹوٹ گئی۔ اسے تو تڑپنے کا ٹائم بھی باملا تھا کہ اسکا وجود بے جان ہو چکا تھا۔ اسنے اسکی لاش کو بھی!! ادھر ہی ڈھیر کیا۔ اور باہر کو چل دیا۔

ہاہاہاہاہیہ پاکستانی بھی نا اندھے ہوتے ہیں۔ انہیں سیاست کی آڑ میں کوئی دھول چٹا جائے " تو بھی یہ دیکھتے رہتے ہیں۔ اب مجھے ہی دیکھ لو۔ کیا عظیم نام اور رتبہ ہے میرا سیاست میں۔۔۔ ہاہاہا۔۔۔ اندھے لوگ۔۔۔ مجھے یہ سب کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ پر یہ پیسا ہاہا پیسا سالہا ایسی شے ہے کہ اندھے کو بھی بینا کر دے۔ اگر میں اس ملک کا نام مٹی میں ملا کر چار پیسے کمالوں تو کیا جائے گا۔۔۔ ہاہاہا۔۔۔ سالے کمینے آج کل کے دو ٹکے کے عاشق بچے پیدا

Classic Urdu Material

کر لیتے ہیں بعد سنبھالنا انکے باپ نے ہوتا ہے۔ چل ہمارا تو فائدہ ہی ہوتا ہے نا۔ ان بچوں کو پال کے۔۔۔ ہا ہا۔۔۔ یتیم خانے کے نام پہ ہمارا دھندا تو اچھا چالو ہے مجھ جیسے عظیم سیاستدان کے ہاتھوں۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔۔ قسمے بڑا سرور ملتا ہے جب میں انکے اعضاء نکال کت بیچتا ہوں۔ وہ روتے ہیں تڑپتے ہیں۔ ہا ہا ہا۔۔۔ بندہ پو صھے سالوں تم لوگوں کے اماں ابا جو ناجانے اب اسکی اماں کس کے بچے کی اماں اور اس کا ابا کس کے بچے کا ابا ہوں گے ہا ہا ہا انکو کہتے نا اگر سنبھالنا نہیں تھا تو جہنم کیوں۔۔۔ ہم سے کیوں رحم کی بھیگ مانگتے ہو۔ جب تیرے اماں ابا کو تجھ پہ رحم نہیں آیا تو ہم کیوں کریں۔ مفت کے مال پہ کون ناشکری کرتا ہے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ نقاب پوش دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا جب اسکے کانوں میں یہ آواز پڑی۔ اسنے دروازے کی جھری سے جھانکا تو انکا سردار جو کہ ملک کا ایک مشہور سیاستدان بھی تھا وہ ہاتھ میں شراب کی بوتل پکڑے بے ڈھنگی آواز میں خود سے ہی باتیں کر رہا تھا کبھی قہقہے !! لگا رہا تھا۔ اسکی باتوں سے نقاب لوش کی رگیں گردن تک تن گئیں۔۔۔

پھر وہ تیزی سے اندر بڑھا اور ایک جھٹکے سے اسکے منہ پر ایسا زوردار گھونسا مارا کہ ایک سیکنڈ میں اس کا نشہ ہرن ہو چکا تھا۔ وہ ایک جھٹکے سے صوفے سے زمین پہ منہ کے بل گرا تھا اس سے پہلے کہ وہ اٹھتا نقاب لوش نے اسکے دونوں بازو پیچھے کی سمت موڑ کے پاس پڑی چادر!! سے بانڈ دیئے تھے۔۔

وہ اسکے لاس دوزانو ہو کے بیٹھا۔ اسکی آنکھوں میں سرخیاں دوڑ رہی تھیں۔ اس (عظیم سیاستدان نے نظر اٹھا کے اسے دیکھا تو اسکے جسم میں سرلہر سی دوڑ گئی۔ اتنی سردی میں!! بھی اسکے ماتھے سے پسینا پھوٹ پڑا۔۔

کک کون ہو تم؟ تم مجھے جانتے نہیں ہو۔۔۔۔۔ "اس سے پہلے کے وہ ایک لفظ بھی "!! اپنے منہ سے نکالتا مقابل کا بھاری ہاتھ اسکا منہ بند کر چکا تھا۔۔

میں تجھ جیسے کمینوں کو بہت اچھے سے جانتا ہوں۔ البتہ تو مجھے نہیں جانتا۔ "اسنے اسکے " بال مٹھی میں اتنی سختی سے دبوچے کے مقابل خولگا اسکی گردن ٹوٹ جائے گی۔ وہ کراہ !! اٹھا۔

بس اتنے ہی بہادر ہو تم لوگ؟؟ "اسنے استہزائیہ لہجے میں کہتے اسکے بالوں کو ایک اور " !! جھٹکا دیا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
بول بھی اب کیوں نہیں بول رہا۔ اب کہاں گئی تیری بہادری؟؟ "نقاب لوش غصے " !! سے غرایا اور اسکے منہ پہ گھونسوں کی برسات کر دی۔۔۔

تم جو بھی ہو میرے ساتھی تم تک پہنچ جائے یں گے۔ انہیں تجھ تک پہنچنے میں ٹائم "

Classic Urdu Material

نہیں لگے گا۔ "وہ مار کھا کھا کے اندر سے کانپ گیا تھا لیکن پھر ہمت کر کے بولا تو بد کے میں
!!! نقاب لوش کا استہزایہ قہقہہ سننے کو ملا۔۔۔

تو اور تیرے ساتھی ہا ہا ہا۔ اوقات ہی کیا ہے تم جیسے خبیثوں کی۔ تیرے ساتھی میری "
دھول تک بھی نہیں پہنچ پائیں گے۔ چل تجھے میں اپنا تعارف کرواتا ہوں۔ جاننا چاہتا ہے
کہ میں کون ہوں۔" اسنے اسکی آنکھوں میں جھانکا تو اسنے اپنے پیسینہ پسینہ چہرے کو
!! اثبات میں ہلایا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
میں! تیری موت ہوں۔۔۔
میں ایس ایس جی ہوں۔۔۔

ایس ایس جی جانتا ہے؟؟

من جانبازم۔۔۔

Classic Urdu Material

Valiant ...I am a valiant...

ہم لوگ سروں پہ کفن باندھ کے نکلتے ہیں۔ موت کے خوف سے تم لوگ کانپتے ہو۔ ہم
موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے چلتے ہیں۔ اب بتا اور کوئی تعارف چاہیے تجھے
؟؟؟"

اسنے اسکا منہ اتنی سختی سے دبوچا کے مقابل کو لگا کہ اسکے جڑے کی ہڈی ٹوٹ جائے گی
!!--

تجھے کیا لگا تو ہمارے ملک میں رہ کر۔ ہمارے ہی ملک کے ساتھ بے وفائی کرے گا۔ اسکی
جڑیں کھوکھلی کرے گا۔ اس ملک کو نقصان پہنچائے گا و کیا ہم منہ اٹھا کر دیکھتے رہیں گے
۔" وہ اسکی نظروں میں دیکھنے کے غرایا پھر اپنی جیکٹ کی جیب سے چاقو نکالا۔ جسے دیکھ کے

Classic Urdu Material

!! مقابل کی آنکھوں میں وحشت نے ڈھیرے ڈال دیئے۔۔

نہیں نہیں مجھے بخش دو دیکھو تم جیسے کہو گے میں ویسے ہی خروں گا لیکن مجھے بخش دو "وہ"
!! وحشت سے چلایا۔۔

ہم پتا ہے کس اصول پہ کام کرتے ہیں؟؟؟ "

Do or die

مطلب کر جاو یا مر جاو۔ اور بخشش اسکے تو معنی سے بھی ہم ناواقف ہیں اگر مقابل تم جیسے
وحشی ہوں تو "اسنے کہتے ساتھ ہی چاقو ایک جھٹکے سے اسکی دائیں آنکھ میں گھسا دیا۔ مقابل
! کی چیچیوں سے پورا کانچ گونج اٹھا۔۔

Classic Urdu Material

یہ یہ آنکھیں تھیں ناجنہوں نے میرے ملک کی طرف میلی نظر سے دیکھا تھا۔ "اسنے"
اسکی آنکھوں کی طرف اشارہ کیا اور اگلے ہی لمحے چاقو پورا کا پورا اسکی دوسری آنکھ میں
!! گھس چکا تھا۔

وہ آدمی تکلیف کی شدت سے چلا رہا تھا، تڑپ رہا تھا۔ کچھ لوگ دوسروں پہ ظلم کرتے
ہوئے یہ بھول جاتے ہیں کہ اگر اس اللہ نے اسکی رسی دراز کی ہے تو وہ کھینچ بھی سکتا ہے
!!۔ اور اب یہاں اسکی چیخ و پکارت سننے والا بھی کوئی نہیں تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
اسکی آنکھوں سے نکلنے والا خون اسکے گالوں اور تھوڑی سے ٹپکتا کو اسکی شرٹ بھگورہا
!! تھا۔

جو بھی آنکھ بری نظر سے ہمارے ملک کی طرف دیکھے گی۔ ہم ایسی آنکھیں نکالنا بہت "

Classic Urdu Material

خوب جانتے ہیں۔ "نقاب پوش پہ جیسے جنون طاری تھا۔ اسنے اسکی آنکھ سے چاقو کھینچ کے نکالا پھر اوپر لے جا کر پوری شدت سے اسکے منہ پہ وار کیا۔ چاقو مقابل کے دائیں گال کو چیرتا کوا نکل گیا۔ اور چیخوں میں بھی شدت آگئی۔ اس ویرانے میں بس اسکی دردناک !! چیخیں آہیں کراہیں گونج رہیں تھیں۔ لیکن مقابل کو اس پہ رحم آہی نہیں سکتا تھا۔

ہاں ایسے بالکل ایسے ہی وہ بچے بھی تڑپتے ہوں گے۔ ہیں نا؟ اب تو دیکھ میں تجھے اتنی " دردناک موت دوں گا کہ موت بھی پناہ مانگے گی۔ " وہ دھاڑا اور ساتھ ہی چاقو کا ایک زبردست وار اسکی گردن پہ کیا۔ فون کا فوار اسکی گردن سے پھوٹا اور گردن ایک طرف !! کوڑھلک گئی۔۔

وہ مرغ بسل کی طرح تڑپ رہا تھا۔ اب اگر اسکا باپ بھی اسے لاکھ پہچاننے کی کوشش کرتا !! تو پہچان ناپاتا۔۔

نقاب لوش ہٹ کے تھوڑا پیچھے ہوا اور اسکے تڑپتے وجود کو تب تک نفرت کی نگاہ سے
دیکھتا رہا جب تک وہ ساکت نا ہو گیا۔ اسکے وجود کے ساکت ہوتے ہی نقاب پوش کی
!! آنکھوں میں ایک فخریہ مسکراہٹ اتری تھی۔

وہ ایک نفرت بھری نظر اسکے وجود پہ ڈالتا کوا جس سمت سے آیا تھا اسی سمت سے باہر نکل
!! گیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
باہر پہنچ کر اسنے ٹرانسمیٹر آن کیا اور رابطہ ہوتے ہی اسنے کام مکمل ہو جانے کے اطلاع
!! دی۔ اسکے اطلاع دیتے ہی دوسری جانب ایک قہقہہ گونجتا تھا۔

ویل ڈن کیپٹین شاہ زر! ناویو کین فریلی انجوائے یور لیو۔ سی یو سون "رابطہ منقطع ہو چکا"

Classic Urdu Material

تھا۔ اسنے وہیں جھک کر اسی برف پہ اپنے رب کے حضور سجدہ شکر ادا کیا اور پھو واپس اپنی
!! رہائش گاہ کی جانب چل دیا۔

دوبارہ ریسٹ ہاؤس پہنچ کر وہ سب سے پہلے شاہ زور لے کے فریش ہوا۔ پھر بیڈ پہ سونے کے
لیٹے لیٹ گیا کیونکہ وہ جس کام کے لیے آیا تھا وہ کام ہو چکا تھا اب صبح ہی اسے واپسی کے
!!۔۔۔ لیے نکلتا تھا

اسنے اسے دیکھا جو مزے سے سو رہی تھی۔ شاہ زور نے مسکرا کے اسے دیکھا پھر ہاتھ بڑھا
کے اسے اپنے حصار میں لے کے آنکھیں موند گیا۔ اور مناہل اسے اگر پتا ہوتا کہ وہ ابھی
ابھی کیا کارنامہ سرانجام دے کے آیا ہے تو اسے اب تک کم از کم بھی دوہارٹ اٹیک تو ہو
!! چکے ہوتے۔۔۔

Classic Urdu Material

ثناء یار پلیز مت روؤ، مجھے دکھ ہو رہا ہے۔ "وہ اس ٹائم ثناء کے پاس بیٹھی اسے چپ "!! کروانے میں مصروف تھی۔ آج سائمن اور ثناء کا نکاح تھا اور کل مناہل کی رخصتی۔۔

وہ اسی دن واپس آچکے تھے۔ اور واپس آ کے اسے مائدہ نے ہی ثناء کے بارے میں سب بتایا تھا جسے سن کر اسے واقعی بہت دکھ ہوا تھا وہ ایک ہی تو اسکی دوست تھی۔ اگر مناہل ایک طرف دکھی تھی تو دوسری طرف وہ ثناء کی سائمن سے شادی پر خوش بھی تھی۔ لیکن!! ثناء میڈم مان کے ہی نہیں دے رہی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

مناہل پلیز تم بات کرونا اس سے۔ مجھے پکا یقین ہے کہ وہ مان جائے گا، تمہاری تو ہر بات "!! ماننا ہے نا وہ۔ پلیز اسے منع کر دو۔" وہ روتے ہوئے اسکا ہاتھ تھامے التجا کر رہی تھی۔۔

اسکو اس حالت میں دیکھ کے مناہل کا دل کٹ رہا تھا۔ اسکی یہ دوست کتنی شوخ، چنچل اور

Classic Urdu Material

زندگی کو بھرپور طریقے سے جیتی تھی۔ اور اب حالات نے اسے کس دوراہے پہ لا کے
!! کھڑا کر دیا تھا۔۔

لیکن ثناء اس میں برائی ہی کیا ہے یار؟ میرے بھیا بہت اچھے ہیں وہ تمہیں ہمیشہ خوش
!! رکھیں گے۔" وہ اسکے آنسو صاف کرتی ہوئی بولی۔۔

آئی نو منابل، آئی نو۔ وہ بہت اچھے ہیں۔ بلکہ بہت سے بھی زیادہ اچھے ہیں۔ لیکن میں "
اس سے شادی نہیں کر سکتی۔ مجھے وہ لوگ ڈھونڈ رہے ہیں۔ اور کبھی نا کبھی ڈھونڈ بھی لیں
" گے۔ اور میں اپنی وجہ سے سائمن کو کسی مصیبت میں نہیں ڈال سکتی۔

سائمن جسے ماندہ نے ثناء کو منانے بھیجا تھا وہ دروازے کے باہر کھڑا انکی ساری باتیں سن رہا تھا
!! اسکی اس بات پہ مٹھیاں بھینچتا اندر داخل ہوا۔۔

Classic Urdu Material

مناہل تم باہر جاو "اسکی آواز پہ وہ دونوں چونکی تھیں۔ ثناء اور سائِم کا اس دن کے نعد آ مِنا"
!! سامنا نہیں ہوا تھا۔۔

مناہل پکیز مت جاو۔ "مناہک اٹھنے واکی تھی جب ثناء نے اسکا ہاتھ پکڑ کے التجائیہ"
نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔ ابھی تو وہ اسکا اس دن والا رویہ نہیں بھول پائی تھی اور اب
!! پھر سے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/
مناہل نے ایک نظر ثناء کو دیکھا پھر بے بسی سے شاہ زر کو دیکھا جیسے سمجھ نا آرہی ہو کہ کیا
!! کرے۔۔

مناہل تم نے سنا نہیں میں نے کیا کہا؟؟ "سائِم ایک دم سے دھاڑا تو ثناء تو ثناء مناہل بھی "

Classic Urdu Material

اپنی جگہ سے اچھل پڑی۔ اسنے آدیکھانا ناو جلدی سے کمرے سے باہر نکل کر دروازہ بند
!! کر دیا۔

ہاں اب بتاؤ کیا تماشہ لگایا کو ہے تم نے؟ تھوڑی دیر تک نکاح ہے اور تمہارے ڈرامے "
ہی ختم نہیں ہو رہے۔" اسنے اسے بازو سے بڑی بے دردی سے پکڑ کر کھینچ کر اپنے برابر
کھڑا کیا اور اسکی آنکھوں میں دیکھ کے دھاڑا۔ وہ ایک پک کے لئے اسکی دھاڑ سے سہم گئی
!! لیکن اگلے ہی پک اسکی ضدی طبیعت عود آئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

تماشہ میں نہیں، تماشہ تم لگوار ہے ہو سائے۔ میں نے تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے کہ مجھے تم "
سے شادی نہیں کرنی تو مطلب نہیں کرنی۔ کیوں نہیں جان چھوڑ دیتے میری۔" وہ ہر لحاظ
!! بالائے طاق رکھ کر چلائی تو اسکی پیشانی پہ بل پڑے۔

Classic Urdu Material

زیادہ چلاومت۔ اور رہی بات شادی کی وہ تو تمہارے اچھے بھی کریں گے۔ میری بات "

کان کھول کر سن لو ثناء! بھابھی جس طرح بولیں چپ چاپ تیار ہو جانا۔ ابھی نہت آرام سے سمجھا رہا ہوں ورنہ اگر میں نے تمہیں اپنے طریقے سے سمجھایا یقیناً تمہیں میرا طریقہ !! پسند نہیں آئے گا" اسنے اسے ڈپٹا اور ایک بات چبا چبا کر کہی۔۔

!! سائمن پلیمز میرے ساتھ ایسا مت کرو۔ "وہ اسے دیکھ کے بے بسی سے بولی۔۔"

کیا؟ کیا نا کروں ہاں بتاؤ؟ کیا کیا ہے میں نے تمہارے ساتھ؟ صرف تمہیں اپنا نا چاہتا "

ہوں۔ تمہارے دکھ سکھ بانٹنا چاہتا ہوں، اور کیا کیا ہے میں نے۔ "وہ است کندھوں سے

!! پکڑ کے جھنجھوڑتا ہوا بولا۔۔

اب بند کرو اپنا یہ رونادھونا، مرا نہیں ہوں ابھی جب مر جاؤں گا نا تو دل کھول کے "

Classic Urdu Material

رونا۔ ابھی کچھ دیر تک مولوی صاحب آجائیں گے۔ اور انکے سامنے اگر تمہارے منہ سے
کائی فضول بات نکلی ناثناء تو قسم سے پھر میں جو کروں گا وہ تم ساری زندگی یاد رکھو گی۔"
!! اسنے اسے ایک جھٹکے سے چھوڑا اور جس طرح آیا تھا اسی طرح کمرے سے نکل گیا۔۔

ثناء تو اسکی اس بات پہ ہی آتک گئی تھی۔۔ وہ سوچ رہی تھی کہ وہ اتنا ظالم کیسے ہو سکتا ہے
جو اپنے منہ سے مرنے کی باتیں کر رہا ہے۔ اسکے جانے کے بعد وہ ایک دفعہ پھر پھوٹ
پھوٹ کر رو دی۔ اسے نہیں یاد پڑتا تھا کہ وہ زندگی میں کبھی اتنی بھی بے بس ہوئی
!! یو۔۔۔

مائدہ اور منابل نے اسے بڑی مشکلوں سے چپ کروایا۔ جب اسکی حالت ذرا سنبھلی تو تیار
بھی ان دونوں نے ہی کیا تھا۔ چونکہ فنکشن زیادہ بڑا نہیں تھا اس لئے فنکشن لان میں ہی
ارنج کیا گیا تھا۔ صرف قریبی عزیز واقارب ہی شریک تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

(Don't copy without my permission)

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

حیبہ اشفاق #

قسط 19

"calm down کیا ہو گیا ہے یار؟؟"

شاہ زرجو کب سے اسکے کمرے میں بیڈ پہ بیٹھا اسے مسلسل بڑبڑاتے ہوئے دیکھ رہا تھا آخر

!! کار بول ہی پڑا۔

شاہ زرجو چپ کر جا۔ ایسا نا ہو کہ اسکا غصہ بھی تجھ پہ ہی نکل جائے۔ مجھے پہلے ہی تجھ پہ " "

Classic Urdu Material

بہت غصہ ہے۔ "وہ برش ڈریسنگ ٹیبل پہ پیٹخ کے مڑا اور اسے انگلی اٹھا کے دھمکایا تو ہنس
!! دیا۔

ارے ارے یار ثناء شادی کے لیے نہیں مان رہی تو اس میں میرا کیا قصور ہے۔ "وہ"
!! موبائل پہ انگلیاں چلاتے ہوئے لا پرواہی سے بولا تو سائمن کو اس پہ اور غصہ آیا۔

کینے بتاؤں تجھے تیرا کیا قصور ہے۔ تو ادھر کام سے گیا تھا۔ منا ہل کو ساتھ لے جانے کی کیا"
تک بنتی تھی۔ شکر کر بھیا کو یا کمال انکل کو نہیں بتا دیا نہیں تو وہ بتاتے تجھے۔ "وہ اسکا
موبائل اس کے ہاتھ سے پکڑ کے بیڈ پہ پھینکتا ہوا غصے سے بولا تو اس نے مسکراہٹ دباتے گردن
!! کھجائی۔

یار اتنا لمبا سفر تھا۔ اور ویسے بھی کام تو بس کل رات ہی کرنا تھا نا تو میں ادھر اکیلا کیا کرتا"

Classic Urdu Material

"سوچا وہ ساتھ ہوگی تو ٹائم اچھا گزرے گا۔"

شاہ زمر میں تمہارا منہ توڑ دوں گا۔ تجھے شرم نہیں آرہی میں اسکا بھائی ہوں اور تو میرے
!! سامنے ہی ایسی باتیں کر رہا ہے۔ "اسنے گویا اس بے عقل کو سمجھانا چاہا۔"

تو مڑا دوست پہلے اسکا بھائی بعد میں ہے۔ اور ویسے بھی بیوی ہے میری جہاں مرضی
!! لے کے جاؤں۔ "مجال ہے جو زرا کبھی شاہ زمر صاحب اپنی غلطی مان لیں۔"

!! زیادہ بکواس نا کر، میرا دماغ پہلے ہی بہت خراب ہے۔ "وہ بھنا کے بولا۔"

"No doubt jigar"

Classic Urdu Material

شاہ نے آرام سے اس کی ہاں میں ہاں ملائی لیکن جب سائیم کی کھا جانے والی نظریں خود پہ
!! پڑتی دیکھیں تو اسے گلے لگا کے ہنس دیا۔

ہا ہا سالا صاحب مزاق کر رہا تھا۔ اب جلدی سے اپنی تیاری ختم کرو باہر سب انتظار کر
"رہے ہیں۔"

ہاں بس ہو گئی تیاری بھی۔ "اسنے اپنے اولرڈھیڑ سارالرفیوم سپرے کیا۔ اور آئینے میں"
!! ایک نظر خود پہ ڈال کہ مطمئن ہو کے شاہ زر کے ساتھ باہر ہو لیا۔

آج سائیم نے وائٹ کلر کی شلوار قمیض پہ لائٹ گرین کلر کی واسکٹ پہنی ہوئی تھی۔ اور شاہ
زر نے وائٹ کلر کی شلوار قمیض پہ ڈارک براون کلر کی واسکٹ پہنی ہوئی تھی۔ فوجی کٹ

Classic Urdu Material

بالوں کو سلیقے سے سیٹ کئے۔ بانیں کلائی میں وایچ پہنے وہ دونوں ہی ماحول پر چھائے
!! ہوئے تھے۔ ان دونوں کی ڈریسنگ ہمیشہ سے ہی زیادہ تو ایک جیسی ہوتی تھی۔۔

کچھ ہی دیر تک ایجاب و قبول کی رسم ادا کر دی گئی۔ ثناء کی خرابی طبیعت کی وجہ سے اسے
!! سائمن کے ساتھ سٹیج پہ بیٹھانے کی بجائے اسکے کمرے میں ہی پہنچا دیا گیا تھا۔۔

مناہل یار جانے دونہ۔ میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں۔ "اس بے چارے نے التجا کی"
۔ کیونکہ مناہل میڈم گھاگھراچولی میں ملبوس، لمبے گھنے بال شانوں پہ پھیلائے اسکے کمرے
کے دروازے کے بیچ و بیچ کھڑی ہاتھ پھیلائے نیگ وصولی میں مصروف تھی۔ اور شاہ زہر
اسکی نظر بار بار اس پری وش کی طرف جارہی تھیں۔ لیکن وہ تو ایسے بے خبر رہی تھی۔
!! جیسے اسے دیکھا ہی ناہو۔ وہ دل ہی دل میں اس سے سارے بدلے لینے کا سوچ رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

نووے بھیا! آج ہی تو چانس ملا ہے آپ سے سارے بدلے پورے کرنے کا۔ "اسکی"
ڈیمانڈ پورے پچاس ہزار روپے تھی۔ اب کے سائمنے اپنے ساتھ کھڑے شاہ زر کو دیکھا
!!۔۔

شاہ زر پلینز تجھے خدا کا واسطہ تو ہی اس چڑیل کو سمجھایا۔ "وہ بے چارہ اب بری طرح"
!! زچ آچکا تھا۔

واٹ! بھیا آپ نے مجھے پھر چڑیل بولا۔ اب آپ دیکھئے گا میں یہاں سے تب تک "
نہیں ہلوں گی جب تک آپ میری ڈیمانڈ پوری نہیں کر دیتے۔" اسنے ایک ادا سے اپنے
!! بال جھٹکے اور پھر ہائٹ اور مانڈہ کو دیکھا انہوں نے بھی مسکراہٹ دبائی۔۔

دیکھ میری ماں تو اپنے شوہر سے لے لے نا۔ وہ بہت امیر بندہ ہے میں ٹھہرا غریب سا"

Classic Urdu Material

بندہ۔ "وہ ایسی بے چارگی چہرے پہ طاری کر کے بولا کہ سب ہنس دیئے۔ البتہ شاہ زر کو!! اس پہ رحم آہی گیا تھا۔"

اوکے مناہل تم مجھ سے پیسے لے لو اسے جانے دو اب۔ "شاہ زر نے سنجیدگی سے کہتے" اپنے والٹ سے پانچ پانچ ہزار کے دس نوٹ نکال کے اسکی طرف بڑھائے تو اس نے!! ناراضگی سے پہلے سائٹم خو پھر شاہ زر کو دیکھا۔ پھر خود ہی سائیڈ پہ ہو گئی۔

مجھے نہیں چاہئیں کسی سے بھی۔ اپنے پاس رکھیں آپ سب۔ "وہ ناراضگی سے بول" کے چل دی تو اپنے پیچھے اسے ان سب کا مشترکہ قہقہہ سنائی دیا تھا جبکہ ہائٹم نے اچھی طرح!! سائٹم بیچارے کو ڈانٹ پلا دی تھی۔ وہ بیچارہ بس منہ بنا کے رہ گیا۔

وہ کمرے میں داخل ہوا تو ایک دفعہ تو حیرت سے اسنے اپنے کمرے کی طرف نظر دوڑائی

Classic Urdu Material

۔ سارا کمرہ گلاب کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ بیڈ پہ بھی ہر سو پھول بکھرے پڑے تھے
۔ کمرے کا منظر فسوں خیز تھا۔ اور پھولوں کے بیچ و بیچ گولڈن کلر کے سیٹ میں ملبوس وہ
گھٹنوں میں سر دے یے بیٹھی تھی۔ اسے سوچ لیا تھا کہ وہ آج اس سے اپنے ہر رویے کی
!! معافی مانگے گا۔

وہ دھیمی سی مسکراہٹ اپنے لبوں پہ سجائے چلتا ہوا بیڈ پہ اسکے سامنے آ کے بیٹھ گیا تو اس نے
آہٹ پہ اپنا سراٹھا کے اسے دیکھا۔ روئی روئی آنکھوں پہ میک اپ کی باریک سی تہہ
!! سوگوار حسن اسکی دلکشی کو اور بڑھارہا تھا۔

کیسی ہو جانِ سائِم؟ "اس نے پیار سے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما تو اس نے ایک نظر اپنے
سامنے بیٹھے اس خوب رو سے شخص کو دیکھا۔ جو کہ اسکا شوہر بھی تھا جسے اس نے اس سے لڑ
کر اپنے نام کیا تھا۔ لیکن کیا وہ اسکی لئیے مصیبت کھڑی کر سکتی تھی۔ اور اسکے ضمیر سے

Classic Urdu Material

جواب آرہا تھا "نہیں"۔۔۔

ہیلو میڈم! آپ کا ہی ہوں ساری عمر دیکھئے گا لیکن ابھی تو مجھے تمہیں دیکھنا ہے۔ "وہ سرشار"
ساتھا۔ اس کے لہجے کی طرح اسکی دلکش آنکھیں بھی مسکرا رہی تھیں۔ اسکی آواز پہ وہ ایک
!! دم سے اپنے خیالوں سے باہر آئی۔۔

سائمن میری ایک بات مانو گے؟ پلیز۔ "اسنے بہت آس بھری نظروں سے اسکی جانب"
!! دیکھا۔۔

میری جان آج کے دن تو تو جان بھی مانگو گی دے دوں گا۔ تم بولو تمہیں کیا چاہیے۔ "وہ"
مسکراتا کو اپنے سینے پہ یا تھر رکھ کے تھوڑا سا جھک کر بولا لیکن اسکی اگلی بات پہ اسکی ہستی
!! سناٹوں کی ضد میں آگئی۔۔۔

"سائِم تم تم مجھے طلاق-----"

اس سے پہلے کے کوئی دوسرا لفظ اس کے منہ سے نکلتا سائِم کا بھاری ہاتھ اسے خاموش کروا چکا
!! تھا۔۔

تھپڑ کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ وہ بیڈ پہ اوں دھے منہ گری تھی۔ اس نے اس کا بازو دبوچ کر
!! ایک جھٹکے سے سیدھا کیا۔۔

دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟ کیا بکواس کر رہی ہو۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہ گھٹیا لفظ اپنے
منہ سے نکالنے کی۔ تماشہ سمجھا ہوا ہے تم نے؟ جب دل چاہا نکاح کر لو اور جب دل چاہا
"طلاق لے لو۔ آئندہ تمہارے منہ سے یہ لفظ نکلا تو زندہ زمین میں گھاڑ دوں گا۔"

اسنے اسکے منہ کو اتنی زور سے دبوچا کہ ثناء کو لگا وہ مرجائے گی۔ ایک ایک لفظ چبا کے ادا کیا
!! اور ایک جھٹکے سے چھوڑ کر ٹیرس پے چلا گیا۔۔

اسنے اپنی واسکٹ اتار کے ٹیرس پہ پڑی کر سی پر پھینکی۔ بازوؤں کو کہنیوں تک فولڈ کر کے
!! گریبان کے پہلی دو بٹن کھولے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
موسم انتہائی سرد تھا لیکن اسکے اندر جو آگ لگی ہوئی تھی وہ کسی طور بھی بجھنے میں نہیں آ
رہی تھی۔ وہ تو سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ ثناء ایسا کوئی مطالبہ بھی کر سکتی تھی۔ اور اسے
سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اسنے یہ مطالبہ کیوں کیا تھا۔ کیا وہ اسے اتنا ہی بے غیرت سمجھتی
!! تھی کہ وہ اسے بیچ راستے ہی چھوڑ دیتا۔۔

Classic Urdu Material

وہ کافی دیر تک ادھر ٹیرس میں ہی ٹھلتا رہا۔ اسے دل و دماغ میں ایک جنگ چھڑ چکی تھی!! دل کہتا پہلی غلطی سمجھ کر معاف کر دو۔ جبکہ دماغ کہتا نہیں اسے سزا ملنی چاہیے۔۔

کافی دیر تک وہ اپنے اندر لگی آگ میں جھلستا رہا پھر خود کو زرا کمپوز کر کے واپس کمرے میں آیا۔ کمرے میں صرف اسکی سسکیوں کی آواز گونج رہی تھی۔ وہ اسے جس طرح بیڈ پہ اوندھے منہ گرا کے گیا تھا وہ ویسے ہی پڑی رو رہی تھی۔ اسکا نازک سراپا رونے کی وجہ سے دھیرے دھیرے لرز رہا تھا۔ سائمن خواستہ ترس آیا۔ ان سب میں اس بے چاری کا بھی تو!! کوئی قصور نہیں تھا۔۔

اسنے ٹیرس کا دروازہ بند کر کے پردے برابر کئیے اور بیڈ کی طرف بڑھا۔ بیڈ پہ بیٹھ کے اسنے اسے بازو سے پکڑ کر سیدھا کیا۔ نظر اسکے چہرے کی طرف گئی جہاں انگلیوں کے!! نشان واضح دکھائی دے رہے تھے۔۔

ثناء ایم سو سوری۔ میں ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا۔ لیکن تم نے بات ہی ایسی کی تھی۔ پلیز "

معاف کر دو۔" اسنے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کے اسکے آنسو صاف کیئے پھر اسے خود

!! میں بھیج لی۔ وہ اسکی قمیض کو مٹھیوں میں دبوچے شدتوں سے رو دی۔۔

سائمن۔۔۔ وہ۔۔۔ تمہیں۔۔۔ مار ڈالیں۔۔۔ گے۔۔۔ وہ۔۔۔ بہت خطرناک "

ہیں۔۔۔ میں میں۔۔۔ جانتی ہوں انہیں۔۔۔ اگر اگر۔۔۔ ان لوگوں کو پپ پتا۔۔۔ چل گیا کہ

کہ۔۔۔ ت تم میرے۔۔۔ ش شوہر ہو۔۔۔ وہ لوگ تمہیں بھی۔۔۔ مار ڈالیں گے۔ اور اگر

"تمہیں۔۔۔ کک کچھ ہو گی ات تو میں مر جاؤں گی۔

وہ ہچکیوں کے درمیان بہت مشکل سے بولی تھی۔ اور پاگل لڑکی پھر کہیں نا کہیں اس سے

!! اپنی محبت کا اظہار کر گئی تھی۔۔

Classic Urdu Material

ثناء ادھر دیکھو میری طرف۔ "اسنے اسے خود سے الگ کر کے اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھاما "!!
تو اسنے اپنی سرخ آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا۔

!! تمہیں مجھ پہ یقین ہے نا؟ "اسنے اثبات میں سر ہلا دیا۔"

تو پاگل لڑکی اپنے شوہر کے زور بازو پہ بھی یقین رکھو۔ ہم آرمی والے بڑے ڈھیٹ "مٹی کے ہوتے ہیں ہم کسی کے باپ سے بھی نہیں ڈرتے۔ اور ان لوگوں کا تو میں وہ حشر کروں گا کہ وہ لوگ یاد فقھیں گے کہ انکا پالا کس سے پڑا ہے اور رہی بات میری تو میری جان میں تو تمہیں چھوڑ کے کہیں نہیں جاؤں گا۔ ابھی تو مجھے تمہارے ساتھ اپنی زندگی جینی ہے۔" اسے سارے بات سنجیدگی سے سمجھاتے اسنے آخرت میں شرارت سے کہا تو!! وہ بھی ہولے سے مسکرا دی۔۔

بس یہ بات تھی جسے لے کے میڈم اتنے دنوں سے مجھ سے ناشادی کرنے کی ضد کر رہی تھیں؟" اسنے اسکی آنکھوں میں دیکھ کے استفسار کیا تو اسنے اپنے آنسو پونچھتے آہستہ!! سے اثبات میں سر ہلادیا۔۔۔

وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی جو بات اسے اتنے دنوں سے پریشان کر رہی تھی اسنے کتنی آسانی!! سے اسکی پریشانی دور کر دی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سارے موڈ کا بیڑا غرق کر دیا ہے تم نے یار۔" وہ اسے دیکھ کے شکوہ کناں ہوا تو ثناء " نے حیرت سے اسے دیکھا۔ اور پھر اسکی برا

Classic Urdu Material

!! داشت پس یہیں تک تھی۔۔۔

اپنے موڈ کی بڑی فکر ہے تمہیں۔ اور تم نے جو مجھے اتنی زور سے تھپڑ مارا ہے اسکا " کیا؟؟ " وہ بھی فل فارم میں بولی۔ سائمن نے پہلے تو اسے حیرانگی سے دیکھا پھر اسی سنجیدگی سے بولا۔۔۔

شکر کرو لڑکی کہ صرف ایک معمول کی سا تھپڑ ہی مارا ہے ورنہ جس طرح کی بات تم نے کی " تھی نا تو تمہاری ٹانگیں بھی توڑ سکتا تھا۔ " ثناء کے آنکھیں حیرت کی زیادتی سے کھلیں تھیں !!۔ بھلا کوئی دلہا اپنی دلہن سے ایسے بات بھی کرتا ہے۔۔۔

کیا کیا تم تمہاری اتنی ہمت کی تم۔۔۔۔۔ " اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کا کیا کر گزرے " !!۔۔

ہاں ہاں میں۔ اور ہمت کی بات تو ناہی کرو جاناں۔ میری ہمت ابھی دیکھنی ہی کہاں ہے " تم نے۔ " اسنے کہتے ہوئے جیب سے ایک پیاری سے انگوٹھی نکال کے اسکے ہاتھ میں ڈالی!! پھر جھک کر اسکے ہاتھ پہ اپنی مہر محبت ثبت کی۔۔

!! ثناء تو منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔ پھر ایک دم سے کوش میں آئی۔۔

میرے ساتھ یہ چھپچھوروں والی حرکتیں نا کرو۔ میں کوئی عام لڑکی نہیں ہوں۔ " وہ " اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچتی ہوئی تیز آواز میں بولی۔ یہ الگ بات تھی کہ مقابل کی گرفت!! مضبوط تھی۔۔

میڈم میں بھی تمہارا شوہر ہوں کوئی عام لڑکا نہیں۔ اور میں وہی خروں گا جو میرا دل "

"کرے گا۔"

کیا... ایک ایک تو تم نے مجھے اتنی زور سے تھپڑ مارا۔ قسم سے سارے فیس پہ درد ہو رہا۔
!! ہے اور اور اب تم کہہ رہے ہو جو مرضی کرو گے۔ "اس بیچاری کو تو گویا صدمہ لگا تھا۔"

بالکل۔ اب زحم میں نے دیا ہے تو مرہم بھی تو میں ہی رکھوں گا نا۔ "اسنے سرگوشی کے"

سے انداز میں کہتے اسکے رخسار پہ اپنے لب رکھ دیئے۔ اور ثناء اسے تو لگا تھا کہ وہ کبھی یہاں

سے ہل نہیں پائے گی۔ پلکوں پہ جیسے منوں بوجھ اتر آیا تھا۔ اس ٹائم اسکی ساری بولڈنس

!! ہوا ہو گئی تھی۔۔۔

وہ زرا سا منمنائی لیکن وہ اسے اپنی محبت کے خصار میں لے چکا تھا۔ اور ثناء کو لگا تھا اسکا وجود

معتبر ہو گیا ہو۔ اسنے اسے اتنی محبت دی کہ محبت بھی اپنے ہونے پہ نازاں تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

(Don't copy without my permission)

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

حیبہ اشفاق #

قسط 20

!! آج مناہل کی رخصتی اور سائیم کی ریسپشن سیریمنی تھی۔۔

فنکشن کا سارا انتظام اسلام آباد کے ایک بہت شاندار ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ مناہل کا صبح سے

رورو کے براہ حال تھا۔ ہائیم، سائیم اور باقی سب کے سمجھانے پہ وہ زرا سنبھلی تھی۔ اسے اور

ثناء کو سائیم بیوٹی سیلون چھوڑ کے آچکا تھا اور انہیں ہوٹل تک لے جانے کی زمی داری بھی

!! اسی کی تھی۔۔

Classic Urdu Material

ہائیم اور ماندہ ہال میں پہنچ چکے تھے کیونکہ مہمانوں کا استقبال وغیرہ بھی تو انہیں ہی کرنا
میں (TEXUDO) تھا۔ بارات بھی آچکی تھی۔ آج شاہ زر بلیک کلر کے ٹیکسوڈو
ملبوس تھا۔ بائیں ہاتھ کی کلائی پہ رسٹ واچ پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیئے ہوئے
تھا۔ چہرے پہ ہلکی ہلکی سٹبل اسکی وجاہت اور دلکشی کو اور بڑھا رہی تھی۔ عنابی لب مسکرا
!! رہے تھے۔ آج وہ پورے ماحول پہ چھایہ ہوا لگ رہا تھا۔

کچھ ہی دیر تک سائیم بھی ان دونوں کو لئیے ہوٹل پہنچ چکا تھا۔ ثناء باٹل کلر کی خوبصورت سی
!! میکسی میں ملبوس تھی۔ اور سائیم نے ڈارک بلو کلر کا سوٹ پہنا ہوا تھا۔

!! نکاح تو ہو چکا تھا اس لئے اسے جلد ہی شاہ زر کے پاس لے جایا گیا۔

Classic Urdu Material

بلڈ ریڈ کلر کے عروسی جوڑے میں ملبوس وہ، برائیڈل میک اپ کے ساتھ ہیوی جیولری پہنے، سائٹم اور ہائٹم کے ساتھ سہج سہج کر چلتی سیٹج تک آرہی تھی۔ شاہ زرتوا سے دیکھ کے مبہوت ہی رہ گیا تھا۔ آج وہ پور پور اسکے لیئے سجائی گئی تھی۔ یہ احساس ہی بہت انوکھا !! تھا۔

اسے شاہ زرت کے پہلو میں بیٹھا دیا گیا تھا۔ ڈنر کے بعد رخصتی کا شور اٹھا۔ منابل تو ہائٹم اور سائٹم کے گلے لگ کے اتار وئی کہ وہ دونوں بھی اپنا ضبط کھونے لگے۔ بڑی مشکل سے ماندہ اور !! شائع نے ان کو سنبھالا تھا۔

شاہ زرت میری گڑیا کا بہت زیادہ خیال رکھنا۔ وہ بہت نازک مزاج ہے۔ اور کبھی غلطی ہو "!! جائے تو نادانی سمجھ کر معاف کر دینا۔" ہائٹم اسکو گلے لگاتے ہوئے نم آواز میں بولا۔

Classic Urdu Material

بھیا آپ ٹینشن نالیں۔ میں مناہل کو بہت خوش رکھوں گا۔ آپ بس دعا کریں۔ "اسنے"
!! ہائم کے پشت تھپک کے حوصلہ دیا۔

شاہ زریاد رکھنا اگر تو نے میری چڑیل کو تنگ کیا تو میں تیری وہ درگت بناؤں گا کہ تو یاد"
!! رکھے گا۔ "سائم نے اسکے گلے لگتے ہوئے دھونس جما کر کیا تو وہ ہنس دیا۔

!! اوکے سالے صاحب "وہ مسکرا کے اس سے الگ ہوا۔"

پھو مناہل روتے ہوئے ماندہ، ثناء اور عمر سے ملی اور سبکی دعاؤں میں شاہ زریاد کے سنگ
!! رخصت ہو گئی۔

Classic Urdu Material

شاہ زر کے گھر اسکا شاندار، پر تپاک استقبال ہوا۔ شائستہ بیگم تو پھولے نہیں سمار ہی تھیں۔ آخر انکے اکلوتے صاحبزادے کی شادی تھی۔ کچھ ضروری رسموں کے بعد اسے شاہ زر کے کمرے میں پہنچا دیا گیا تھا۔ کمرے میں جا بجا پھول بکھرے پڑے تھے۔ بیڈ کے!! گرد بھی پھولوں کے لڑیاں لٹک رہی تھیں۔۔۔

مناہل بیٹاب تم آرام سے بیٹھو۔ میں شاہ زر کو بھیجتی ہوں۔ "شائستہ بیگم نے اسے بیڈ "!! یہ بیٹھاتے ہوئے اسکا لہنگا درست کیا تو اسنے جلدی سے انکا ہاتھ تھاما۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

مما پلیر آج آپ یہیں رک جائیں نامیرے پاس۔ "(جب سے اسکا نکاح ہوا تھا وہ شائستہ "بیگم کو ماما اور کمال صاحب کو بابا کہہ کے ہی بلاتی تھی) اسنے التجائیہ انداز میں کہا۔ وہ پہلے تو!! حیران ہوئیں پھر ہنس دیں۔۔

Classic Urdu Material

منابل بیٹا کیا ہو گیا ہے۔ ڈرو نہیں تم۔ مجھے پتا ہے شاہ زر تم پہ غصہ کر کے ایویں ہی " رعب دکھاتا ہو گا۔ لیکن اب تم ڈرو نہیں میں ہوں نا۔ وہ میرا بیٹا ہے تو تم بھی میری بیٹی ہو۔ اگر وہ کچھ بھی بولے تو مجھے بتانا میں کلاس لوں گی اسکی۔ اوکے اب ڈرنا نہیں۔ " وہ اسکا!! گال تھپک کے کمرے سے چلی گئیں۔۔

منابل نے گہرا سانس بھرا اور آنکھیں موند لیں۔ کتنے دنوں سے وہ شاہ زر سے بے نیاز بنی گھوم رہی تھی اور آج وہ اسکے روبرو ہونے والا تھا۔ لیکن اب اس نے سوچ لیا تھا وہ اس سے بالکل بھی نہیں ڈرے گی۔ انہی سوچوں میں گم وہ کب نیند کی وادی میں گئی پتا ہی نا!! چلا۔۔۔

شاہ زر کمرے میں داخل ہوا تو سب سے پہلے اسکی نظر دنیا جہان سے بے خبر اس دشمن جاں پر گئی۔ اسنے دروازہ لاک کیا اور چلتا ہوا اس تک آیا۔ بیڈ پہ اسکے سامنے بیٹھ کے وہ اسے

Classic Urdu Material

اپنی آنکھوں میں اتارنے لگا۔ وہ تکیے پہ سر رکھے ہوئی تھی۔ ایک ہاتھ گال کے نیچے اور
ایک بیڈ پہ پڑا ہوا تھا۔ اسکی لمبی خمدار پلکیں عارضوں پہ سایہ فگن تھیں۔ وہ مبہوت سا اسے
!! دیکھے گیا۔۔۔

یہ پیاری سی لڑکی اسکی کمزوری بن گئی تھی۔ وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ کسی کو اتنا
!! چاہے گا۔۔۔

کیس چاند راتوں میں کھو گیا، کہیں چاندنی بھی بھٹک گئی

میں چراغ وہ بھی بجھا ہوا، میری رات کیسے چمک گئی

میری داستاں کا عروج تھا تیری نرم پلکوں کی چھاؤں میں

میرے ساتھ تھا تجھے جاگنا، تیری آنکھ کیسے جھپک گئی

Classic Urdu Material

بھلا ہم ملے بھی تو کیا ملے، وہی دوریاں وہی فاصلے

ناکبھی ہمارے قدم بڑھے، ناکبھی تمہاری جھجک گئی

تیرے ہاتھ سے میرے ہونٹ تک، وہی انتظار کی پیاس ہے

میرے نام کی جو شراب تھی، کہیں راستے میں چھلک گئی

تجھے بھول جانے کی کوششیں، کبھی کامیاب ناہو سکیں

♥ تیری یاد شاخ گلاب ہے جو ہوا چلی تو لچک گئی

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسنے اسکی خمدار پلکوں کو انگلی کے پوروں سے چھوتے گھمبیر آواز میں غزل پڑھی۔ مناہل

کچھ ریر تک تو مندی مندی آنکھوں سے ماحول کو سمجھنے کی کوشش کرتی رہی۔ جب اسکی

!! نظر شاہ زر پہ پڑی جو بڑی دلکشی سے اسے دیکھ رہا تھا وہ ایک جھٹکے سے اٹھی۔

Classic Urdu Material

اسکا سر شاہ زر کے سر سے اتنا زور سے ٹکرایا کہ اسکی آنکھوں میں نمی چھا گئی۔ البتہ شاہ زر!! اسے دیکھ کے ایسے مسخرارہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی ناہو۔۔

اف آپ انسان ہیں یا پتھر۔ میرے سر میں درد ہو گیا ہے۔ "اسے دیکھ کے ایک دفعہ " تو اسکا دل صحیح دھڑکا لیکن پھر اسے یاد آیا کہ وہ اب شاہ زر سے نہیں ڈرے گی۔ اس لئے اپنا!! سر مسلتی ہوئی خفگی سے بولی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
مادام میں تو ایک ادنیٰ سا بندہ ہوں۔ البتہ آپ کچھ زیادہ ہی نازک مزاج ہیں۔ "وہ اسکے!! سامنے نیم دراز ہو کے اپنا سر ہتھیلی پہ ٹکا کے مسکرا کے بولا۔۔

!! ہونہ۔ اب ایسی بھی بات نہیں ہے "وہ منہ بنا کے بولی تو وہ مسکرا دیا۔"

Classic Urdu Material

!! اوچھا تو پھر کیسی بات ہے؟ "وہ اسے دیکھتے ہوئے دلچسپی سے مسکرایا۔۔۔"

!! مجھے نہیں پتا۔ "اسے تو غصہ ہی آگیا تھا اسے یوں بلا وجہ بات بڑھانے پہ۔۔۔"

اوائے ہوئے ہوئے! آج تو مناہل مدام کو غصہ آرہا ہے۔ "وہ جلدی سے بیٹھ کے دونوں" ہاتھ باہم ملا کے شرارت سے بولا تو وہ کلس کر رہ گئی۔ اسے خود نہیں سمجھ آرہا تھا کہ اسے!! غصہ کیوں آرہا ہے۔۔۔

شاہ میں آپ سے ڈرنے والی نہیں ہوں اب۔ اور اب اگر آپ نے مجھے تنگ کیا تو میں "مما پاپا کو آپ کی کمپلین کردوں گی۔ اور ویسے بھی ہائم بھیا کہتے ہیں اب میں اتنی ڈرپوک نہیں ہوں" وہ انگلی اٹھا کے اسے دھمکا کے بولی۔ اور شاہ زروہ تو غش کھاتے کھاتے بچا تھا کہ!! مناہل میڈم اور یہ انداز "نووے"۔۔۔

Classic Urdu Material

اوہووو تو میڈم آپ مجھے یہ بتانا پسند کریں گی کہ آپ اتنی بہادری کہاں سے کرائے پر " لائی ہیں؟ " اسنے طنزیہ انداز میں دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ پوچھا۔ ابھی وہ کچھ!! کہنے والی ہی تھی کہ سائیڈ ٹیبل پہ پڑھا شاہ زر کا سیل فون بجا۔

اوہو اس ٹائم کس کی کال آگئی۔ " اسنے جنجھلاتے ہوئے موبائل پکڑا۔ سکرین پہ چمکتا "!! نمبر دیکھ کے وہ ایک دم سیدھا ہوا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
!! اسنے کال ریسیو کی دوسری جانب سے پتا نہیں کیا کہا گیا تھا کی اسکے ماتھے پر بل پڑے۔

!! او کے سر ایم کمنگ " اسنے کال ڈراپ کی اور عجلت میں وارڈروب کی طرف بڑھا۔

Classic Urdu Material

منابل مجھے ضروری کام سے جانا ہے تم چینیج کر کے سو جاو" اسنے وارڈروب سے اپنی " بلیک جینز اور شرٹ نکالی اور جلدی سے ڈریسنگ روم میں گھس گیا۔ منابل آنکھوں میں !! الجھن لئے ساری کاروائی دیکھ رہی تھی۔۔

!! وہ جلدی سے باہر آیا تو منابل بھی اپنا بھاری لہنگا سنبھالتی اسکی طرف بڑھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

!! وہ جو اپنے چھوٹے سے بیگ میں کپڑے رکھ رہا تھا اسکی جانب مڑا۔۔

Classic Urdu Material

منابل میں تمہیں آ کے سارا کچھ بتاؤں گا۔ سائِم بھی میرے ساتھ ہی جا رہا ہے۔ اور ہاں "

"ہو سکتا ہے چار یا پانچ دن لگ جائیں۔ اس لئے اب تمہیں جو کہا ہے وہ کرو

!! لیکن۔۔۔۔" وہ کچھ کہنے ہی والی تھی کہ اسنے اسکی بات کاٹی۔۔۔"

نومور کو یسچن ڈئیر "بیگ کی زپ بند کر کے اس تک آیا اور اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں "

!! تھام کے اپنے لب اسکی پیشانی سے مس کیے۔۔۔"

میں ماما کو بول جاتا ہوں۔ وہ تمہارے پاس آجائیں گی۔ اب بے فکر ہو کے سو جاؤ۔ اللہ "

خافظ جان "وہ اسکا گال تھپتھپاتا ہوا بیگ اٹھا کے جکدی سے باہر نکل گیا اور وہ آنکھوں میں

الجھن لئے اس ستمگر کو سوچتی ہی رہ گئی

Classic Urdu Material

"calm down کیا ہو گیا ہے یار؟؟"

شاہ زرجو کب سے اسکے کمرے میں بیڈ پہ بیٹھا اسے مسلسل بڑبڑاتے ہوئے دیکھ رہا تھا آخر!! کاربول ہی پڑا۔

شاہ زرتو چپ کر جا۔ ایسا نا ہو کہ اسکا غصہ بھی تجھ پہ ہی نکل جائے۔ مجھے پہلے ہی تجھ پہ " " بہت غصہ ہے۔ "وہ برش ڈریسنگ ٹیبل پہ پیٹخ کے مڑا اور اسے انگلی اٹھا کے دھمکایا تو ہنس!! دیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ارے ارے یار شہ شادی کے لئے نہیں مان رہی تو اس میں میرا کیا قصور ہے۔ "وہ"

!! موبائل پہ انگلیاں چلاتے ہوئے لا پرواہی سے بولا تو سائیم کو اس پہ اور غصہ آیا۔

کینے بتاؤں تجھے تیرا کیا قصور ہے۔ تو ادھر کام سے گیا تھا۔ مناہل کو ساتھ لے جانے کی کیا"

Classic Urdu Material

تک بنتی تھی۔ شکر کر بھیا کو یا کمال انکل کو نہیں بتا دیا نہیں تو وہ بتاتے تھے۔ "وہ اسکا
موبائیک اسکے ہاتھ سے پکڑ کے بیڈ پہ پھینکتا ہوا غصے سے بولا تو اسنے مسکراہٹ دباتے گردن
!! کھجائی۔۔"

یار اتنا لمبا سفر تھا۔ اور ویسے بھی کام تو بس کل رات ہی کرنا تھا نا تو میں ادھر اکیلا کیا کرتا "
"۔ سوچا وہ ساتھ ہوگی تو ٹائم اچھا گزرے گا۔"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
شاہ زمر میں تمہارا منہ توڑ دوں گا۔ تجھے شرم نہیں آرہی میں اسکا بھائی ہوں اور تو میرے "
!! سامنے ہی ایسی باتیں کر رہا ہے۔" اسنے گویا اس بے عقل کو سمجھانا چاہا۔۔

تو مَرادوست پہلے اسکا بھائی بعد میں ہے۔ اور ویسے بھی بیوی ہے میری جہاں مرضی "
!! لے کے جاؤں۔" مجال ہے جو زرا کبھی شاہ زمر صاحب اپنی غلطی مان لیں۔۔

Classic Urdu Material

!! زیادہ بکواس نا کر، میرا دماغ پہلے ہی بہت خراب ہے۔ "وہ بھنا کے بولا۔"

"No doubt jigar"

شاہ نے آرام سے اس کی ہاں میں ہاں ملائی لیکن جب سائیم کی کھا جانے والی نظریں خود پہ
!! پڑتی دیکھیں تو اسے گلے لگا کے ہنس دیا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہا ہا سالہ صاحب مزاق کر رہا تھا۔ اب جلدی سے اپنی تیاری ختم کرو باہر سب انتظار کر
"رہے ہیں۔"

ہاں بس ہو گئی تیاری بھی۔ "اسنے اپنے اولرڈھیڑسارالرفیوم سپرے کیا۔ اور آئینے میں"

Classic Urdu Material

!! ایک نظر خود پہ ڈال کہ مطمئن ہو کہ شاہ زر کے ساتھ باہر ہو لیا۔۔

آج سائمن نے وائٹ کلر کی شلوار قمیض پہ لائٹ گرین کلر کی واسکٹ پہنی ہوئی تھی۔ اور شاہ زر نے وائٹ کلر کی شلوار قمیض پہ ڈارک براون کلر کی واسکٹ پہنی ہوئی تھی۔ فوجی کٹ بالوں کو سلیقے سے سیٹ کیئے۔ بائیں کلائی میں وایچ پہنے وہ دونوں ہی ماحول پر چھائے !! ہوئے تھے۔ ان دونوں کی ڈریسنگ ہمیشہ سے ہی زیادہ تو ایک جیسی ہوتی تھی۔۔

کچھ ہی دیر تک ایجاب و قبول کی رسم ادا کر دی گئی۔ ثناء کی خرابی طبیعت کی وجہ سے اسے !! سائمن کے ساتھ سٹیج پہ بیٹھانے کی بجائے اسکے کمرے میں ہی پہنچا دیا گیا تھا۔۔

مناہل یار جانے دونا۔ میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں۔ "اس بے چارے نے التجا کی"۔ کیونکہ مناہل میڈم گھاگھرا چولی میں ملبوس، لمبے گھنے بال شانوں پہ پھیلائے اسکے کمرے کے دروازے کے بیچ و بیچ کھڑی ہاتھ پھیلائے نیگ وصولی میں مصروف تھی۔ اور شاہ زر

Classic Urdu Material

اسکی نظر بار بار اس پری وش کی طرف جارہی تھیں۔ لیکن وہ تو ایسے بے خبر رہی تھی۔
!! جیسے اسے دیکھا ہی ناہو۔ وہ دل ہی دل میں اس سے سارے بدلے لینے کا سوچ رہا تھا۔۔

نووے بھیا! آج ہی تو چانس ملا ہے آپ سے سارے بدلے پورے کرنے کا۔ "اسکی"
ڈیمانڈ پورے پچاس ہزار روپے تھی۔ اب کے سائمن نے اپنے ساتھ کھڑے شاہ زر کو دیکھا
!!۔۔

شاہ زر پلینز تجھے خدا کا واسطہ تو ہی اس چڑیل کو سمجھایا۔ "وہ بے چارہ اب بری طرح"
!! زچ آچکا تھا۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

واٹ! بھیا آپ نے مجھے پھر چڑیل بولا۔ اب آپ دیکھئے گا میں یہاں سے تب تک "
نہیں ہلوں گی جب تک آپ میری ڈیمانڈ پوری نہیں کر دیتے۔" اسنے ایک ادا سے اپنے

Classic Urdu Material

!! بال جھٹکے اور پھر ہائٹم اور ماندہ کو دیکھا انہوں نے بھی مسکراہٹ دبائی۔۔

دیکھ میری ماں تو اپنے شوہر سے لے لے نا۔ وہ بہت امیر بندہ ہے میں ٹھہرا غریب سا " بندہ۔ " وہ ایسی بے چارگی چہرے پہ طاری کر کے بولا کہ سب ہنس دیئے۔ البتہ شاہ زر کو !! اس پہ رحم آ ہی گیا تھا۔۔

او کے مناہل تم مجھ سے پیسے لے لو اسے جانے دو اب۔ " شاہ زر نے سنجیدگی سے کہتے " اپنے والٹ سے پانچ پانچ ہزار کے دس نوٹ نکال کے اسکی طرف بڑھائے تو اس نے !! ناراضگی سے پہلے سائٹم خو پھر شاہ زر کو دیکھا۔ پھر خود ہی سائٹڈ یہ ہو گئی۔۔

مجھے نہیں چاہئیں کسی سے بھی۔ اپنے پاس رکھیں آپ سب۔ " وہ ناراضگی سے بول " کے چل دی تو اپنے پیچھے اسے ان سب کا مشترکہ قہقہہ سنائی دیا تھا جبکہ ہائٹم نے اچھی طرح

Classic Urdu Material

! سائِم بیچارے کو ڈانٹ پلا دی تھی۔ وہ بیچار ابلس منہ بنا کے رہ گیا۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوا تو ایک دفعہ تو حیرت سے اسنے اپنے کمرے کی طرف نظر دوڑائی۔ سارا کمرہ گلاب کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ بیڈ پہ بھی ہر سو پھول بکھرے پڑے تھے۔ کمرے کا منظر فسوں خیز تھا۔ اور پھولوں کے بیچ و بیچ گولڈن کلر کے سیٹ میں ملبوس وہ گھٹنوں میں سر دے یے بیٹھی تھی۔ اسنے سوچ لیا تھا کہ وہ آج اس سے اپنے ہر رویے کی!! معافی مانگے گا۔۔

وہ دھیمی سی مسکراہٹ اپنے لبوں پہ سجائے چلتا ہوا بیڈ پہ اسکے سامنے آ کے بیٹھ گیا تو اسنے آہٹ پہ اپنا سراٹھا کے اسے دیکھا۔ روئی روئی آنکھوں پہ میک اپ کی باریک سی تہہ!! سوگوار حسن اسکی دلکشی کو اور بڑھا رہا تھا۔۔

کیسی ہو جانِ سائِم؟" اسنے پیار سے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما تو اسنے ایک نظر اپنے "سامنے بیٹھے اس خوب رو سے شخص کو دیکھا۔ جو کہ اسکا شوہر بھی تھا جسے اسنے اس سے لڑ

Classic Urdu Material

کر اپنے نام کیا تھا۔ لیکن کیا وہ اسکی لئے مصیبت کھڑی کر سکتی تھی۔ اور اسکے ضمیر سے جواب آرہا تھا "نہیں"۔۔۔

ہیلو میڈم! آپکا ہی ہوں ساری عمر دیکھئے گا لیکن ابھی تو مجھے تمہیں دیکھنا ہے۔ "وہ سرشار" ساتھ۔ اسکے لہجے کی طرح اسکی دلکش آنکھیں بھی مسکرا رہی تھیں۔ اسکی آواز پہ وہ ایک!! دم سے اپنے خیالوں سے باہر آئی۔۔

سائمن میری ایک بات مانو گے؟ پلیز۔ "اسنے بہت آس بھری نظروں سے اسکی جانب "!! دیکھا۔۔

میری جان آج کے دن تو تو جان بھی مانگو گی دے دوں گا۔ تم بولو تمہیں کیا چاہیے۔ "وہ" مسکراتا کو اپنے سینے پہ یا تھر رکھ کے تھوڑا سا جھک کر بولا لیکن اسکی اگلی بات پہ اسکی ہستی!! سناٹوں کی ضد میں آگئی۔۔۔

سائمن تم تم مجھے طلاق۔ "

اس سے پہلے کے کوئی دوسرا لفظ اسکے منہ سے نکلتا سائمن کا بھاری ہاتھ اسے خاموش کر واچکا

Classic Urdu Material

!! تھا۔۔

تھپڑ کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ وہ بیڈ پہ اوندھے منہ گری تھی۔ اسنے اسکا بازو دبوا کر
!! ایک جھٹکے سے سیدھا کیا۔۔

Don't copy without my permission)

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

حبیہ اشفاق #

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

قسط 21

دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟ کیا بکواس کر رہی ہو۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہ گھٹیا لفظ اپنے منہ
سے نکالنے کی۔ تماشہ سمجھا ہوا ہے تم نے؟ جب دل چاہا نکاح کر لو اور جب دل چاہا طلاق

Classic Urdu Material

"لے لو۔ آئندہ تمہارے منہ سے یہ لفظ نکلا تو زندہ زمین میں گھاڑ دوں گا۔

اسنے اسکے منہ کو اتنی زور سے دبوچا کہ ثناء کو لگا وہ مرجائے گی۔ ایک ایک لفظ چبا کے ادا کیا!! اور ایک جھٹکے سے چھوڑ کر ٹیرس پے چلا گیا۔۔

اسنے اپنی واسکٹ اتار کے ٹیرس پہ پڑی کر سی پر پھینکی۔ بازوؤں کو کہنیوں تک فولڈ کر کے!! گریبان کے پہلی دو بٹن کھولے۔۔

موسم انتہائی سرد تھا لیکن اسکے اندر جو آگ لگی ہوئی تھی وہ کسی طور بھی بجھنے میں نہیں آ رہی تھی۔ وہ تو سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ ثناء ایسا کوئی مطالبہ بھی کر سکتی تھی۔ اور اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اسنے یہ مطالبہ کیوں کیا تھا۔ کیا وہ اسے اتنا ہی بے غیرت سمجھتی!! تھی کہ وہ اسے بیچ راستے ہی چھوڑ دیتا۔۔

وہ کافی دیر تک ادھر ٹیرس میں ہی ٹھلتا رہا۔ اسے دل و دماغ میں ایک جنگ چھڑ چکی تھی

Classic Urdu Material

!!۔ دل کہتا پہلی غلطی سمجھ کر معاف کر دو۔ جبکہ دماغ کہتا نہیں اسے سزا ملنی چاہیے۔۔

کافی دیر تک وہ اپنے اندر لگی آگ میں جھلستارہا پھر خود کو زرا کمپوز کر کے واپس کمرے میں آیا۔ کمرے میں صرف اسکی سسکیوں کی آواز گونج رہی تھی۔ وہ اسے جس طرح بیڈ پہ اوندھے منہ گرا کے گیا تھا وہ ویسے ہی پڑی رو رہی تھی۔ اسکا نازک سراپا رونے کی وجہ سے دھیرے دھیرے لرز رہا تھا۔ سائمن خوا اس پہ ترس آیا۔ ان سب میں اس بے چاری کا بھی تو !! کوئی قصور نہیں تھا۔۔

اسنے ٹیرس کا دروازہ بند کر کے پردے برابر کیئے اور بیڈ کی طرف بڑھا۔ بیڈ پہ بیٹھ کے اسنے اسے بازو سے پکڑ کر سیدھا کیا۔ نظر اسکے چہرے کی طرف گئی جہاں انگلیوں کے !! نشان واضح دکھائی دے رہے تھے۔۔

ثناء ایم سو سوری۔ میں ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا۔ لیکن تم نے بات ہی ایسی کی تھی۔ پلیز "

معاف کر دو۔" اسنے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کے اسکے آنسو صاف کیئے پھر اسے خود

Classic Urdu Material

!! میں بھیج لیا۔ وہ اسکی قمیض کو مٹھیوں میں دبوچے شدتوں سے رودی۔۔

سائے۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ تمہیں۔۔۔ مار ڈالیں۔۔۔ گے۔۔۔ وہ۔۔۔ بہت خطرناک "

ہیں۔۔۔ میں میں۔۔۔ جانتی ہوں انہیں۔۔۔ اگر اگر۔۔۔ ان لوگوں کو پپ پتا۔۔۔ چل گیا کہ
کہ۔۔۔ تہ تم میرے۔۔۔ ش شوہر ہو۔۔۔ وہ لوگ تمہیں بھی۔۔۔ مار ڈالیں گے۔ اور اگر
"تمہیں۔۔۔ کک کچھ ہو گیت تو میں مر جاؤں گی۔

وہ ہچکیوں کے درمیان بہت مشکل سے بولی تھی۔ اور پاگل لڑکی پھر کہیں نا کہیں اس سے
!! اپنی محبت کا اظہار کر گئی تھی۔۔

ثناء ادھر دیکھو میری طرف۔ "اسنے اسے خود سے الگ کر کے اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھاما "
!! تو اسنے اپنی سرخ آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

!! تمہیں مجھ پہ یقین ہے نا؟ "اسنے اثبات میں سر ہلادیا۔۔ "

تو پاگل لڑکی اپنے شوہر کے زور بازو پہ بھی یقین رکھو۔ ہم آرمی والے بڑے ڈھیٹ "

Classic Urdu Material

مٹی کے ہوتے ہیں ہم کسی کے باپ سے بھی نہیں ڈرتے۔ اور ان لوگوں کا تو میں وہ حشر کروں گا کہ وہ لوگ یاد فکھیں گے کہ انکا پالا کس سے پڑا ہے اور رہی بات میری تو میری جان میں تو تمہیں چھوڑ کے کہیں نہیں جاؤں گا۔ ابھی تو مجھے تمہارے ساتھ اپنی زندگی جینی ہے۔" اسے سارے بات سنجیدگی سے سمجھاتے اسنے آخرت میں شرارت سے کہا تو!! وہ بھی ہولے سے مسکرا دی۔۔

بس یہ بات تھی جسے لے کے میڈم اتنے دنوں سے مجھ سے ناشادی کرنے کی ضد کر رہی تھیں؟" اسنے اسکی آنکھوں میں دیکھ کے استفسار کیا تو اسنے اپنے آنسو پونچھتے آہستہ سے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔

وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی جو بات اسے اتنے دنوں سے پریشان کر رہی تھی اسنے کتنی آسانی سے اسکی پریشانی دور کر دی تھی۔۔

Classic Urdu Material

!! بالکل پاگل لڑکی ہو تم۔ "وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہلکا سا ہنسا۔"

سارے موڈ کا بیڑا غرق کر دیا ہے تم نے یار۔ "وہ اسے دیکھ کے شکوہ کناں ہوا تو ثناء " نے حیرت سے اسے دیکھا۔ اور پھر اسکی برا !! داشت پس یہیں تک تھی۔۔۔"

اپنے موڈ کی بڑی فکر ہے تمہیں۔ اور تم نے جو مجھے اتنی زور سے تھپڑ مارا ہے اسکا " کیا؟؟؟" وہ بھی فل فارم میں بولی۔ سائمن نے پہلے تو اسے حیرانگی سے دیکھا پھر اسی سنجیدگی !! سے بولا۔۔۔

شکر کرو لڑکی کہ صرف ایک معمول کی سا تھپڑ ہی مارا ہے ورنہ جس طرح کی بات تم نے کی " تھی نا تو تمہاری ٹانگیں بھی توڑ سکتا تھا۔ " ثناء کے آنکھیں حیرت کی زیادتی سے کھلیں تھیں

Classic Urdu Material

!!۔ بھلا کوئی دلہا اپنی دلہن سے ایسے بات بھی کرتا ہے۔۔۔

کیا کیا تم تمہاری اتنی ہمت کی تم۔۔۔۔۔ "اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کا کیا کر گزرے"

!!۔۔

ہاں ہاں میں۔ اور ہمت کی بات تو ناہی کرو جاناں۔ میری ہمت ابھی دیکھنی ہی کہاں ہے "

تم نے۔" اسنے کہتے ہوئے جیب سے ایک پیاری سے انگوٹھی نکال کے اسکے ہاتھ میں ڈالی

!! پھر جھک کر اسکے ہاتھ پہ اپنی مہر محبت ثبت کی۔۔

!! ثناء تو منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔ پھر ایک دم سے کوش میں آئی۔۔

میرے ساتھ یہ چھپچھوروں والی حرکتیں نا کرو۔ میں کوئی عام لڑکی نہیں ہوں۔ "وہ"

اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچتی ہوئی تیز آواز میں بولی۔ یہ الگ بات تھی کہ مقابل کی گرفت

!! مضبوط تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

میڈم میں بھی تمہارا شوہر ہوں کوئی عام لڑکا نہیں۔ اور میں وہی خروں گاجو میرا دل " کرے گا۔

کیا ایاک ایک تو تم نے مجھے اتنی زور سے تھپڑ مارا۔ قسم سے سارے فیس پہ درد ہو رہا " !! ہے اور اور اب تم کہہ رہے ہو جو مرضی کرو گے۔ " اس بیچاری کو تو گویا صدمہ لگا تھا۔ بالکل۔ اب زحم میں نے دیا ہے تو مرہم بھی تو میں ہی رکھوں گا نہ۔ " اسنے سرگوشی کے سے انداز میں کہتے اسکے رخسار پہ اپنے لب رکھ دیئے۔ اور ثناء اسے تو لگا تھا کہ وہ کبھی یہاں سے ہل نہیں پائے گی۔ پلکوں پہ جیسے منوں بوجھ اتر آیا تھا۔ اس ٹائم اسکی ساری بولڈنس !! ہوا ہو گئی تھی۔۔۔

وہ زرا سا منمنائی لیکن وہ اسے اپنی محبت کے خصار میں لے چکا تھا۔ اور ثناء کو لگا تھا اسکا وجود معتبر ہو گیا ہو۔ اسنے اسے اتنی محبت دی کہ محبت بھی اپنے ہونے پہ نازاں تھی۔۔۔

!! آج مناہل کی رخصتی اور سائٹ کی ریسپشن سیریمنی تھی۔۔

فنکشن کا سارا انتظام اسلام آباد کے ایک بہت شاندار ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ مناہل کا صبح سے رو رو کے برا حال تھا۔ ہائٹ، سائٹ اور باقی سب کے سمجھانے پہ وہ زرا سنبھلی تھی۔ اسے اور ثناء کو سائٹ بیوٹی سیلون چھوڑ کے آچکا تھا اور انہیں ہوٹل تک لے جانے کی زمی داری بھی !! اسی کی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

ہائٹ اور ماندہ ہال میں پہنچ چکے تھے کیونکہ مہمانوں کا استقبال وغیرہ بھی تو انہیں ہی کرنا میں (TEXUDO) تھا۔ بارات بھی آچکی تھی۔ آج شاہ زربلیک کلر کے ٹیکسوڈو ملبوس تھا۔ بائیں ہاتھ کی کلائی پہ رسٹ واچ پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیئے ہوئے تھا۔ چہرے پہ ہلکی ہلکی سٹبل اسکی وجاہت اور دلکشی کو اور بڑھار ہی تھی۔ عنابی لب مسکرا

Classic Urdu Material

!! رہے تھے۔ آج وہ پورے ماحول پہ چھایہ ہوا لگ رہا تھا۔

کچھ ہی دیر تک سائمن بھی ان دونوں کو لئیے ہوٹل پہنچ چکا تھا۔ ثناء باٹل کلر کی خوبصورت سی !! میکسی میں ملبوس تھی۔ اور سائمن نے ڈارک بلو کلر کا سوٹ پہنا ہوا تھا۔۔

!! نکاح تو ہو چکا تھا اس لئے اسے جلد ہی شاہ زر کے پاس لے جایا گیا۔۔

بلڈریڈ کلر کے عروسی جوڑے میں ملبوس وہ، برائیدل میک اپ کے ساتھ ہیوی جیولری

پہنے، سائمن اور ہائمن کے ساتھ سہج سہج کر چلتی سیٹج تک آرہی تھی۔ شاہ زر تو اسے دیکھ کے

مبہوت ہی رہ گیا تھا۔ آج وہ پور پور اسکے لئے سجائی گئی تھی۔ یہ احساس ہی بہت انوکھا

!! تھا۔

Classic Urdu Material

اسے شاہ زر کے پہلو میں بیٹھا دیا گیا تھا۔ ڈنر کے بعد رخصتی کا شور اٹھا۔ مناہل تو ہائم اور سائم کے گلے لگ کے اتار وئی کہ وہ دونوں بھی اپنا ضبط کھونے لگے۔ بڑی مشکل سے ماندہ اور!! ثناء نے ان کو سنبھالا تھا۔

شاہ زر میری گڑیا کا بہت زیادہ خیال رکھنا۔ وہ بہت نازک مزاج ہے۔ اور کبھی غلطی ہو!! جائے تو نادانی سمجھ کر معاف کر دینا۔ "ہائم اسکو گلے لگاتے ہوئے نم آواز میں بولا۔

بھیا آپ ٹینشن نالیں۔ میں مناہل کو بہت خوش رکھوں گا۔ آپ بس دعا کریں۔ "اسنے!! ہائم کے پشت تھپک کے حوصلہ دیا۔

شاہ زر یاد رکھنا اگر تو نے میری چڑیل کو تنگ کیا تو میں تیری وہ درگت بناؤں گا کہ تو یاد!! رکھے گا۔ "سائم نے اسکے گلے لگتے ہوئے دھونس جما کر کیا تو وہ ہنس دیا۔

!! او کے سالے صاحب "وہ مسکرا کے اس سے الگ ہوا۔"

پھو منابل روتے ہوئے ماندہ، ثناء اور عمر سے ملی اور سبکی دعاؤں میں شاہ زر کے سنگ
!! رخصت ہو گئی۔۔

شاہ زر کے گھر اسکا شاندار، پر تپاک استقبال ہوا۔ شائستہ بیگم تو پھولے نہیں سہا رہی
تھیں۔ آخر انکے اکلوتے صاحبزادے کی شادی تھی۔ کچھ ضروری رسموں کے بعد اسے
شاہ زر کے کمرے میں پہنچا دیا گیا تھا۔ کمرے میں جا بجا پھول بکھرے پڑے تھے۔ بیڈ کے
!! گرد بھی پھولوں کے لڑیاں لٹک رہی تھیں۔۔۔

منابل بیٹاب تم آرام سے بیٹھو۔ میں شاہ زر کو بھیجتی ہوں۔ "شائستہ بیگم نے اسے بیڈ "

Classic Urdu Material

!! یہ بیٹھاتے ہوئے اسکا لہنگا درست کیا تو اسنے جلدی سے انکا ہاتھ تھاما۔

مما پلیر آج آپ یہیں رک جائیں نا میرے پاس۔" (جب سے اسکا نکاح ہوا تھا وہ شائستہ " بیگم کو ماما اور کمال صاحب کو بابا کہہ کے ہی بلاتی تھی) اسنے التجائیہ انداز میں کہا۔ وہ پہلے تو !! حیران ہوئیں پھر ہنس دیں۔

منابل بیٹا کیا ہو گیا ہے۔ ڈرو نہیں تم۔ مجھے پتا ہے شاہ زرت تم پہ غصہ کر کے ایویں ہی " رعب دکھاتا ہو گا۔ لیکن اب تم ڈرو نہیں میں ہوں نا۔ وہ میرا بیٹا ہے تو تم بھی میری بیٹی ہو۔ اگر وہ کچھ بھی بولے تو مجھے بتانا میں کلاس لوں گی اسکی۔ اوکے اب ڈرنا نہیں۔" وہ اسکا !! گال تھپک کے کمرے سے چلی گئیں۔

منابل نے گہرا سانس بھرا اور آنکھیں موند لیں۔ کتنے دنوں سے وہ شاہ زرت سے بے نیاز بنی

Classic Urdu Material

گھوم رہی تھی اور آج وہ اسکے روبرو ہونے والا تھا۔ لیکن اب اس نے سوچ لیا تھا وہ اس سے بالکل بھی نہیں ڈرے گی۔ انہی سوچوں میں گم وہ کب نیند کی وادی میں گئی پتا ہی نا
!! چلا۔۔۔

شاہ زکمرے میں داخل ہوا تو سب سے پہلے اسکی نظر دنیا جہان سے بے خبر اس دشمن جاں پر گئی۔ اسنے دروازہ لاک کیا اور چلتا ہوا اس تک آیا۔ بیڈ پہ اسکے سامنے بیٹھ کے وہ اسے اپنی آنکھوں میں اتارنے لگا۔ وہ تکیے پہ سر رکھے ہوئی تھی۔ ایک ہاتھ گال کے نیچے اور ایک بیڈ پہ پڑا ہوا تھا۔ اسکی لمبی خمدار پلکیں عارضوں پہ سایہ فگن تھیں۔ وہ مبہوت سا اسے
!! دیکھے گیا۔۔۔

یہ پیاری سی لڑکی اسکی کمزوری بن گئی تھی۔ وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ کسی کو اتنا
!! چاہے گا۔۔

Classic Urdu Material

کیس چاند راتوں میں کھو گیا، کہیں چاندنی بھی بھٹک گئی

میں چراغ وہ بھی بجھا ہوا، میری رات کیسے چمک گئی

میری داستاں کا عروج تھا تیری نرم پلکوں کی چھاؤں میں

میرے ساتھ تھا تجھے جاگنا، تیری آنکھ کیسے جھپک گئی

بھلا ہم ملے بھی تو کیا ملے، وہی دوریاں وہی فاصلے

ناکبھی ہمارے قدم بڑھے، ناکبھی تمہاری جھجک گئی

تیرے ہاتھ سے میرے ہونٹ تک، وہی انتظار کی پیاس ہے

میرے نام کی جو شراب تھی، کہیں راستے میں چھلک گئی

تجھے بھول جانے کی کوششیں، کبھی کامیاب ناہو سکیں

♥ تیری یاد شاخ گلاب ہے جو ہوا چلی تو لچک گئی

اسنے اسکی خمدار پلکوں کو انگلی کے پوروں سے چھوتے گھمبیر آواز میں غزل پڑھی۔ مناہل
کچھ ریر تک تو مندی مندی آنکھوں سے ماحول کو سمجھنے کی کوشش کرتی رہی۔ جب اسکی
!! نظر شاہ زر پہ پڑی جو بڑی دلکشی سے اسے دیکھ رہا تھا وہ ایک جھٹکے سے اٹھی۔

اسکا سر شاہ زر کے سر سے اتنا زور سے ٹکرایا کہ اسکی آنکھوں میں نمی چھا گئی۔ البتہ شاہ زر
!! اسے دیکھ کے ایسے مسخرار ہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نا ہو۔

اف آپ انسان ہیں یا پتھر۔ میرے سر میں درد ہو گیا ہے۔" اسے دیکھ کے ایک دفعہ "
تو اسکا دل صحیح دھڑکا لیکن پھر اسے یاد آیا کہ وہ اب شاہ زر سے نہیں ڈرے گی۔ اس لئے اپنا
!! سر مسلتی ہوئی خفگی سے بولی۔

Classic Urdu Material

مادام میں تو ایک ادنیٰ سا بندہ ہوں۔ البتہ آپ کچھ زیادہ ہی نازک مزاج ہیں۔ "وہ اس کے"
!! سامنے نیم دراز ہو کے اپنا سر ہتھیلی پہ ٹکا کے مسکرا کے بولا۔

!! ہونہ۔ اب ایسی بھی بات نہیں ہے "وہ منہ بنا کے بولی تو وہ مسکرا دیا۔"

!! اوچھا تو پھر کیسی بات ہے؟ "وہ اسے دیکھتے ہوئے دلچسپی سے مسکرایا۔۔۔"

!! مجھے نہیں پتا۔ "اسے تو غصہ ہی آگیا تھا اسے یوں بلا وجہ بات بڑھانے پہ۔۔۔"

اوئے ہوئے ہوئے! آج تو منا ہل مادام کو غصہ آرہا ہے۔ "وہ جلدی سے بیٹھ کے دونوں"
ہاتھ باہم ملا کے شرارت سے بولا تو وہ کلس کر رہ گئی۔ اسے خود نہیں سمجھ آرہا تھا کہ اسے

!! غصہ کیوں آرہا ہے۔۔

شاہ میں آپ سے ڈرنے والی نہیں ہوں اب۔ اور اب اگر آپ نے مجھے تنگ کیا تو میں "مما پاپا کو آپ کی کمپلین کر دوں گی۔ اور ویسے بھی ہائم بھیا کہتے ہیں اب میں اتنی ڈرپوک نہیں ہوں" وہ انگلی اٹھا کے اسے دھمکا کے بولی۔ اور شاہ زروہ تو غش کھاتے کھاتے بچا تھا کہ !! منابل میڈم اور یہ انداز "نو وے"۔۔

اوہووو تو میڈم آپ مجھے یہ بتانا پسند کریں گی کہ آپ اتنی بہادری کہاں سے کرائے پر "لائی ہیں؟" اسنے طنزیہ انداز میں دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ پوچھا۔ ابھی وہ کچھ !! کہنے والی ہی تھی کہ سائیڈ ٹیبل پہ پڑھا شاہ زر کا سیل فون بجا۔

اوہو اس ٹائم کس کی کال آگئی۔ "اسنے جنجھلاتے ہوئے موبائل پکڑا۔ سکرین پہ چمکتا"

Classic Urdu Material

!! نمبر دیکھ کے وہ ایک دم سیدھا ہوا۔

!! اسنے کال ریسیو کی دوسری جانب سے پتا نہیں کیا کہا گیا تھا کی اسکے ماتھے پر بل پڑے۔

!! او کے سر ایم کمنگ "اسنے کال ڈراپ کی اور عجلت میں وارڈروب کی طرف بڑھا۔"

منابل مجھے ضروری کام سے جانا ہے تم چینج کر کے سو جاو "اسنے وارڈروب سے اپنی"

بلیک جینز اور شرٹ نکالی اور جلدی سے ڈریسنگ روم میں گھس گیا۔ منابل آنکھوں میں

!! الجھن لئیے ساری کاروائی دیکھ رہی تھی۔

!! وہ جلدی سے باہر آیا تو منابل بھی اپنا بھاری لہنگا سنبھالتی اسکی طرف بڑھی۔

Classic Urdu Material

"شاہ لیکن آپ اس ٹائم کہاں جا رہے ہیں؟ از ایوری تھنگ اوکے؟"

!! وہ جو اپنے چھوٹے سے بیگ میں کپڑے رکھ رہا تھا اسکی جانب مڑا۔

مناہل میں تمہیں آکے سارا کچھ بتاؤں گا۔ سائٹم بھی میرے ساتھ ہی جا رہا ہے۔ اور ہاں "

"ہو سکتا ہے چار یا پانچ دن لگ جائیں۔ اس لئے اب تمہیں جو کہا ہے وہ کرو

!! لیکن۔۔۔۔۔" وہ کچھ کہنے ہی والی تھی کہ اسنے اسکی بات کاٹی۔۔۔"

نومور کو تسچن ڈیر "بیگ کی زپ بند کر کے اس تک آیا اور اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں "

Classic Urdu Material

!! تھام کے اپنے لب اسکی پیشانی سے مس کیے۔۔

میں ماما کو بول جاتا ہوں۔ وہ تمہارے پاس آجائیں گی۔ اب بے فکر ہو کے سو جاؤ۔ اللہ"
خافظ جان" وہ اسکا گال تھپتھپاتا ہوا بیگ اٹھا کے جکدی سے باہر نکل گیا اور وہ آنکھوں میں
الجھن لئے اس ستمگر کو سوچتی ہی رہ گئی
کبھی۔ پرچم۔ میں۔ لپٹے۔ ہیں۔ #

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com حبیبہ۔ اشفاق #

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

قسط 22

انہیں گئے تین دن ہو چکے تھے۔ ہائم بھی واپس ڈیوٹی جوائن کر چکا تھا۔ اوائل جنوری کے

Classic Urdu Material

دن تھے۔ فضا میں خنکی کم ہونے میں ہی نہیں آرہی تھی۔ صبح پانچ بجے کا وقت تھا۔ وہ اس ٹائم اپنے روم میں بیڈ پر کمبل میں دبکی پڑی تھی۔ وہ خواب خرگوش کے مزے لینے میں مگن تھی جب تکیے کے نیچے سے موبائل کی چنگاڑتی آواز نے گویا صور پھونکا۔ لیکن وہ بھی اپنے نام کی ایک ہی تھی۔ جب مسلسل موبائل کی بیل ہوتی رہی تو اسنے مندی مندی آنکھوں سے تکیے کے نیچے پڑا موبائل فون اٹھایا بردیکھے بغیر ہی اسنے کال ریسپونڈ کر کے!! موبائل کان کے ساتھ لگایا۔

!!ہیلو کون؟" نیند سے بوجھل آواز میں کہتے اسنے کروٹ بدلی۔"

موٹی ابھی ے ک سو رہی ہو؟ تمہیں اور کوئی کام بھی ہے سونے کے علاوہ یا نہیں۔""
!!دوسری طرف سے سائم کی چنگاڑتی آواز پہ اسکی نیند بھک سے اڑی۔

Classic Urdu Material

ادھر جانے کے بعد اسنے پہلی دفعہ کال کی تھی۔ اسنے جلدی سے اٹھ کے بیٹھتے ہوئے بال
!! کان کے پیچھے اڑ سے۔۔

میں موٹی نہیں ہوں بلکہ موٹے تو تم ہو۔ "اسنے باقی ساری بات کو نظر انداز کر کے "
اسے غصے سے جواب دیا۔ ہاں بھلا وہ کب موٹی تھی۔ ہاں بس زرا صحت مند ہی تو تھی
!!۔۔

اوہیلو محترمہ! میں موٹا نہیں بلکہ ہینڈ سم ہوں۔ اور خہاں تک میرا خیال ہے لوگ میری "
ڈیشنگ پر سنیلیٹی سے اکثر جیس رہتے ہیں۔ "صاف محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اس پہ طنز کر
!! رہا تھا۔ اور ثناء کو تو آگ ہی لگ گئی۔۔

اللہ اللہ! سائمن خوش فہمیوں کی بھی حد ہونی چاہیے۔ "وہ غصے سے دانت پیس کے "

!! بولی۔۔۔

ہا ہا ہا جانم تمہارے غصہ کرنے سے سچائی تو نہیں بدل جائے گی۔ اور جہاں تک مجھے یاد ہے کسی نے میری یہی خوبصورت سی شکل دیکھ کے مجھے پروپوز کیا تھا۔ "سائمنے دل جلانے والے انداز میں کہا اور وہ تو گویا جل بھن ہی گئی۔ ہاں تو کر دیا تھا پروپوز اب کیا ساری !! عمر جتنا ہی رہے گا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہاں کیا تھا پروپوز۔ پر تمہاری یہ خوبصورت سی شکل دیکھ کے نہیں۔ بلکہ تمہارا یونیفارم " دیکھ کے۔ اور ہاں ایک اور بات اگر تمہاری جگہ وہاں کوئی اور آرمی مین ہوتا تو بھی میں یہی کرتی۔ پر میری قسمت خراب تھی جو تم مل گئے۔ "اپنے غصے کے برعکس وہ اپنے لہجے کو !! میٹھا بنا کے بولی۔۔

Classic Urdu Material

ہاں کر کے تو دیکھتی۔ تمہاری پھر میں ٹانگیں بھی توڑتا "اسے تو گویا غصہ ہی آگیا تھا "!! اسکی بات پر۔ وہ صرف اسکی تھی ہاں صرف سائمن حسن کی۔۔

ہو نہہ اتنی تمہاری ہمت "اسنے موبائل کان اور کندھے کے درمیان ٹکایا۔ اور دونوں "!! ہاتھوں سے اپنے کھلے بات سمیٹ کے جوڑا کیا۔۔

گستاخ لڑکی تمیز سے بات کیا کرو مجھ سے۔ اور ہاں مجھے "آپ" کہہ کر پکارا کرو۔ یہ "!! اچھی لڑکیوں کا شیوہ نہیں ہوتا تم کہہ کر بلانا۔

ہاں ہاں سب کچھ میں ہی کروں۔ تم کبھی ناما نامیری بات۔ میرے ساتھ تو ہمیشہ "!! زبردستی ہی کی ہے تم نے۔ "وہ منہ بنا کے بولی۔۔

Classic Urdu Material

او کے محترمہ! ساری غلطی میری ہی ہے۔ بلکہ میں سارا کا سارا ہوں ہی غلط۔ مجھے معاف " کرو۔ " وہ بے چارہ صبح صبح سخت عاجز آچکا تھا۔ ثناء کو بھی اب اپنے رویے پر افسوس ہوا کہ!! پہلے ہی اس نے اتنے دنوں بعد کال کی تھی اور ان دونوں کی لڑائی شروع ہو گئی تھی۔۔

اچھا اچھا باقی سب چھوڑو۔ یہ بتاؤ کیسے ہو؟ "معافی مانگنا پھر بھی ناگوار اکیادوسری " " جانب وہ ایک گہرا سانس بھر کر رہ گیا۔ غلط بندے سے غلط امید لگانے پر یہی ہوتا!! ہے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

!! بڑی جلدی نہیں خیال آگیا تمہیں میرا؟ " اسنے طنز کیا تو وہ مسکرا دی۔۔ " ہاں نا میرے پیارے سے مجازی خدا۔ اب آپ بتائیں کیسے کال کی؟ " وہ مسکرا کے "!! شرارت سے بولی تو دوسری جانب اسکا غصہ ہوا ہو گیا۔۔

Classic Urdu Material

موبائل سائیڈ ٹیبل پہ پڑا ہوا تھا۔ میں نے وہ اٹھا کے تمہارا نمبر ڈائل کیا تو کال ہو گئی۔ اور "!! کیسے کرنی تھی کال۔" اب کی بار وہ شرارت سے بولا۔۔

سائیم اب تم مجھے پھر غصہ دلارہے ہو "وہ مٹھیاں بھینچ کے بولی کیونکہ وہ کبھی بھی کسی "!! بات کا سیدھا جواب نہیں دیتا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہا ہا جانم سیدھی سی بات ہے مجھے ٹائم اب ملتا تو سوچا گھر ہی حال چال پوچھ لوں۔ ابھی "!! منہاں سے بھی بات ہوئی تھی میری۔ وہ اداس ہو رہی تھی۔

ہاں میں بھی سوچ رہی تھی اس سے ملنے جاؤں گی۔ کیونکہ جب تک شاہ زربھائی نا آئے "!! اسنے ادھر تو آنا نہیں ہے۔ ماندہ بھابھی بھی کہہ رہی تھیں کہ ادھر ایک چکر لگائیں۔ تم بتاؤ

Classic Urdu Material

تم کب آرہے ہو واپس؟" اسنے بھی اسے تفصیل سے آگاہ کیا۔ اور ساتھ ہی اسکی واپسی
!! کے بارے میں استفسار کیا۔

یار بس جلد ہی آجائیں گے۔ میں سوچ رہا تھا کہ تم اپنی سٹڈی دوبارہ سے بھٹینو"
کرو۔ مناہل سے بھی بات ہو گئی ہے وہ تو راضی ہے۔" وہ ساری بات سن کے محض سانس
!! بھر کے رہ گئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
لیکن سائٹ مجھے اکیلے باہر جاتے ہوئے ڈر لگتا ہے۔ وہ لوگ مجھے ابھی بھی ڈھونڈ رہے ہیں
!! ہوں گے۔۔۔" بولتے بولتے اسکی آواز بھرا گئی۔۔

ثناء یار مجھے تم سے ایسے بزدلانہ رویے کی امید نہیں تھی۔ یار تم تو سائٹ کی ثناء ہو۔ بہت
بہادر۔ اور میری جان جب تک میں زندہ ہوں کوئی تمہاری طرف نظر اٹھا کے تو دیکھو

Classic Urdu Material

۔ اسکی آنکھیں نکال دوں گا۔ تمہیں کسی سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اوکے؟
اب کیا میں امید کر سکتا ہوں کہ تم میری ریکویسٹ مان لو گی؟ "بہت محبت ست بہت مان
سے سوال کیا گیا تھا اور وہ تو اسکی دیوانی تھی۔ چاہے اس سے لڑتی تھی جھگڑتے تھی اس لئے
!! وہ اسکی بات کیسے ٹال سکتی تھی۔۔۔

سائمن پلیز تم مجھ سے ریکویسٹ نہیں کیا کرو۔ بس حکم دیا کرو۔ کیونکہ تم صرف آرڈر "
دیتے اچھے لگتے ہو۔ اور جہاں تک تمہاری بات ماننے کا سوال ہے تو تم تو میری روح کا حصہ
ہو۔ جب تک میری سانسیں ہیں میں تمہاری ہر جائز بات ہر جائز خواہش پوری کروں
گی۔ " کتنا پیار انداز تھا اسے یہ مان سونپنے کا۔ اور دوسری طرف سائمن وہ تو روح تک سرشار
!! ہو گیا تھا اسکے اتنے محبت بھرے انداز سے۔۔۔

ویسے ثناء مجھے لگتا ہے تم وہ پہلی لڑکی ہو جو اتنے دھڑلے اپنے منہ سے اظہار محبت کرتی "

ہو۔ "وہ ہنستے ہوئے بولا تو وہ بھی کھلکھلا دی

ہاں تو اب جیسی بھی ہوں تمہاری ہی ہوں۔ "وہ اترائی تو دوسری جانب اسکے ہونٹوں پہ " ایک خوبصورت سی مسکراہٹ پھیل گئی۔ وہ دونوں خوش تھے اپنی قسمت پر نازاں تھے۔ لیکن قسمت تو بدلتی رہتی ہے۔ اور کون جانتا تھا آگے انکی قسمت انہیں زندگی کا کونسا رخ!! دکھانے والی تھی۔ یہ سب تو بس اوپر والا ہی جانتا ہے۔۔۔

منابل کچن میں داخل ہوئی۔ اسکے سر میں صبح سے ہلکا ہلکا درد تھا تو چائے بنانے کا سوچا۔ وہ اس دن سے زیادہ تر کچن میں ہی پائی جاتی تھی۔ کیونکہ آج کل اسکے سر پہ کوکنگ کا شوق جو!! سوار تھا۔ شائستہ بیگم نے بہت منع کیا لیکن وہ پھر بھی انکی ہیلپ کروا دیتی تھی۔۔۔

منابل نے چائے کا پانی چولہے پہ رکھا۔ چائے بنا کے وہ ابھی کپ میں ڈالنے ہی لگی تھی "

Classic Urdu Material

کہ پین اسکے ہاتھ سے چھوٹا اور گرم گرم چائے اسکا بایاں ہاتھ اور پیر جلا گئی۔ اسنے ادھر ہی چیخنا شروع کر دیا۔ کپ اسکے ہاتھ سے گر کے کرچی کرچی ہو کے زمین پہ پڑا تھا۔ شائستہ !! بیگم اور کمال صاحب اسکے چلانے پر حواس باختہ سے کچن کی جانب دوڑے۔۔

کیا ہوا مناہل بیٹا؟ یہ کیسے جل گیا؟ "انہوں نے آگے بڑھ کر جلدی سے اسے سٹول پہ " !! بٹھایا۔ مناہل کی آنکھوں سے آنسو بھل بھل بہہ رہے تھے۔۔

شائستہ آپ مناہل کو لے کے باہر چلیں۔ میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں۔ کافی زیادہ جل گیا " ہے۔ "کمال صاحب اسکے زخموں کا معائنہ کرتے جلدی سے اٹھے اور انہیں بولتے باہر !! چلے گئے۔۔

شائستہ بیگم نے اسے سہارا دے کے اٹھایا اور اسکے لرزتے وجود کو سنبھالتیں باہر نکل

!! گئیں۔۔۔

ڈاکٹر نے اسکاچیک اپ کیا۔ پاؤں زیادہ جلے تھے۔ اسکا نازک سا ہاتھ بھی بری طرح لال "پڑ چکا تھا۔ انہوں نے اسکے زخموں پہ لگانے کے لئے آئنٹمنٹ اور جلن کو کم کرنے کے لئے!! کچھ میڈیسنز لکھ کے دیں۔ منابل کا تکلیف کی شدت ست رو رو کے برا حال ہو رہا تھا۔۔

منابل بیٹا چپ کر جاو۔ اور کوئی ضرورت نہیں آئندہ کچن میں کام کرنے کی۔ آپکی ماما "ہیں اور ملازم ہیں آپکو جو چیز چاہیے انہیں بول دیا کرو۔" کمال صاحب نے شفقت سے اسکا سر تھپکتے ہوئے کہا۔ منابل اس وقت اتنی نڈھال ہو رہی تھی کہ انکی کسی بات کا جواب بھی!! نادے سکی۔۔

کمال صاحب کے جانے کے بعد شائستہ بیگم نے اسکے زخموں پہ آئنٹمنٹ لگائی۔ جلن کی

Classic Urdu Material

!! وجہ سے اسکی آنکھیں رورو کے سونچ چکی تھیں۔۔

منال میرا بچہ چپ کر جاو۔ "انہوں نے اسکا سر اپنے کاندھے سے لگاتے ہوئے اسکے"
!! بال سہلائے۔۔

یہ پیاری سی، نازک سی لڑکی انکے اکلوتے بیٹے کی پسند تھی اسکی محبت تھی تو اس لحاظ سے وہ
انہیں اور بھی عزیز تھی۔ وہ اسے تکلیف میں کیسے دیکھ سکتیں تھیں۔ اسکی معصومیت اسکی
!! پاکیزگی اسے دوسروں سے مختلف بناتی تھی۔۔

منال بیٹا میں ادھر ہی ہوں تمہارے پاس۔ تم آرام کرو نہیں تو طبیعت اور بگڑ جائے"
گی۔ چلو جلدی سے آنسو صاف کرو میں ابھی آپکے لئے کھانے کو کچھ لاتی ہوں۔ "انہوں
!! نے اسکے آنسو اپنے ہاتھوں سے صاف کئے اسکی پیشانی چومی اور باہر چلی گئیں۔۔

آنٹنٹ کی وجہ سے اب جلن کچھ کم تھی مناہل نے تھک کے آنکھیں موند لیں۔ اسکی سوچوں کا محور ایک دفعہ پھر شاہ زر تھا۔ جو جب سے گیا تھا ایک دفعہ کال تک ناک تھی!!۔۔۔

!! وہ ابھی لیٹی ہی تھی جب شائستہ بیگم پھر عجلت میں اندر داخل ہوئیں۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
مناہل گڑیا اٹھو شاہ زر کی کال ہے اس سے بات کر لو۔ "شائستہ بیگم نے اسے سہارا دے کے بٹھایا اسے موبائل پکڑا کے جس طرح آئیں تھیں اسی طرح واپس چلی!! گئیں۔۔

مناہل ماما بتا رہی تھیں تم نے گرم چائے خود پہ گرا لی ہے۔ پاگل لڑکی تم کچن میں لینے "

Classic Urdu Material

کیا گئی تھی؟ زیادہ تو نہیں لگی؟ "اسنت موبائل ابھی کان سے لگایا ہی تھا کہ شاہ زہر کی بے
!! تاب سی آواز پہ اسے کنٹرول کرنا مشکل ہو رہا تھا۔

وہ مم میں چائے بنا رہی تھی پتا نہیں کیسے جل گیا۔ "اتنے دنوں بعد اسکی آواز سنی تھی تو "
دل بھر آیا۔ ساتھ ہی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو بھی جاری ہو گئے۔ دوسری طرف وہ
!! اس کے رونے کی آواز سن کر بے چین ہوتا جا رہا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
یار منا ہل اگر زیادہ طبیعت خراب ہے تو میں بابا کو کہتا ہوں وہ تمہیں ہاسپٹل لے چلتے "
ہیں۔ پر پکیز روممت۔ میں تمہارے آنسو برداشت نہیں کر سکتا "اسکی بے چین اور
!! فکر مند سی آواز پہ اسے اور رونا آیا۔

مینا ہل یار پلیز کچھ تو بولو۔ کیوں ایسے تنگ کر رہی ہو "بے بسی سے کہا گیا لیکن وہ ہنوز "

Classic Urdu Material

!! اپنے شغل میں مصروف رہی۔۔

منابل آئی سیڈ سٹاپ کرائنگ "اب کی بار وہ غصے سے بولا تو اور زیادہ رونا شروع ہو"
گئی۔ بھلا یہ کیا بات ہوئی ایک تو اس بے چاری کو چوٹ لگی تھی اور اوپر سے وہ ڈانٹ رہا
!! تھا۔۔

آپ آپ مجھے ڈانٹ رہے ہیں۔ "روتے ہوئے شکوہ کیا گیا۔ دوسری جانب اسنے گہرا"
!! سانس بھرا۔۔

مائی لٹل ڈول پلیز سٹاپ کرائنگ! میں نہیں ڈانٹ رہا۔ بس تم رونا بند کر دو پلیز۔ "اسنے"
!! پیار سے کہتے گویا اسے پچکارا تو کہیں جا کے اسکے آنسوؤں کی رفتار میں کچھ کمی آئی۔۔

Classic Urdu Material

!! پہلی پرامس کریں۔ "سوں سوں کرتے بولی۔"

"پرامس میری جان! اب تم یہ بتاؤ تم کچن میں کیوں گئی؟ ماما کو بول دیتی چائے بنانے کا۔"

"وہ ماما فری نہیں تھیں تو میں نے سوچا۔۔۔"

پلیز مادام آئندہ ایسی کوئی بھی سوچ اپنے اس چھوٹے سے دہن میں مت لائیے گا۔ میں "

جب واپس آؤں مجھے میری ڈول بالکل ویسی ہی چاہیے جیسی میں چھوڑ کے گیا تھا۔ اور اگر

تم نے دوبارہ ایسی کوئی حرکت کی نا تو رکھ کے دو لگاؤں گا۔" پیار سے کہتے آخر میں اس نے

!! دھمکایا تو وہ پھر روہا نسی ہو گئی۔۔

Classic Urdu Material

آپ اب مجھے ماریں گے؟ "لہجے میں خفگی واضح تھی وہ اسکی معصومیت پہ مسکرائے بنانا رہ"!! سکا۔

"ہاں بالکل اگر تم نے میری ڈول کا خیال نار کھاتو میں ایسا ہی کروں گا۔"

کتنے ظالم ہیں آپ۔ میں بھی پھر بابا سے آپکی کمپلین کروں گی "اسے بھی غصہ آگیا تھا"!! اسکے دھمکانے پہ۔۔

اوہووووووو بصد شوق میری جان۔ لیکن پھر بعد میں تمہیں مجھ سے کون بچائے گا "وہ"!! مسکراہٹ دباتے ہوئے معنی خیزی سے بولا۔۔

Classic Urdu Material

!! آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے "وہ اسکے مطلب کو بنا سمجھے جلدی سے بولی۔۔"

کیوں نہیں کروں گا۔ بالکل کروں گا۔ جب تم بابا سے میری شکایت کرو گی تو ظاہر ہے "بچھے بھی تو پھر اپنا بدلہ لینا ہے نا کسی طرح" ضد، رعب، دھونس اسکے لہجے میں تھی جبکہ !! دوسری جانب وہ روہانسی ہو رہی تھی۔۔۔

اچھا اچھا یہ سب چھوڑیں۔ آپ میری بات سنیں۔ "وہ اسکی بات کر نظر انداز کرتی"

!! جلدی سے بولی۔۔

!! جی جی سنائیں "وہ بھی اسی انداز میں بولا۔۔"

Classic Urdu Material

پتا کیا میں نے سوچ لیا ہے اب میں بھی آرمی میں جاؤں گی۔ "وہ رک رک کے بولی اور"

!! دوسری جانب شاہ زر کو لگا شاید اسے سننے میں دھوکا ہوا ہے۔۔۔

!! کیا مناہل۔ مجھے شاید سمجھ نہیں آئی۔ "وہ بچا راتو اچھا بھلا کنفیوز ہی ہو گیا تھا۔۔۔"

میں کہہ رہی ہوں کہ مجھے آرمی میں جانا ہے۔ "اس دفعہ وہ زر اونچی آواز میں بولی مگر"

!! دوسری جانب سے سنائی دینے والے شاہ زر کے قہقہے سے جزبز ہو گئی۔۔۔

کیا ہے؟ ہنس کیوں رہے ہیں؟ "جب کافی دیر بعد بھی اسکی ہنسی نار کی تو مناہل کو غصے"

!! سے اسے ٹوکنا پڑا۔۔۔

Classic Urdu Material

تمہیں یہ خیال کیسے آگیا میری جان؟ آرمی تم جیسے نازک اندام لوگوں کا کام نہیں ہے۔۔۔
!! وہ ابھی بھی ہنس رہا تھا۔۔

جی نہیں میں کوئی نازک اندام نہیں ہوں۔ اور بابا بھی کہہ رہے تھے کہ میں آرمی میں "جاسکتی ہوں۔"

اوو واچھا تو منا ہل میڈم اپنی بہادری کی کوئی داستان ہمارے بھی گوش گزار دیں تاکہ ہمیں بھی تو پتا چلے کہ آپ نازک اندام نہیں ہیں۔ "وہ اسکی باتوں سے محفوظ ہو رہا تھا!!"

آپ کو پتا ہے کل جب میں لاونج میں اکیلی بیٹھی ہوئی تھی تو سامنے والی دیوار پہ ایک چھپکلی مجھے گھور رہی تھی میں اسے دیکھ کے بھاگی نہیں تھے بلکہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال

Classic Urdu Material

کے دیکھتی رہی وہ خود مجھ سے ڈر کے بھاگ گئی "اسنے اپنے لہجے کو بہت پر اسرار بنا کے بتایا !! جبکہ دواری جانب ضبط کے مارے اسکا چہرہ لال ہو رہا تھا۔۔

ہا۔۔۔۔۔ مناہل یار تمہیں پاک آرمی تو کیا ملٹری انٹی لیجنس جائن کرنی چاہئے۔ اتنا بہادری " والا کام تو آج تک میں نے بھی نہیں کیا۔ " اسنے اپنے لہجے کو ایسا بنایا جیسے وہ اس سے بہت !! ہی متاثر ہوا ہو۔ مناہل تو اتنے میں ہی خوش ہو گئی۔۔

ہیں نا؟ میں بھی یہی سوچ رہی تھی۔ پھر ہم دونوں ساتھ کام کیا کریں گے "اپنی تکلیف"
!! بھولے وہ اسکے ساتھ باتوں میں مگن ہو چکی تھی اور دراصل وہ چاہتا بھی یہی تھا۔۔۔

!! ہاں پھر تو میں کر چکا سارے کام "اے استہزائیہ کہتے پھر سے قہقہہ لگایا۔"

Classic Urdu Material

آپ تو میرا مزاق ہی بناتے رہیں گے۔ میں بابا سے بات کرتی ہوں "وہ تو اسکی بات کا " !! برا ہی منا گئی تھی۔۔

مناہل ویسے تمہیں یہ آرمی جوائن کرنے کا شوق کب سے ہو گیا؟ "اسے پتا تھا یہ اسکا " شوق ہے جو دودن میں اتر جانا تھا۔ جتنی آرمی کی ٹریننگ ٹف ہوتی ہے وہ تو وہاں ایک دن !! بھی نہیں گزار سکتی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" اوکے فائن یار۔ اس ٹاپک پہ ہم جب بات کریں گے جب میں آجاؤں گا "

"او کے"

"چلو اب تم سو جاؤ۔ ٹائم پہ میڈیسن لینا اور اپنا بہت سارا ادھیان رکھنا۔"

!! او کے شاہ اللہ حافظ "وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔"

اللہ حافظ شاہ کی جان "وہ موبائل رکھ چکی تھی جبکہ دوسری جانب وہ اسکی بچگانہ باتوں کو"

!! سوچتا کافی دیر تک مسکراتا رہا۔۔

Don't copy without my permission)

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

قسط 23

آا امیر اشہزادہ، پھوپھو کی جان، پھوپھو نے آپکو بہت مس کیا "اسنے عمر کو گود میں اٹھائے"
!! چٹا چٹ پیار کیا وہ بھی کھلکھلا کے ہنس دیا۔

مائدہ اور ثناء کو شائستہ بیگم نے ہی کال کر کے مناہل کی طبیعت کے بارے میں بتا دیا تھا۔ اس
!! ٹائم وہ دونوں شاہ زر کے گھر آئیں ہوئیں تھیں۔

مناہل شاہ زر بھائی کی دودن کی جدائی میں تمہارا یہ حال ہے مجھے تو ڈر ہے اگر انہیں زیادہ
دن تک ادھر رہنا پڑے تو کہیں تم حال سے بے حال نا ہو جاو "ثناء اسکے ساتھ بیڈ پہ بیٹھتے
!! ہوئے شرارت سے بولی۔ اسکا چہرہ شاہ زر کے زکر سے یکلخت ہی سرخ ہوا تھا۔

Classic Urdu Material

نہیں اب ایسی بھی بات نہیں ہے "وہ بظاہر عمر کے ساتھ کھیلتی ہوئی مدھم آواز میں بولی"
- کیونکہ شائستہ بیگم اور ماندہ بھی ادھر ہی بیٹھیں انکی گفتگو سے لطف اندوز ہو رہیں تھیں
- اور ثناء وہ تو صدا کی بے باک تھی جو منہ میں آتا سوچے سمجھے بغیر بولنے کی عادی
تھی۔ جبکہ اسکے برعکس مناہل تھی۔ جسے آج تک شاہ زور سے بھی اپنے جذبات، احساسات
!! کا اظہار نہیں کرنا آیا تھا۔۔۔

ہیلو میڈم ابھی سے انکے خیالوں میں کھو گئی "اسے سوچوں میں غلطاں دیکھ کر ثناء نے"
اسکی آنکھوں سامنے چٹکی بجائی۔ وہ ایک دم چونکی اور اسکی جانب دیکھا جو بظاہر سنجیدگی سے
!! آنکھوں میں شرارت لیے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

بہت بد تمیز ہو تم ثناء "اسنے نجل ہو کے اسے آنکھیں دکھائیں لیکن ان تینوں کی دبی دبی"

Classic Urdu Material

!! ہنسی نے اسے جزبز کر دیا۔

اما، بھابھی آپ بھی اس کے ساتھ مل گئی ہیں "کچھ لمحے پہلے اپنی بے احتیاری والا تاثر"
!! زائل کرنے کے لئے وہ خفگی سے بولی۔۔۔

بالکل بھی نہیں، میں کیوں اپنی پیاری سی بیٹی کو چھوڑ کے کسی اور کے ساتھ ملوں "
گی۔ بھئی ثناء تم ہماری بیٹی کو تنگ نہ کرو "انہوں نے مسکراتے ہوئے پہلے اسے حوصلہ دیا
بعد میں ثناء کو مصنوعی غصے سے تنبیہ کی تو اس نے جلدی سے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے
!! اثبات میں سر ہلایا تو وہ سب مسکرا دیں۔۔۔

ہاں ثناء اور اگر وہ شاہ زہرا بھائی کے بارے میں سوچ بھی رہی ہے تو اس میں کونسا بڑی "
بات ہے بھئی اسکے جملہ حقوق انکے نام محفوظ ہیں۔ اسکا حق بنتا ہے انہیں سوچنے کا "اب کی

Classic Urdu Material

بارمائدہ مسکراہٹ دباتے ہوئے بولی تو مناہل نے بے یقینی سے مائدہ کی طرف دیکھا جب کہ
!! ثناء اور شائستہ بیگم بھی مسکراتے ہوئے اسے چہرے کے تاثرات دیکھ رہی تھیں۔۔

بھا بھی آپ میرے ساتھ بے وفائی کیسے کر سکتی ہیں؟؟؟" اسے تو گویا صدمہ ہی لگ گیا "
!! تھا اس لئے شکایتی انداز میں بولی۔۔

بھئی اب ہم نے اتنا ہینڈ سم وفا کرنے والا تمہیں پورا کا پورا جو سوئپ دیا ہے تو تمہیں "
کسی اور کی وفایا بے وفائی کی فکر نہیں ہونی چاہیے " مجال ہے جو ثناء کبھی اپنی زبان کو آرام
!! دے۔ ناجی نا۔۔

!! مناہل تو آج صحیح پھنسی تھی ان سب کے درمیاں۔۔

Classic Urdu Material

اففف شرم کرو ثناء۔ دن بہ دن زیادہ بد تمیز نہیں ہو گئی تم "وہ اپنا سرخ چہرہ جھکا"
!! گئی۔۔

اوو ہیلو میڈم! اب تمہاری بھابھی ہوں تو زرا ادب سے بات کرو "ثناء نے فرضی کالر"
!! کھڑے کیئے۔۔

او کے بھابھی جان۔ اب مجھے معاف کر دیں "مناہل کو پتا تھا ایسے جان نہیں ٹلنے والی"
!! اس لئے عاجز آ کے اسکے سامنے ہاتھ جوڑے تو وہ تینوں ہنس دیں۔۔

اسی اثناء میں ہانم کی بھی کال آ گئی۔ اسنے بھی مناہل کو اپنا بہت سا خیال رکھنے کی تلقین کی
!!۔۔

Classic Urdu Material

شائستہ بیگم اور مناہل نے انہیں ڈنر کرو کے ہی گھر بھیجا۔ انکے جانے کے بعد مناہل کو اپنی
قسمت پر رشک آ رہا تھا کہ اللہ نے اسے کتنے پیار کرنے والے رشتے عطا کیے تھے

*** (This based on a real mission of SSG jafar
tayar company) ***

!! ان چھ کمانڈوز کی جعفر طیار کمپنی کو ایک مشن ملا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"And the mission is to capture a terrorist
compound"

"Yes sir"

!! ان سب نے یک زبان ہو کر کہا۔

برلاس سیکٹر (اپر اور کزنٹی ایجنسی) کی اس پہاڑی پہ ایک حویلی جس پہ دہشتگروں کا قبضہ تھا
!! انہیں اس حویلی کو ملک کے دشمنوں سے پاک کرنا تھا۔

ایس ایس جی کے مخصوص یونیفارم ہاتھوں میں ہتھیار تھامے وہ آگے بڑھ رہے تھے
سخت موسم دشوار گزار پہاڑی راستے، زہریلی جھاڑیاں اوپر سے مکر وہ دشمن کا خطرہ لیکن
!! ان جوانوں کے حوصلے بلند تھے۔

وہ تعداد میں دشمن سے بہت کم تھے لیکن ہمت میں ان سے ہزاروں گنا بڑھے تھے۔ گن کو
مخصوص پوزیشن سے تھامے وہ مسلسل آگے بڑھ رہے تھے۔ ایک ایک قدم پہ وہ چوکنا

!! تھے۔

" Ali location"

!! کیپٹن شاہ زرنے ٹرانسمیٹر کے ذریعے اپنے ساتھی کمانڈو سے رابطہ کیا۔

"Keep of the range over"

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فورا ہی جواب آیا تھا۔ وہ ایک جگہ رکے۔ کیپٹن ریحان نے دو رہین سے اس حویلی کے ارد گرد کا جائزہ لیا۔ وہاں ان دہشتگروں کی تین محافظ چوکیاں تھیں۔ جائزہ لینے کے بعد انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے اپنے ساتھیوں کو اشارہ کیا۔ اللہ کا نام لے کے وہ ایک دفعہ پھر آگے بڑھنا شروع ہوئے۔ اور تھوڑے سے فاصلے پر موجود دشمن چوکیوں پر فائرنگ شروع کی۔ وہاں موجود تین دشمنوں کو ابدی نیند سلا کے وہ آگے بڑھنے پہ پر

!! عزم تھے۔۔

دشمن بھی بھرپور جوابی فائرنگ کر رہے تھے۔ وہ دو چوکیوں کا کام تمام کر چکے تھے۔ ہو
طرف فائرنگ کی آوازیں گونج رہیں تھیں۔ اس ٹائم وہ سب بھولے چکے تھے۔ انکی
فیمیلز انکے پیارے کہیں بہت پیچھے رہ چکے تھے اگر یاد تھا تو صرف اتنا اپنے وطن کو ان
خطرناک دشمنوں سے نجات دلانی ہے۔ ایک عزم جوان میں رچ بس چکا تھا اپنے ملک کی
!! حفاظت کرنے کا چاہے اس کے لئے انہیں جان ہی کیوں ناقربان کرنی پڑے۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یایس ایس جی جوان اپنی ٹریننگ مکمل ہونے کے بعد خلف نامے پر دستخط کرتے ہیں۔ اور
اپنے انگھوٹے سے خون نکال کر اوپر دی ہوئی جگہ پر اپنے خون کی مہر لگاتے ہیں۔ جس کی
ابتدائی تحریروں میں وطن پاکستان کی ہر لمحہ حفاظت، خدمت اور ہر دم مرٹنے کا اقرار کیا
جاتا ہے۔ اور اسکی آخری تحریر کچھ یوں ہوتی ہے۔۔ (اور میں اپنے غیرت مند خون کی قسم

کھانا ہوں)

♡♡♡♡continue

یہ ہاف پیسہ ڈلکھتے مجھے جتنی محنت کرنی پڑی ہے یقین کریں پورے ناول میں اتنی محنت نہیں کرنی پڑی۔ یہ مشن ایک ریل مشن ہے چودہ اگست 2012 کا۔ یہ لکھتے ہوئے مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ میں خود اس جگہ پہ ہوں۔ اب کچھ لوگوں کو اعتراض ہو گا کہ لوجی آپ نے یہ ریل مشن لکا ہے خود سے لکھتیں تو پتا چلتا تو میں انہیں کہنا چاؤں گی کہ میں پاگل ہوں آرڈر فور سز کے لئے اسی مشن کو دیکھ کے میں نے یہ ناول سٹارٹ کیا تھا اور میرا ایک مقصد آپ سب کو اپنی آرڈر فور سز کا عزم انکی محنت کی ایک جھلک دکھانا تھا۔۔۔

باقی میں نے اپنی پوری کوشش کی ہے کہ اپنا 100 فیصد دے سکوں۔ باقی کیسا رہا اس کے لئے آپ سب اپنی قیمتی آراہ سے مجھے ضرور آگاہ کروں۔ اگلی قسط میں نے جیسے ہی لکھی دے دوں گی اس لئے پلیز نیکسٹ نیکسٹ نا کریئے گا۔ باقی میں صرف اتنا کہنا چاہوں گی

آخری چوکی کو پہ انہوں نے گرینیڈ پھینکا۔ اگلے کچھ سیکنڈ میں اس چوکی کے ساتھ ہی !! دشمنوں کے جسموں کے پرچے اڑھ چکے تھے۔۔

انہوں نے حویلی کو چاروں طرف سے گھیر لیا تھا۔ بیرونی دروازہ ایک جھٹکے سے توڑ کے وہ

اندر داخل ہوئے اور ساتھ ہی فائرنگ بھی شروع کر دی۔ دشمن بھی بھرپور جوابی

فائرنگ کر رہے تھے۔ شاہ زرجو کہ آگے بڑھ رہا تھا کہیں سے ایک گولی اسکی ٹانگ کو

!! چیرتی ہوئی گزر گئی۔ وہ لڑکھڑایا لیکن جلد ہی خود پر قابو پا کے اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔

وہ حویلی کافی بڑی تھی لیکن کمرے صرف دو ہی تھے وہ بڑے بڑے کمرے تھے۔ وہ دو ٹیمز

بنا کے دونوں کمروں کی طرف بڑھے۔ ایک ٹیم میں کیپٹین سائم، کیپٹین علی اور

Classic Urdu Material

کیپٹین ریحان تھے جبکہ دوسری ٹیم میں کیپٹین شاہ زر، کیپٹین بلال اور کیپٹین عثمان
!! تھے۔

سائمن اور اسکی ٹیم اس کمرے کے دروازے کے باہر کھڑے تھے جب اندر سے فائرنگ
ہوئی اور ساتھ ہی ایک دہشتگرد باہر آیا سائمن نے ایک جھٹکے سے اسکے ہاتھ سے گن پرے
پھینکی اتنی دیر میں باقی دونوں اندر داخل ہو چکے تھے اسنے اس دہشتگرد کو اپنی گن سے جہنم
واصل کیا اور پھر خود اندر کی طرف قدم بڑھائے۔ اندر فل زوروں سے مقابلہ جاری تھا
!! کچھ ہی سیکنڈز میں دہشتگروں کا کام تمام ہو چکا تھا۔

وہ باہر نکلے تبھی کہیں سے ایک گولی آئی اور سیدھا اسکے سینے کو چیر گئی ایک خون کا فوارہ
پھوٹا تھا اسکے بدن سے۔ لیکن ہمت نہیں ٹوٹی تھی اسنے اپنی گن کا سیدھ پہ نشانہ باندھا اور
گولی چلا دی دوسرے ہی پل وہ گولی اس دہشتگرد کی گردن چیرتی ہوئی گزر گئی اور وہ اپنے

Classic Urdu Material

بے جان وجود کے ساتھ ادھر ہی ڈھے گیا۔ یہ ہی تو فرق ہوتا ہے آرمی والوں میں اور
!!---دہشتگردوں میں کہ آرمی والے خود ٹوٹ جاتے ہیں لیکن انکی ہمت نہیں ٹوٹتی

!! کچھ ہی پل میں وہ دشمنوں کا صفایا کر چکے تھے۔۔

پاکستان "نعرہ لگایا گیا"

!! زندہ باد "سب نے جواباً پر جوش سا نعرہ لگایا۔۔"

!! وہ گھٹنوں کے بل جھکتا گیا۔ ہاں وہ اس ٹائم کچھ محسوس کر رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

تکلیف۔۔ روح میں اتر جانے والی میٹھی سی تکلیف۔۔ شہادت کا خواب پورا کرنے والی
تکلیف۔۔۔۔ پر اس کے باوجود اسکے ہونٹوں پر ایک خوبصورت سی مسکان تھی۔۔۔ اسکی
!! ساری زندگی کسی فلم کی طرح اسکی آنکھوں کے سامنے چل رہی تھی۔۔

!! بھیا یہ شرٹ اب میری ہوئی " کہیں سے اسکی چڑیل کی آواز گونجی۔۔ "

!! بھیا کی جان۔ بھیا لو ویوٹو "ہاں یہ اسکے جان سے پیارے بھیا کی آواز تھی۔۔"

!! تم کبھی نہیں سدھر سکتے " کہیں سے اسکے جگر یار شاہ زکر کی آواز آئی تھی۔۔ "

!! بھابھی میرا چیمپ کب بڑا ہوگا " اسکی اپنی آواز۔۔ "

Classic Urdu Material

وہ بچہ ہے سائِم۔ اتنی بھی کیا جلدی ہے اسے بڑا کرنے کی "مائدہ کی ہنستی ہوئی آواز " !!

سائِم اگر تمہیں کچھ ہوا تو میں بھی مر جاؤں گی " ہاں یہ آواز اسکی تھی وہ جو اس سے "!! عشق کرتی تھی۔ اور وہ خود بھی تو اس سے بہت محبت کرنے لگ گیا تھا۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> !! ہلے تھے۔

!! ہاں کلمہ پڑھنے کے لئے۔

Classic Urdu Material

!! اور ادھر ہی اسکا وجود بے جان ہو کے ایک جانب ڈھلک گیا تھا۔۔

تمہارے خون کا جو قرض ہے ہم یوں نبھائیں گے

مٹانے آخری حد تک ہم اس دشمن کو جائیں گے

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

جہاں تک پیش کر کے تو ہمیں جینا سکھایا ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تمہاری داستان نے تو ہمیں یکجا بنایا ہے

Classic Urdu Material

لہو سے دیپ جو تم نے شجاعت کا جلا یا ہے

ہم اس کے نور سے وہشت کی ظلمت کو مٹائیں گے

مٹانے آخری حد تک ہم اس دشمن کو جائیں گے

شاہ زر کر کندھے اور ٹانگ پہ گولی لگی تھی۔ اسنے سائیم کو ادھر زمین پہ گرے پایا تو اپنی
تکلیف بھول کر اس تک آیا۔ اسنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کے اسے سیدھا کیا تو نظر اسکے سینے
!! پہ موجود گولی کے نشان پر پڑی جہاں سے ابھی تک خون بہہ رہا تھا۔

اسنے اسکی پلس چیک کی۔ اسکی سانسیں چیک کیں۔ سب کچھ رک چکا تھا اسے لگا اسے

Classic Urdu Material

دھوکا ہو رہا ہے۔ وہ اپنا کان اسکے سینے کے پاس لے کے گیا اور اسکی دھڑکن سننے کی
!! کوشش کی۔ لیکن ناکام۔۔

وہ ابھی بھی یقین نہیں کر پا رہا تھا۔ ہاں ایسا ہی ہوتا ہے۔ انسان بہت مضبوط بھی ہو تو اپنوں
!! کی وجہ سے کہیں ناکہیں کمزور پڑ جاتا ہے اور وہ بھی پڑ رہا تھا۔۔

سائمن سائمن۔ ادھر دیکھ میری طرف یار۔ دیکھ تجھے مزاق کرنے کی بہت عادت ہے لیکن
ایسے ناکر۔ پلیز ادھر دیکھ "وہ اسکا چہرہ تھپتھپا رہا تھا لیکن اس میں کوئی جنبش ناہوئی۔ اتنی
!! دیر میں انکا ایک ساتھی اسکے پاس آیا۔۔

کیپٹین شاہ زر صبر کریں۔ ہمارے کیپٹین سائمن ہم سب سے آگے نکل گئے۔ وہ
شہادت جیسا عظیم رتبہ پا چکے ہیں "اسنے شاہ زر کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے نم آواز میں

!! کہا۔

!! شاہ زرنے پہلے اسے دیکھا پھر سائِم کے چہرے کو۔ جہاں ایک سکوت سا تھا۔۔

اسنے جھک کے اسکے پیشانی چومی۔ ایک آنسو اسکی آنکھ سے نکل کر سائِم نے بالوں میں
!! جذب ہو گیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
وہ یک ٹک اسکے چہرے کی جانب دیکھتا جا رہا تھا۔ دور کہیں سے ہیلی کاپٹر کی آواز گونجی
!!۔ تھوڑی ہی دیر میں سائِم کو سٹرپچر پہ ڈالا گیا۔

اسکے زخموں سے بہت زیادہ بلیڈنگ ہو چکی تھی اسے فوری ٹریٹمنٹ دیا جانے لگا لیکن انکی

Classic Urdu Material

ساری کوششیں رائیگاں جا رہی تھیں۔ انہوں نے سٹریچر ہیلی کاپٹر میں رکھے اور ہیلی کاپٹر
!! ہوا کو چیرتا ہوا پھر کہیں غائب ہو گیا۔۔

!! اور پھر وہ آ گیا تھا۔ پرچم میں لپٹ کے۔۔

!! آج سرخرو ہو گیا تھا وہ۔۔

چند فوجی اسکا تابوت لے کے گیٹ سے اندر داخل ہوئے۔ ان کے داخل ہونے پہ ادھر
!! چیخیں تھیں۔ بے ہنگم آوازیں۔ شور۔ آہ و بکا تھا۔۔

وہ ساکت نظروں سے سب دیکھ رہی تھی۔ اسکی ان آنکھوں نے ابھی کچھ سال پہلے ہی تو
!! ایسا منظر دیکھا تھا جب اسکے بابا شہید ہوئے تھے اور اب اسکا جان سے پیارا بھائی۔۔

Classic Urdu Material

اسنے ساکت نظروں سے سامنے دیکھا جہاں فوجی ایک پاکستانی سبز پرچم ہائم کو پکڑا رہا تھا
۔ وہ سارا منظر جیسے کسی خواب میں دیکھ رہی تھی۔ ہائم کے مڑنے پہ وہ تیزی سے اسکی
!! جانب بڑھی۔ ہائم نے اسے اپنے سینے سے لگایا۔

بھیا، سس سائم بھیا۔ وہ وہ ایسے تو نہیں جاسکتے بھیا۔ ان انہیں آنا تھا۔ مگر ایسے نہیں "
بھیا۔ "شدید ہچکیوں کے بیچ اسکا سکتہ ٹوٹا تھا۔ یہ چند الفاظ اسکی زبان سے ادا ہوئے تھے
!!

بھیاااا "وہ اسکے سینے میں منہ چھپائے بری طرح رو دی۔ وہ خود ضبط کی انتہا پہ تھا۔ اسے پتا "
تھا اگر اسنے کچھ بھی بولنے کی کوشش کی تو اسکا ضبط ٹوٹ جائے گا اور یہی تو وہ نہیں چاہتا تھا
!!

اور دوسری طرف وہ تھی اسکی دیوانی۔ وہ جسنے اسے ایک نظر دیکھا تھا اور اس سے عشق کر
!! بیٹھی تھی۔۔

وہ اٹھی تھی۔ دوپٹہ ادھر ہی کہیں پیروں میں الجھ کے گر گیا تھا۔ وہ بھاگتی ہوئی اس تابوت
!! تک پہنچی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں سائم! تم تم نہیں جاسکتے۔ تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تم ساری زندگی میرا "
ساتھ نباؤ گے۔ اب تم اپنا وعدہ توڑ کے نہیں جاسکتے۔ سنا تم نے، میں تمہیں کہیں بھی
جانے نہیں دوں گی" وہ شیشے سے نظر آتے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے دیوانہ وار چیخ
رہی تھی۔ وہاں بہت سی آنکھیں یہ منظر بہت کرب سے دیکھ رہی تھیں۔ مادہ نے آگے
بڑھ کے اسکے سر پہ دوپٹہ رکھا لیکن وہ تو جیسے کسی اور ہی دنیا میں تھی۔ جہاں اسکی زندگی

!! اس سے دور جا رہی تھی۔

تم تم جھوٹے ہو، تم بے وفا ہو۔ تم نے کہا تھا تم ضرور آؤ گے۔ لیکن تمہیں ایسے تابوت " میں بند ہو کے نہیں آنا تھا سائِم۔ تمہیں اپنے پیروں پہ چل کے آنا تھا۔ " روتے روتے اسکی آواز بری طرح بیٹھ گئی ہوئی تھی۔ مناہل نے خود روتے ہوئے اسے سنبھالنا چاہا لیکن وہ کسی کے قابو میں ہی نہیں آرہی تھی بس دیوانہ وار چلا رہی تھی۔ اور اسے ایسے دیکھ کہ !! مناہل خود اور زیادہ رونے لگ گئی تھی کجا کے اسے سنبھالنا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

تم تم نے ہر دفعہ اپنی من مانی کی ہے۔ لیکن پلیز بس آج آخری بات میری مان لو " " ایسے نہیں کرو۔ پلیز اٹھ جاؤ۔ تم جو بولو گے میں وہ کروں گی لیکن پلیز مجھے یوں چھوڑ کر مت جاؤ " ایک تکلیف تھی جو اسکے وجود کو اپنی لپیٹ میں لے رہی تھی۔ اب کی بار ہائِم نے خود آگے بڑھ کے اسکا دوپٹہ اسکے سر پہ دیا جو کک ڈھلک چکا تھا پھر اسکا سر تھپتھپایا۔ تو جیسے

!! اسکا سکتہ ٹوٹا تھا۔

بھیا بھیا آپ آپ کی تو ہر بات مناتا ہے نا۔ اسے بولیں مجھے اس طرح چھوڑ کے مت جائے " میں مر جاؤں گی پکیز بھیا پلیر " اسنے روتے ہوئے اسکے سامنے اپنے کانپتے ہاتھ جوڑ دیئے تھے۔ ہائم کا دل خود پھٹ رہا تھا وہ اسکی جان تھا اسکا جان سے پیارا بھائی۔ اسنے ماندہ کو اشارہ کیا جو خود روتے ہوئے یہ منظر دیکھ رہی تھی۔ اسکے اشارے پہ آگے بڑھی اور ثناء کو اپنے ساتھ لگا یا جب کہ مناہل تو خود ادھر زمین پہ ہی بیٹھ گئی تھی کیونکہ اس میں اب ہمت نہیں تھی یہ منظر دیکھنے کی۔ وہ چیختی رہی چلاتی رہی لیکن جانے والے تو رکا نہیں کرتے نا۔ وہ بھی چلا گیا تھا۔ لیکن اعزاز کے ساتھ۔ فوجی دستے کی سلامی میں۔ پرچم میں لپٹ کے وہ سر خرو !! ہو گیا تھا۔

Don't copy without my permission)

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

قسط 24

اسنے ناب گھما کے دروازہ کھولا۔ اندر قدم رکھتے ہی اندھیرے اور کسی انسانی وجود کی
سسکیوں نے اسکا استقبال کیا۔ بلیک جینز پہ ہمیشہ کی طرح بلیک شرٹ اور جیکٹ پہنے
ہوئے تھا بڑھی ہوئی شیو اور بکھرے بالوں میں وہ کھڑا تھا۔ لیکن ایک چیز کا اضافہ تھا اور
وہ تھی ایک سٹک جس کے ذریعے وہ زمین پہ وزن ڈال کے چل رہا تھا۔ تین دن بعد اسے
ہوش آیا تھا۔ اور یہ اسکی ول پاور ہی تھی جو آج وہ چل رہا تھا۔ اسے رہ رہ کے افسوس ہو رہا
تھا کہ اسکا جگری یار اسکی بے ہوشی میں اس سے کتنا دور چلا گیا تھا۔ ہائم، کمال صاحب ادھر
ہاسپٹل میں اس سے ملنے گئے تھے وہ ابھی اسے ڈسچارج نہیں کروانا چاہتے تھے لیکن اسنے
ایسی ضد کی کہ انہیں ماننا پڑا۔ وہ ہاسپٹل سے سیدھا سائیم کی قبر پہ فاتحہ کے لئے گیا تھا پھر

Classic Urdu Material

!! ادھر آیا تھا۔ اسنے سامنے دیکھا تو اسے وہ نظر آئی۔۔

گھٹنوں کے گرد بازو باندھے اور سر ان پہ ٹکائے وہ صوفی پہ بیٹھی ہوئی تھی اور شاید رو بھی رہی تھی کیونکہ اسکا وجود ہولے ہولے لرز رہا تھا۔ آج کتنے دنوں بعد وہ اسے دیکھ رہا تھا۔ اسے پتا تھا کہ ہائمنے اسے یہ نہیں بتایا تھا کہ وہ ہاسپٹل میں ہے بلکہ یہی بتایا تھا کہ وہ !! اپنے کسی کام سے کہیں گیا ہوا ہے۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

منابل "اسنے بہت دھیرے سے اسے پکارا تھا۔ وہ جو اپنے دھیان رونے میں مشغول تھی" اسے لگا جیسے کسی نے اسے پکارا ہو۔ آواز بہت مدھم سی تھی لیکن بہت مانوس سی آواز تھی

Classic Urdu Material

!! وہ اس آواز کو لوکھوں ہزاروں میں بھی پہچان سکتی تھی۔۔

منابل ادھر دیکھو پلینز "اب کی بار اسنے اسے بازو سے ہلایا تو اسنے ایک جھٹکے سے سراٹھایا"
اور بے یقینی سے اپنے سامنے بیٹھے وجود کو دیکھا۔ اسکی حالت دیکھ کے شاہ زر کا دل جیسے کسی
نے مٹھی میں جکڑا تھا۔ آنکھوں کے کنارے بری طرح سو جھ چکے تھے۔ ہونٹ اور ناک
مسلسل گریہ وزاری کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں۔ ملگجاسا حلیہ۔ وہ کہیں سے بھی تو اسکی
!! مناہپ نہیں لگ رہی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>
!! شاہ آ آپ "بے یقینی سی بے یقینی تھی۔۔"

منابل یہ کیا حال بنا لیا ہوا ہے اپنا "وہ افسوس اور دکھ کی ملی جلی کیفیت میں کہہ رہا تھا"
!!۔ اس پیاری سی لڑکی کو وہ آنسوؤں جیسے لفظ سے بھی ناآشکار کھنا چاہتا تھا لیکن اب۔۔

!! اسے اسکی آواز پہ جیسے اسکے یہاں موجود ہونے کا یقین آیا تھا۔

شاہ آپ آپ کہاں چلے گئے تھے۔ آپ کو پتا ہے وہ وہ میرے سائٹم بھیا۔ وہ وہ چلے گئے "۔
ہم ہم سب کو چھوڑ کے چلے گئے " آنسوؤں کی لڑیاں موتیوں کی صورت پھر سے اسکے
رخساروں پہ بہنے لگی تھیں۔ اسنے ہاتھ بڑھا کے اسے آہستہ سے اپنا بازو کے خصار میں لیا
!!۔ وہ اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں تھامے شدتوں سے رو دی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/classicUrduMaterial/

شش، چپ کر جاو منا ہل۔ اس طرح نہیں روتے۔ ہمارا سائٹم شہید ہوا ہے۔ اور شہید تو "۔
ہمیشہ زندہ ہوتا ہے۔ رویا تو انکو جاتا ہے جو مر جاتے ہیں۔ سٹاپ کر ائنگ۔ " اسنے اسکا چہرہ
!! ہاتھوں میں تھام کے انگھوٹے سے اسکی گالوں پہ بہنے والے آنسو صاف کیئے۔۔

Classic Urdu Material

شاہ وہ میرے بھیا ہیں۔ وہ ہم سے تو دور چلے ھئے ہیں نا۔ پہلے جیسے میری ایک پکار پہ وہ آ "!! جاتے تھے اب تو نہیں آئیں گے نا" روتے ہوئے نم پلکیں اٹھائیں۔۔

نہیں مناہل وہ دور نہیں گیا بلکہ ہم سب کے بہت پاس ہے۔ مناہل ہم جو آرمی والے " ہوتے ہیں نا تم اندازہ نہیں کر سکتی کہ یہ شہادت کا جذبہ ہم سے کیا کچھ کر واتا ہے۔ تمہیں پتا ہے اللہ شہادت کے لئے اپنے بہت خاص لوگوں کو چنتا ہے۔ اور ہمارا سائنم بھی انہی خاص لوگوں میں شامل ہے۔ سو پلیز اب رو ومت۔ اللہ کی رضا میں ہی راضی ہونے میں سب کی !! بہتری ہے " اسنے پیار سے کہتے اسکے بال سنوارے۔۔

شاہ لیکن میں کیا کروں مجھے صبر نہیں آتا۔ اور اور ثناء اسکی حالت بھی مجھ سے دیکھی " نہیں جارہی " اسکے ہاتھوں پہ اپنا چہرہ ٹکائے وہ پھر سے رو دی۔ شاہ زرنے اپنی آنکھیں زور سے میچ کے کھولیں۔ پھر اسکے بازوؤں سے پکڑ کے سیدھا کیا اور اپنے ساتھ لگایا۔۔

صبر کرنے سے ہی صبر آتا ہے یار۔ اور رہی بات ثناء کی تو میری جان اسے بھی تم لوگوں " نے ہی سنبھالنا ہے۔ تمہیں پتا ہے میں ابھی ہاتم بھیا سے مل کے آرہا ہوں اور انکے انتہائی ضبط کا اندازہ انکے چہرے سے ہو رہا تھا۔ کیا تم چاہتی ہو وہ تمہیں اس طرح دیکھ کے ٹوٹ جائیں " اسنے اسکا چہرہ سامنے کرتے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا تو اسنے بے اختیار !! نفی میں سر ہلایا۔۔

شاہ آپ کہاں تھے؟ میں نے بھیا سے اور بابا سے بھی آپکے بارے میں اتنا پوچھا لیکن " انہوں نے مجھے کچھ نہیں بتایا " اسنے اپنے ہاتھوں کی پشت سے گال رگڑتے ہوئے !! پوچھا۔۔

"میری بس زرا سی طبیعت خراب تھی"

"کیا ہوا تھا؟"

-- بلٹس لگی تھیں "جتنی بے چینی سے سوال پوچھا گیا اتنے ہی سکون سے جواب دیا گیا"
!

"کک کہاں"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

!! ٹانگ پہ اور یہاں "اسنے ہاتھ سے کندھے پہ موجود زخم کی طرف اشارہ کیا۔"

شاہ آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟ "اسنے بھرائی ہوئی آواز میں کہتے اسکے کندھے پہ"

Classic Urdu Material

!! موجود زخم کے نشان پہ آہستہ سے ہاتھ پھیرا۔

"اب تو بتا دیا ہے نا"

"بہت زیادہ لگی ہے نا؟"

نہیں اب تو ریکور بھی ہو گیا ہے بس زخم کا تھوڑا سا نشان ہی باقی ہے "اسنے اسے مزید"

!! پریشانی سے بچانے کے لئے جھوٹ بولا حالانکہ زخم ابھی بھرا نہیں تھا۔

اسنے آہستہ سے اسکے سینے پہ سر رکھ کے آنکھیں موند لیں تو اسنے بھی اسے اپنی آغوش

!! میں چھپا لیا۔

Classic Urdu Material

ہل جاتی ہے ہر دستک پر

ماں کو لگتا ہے میں آیا

کوئی پیارا ہے مجھے آپ سے بھی

میں بابا سے یہ کہہ آیا

گھر بار ہے میرا بھی پیچھے

اور آگے بھی گھر میرا ہے

میں جی لوں گا اندھیروں میں

پر میرے بعد سویرا ہے

اس گھر کی ساری خوشیوں کو

اک بار ناگھبرانے دیں گے

اک سوچ بری بھی سرحد سے

Classic Urdu Material

اس پار نہیں آنے دیں گے

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں

کبھی ہم غازی ہوتے ہیں

جو ہو جاتی ہے ماں راضی، تو بیٹے راضی ہوتے ہیں

** کچھ سالوں بعد **

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سی ایم ایچ ہاسپٹل کے کاریڈور میں وہ جلدی جلدی آگے بڑھ رہی تھی۔ گورارنگ،
ستواں ناک، نازخ پنکھڑی کی مانند سرخ ہونٹ، چمکتی ہوئی سبز آنکھیں، ان پہ سایہ فگن
لبی خمدار پلکیں جو اسکی آنکھوں کو حسین سے حسین تو بار بار ہی تھیں۔ خاکی رنگ کی ساڑھی
پہنے، کندھے پہ تین سٹارز جو کہ اسکے کیپٹین ہونے کی نشاندہی کر رہے تھے، سر پہ خاکی
رنگ کا ہی سقار ف، سینے پہ اسکی نیم پلیٹ، ہاتھ میں سٹھیتو سکوپ پکڑے، گورے

Classic Urdu Material | by Hiba Ashfaq

Kabi Parcham Mein Lipty Hain (Complete Episode)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

پیروں کو ہیل میں قید کئے وہ چل رہی تھی۔ اسکا میٹیوڈ، اسکی چال اور اس چال سے
!! ڈھلکتا وقار اور سب ست منفرد بنا رہا تھا۔

اس پیشنت کی فل رپورٹ ہر حال میں کل صبح تک میری ٹیبل پہ ہونی چاہیے "اسنے اپنے"
ساتھ چلتی ہوئی نرس کو سنجیدگی سے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلاتی دوسرے کوریڈور کی
طرف مڑ گئی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ جتنی زیادہ سو فٹ تھی کام کے معاملے میں اتنی ہی
!! سخت تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ تیزی سے چلتی اپنے آفس کی جانب آئی۔ دروازہ کھول کے وہ اپنے دھیان اندر داخل
ہوئی جب سامنے کرسی پہ بیٹھے شخص کو دیکھ کر اسکی آنکھیں چمکی۔ اس شخص کی اسکی جانب
!! پشت تھی لیکن وہ پھر بھی اسے پہچان گئی تھی۔

Classic Urdu Material

اسکی موجودگی کو شاید مقابل نے بھی محسوس کر لیا تھا جہی تیزی سے کھڑا ہوا اور مڑ کے اسے دیکھا۔ ڈارک بلیو پیٹ، نیوی بلیو شرٹ وہ اس ٹائم فل ایئر فورس کے یونیفارم میں ملبوس تھا جس سے ثابت ہوتا تھا کہ وہ سیدھا دھڑا تھا۔ چہرے پہ ہلکی ہلکی بئیر ڈاؤر!! اس پہ سچی مسکان۔۔۔

واٹ آپلیزٹ سرپرائز عمر! آپ یہاں "وہ دوڑنے کے سے انداز میں اس تک پہنچی"

!! اور ہمیشہ کی طرح اسکے گلے میں بازو ڈال کے اسکے گال پہ پیار کیا تو وہ ہنس دیا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

!! ہاں وہ ایسی ہی تو تھی۔ بہت ایکسپریس۔ بولڈ۔ بہادر۔ کسی سے ناڈرنے والی۔۔

لڑکی کتنی دفعہ منع کیا ہے۔ جگہ تو دیکھ لیا کرو۔ اگر کسی نے دیکھ لیا تو "اسنے بھی ہمیشہ کی"

طرح اسے خود سے الگ کر کے سنجیدگی سے کہا لیکن اسکی اس بات پہ مقابل ہستی کا منہ بنا

!! تھا۔

اور میں نے بھی آپکو کتنی دفعہ کہا ہے کہ میں کسی سے نہیں ڈرتی۔ جو دیکھتا ہے " دیکھے۔ آئی ڈیم کیئر۔ شوہر ہیں آپ میرے، کوئی غیر تو نہیں ہیں " وہ اس سے اپنا ہاتھ چھڑا !! کے خفگی سے بولتی ٹیبل کی دوسری جانب بڑھ گئی۔

او کے فائن! یہ لڑائی ہم کسی اور وقت کے لیے اٹھار کھتے ہیں۔ آپ یہ بتاؤ ڈیوٹی ٹائمنگ " کب تک ہے؟ میں سیدھا یہیں پہ آیا ہوں سوچا آپکو بھی ساتھ لے کے چلتا چلوں " اسنے مصلحت آمیز لہجے میں کہا تو وہ جو جھک کے ٹیبل ڈرار سے کچھ ڈھونڈ رہی تھی اسکی جانب !! دیکھنے لگی۔

بس پانچ منٹ تک چلتے ہیں۔ آپ بیٹھ جائیں اور یہ بتائیں ماٹربھائی بھی آپ کے ساتھ "

Classic Urdu Material

آئیں ہیں یا نہیں؟" اسنے کلائی میں باندھی اپنی گھڑی کی طرف دیکھا اور پھر اسے چمیرپہ
!! بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

یار ماٹر کا فلائنگ مشن تھا۔ کہہ رہا تھا کہ رات تک پہنچ جائے گا" وہ بھی بالوں میں ہاتھ
!! پھیرتا ہوا سنجیدگی سے بولا اور پھر کرسی پہ بیٹھ گیا۔

ہمم عمرویسے ماٹر بھائی کتنے سٹرکٹ ہیں نا۔ مجھے تو امل کی ٹینشن ہو رہی ہے جتنی زیادہ وہ
ڈرپوک ہے آپ لوگوں نے اتنا ہی کھڑوس انسان اسکے پکے باندھا ہے" وہ اپنا ستعارف
صحیح کرتی ہوئی منہ بنا کے بولی۔ اسکے اس انداز پہ عمر کے چہرے پہ بے ساختہ مسکراہٹ
!! پھیلی۔

وردہ میڈم وہ کھڑوس نہیں بلکہ بہت سوفٹ نیچر کا مالک ہے۔ یہ تو آپ بھی جانتی ہیں کہ

Classic Urdu Material

وہ ہمیشہ سے کنتاریز روڈ رہا ہے۔ ماما اور بابا کے اتنے پیار کے باوجود بھی وہ کہیں نا کہیں سائٹم
چاچو اور ثناء چچی کو مس کرتا ہے۔ محض دو دن کا تھا جب ثناء چچی کی ڈیٹھ ہوئی۔ اور اس
" بات کا اندازہ تو آپکو بھی ہو گا کہ کوئی پیرنٹس کا مقابلہ نہیں کر سکتا

!! ہم یہ بات بھی آپکی ٹھیک ہے " اسنے سمجھ کے سر ہلایا۔ "

اوکے میڈم! اب چلیں؟ کل کے فنکشنز کی تیاریاں بھی ہمیں ہی کرنی ہیں " اسنے
کھڑے ہو کے ٹیبل پہ رکھی کیپ سر پہ پہنی اور اپنا ہاتھ اسکی جانب بڑھایا۔ اسنے مسکرا کے
!! ہاتھ تھاما اور اسکے ہمقدم ہوئی۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

اسنے گاڑی پورچ میں روکی ڈارک براؤن چمکتی آنکھیں، ستواں ناک، عنابی لب جو آپس
میں بھیچے ہوئے تھے، چہرے پہ ہلکی ہلکی سٹبل، بلیک جینز اور بلیو ہاف سلیوٹی شرٹ میں

Classic Urdu Material

اسکا کثرتی جسم نمایاں ہو رہا تھا۔ وہ بلاشبہ بہت ہینڈ سم آورڈیشننگ تھا بالکل اپنے باپ کی
!! طرح۔۔

اسنے گاڑی سے نیچے اتر کے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھول کے اپنا بیگ باہر نکالا۔ گاڑی لاک کر
کے وہ مڑا تو ٹیرس پہ ہلکی ہلکی روشنی میں اسے وہ نظر آئی۔ جہاں وہ ہر چیز سے بے نیاز ہاتھ
!! میں بک تھا مے ٹہل ٹہل کے شاید پڑھنے میں مشغول تھی۔۔

وہ جو اپنے دھیان میں پڑھ رہی تھی نظر جیسے ہی پورچ کی طرف اٹھی دل ایک دم سے
دھڑکا تھا۔ ہاں وہ بھی تو ادھر ہی دیکھ رہا تھا۔ اسنے آدیکھانا تو جلدی سے مڑی اور کمرے
!! میں چلی گئی۔۔

اور وہ جو اسے دیکھنے میں مشغول تھا اسکے اندر جانے پہ ایک دم سے کوش میں آیا۔ اسکے

Classic Urdu Material

!! ایسے رویے سے اسکی پیشانی پہ بل پڑے۔۔۔

تمہارا تو کچھ کرنا ہی پڑے گا محترمہ "وہ دانت پیستے ہوئے اسکے تصور سے مخاطب ہوا پھر"
!! اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

وہ لاونج میں داخل ہوا۔ اس ٹائم ادھر کوئی بھی نہیں تھا۔ اسنے اپنا بیگ ادھر ہی صوفے پہ
!! رکھا اور خود کچن کی جانب قدم بڑھائے۔۔۔

اسلام و علیکم پیاری ماما جانی "اسکے گرد بازو حائل کر کے ہمیشہ کی طرح اسکے سر پہ پیار کیا"
۔ اور وہ جو اپنے دھیاں میں کاونٹر کے سامنے کھڑی تھی اس آواز پہ چونک کے مڑی
!! آنکھوں میں خوشی اور حیرت ایک ساتھ در آئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

وعلیکم اسلام ماما کی جان! آپ کب آئے "اسنے پیار سے اسکی پیشانی چومی تو وہ مسکرا دیا "!! اس وقت کوئی اسے کھڑوس یا ہٹلر نہیں کہہ سکتا تھا۔

جب آپ بابا کے خیالوں میں گم تھیں "وہ شرارت سے مسکرا ہٹ دبا کے بولا ماندہ نے"!! اسے آنکھیں دکھائیں تو وہ ہنس دیا۔

مارکھا وگے مار "اسنے آہستہ سے اسکے کندھے پہ چپت لگائی تو وہ شرارت سے مسکرا"

!! دیا۔

اچھا باقی سب چھوڑیں ماما آپ مجھے یہ بتائیں آپ کچن میں کیوں کام کر رہیں ہیں؟ اپنی "اس بہو پلس بیٹی کو بولا کریں وہ بھی ڈرنے کے علاوہ کچھ کر لیا کرے "وہ اسکا ہاتھ پکڑ کے!! بولتا ہوا اونچ میں لے آیا۔

Classic Urdu Material

"ہاہاہیٹا ایسی بات نہیں ہے اسکے ایگزام چل رہے ہیں اسلئے وہ زرا آج کل بڑی ہے"

ہوں سب پتا ہے مجھے مما جانی کہ وہ کدھر بڑی ہے اور کدھر نہیں "وہ اسکی گود میں سر" رکھ کے ادھر ہی نیم دراز ہو گیا۔ وہ اپنے سب رشتوں کے متعلق بہت پوزیسو تھا شاید!! پیرنٹس کے بعد اب کسی کو کھونے کا یار نہ خود میں ناپاتا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

!! آپکو کیوں بتاؤں۔ یہ تو سیکرٹ ہے "وہ بھی اسی انداز میں بولا۔"

کیا اب اپنی ماما سے آپ باتیں چھپاؤ گے۔ ابھی تو بیوی آئی بھی نہیں ہے " وہ اسکا ناک " !! دہاتی خفگی سے بولی تو وہ ہنس دیا۔

ارے میری پیاری ماما اگر آپ کو یاد نہ ہو تو میں یاد دلادیتا ہوں کہ میری بیوی آپکی ہی بیٹی " ہے۔ اور آپ اپنی بیٹی سے جیس ہورہی ہیں " اسنے ہنستے ہوئے اسکا ہاتھ تھام کے چوما۔ تو وہ طمانیت سے مسکرا دی۔ ان دونوں میاں بیوی کو ہی ماما اپنی اولاد سے زیادہ عزیز تھا۔ جتنا !! پیار وہ دونوں اس سے کرتے تھے وہ بھی ان سے اس سے بھی زیادہ پیار کرتا تھا۔

ارے بیٹا جی آپ کب آئے؟ اور مجھے کیوں نہیں بتایا " ہانم کی حیران آواز پہ دونوں نے " اس طرف دیکھا جو بریگیڈیئر کے فل یونیفارم میں ملبوس مسکراتا ہوا ان سے مخاطب تھا !!۔

ہا ہا ہا بابا جانی مجھے یہ سمجھ نہیں آتی سب یہ ہی کیوں پوچھتے ہیں کہ میں کب آیا؟ "وہ ہنستا"

ہو اسکے گلے لگا۔ ہائِم نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسکی نظر اتاری۔ وہ بالکل اپنے باپ کی

!! شبیع تھا۔

ہاہا او میرے بیٹے سے کس نے ایسا سوال پوچھ لیا؟" اس نے ہلکا سا تہقہہ لگاتے ہوئے اس "!! سے پوچھا۔۔

پہلے شاہ زرخاچو ملے انہوں نے بھی یہ ہی پوچھا، پھر ممانے اور اب آپ نے۔ اچھا آپ "مجھے یہ بتائیں میرے پیارے سے بابا جانی کی طبیعت کیسی ہے عمر بتا رہا تھا کل سے آپکو فیور!! تھا" وی سنجیدگی سے اسکا ماتھا ہاتھ سے چھاتے ہوئے بولا۔۔

Classic Urdu Material

بیٹا جانی میں بالکل ٹھیک ہوں اب۔ اور اس عمر میں تو اونچ نیچ ہوتی ہی رہتی ہے۔ "وہ"
!! اسکی فکر مندی پہ مسکرا دیا۔

اس عمر سے کیا مراد ہے آپکی بابا۔ آپ تو ہم سے بھی ینگ لگتے ہیں لڑلی "وہ خفگی سے"
!! بولا۔

ہا ہا اوکے اوکے اب آپ جلدی سے فریش ہو کے آو باقی باتیں ڈائینگ ٹیبل پہ ہوں "
!! گی "انہوں نے پیار سے اسکی پشت تھپتھپائی تو وہ مسکرا دیا۔

(Don't copy without my permission)

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں #

حبیہ اشفاق #

قسط 25 سیکنڈ لاسٹ #

مما بابا کہاں ہیں آپ؟ جلدی لاؤنج میں آئیں "وہ چلاتا، بھناتا ہوا لاؤنج میں داخل ہوا"
!!۔ اس کے پیچھے ہی وردہ بھی مسکراتی ہوئی لاؤنج میں داخل ہوئی۔۔

اب کیا ہو گیا ہے اردن؟ کیوں چلا رہے ہو آپ؟ "منابل جلدی سے کچن سے برآمد"
!! ہوئی اسے پتا تھا اگر وہ چلا رہا ہے تو اس کے پیچھے وردہ صاحبہ کی ہی کوئی کارستانی ہوگی۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مما دیکھیں اس وردہ کی بچی کو۔ اس نے میری ساری چاکلیٹس کھالی ہیں۔ وہ مجھے میرے "
فرینڈ نے گفٹ کی تھیں "وہ کھا جانے والے انداز میں وردہ کو دیکھتا ہوا بولا۔ وہ ان دونوں
!! ٹوئینز سے عاجز آچکی تھی۔۔

Classic Urdu Material

اوہلو تمیز سے۔ پورے بیس منٹ بڑی ہوں میں تم سے۔ اور مجھے چاکلیٹس " رائیٹنگ ٹیبل پہ پڑی ہوئیں ملیں۔ تو میں نے کھالیں۔ اب مجھے خواب تھوڑی نا آنا تھا کہ یہ چاکلیٹس ارون کے فرینڈ نے اسے گفٹ کی ہیں "وہ بھی آرام سے صوفے پہ بیٹھتی ہوئی!! پہلے ارون کو بولی پھر منابل کو اپنا موقف گوش گزارا۔

وردہ آپ کو پتا بھی ہے کہ آپکا بھائی کتنے عرصے بعد گھر آیا ہے۔ اور آپ نے اسے ابھی " سے تنگ کرنا شروع کر دیا۔ کب سدھرو گی آپ؟ " اسنے اب وردہ کو آڑے ہاتھوں لیا۔ جبکہ ارون بڑے مزے سے سامنے صوفے پی بیٹھا دانت نکالے اسے ہی چڑھا رہا تھا۔ تبھی شاہ زراونج میں داخل ہوا۔ وہ تقریباً ویسا ہی تھا بس بالوں میں کہیں کہیں چاندی!! گھل گئی تھی۔

Classic Urdu Material

وردہ اسے دیکھ کے جلدی سے اٹھی اور بھاگ کے اسکے سینے سے لگی۔ اسے متا تھا کہ اب!! اسکے بابا ہی اسے بچا سکتے ہیں۔ کیونکہ شاہ زر کی توجان بستی تھی وردہ میں۔۔۔

بابا دیکھیں۔ آپ کی وائف اور بیٹا آپ کی غیر موجودگی میں مجھ معصوم پہ کتنا ظلم کرتے ہیں " وہ اسکے سینے سے لگی اتنی مظلومانہ ایکٹنگ کرتے بولی کہ ان دونوں کے منہ کھلے کہ!! کھلے ہی رہ گئے جبکہ شاہ زر کے ہونٹوں پہ بے ساختہ مسکراہٹ پھیل گئی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
کیوں بھی۔ کس کی اتنی ہمت کی میری گڑیا پر ظلم کرے " اسنے اسکے گرد بازو کا خصار "!! باندھتے ان دونوں کو مصنوعی غصے سے پوچھا۔۔

بابا ظلم یہ آپ کی بیٹی ہم بیچاروں پر کرتی ہے۔ عمر بھائی سے بھی چاکلیٹس منگواتی رہتی ہے "۔ انکو ہاتھ بھی نہیں لگانے دیتی اور آج میری چاکلیٹس ساری کی ساری کھالیں وہ بھی مجھ

Classic Urdu Material

!! سے بنا پوچھے "ارون بے چارہ اپنا مقدمہ خود لڑنے میدان میں اترے۔

ہاں تو عمر میرے، چاکلیٹس میری۔ تمہیں کیا مسئلہ ہے "وہی ہمیشہ کی طرح بولڈ انداز "!!۔ منہاک کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے کہاں ان لوگوں میں پھنس گئی تھی وہ بے چاری۔

دیکھا شاہ۔ میں کہتی تھی آپ سے کہ اسے ناتنا سر پر چڑھائیں دیکھیں کیسے باپ اور "بھائی کے سامنے کھڑے ہو کے "میرا عمر میرا عمر" کر رہی ہے "وہ اب شاہ زریہ ہی الٹ !! پڑی جو مسکراہٹ دبائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

بابا مجھے لگتا ہے اب ہمیں یہاں سے نکل جانا چاہیے۔ ماما کا ٹیپو لوز ہو گیا نا تو ہم تو گئے کام "سے "وہ شاہ زریہ کے کان میں سرگوشی کرتے بولی جو کہ صرف اسکے نزدیک ہی سرگوشی تھی۔ ارون بھی اب کندھے اچکائے سیچویشن انجوائے کر رہا تھا۔ وہ پاک آرمی میں

Classic Urdu Material

لیفٹیننٹ تھا اور کافی عرصے بعد گھر آیا تھا اس لئے اب گھر کے ماحول کو انجوائے خر رہا تھا

!!--

وردہ مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتی کہ تمہیں ڈاکٹری کی ڈگری کس نے دے دی۔ اللہ اللہ میں "تو کبھی اتنی بے باک یا زبان دراز نا تھی جتنی میری اولاد ہے۔ پتا نہیں کون سے گناہ کا صلہ ملا ہے مجھے"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مما گناہ کا نہیں بلکہ آپکی اور بابا کی محبت کا صلہ ہیں ہم "وردہ نے بے ساختگی میں کہتے" زبان دانتوں تلے دبا لی۔ ارون نے بھی اسکی بات پہ موبائل جیب سے نکال کے خود کو !! مصروف ظاہر کرنا چاہا تھا۔ ایک شاہ زر ہی تھا جو ویسے ہی سکون سے بیٹھا ہوا تھا۔

Classic Urdu Material

!! منابل کا چہرہ یکنخت ہی سرخ ہوا تھا ہاں وہ آج بھی ویسی ہی تھی۔۔

شاہ دیکھ رہے ہیں آپ؟ مجال ہے کہ یہ لڑکی بولنے سے پہلے کچھ سوچ لے "وہ بے چاری"
!! روہانسی ہو گئی تھی۔۔

ارے ارے کام ڈاون یار کیا ہو گیا ہے بچی ہے وہ ابھی سمجھ جائے گی "وردہ کو آنکھوں"
!! سے چپ رہنے کا اشارہ کرتا وہ اس تک آیا۔۔

شاہ آپ تو بات ناہی کریں مجھ سے۔ آپ کی ہی شہ پہ اتنا کڑرہی ہے "وہ غصے سے اسے"
!! دیکھ کے بولی۔۔

Classic Urdu Material

مما آپ میرے بابا کو دھمکا نہیں سکتیں "وردہ صوفیہ شاہ زہر کے ساتھ بیٹھتی ہوئی " !! بولی۔ ان باپ بیٹی کی توجان تھی ایک دوسرے میں۔۔

اور وردہ میڈم تم بھی میری ممادھمکا نہیں سکتی۔ "ارون مناہک کو اپنے بازو کے خصار " !! میں لیتا ہوا سنجیدگی سے بولا تو ناچاہتے ہوئے بھی مناہل مسکرا دی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support.classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

سیدھے طریقے سے نا کرنے کا "وہ شاہ زہر اور وردہ کو ناراضگی سے دیکھتی ہوئی بولی۔ اور یہ بات بھی تو سچ ہی تھی کہ وہ اسے تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے ناجانے دیتے

!! تھے۔۔

Classic Urdu Material

ارے میری پریٹیسٹ سی ماما۔ چلیں آئیں ہم کچن میں جا کے ایک مزے کی ریسپی "!! ٹرائی کرتے ہیں انہیں چھوڑیں۔" وہ اسکا ہاتھ پکڑتا ہوا کچن میں لے گیا۔

بلا وجہ میری بیوی کو ناراض کر دیا۔ اتنی اچھی سی تو وہ ہے "وہ اسے دیکھتے تاسف ہوئے"!! بولا جو مسکراہٹ دباتے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔ وہ آہستہ سے اس کے پاس آئی۔

یونواٹ بابا۔ میں ماما کو اس لئے تنگ کرتی ہوں کیونکہ میرا دن نہیں گزرتا گرانکی

ڈانٹنا پڑے تو۔ آپکو پتا ہے نا آئی لوہر سوچ "وہ اس کے کندھے پہ بازو ڈکائے مدھم

!! مسکراہٹ کے ساتھ بولی۔

!! می ٹو "وہ بھی مسکراہٹ دباتے ہوئے آہستہ سے بولا۔"

Classic Urdu Material

!! اووووووو "اسنے شرارت سے ہونٹ سکیرٹے تو وہ بھی ہنس دیا۔"

♡♡♡♡♡♡♡

رات کے ساڑھے گیارہ بج چکے تھے۔ وہ خب سے اضطرابی انداز میں کمرے میں ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی۔ ہمیشہ کی طرح مٹی کلر کی لانگ سکرٹ پہ بائل گرین کلر کی شرٹ پہنے، سنہری آنکھوں پہ کالے فریم والا نظر کا چشمہ لگائے اپنی تمام تر معصومیت کے ساتھ!! وہ مسلسل ٹہل رہی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

اگر کہا جاتا کہ وہ فیملی کی سب سے ڈرپوک اور لاڈلی میمبر تھی تو کچھ غلط نہ تھا۔ ہر چھوٹی موٹی بات پہ ڈرنا اور رونا اس کا معمول تھا۔ لیکن میڈم کو شوق آرمی میں جانے کا تھا۔ کیونکہ اسکے علاوہ سب ہی آرمی میں تھے اور یہ شوق تب اترا جب مائرنے اسے پورے پندرہ منٹ سومنگ پول میں سانس روکے کھڑے رہنے کا آرڈر دیا اور اس سے تو وہ ہمیشہ سے ہی

Classic Urdu Material

ڈرتی تھی۔ اور قسمت نے ستم یہ کیا کہ چھ ماہ پہلے ماؤ کے کہنے پہ اہل کانکاخ ماؤ سے کر دیا گیا۔ بہت روئی لیکن قسمت میں اس ستمگر کا ساتھ ہی لکھا گیا تھا اس لئے کسی نے بھی اسکی!! بلا وجہ کی ضد کو کوئی اہمیت نادی۔ تب ہی عمر اور وردہ کانکاخ بھی ہوا تھا۔۔۔

آج بھی وہ جب سے آیا تھا وہ تب سے ہی کمرے میں بند تھی۔ بھوک کی وہ ہمیشہ سے ہی کچی رہی تھی۔ اب اسے لگ رہا تھا کہ اگر اسنے کچھ کھایا تو وہ مر جائے گی۔ لیکن باہر بھی!! کیسے جاتی ماؤ کا سامنا ہونے کا ڈر تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
کیا کروں بھوک بھی اتنی لگی ہے۔ "وہ انگلی منہ میں دبائے مسلسل ٹٹلتے ہوئے سوچ رہی"
!! تھی۔۔۔

اہل بے بریو۔ اس ٹائم تو ویسے بھی سب سو گئے ہوں گے۔ میں ایک کام کرتی "

Classic Urdu Material

ہوں۔ جلدی سے جاؤں گی اور کھانا کھا کے واپس آ جاؤں گی۔ ہاں یہی صحیح ہے " اسنے اپنے خیال پہ تصدیق کی مہر لگائی اور اللہ کا نام لے کے دروازے کی طرف بڑھ گئی۔ جانے سے پہلے اسنے روم کی لائٹ آف کی اور نائٹ بلب آن کر دیتا کہ کسی کو (مائر کو) پتانا !! چلے۔۔

کوریدور میں ہلکی سی روشنی تھی اسنے ادھر ادھر نظریں گھما کے دیکھا پھر دبے پاؤں قدم اٹھاتی لاونج عبور کر کے کچن میں چلی گئی۔ کھانا وغیرہ گرم کر کے ادھر ہی ڈائیننگ ٹیبل پہ بیٹھ کے کھایا پھر برتن سمیٹ کے اپنے کمرے کی جانب چل دی۔ اپنے کمرے میں داخل ہو کے اسنے آہستہ سے دروازہ بند کیا اور جیسے ہی مڑی کسی نے اسے بازو سے پکڑ کے زور سے کھینچا اور دیوار کے ساتھ لگایا۔ اس سے پہلے کہ وہ چیختی کسی نے اپنا بھاری ہاتھ اسکے نازک لبوں پر رکھ دیا۔ اس اچانک افتاد پہ وہ پہلے تو بوکھلائی اور خود کو چھڑانے کے لئے مزاحمت کی لیکن سب بے سود جان کر گلاس سز کے پیچھے سنہری آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔۔

تم مجھے اس طرح نظر انداز کر کے کیا ثابت کرنا چاہتی ہو؟ ہاں؟ تمہارے اس گریز کو میں " کیا سمجھوں؟ " یہ سخت آواز تو وہ لاکھوں میں بھی پہچان سکتی تھی۔ ہاں یہ وہی سنگرتو!! تھا۔ جو ہمیشہ سے اپنی ہی کرتا آیا تھا۔

بولو بھی۔ اگر تم سوچتی ہو کہ تم مجھ سے بچ سکتی ہو یا مجھے نظر انداز کر کے مجھ سے پیچھا " چھڑا سکتی ہو تو یہ بھول ہے تمہاری۔ سمجھی؟ " اسنے اسے بازوؤں سے پکڑ کے زور کا جھٹکا دیا اور چبا چبا کر بولا۔ وہ جیسے ہوش کی دنیا میں آئی تھی۔ لمحوں میں اسکا وجود پسینہ پسینہ ہوا تھا!!

آآآ آئی ایم ایم سس سوری " شدید خوف و وحشت اور آنسوؤں کے درمیان یہ لفظ اسکے "!! لبوں سے ٹوٹ ٹوٹ کے ادا ہوئے تھے۔

ایسے کام کرتی ہی کیوں ہو کہ بعد میں سوری کرنا پڑے؟ "اسنے ایک ہاتھ اسکی کمر کے گرد جمائل کر کے ایک جھٹکے سے اپنے قریب کیا۔ اسکی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ سی!! دوڑ گئی۔"

مجھے بالکل بھی گوارا نہیں کہ میری اپنی بیوی مجھے انور کرے۔ امید کر سکتا ہوں کہ "میری بات تمہاری سمجھ میں آگئی ہوگی۔ ورنہ اور بھی بہت طریقے آتے ہیں مجھے سمجھانے کے" دائیں ہاتھ سے اسکے چہرے پہ انگلیاں چلاتا وہ بڑے ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولا تھا۔ اور امل وہ تو کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ اس ہٹلر کا یہ روپ بھی دیکھنے کو ملے گا۔ آنسو!! اسکی آنکھوں سے جھرنے کی صورت بننے لگے۔"

ماٹر مہبوت سانائٹ بلب کی روشنی میں اسکے معصوم اور خوبصورت سے چہرے پہ

Classic Urdu Material

موتیوں کی طرح گرتے آنسو دیکھ رہا تھا۔ وہ جب بھی لب بھینچتی اسکا دائیں گال میں پڑتا
!! ڈمپل واضح ہوتا جو اسے اور حسین بناتا تھا۔

مائر کیوں ہو تم ایسے۔ محبت بھی اس سے ٹوٹ کے کرتے ہو اور تکلیف بھی اس پیاری سی "
!! لڑکی کو ہی دیتے ہو " اس کے دل نے دہائی دی۔

اسنے ہاتھ بڑھا کر آہستہ سے اسکا چشمہ اتارا پھر جھک کر اسکی نم آنکھوں پہ اپنے لب رکھ
دیئے۔ اور امل اسکا تو یہ حال تھا کہ کاٹو تو لہو نہیں۔ سارا جسم برف کی مانند ٹھنڈا پرچکا تھا
!!۔ اگر مائر نے اسے پکڑنا ہوتا تو یقیناً وہ اب تک زمین بوس ہو چکی ہوتی۔

وہ اسکے آنسو اپنے لبوں سے چن کے پیچھے ہٹا پھر اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکے گلاسسر اس پہ رکھے
!!۔

آج تو معاف کر رہا ہوں لیکن آئندہ مجھے اگنور کیا تو بہت بری طرح پیش آؤں گا " " آہستہ سے اسکی کمر کے گرد سے بازو ہٹا کے سخت لہجے میں تنبیہ کرتا وہ مڑا اور کمرے سے !! باہر چلا گیا۔

اسنے اپنے کانپتے وجود کے ساتھ جلدی سے دروازہ بند کیا اور بیڈ پہ گرنے کے سے انداز " !! میں بیڈ کے گہرا سانس لیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial.com/

اففففف ممما، بابا کس مصیبت میں ڈال دیا ہے آپ لوگوں نے مجھے۔ " وہ سر ہاتھوں میں " گرائے گہرے سانس بھر کر خود کلامی کے سے انداز میں بولی۔ یہ بات نہیں تھی کہ وہ اسے ناپسند کرتی تھی بات یہ تھی کہ ایک تو وہ اس سے پورے چار سال بڑا تھا دوسرا وہ بہت اکڑو تھا (اٹل کے مطابق) اور سب سے بڑی بات یہ کہ وہ نظروں سے ہی جان نکال

Classic Urdu Material

لینے کا فن جانتا تھا اور امل تو اسکی ایک نگاہ پا کے ہی سہم جاتی تھی کجا کہ اسکا اتنا غصہ
!! دیکھنا۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

کبھی پرچم۔ میں۔ لپٹے ہیں #

حبیبہ۔ اشفاق #

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com قسط 26 آخری #

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ کمرے میں کھڑکی کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑی جانے باہر کیا دیکھنے میں مصروف تھی
!! جب اسنے پیچھے سے آہستہ سے اپنے حصار میں لیا۔۔

Classic Urdu Material

کیا سوچا جا رہا ہے جانِ شاہ؟ وہ بھی اکیلے اکیلے؟ "اسنے سرگوشی کے سے انداز میں کہرے"
!! تھوڑی اسکے کندھے پہ ٹکائی۔ اسکے لبوں پہ بے ساختہ مسکراہٹ پھیلی۔۔

میری سوچیں تو میرے شاہ سے شروع ہو کے انہی پہ ختم ہو جاتی ہیں میں اور کیا سوچوں "
گی "اسنے اسکے سینے سے پشت ٹکاتے ہنسی دباتے ہوئے کہا تو اسنے حیرانی سے آنکھیں
!! نکالیں۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
"اوائے ہوئے اوائے آج تو ارادے نیک نہیں لگ رہے میری ڈول کے"

افو شاہ اب تو لی ڈول کہنا بند کر دیں۔ ایسے اچھا تھوڑی نا لگتا ہے "وہ مڑی اور اسے دیکھتے"
!! ہوئے خفگی سے بولی۔۔

Classic Urdu Material

ہاں تم تو یہ ہی بولو گی۔ تمہیں میرا پیار نظر ہی کب آتا ہے۔ بس جان چھڑانا چاہتی ہو " مجھ سے "وہ بھی خفگی سے بولتا وارڈروب کی طرف بڑھ گیا۔ اور مناہل کی توجان فنا ہوتی !! تھی جب وہ اس سے دور جانے کے یا ایسی کوئی بات کرتا تھا۔۔

نہیں نہیں شاہ پلینز پلینز میرا یہ مطلب نہیں تھا "وہ جلدی سے اسکا بازو پکڑ کے بولی "!!۔ شاہ زر کے چہرے پہ مسکراہٹ پھیلی جسے اس نے فوراً ہی سمیٹا۔۔

تو پھر کیا مطلب تھا "وہ بازو سینے پہ باندھ کے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتا ہوا بظاہر "!! سنجیدگی سے بولا۔۔۔

شاہ آپ سے میری جان ہے آپ میں میری جان ہے۔ آپ میری جان ہیں۔ اگر آپ "

Classic Urdu Material

کی جان چھوڑ دوں گی تو میں خود جان سے جاؤں گی "وہ اسکے سینے سے سرٹکاتی نم آواز میں
!! بولی تو اس خوبصورت اظہار پر وہ کھل کے ہنس دیا۔

اور میری جان بالکل پاگل ہے۔۔۔ بلکہ میری ڈول بالکل پاگل ہے "اسنے جان بوجھ کے "
اب کی بار ڈول بولا۔ اس دفعہ وہ کچھ نا بولی بس خفا نظریں اٹھا کے شاہ زر کو دیکھا جو مسکرا رہا
!! تھا۔

!! بہت برے ہیں آپ شاہ "وہ اسکے سینے پہ ہتھیلی کا مکا بنا مارتے ہوئے بولی۔۔۔"

!! پر تم بہت اچھی ہو جان شاہ "اسنے ہنستے ہوئے اسے خود میں سمو لیا۔۔۔"



عمر ایک دفعہ پھر دیکھ لیں۔ کہیں کچھ رہ نا گیا ہو "پچھلے آدھے گھنٹے سے اسنے کوئی دس " دفعہ یہ سوال پوچھا تھا۔ بلیک کلر کی گھٹنوں تک آتی فراک، دوپٹہ گلی میں ڈالے۔ میسی سا !! جوڑا، لائٹ میک اپ کیے آنکھوں میں الجھن لئیے وہ اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

لڑکی کتنی دفعہ بتاؤں آپکو تو یقین کرو گی؟ آپ اب مائریا مل سے پوچھ لو پھر شاید یقین آ " جائے " وہ تنگ آ کے کہتا صوفے پہ مائے کے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔ آج منا ہل کا برتھ ڈے تھا وہ سب اسے سر پر اُزدینا چاہتے تھے اسی لئے اسے حسن ہاوس بھیج کے خود صبح سے بے یاریوں میں لگے ہوئے تھے۔ ڈرائنگ روم کو انہوں نے بہت ہی خوبصورتی سے سجایا !! تھا۔ اور کیک بیک کرنے کا کام ارون کا تھا کیونکہ وہ بیت اچھی بیکنگ کرتا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بھئی تمہاری بیوی ہے تم ہی یقین دلاؤ۔ میں باز آیا "ماں صاف کئی کتر کے کھڑا ہو گیا" "

--!!

چلو امل "اسنے سامنے بیٹھی امل کا ہاتھ تھا اور باہر نکلتا چلا گیا سور پیچھے وہ دونوں ایک "

!! دوسرے کی شکل دیکھ کے رہ گئے۔۔۔

!! پتا نہیں ماں بھائی اتنے کھڑوس کیوں ہیں "وہ کوفت سے آنکھیں گھما کے بولی۔۔۔"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یار مجھے یہ سمجھ مہیں آتی آپ کو اس بے چارے سے مسئلہ کیا ہے"

ہاں تو مسئلہ کیوں ناہو۔ مجال ہے جو کبھی سیدھے منہ بات کر لیں "وہ غصے سے کہہ کر باہر"

Classic Urdu Material

!! جانے لگی جب اسنے کھڑے ہو کے جلدی سے اسے کلائی تھام کے روکا۔

ارے یار جب میں ہوں آپ سے سیدھے منہ بات کرنے کے لئے، آپ سے پتار کرنے کے لئے تو پھر آپکو کسی کی کیا ضرورت ہے "وہ اسکا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے مخمور لہجے میں بولا۔

مجھے کسی کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ پر آپ دیکھیں نامما اور ہائم ماموں بتاتے ہیں کہ "سائم ماموں اور ثناء ممائی اتنے شوخ اور کول سے تھے مجھے یہ سمجھ نہیں آتی یہ کس پہ چلے!! گئے ہیں۔ ہونہہ اکڑونا ہوں تو" وہ اپنا سرا سکے سینے سے ٹکاتی منہ بنانے بولی۔

ہاں یار یہ بات تو سوچنے والی ہے "وہ اسکے گرد بازو حائل کر کے اسکے سر پر تھوڑی ٹکا!! کے پر سوچ انداز میں بولا۔

استغفر اللہ۔ اللہ جی معاف کرئیے گا۔ توبہ توبہ "ارون کی آواز پہ عمر جلدی سے اس سے"
الگ ہوا جبکہ وردہ بڑے سکون سے کھڑی ہو کے اسکا ڈرامہ ملاحظہ کر رہی تھی جو آنکھوں
!! پہ ہاتھ رکھے مسلسل توبہ توبہ کر رہا تھا۔۔۔

کیا مسئلہ ہے ایسا کیا ہو گیا ہے جو تمہاری توبہ ہی نہیں رک رہی؟ "وہ دونوں ہاتھ کمر پہ"
!! ٹکائے ماتھے پہ تیوری چڑھائے اس سے پوچھ رہی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
آج مجھے پکا یقین ہو گیا ہے وردہ کہ تم بگڑ گئی ہو۔ ماما بالکل ٹھیک کہتی ہیں۔ توبہ توبہ"

۔ سارے گھر کو لو و سپوٹ بنایا ہوا ہے تم لوگوں نے تو "وہ دونوں ہاتھ کانوں لو لگا کے

!! بولا۔۔

Classic Urdu Material

ہاں تو تمہیں کیا مسئلہ ہے۔ تم اپنا کام کرو جا کے۔ میری مرضی میں جو بھی کروں "اسنے"
الٹا اسے آنکھیں دکھائیں عمر بے چارہ سر پیٹ کے رہ گیا۔ پاگل لڑکی زرا کسی کا کوئی ڈر خوف
!! نہیں ہے۔۔

اچھا اچھا۔ ٹھیک ہے جو جی میں آتا ہے کرو۔ تم کبھی نہیں سدھر سکتی۔ میں تو چلا "وہ نفی"
!! میں سر ہلاتا واپس چلا گیا تو اسنے عمر کی جانب دیکھا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
دیکھا ورنہ اسی لئے میں کہتا ہوں آپ سے بندہ کم از کم جگہ ہی دیکھ لیتا ہے "وہ زرا غصے"
!! سے بولا۔۔

اچھا اچھا "وہ ابرو اچکا کے بولی تو وہ رخ پھیر گیا کتنی شرمنگی کا سامنا کرنا پڑا تھا اسے ارون"
!! کے سامنے۔۔

وہ آگے بڑھی اور اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام کے اسکے گال پہ اپنے لب رکھے۔ پھر پیچھے "!! ہٹی۔۔"

یہ لیں جو کرنا ہے کر لیں۔ میں جو بھی کرتی ہوں ڈنکے کی چوٹ پہ کرتی ہوں "وہ"!!
سنجیدگی سے بولی اور عمر بے چارہ اپنا گال مسلتا ہوا تاسف سے اسے دیکھ کے رہ گیا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ اسکا ہاتھ تھامے اسے اپنے ساتھ پیچھے لان میں لے آیا شام کا موسم تھا اس لئے ٹھنڈی
ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ وہ آج بھی ہمیشہ کی طرح لانگ سکرٹ اور شرٹ میں ملبوس
!! تھی۔ ہوا کی وجہ سے بال اڑ کے بار بار اسکے چہرے پہ آرہے تھے۔۔

Classic Urdu Material

انٹر میڈیٹ تو کمپلیٹ ہونے والا ہے تمہارا آگے کیا ارادہ ہے؟ "اسکی آواز پہ وہ"
!! چونکی۔۔

آرمی میں تو جا نہیں سکتی۔ اس کئیے سوچا ہے کہ بزنس کی فیلڈ میں ہی جاوں "وہ اپنے"
!! دھیان میں چکتی مدھم آواز میں بوکی جب وہ ایک دم سے اسکے سامنے آکے کھڑا ہوا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ وہاگ اگر آپ بولیں گے تو کرلوں گی جاب "وہ جلدی سے بوکی مبادا کہ شامت ہی"
!! نا آجائے۔۔

ہم ایک بات اپنے ذہن میں بٹھالو۔ میں یہ جاب و غیرہ کروانے کے حق میں قطعاً نہیں " ہوں۔ اور کچھ کرنے کا ارادہ ہے تو وہ بتاؤ " وہ اسکے سندر چہرے کو تکتا کوا سنجیدگی سے !! بولا۔۔

!! اسکے علاوہ تو کچھ نہیں سوچا بھی " وہ نظریں جھکائے بے چارگی سے بولی۔۔ "

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/
کوئی ضرورت بھی نہیں ہے الٹا سیدھا سوچنے کی۔ ابھی اپنی سٹڈی کمپلیٹ کرو بعد کی " بعد میں دیکھی جائے گی " وہ اسکے بال اسے چہرے سے ہٹاتا کان کے پیچھے کرتا ہوا سنجیدگی سے بولا۔ وہ بے چارے کیا خر سکتی تھی محض سر ہلا کے رہ گئی۔۔

صرف سر ہی نہیں ہلانا عمل بھی کرنا ہے " ایک دم ہی اسے بازو سے پکڑ کے قریب کرتا "

!! ہوا بولا۔۔

اواوا کے او کے "وہ گھبرا کے جلدی سے بولی۔ مائر کو اسکے ایکسپریشنز پہ ہنسی تو بہت آئی " !! لیکن ضبط کر گیا۔ کتنا ڈرتی تھی وہ اس سے۔۔

اس نے آہستہ سے اسکی پیشانی پہ اپنی مہر محبت ثبت کی پھر اسے آزاد کر کے اندر کی طرف بڑھ گیا جبکہ وہ کافی دیر تک ادھر ہی کھڑی اسکے لمس کو اپنی پیشانی پہ محسوس کرتی رہی۔ !! کتنی محبت تھی اس لمس میں۔ پتا نہیں کس بات پہ اس کے ڈمپلز واضح ہوئے تھے۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

افف شاہ ہٹائیں ہاتھ ایک تو اتنا تیار خروادیا اوپر سے اپنے ہی گھر میں ایسے لے کے جا رہے "

Classic Urdu Material

!! ہیں جیسے پتا نہٹس کیا ہو گیا ہے "اسکی جنجھلائی ہوئی آواز پہ وہ بے ساختہ ہنسا تھا۔

شاہ کی جان بس ایک منٹ "شاہ زرا سے ڈرائنگ روم میں لے کے آیا اور اسکی
آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا۔ ڈرائنگ روم میں بالکل اندھیرا تھا اسنے اپنی آنکھیں کھولی۔ جبھی
ایک دم سے تمام لائٹس آن ہوئیں اور کہیں سے ڈھڑسارے پھول اسکے اوپر
گرے۔!!۔

ہیپی برتھ ڈے ٹویو۔"

ہیپی برتھ ڈے ٹویو۔

!! ہیپی برتھ ڈے ڈر منا ہل ہیپی برتھ ڈے ٹویو۔

Classic Urdu Material

اسنے سامنے دیکھا وہاں اسکے پیارے سے ہاتھ بھیا، ماندہ بھابھی، عمر، امل، مائر، منہلا اور
ارون کھڑے تھے۔ وہ بے یقینی سے سب کچھ دیکھ رہی تھی پھر مڑ کے شاہ زر کو دیکھا جیسے
!! یقین کرنا چاہ رہی ہو کہ کیا یہ واقعی سچ ہے۔ اسنے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔

!! تھینک یو بھیا "وہ جلدی سے ہاتھ کے گلے لگی۔۔"

!! یو آلو یز ویکم بھیا کی جان "ہاتھ نے پیار سے اسکی پیشانی چومی۔۔"

پھر وہ ماندہ سے ملی، اسی طرح باقی سب سے ملی پھر کیک وغیرہ کاٹ کے شاہ زر کے پاس
!! آئی اور اسکے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا۔ کتنی خوشیاں تھیں انکی زندگی میں۔۔

Classic Urdu Material

یہی تو آرمی والوں اور انکے گھر والوں کا حوصلہ ہوتا ہے کہ اگر انکا ایک بیٹا شہید ہوتا ہے تو وہ اپنے باقی بیٹے بھی اس ملک پہ وارنے کو تیار رہتے ہیں۔ کبھی بھی انکے حوصلے نہیں ٹوٹتے۔ اور اس اللہ کے علاوہ کسے پتا تھا اب کی بار ان جوانوں میں پرچم میں لپٹا کسے نصیب ہوگا۔!! اور کس کے نصیب میں غازی بننا لکھا تھا۔ لیکن انکے حوصلے تو بلند تھے۔۔

کبھی پرچم میں لپٹے ہیں

کبھی ہم غازی ہوتے ہیں

جو ہو جاتی ہے ماں راضی

Classic Urdu Material

تو بیٹے راضی ہوتے ہیں

♡♡♡♡THE END♡♡♡♡♡

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/